

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بحر الانبیا

المعروف

مكتبة الانبیا

مرتبہ و مؤلفہ

سید محمد شاہ نقوی الجدلی البخاری

محمد پورہ شالیماں ٹاؤن لاہور

بحر الانبیا

المعروف

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُلُّ النَّبِيِّ

مرتبه ومؤلفه

سید محمد شاہ نقوی الجلالی البخاری

محمد پورہ شالیمار ٹاؤن لاہور

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

نام کتاب:

بحر الانساب المعروف گلزار نبی ﷺ

مرتبہ و مؤلفہ: سید محمد شاہ نقوی

2006ء

❁ اشاعت اول

2011ء

❁ اشاعت دوم

الرحمن کمپوٹرز

❁ کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ

مکی مدنی پرنٹرز لاہور

❁ اہتمام اشاعت

❁❁❁ ملنے کا پتہ ❁❁❁

سید محمد شاہ نقوی محلہ پورہ شالیمار ٹاؤن لاہور: فون: 0321-4974533

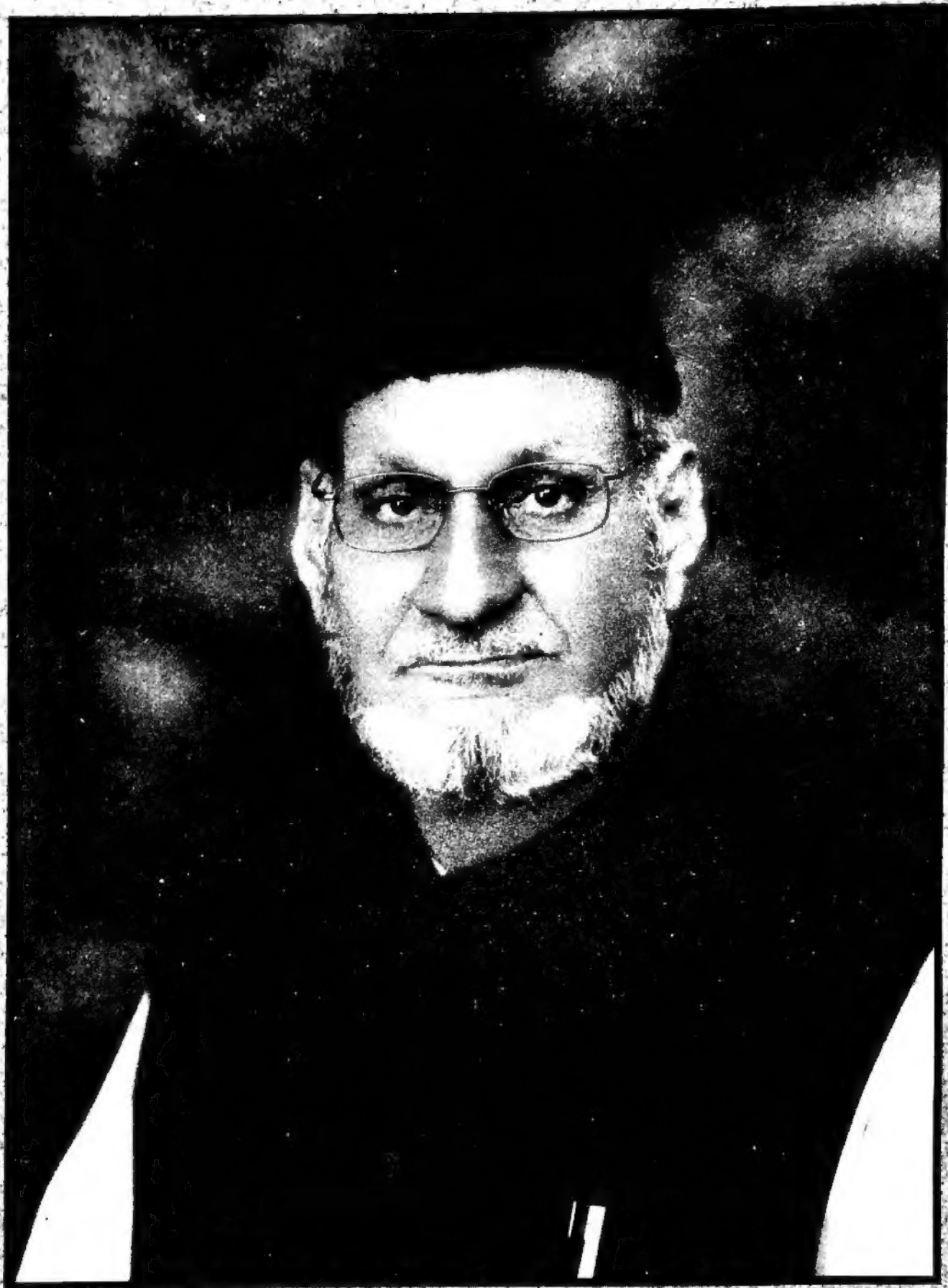
سید مسعود حسین شاہ سرپرست تنظیم سادات (بنو قاطمہ) پاکستان۔ 628۔ III بلاک سیکٹر-I-C ٹاؤن شپ لاہور 0345-4207600

سید خادم حسین شاہ چاندنی چوک مکان نمبر 50 بلاک نمبر I سیکٹر-II-A ٹاؤن شپ، 0321-4128734

کرتل عطار حامد شاہ سید کلثی سنٹر جہلم روڈ (ایوب پارک) راولپنڈی 0300-8542067

سید احمد شاہ شاہانی حویلی ڈھڈیال تحصیل و ضلع چکوال 0333-5780590

سید ذوالفقار علی شاہ، سید معظم علی شاہ بند روڈ شیراگوٹ لاہور، 0323-8786009-0322-8002541



الحاج مخدوم سید محمد شاہ تقوی الجلالی البخاری

سیکرٹری نساب تنظیم سادات (بنو قاطمہ) پاکستان

انتساب

میں اس حقیر تالیف کو اپنے والد محترم کی نذر کرتا ہوں۔ جن کی محبت و تربیت کے باعث میرے اندر نجابت نسل اور تحفظ انساب کا جذبہ ہمیشہ بیدار رہا اور میں یہ چند سطور لکھنے کے قابل ہو سکا۔

سید محمد شاہ نقوی

عرض مولف

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور صلوٰۃ و سلام جناب خاتم النبیین ﷺ پر آپ ﷺ کی آل اور اصحابؓ پر اور اس کے بعد بندہ ناچیز خاکپائے اہل بیت محمد شاہ نقوی بن مخدوم سید رسول شاہ۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے عرض گزار ہے کہ نوع انسانی میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک جو چیز شرف کا باعث ہے وہ تقویٰ یعنی پرہیزگاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (القرآن) ترجمہ:۔ یعنی بے شک تم میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بلاشبہ اس مقصد عظیم کا دار و مدار اس ذات کے ساتھ نسبت اور تعلق کا حصول ہے جو مقام قَابِ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی کا صاحب ہے اُن پر اُن کی آل پاک پر اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو۔

یہ نسبت اور تعلق خواہ کامل ہو یعنی حسب و نسب دونوں لحاظ سے یا فقط حسب کے لحاظ سے آیہ تطہیر:۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيرًا (احزاب ۳۳) ترجمہ: (اے اہل بیت نبی) اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور فرمادے۔ اور جیسا کہ پاکیزگی کا حق ہے تمہیں پاکیزہ بنا دے۔ مَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ مَنْ ابْغَضَهُمْ فَبِبْغْضِيْ ابْغَضَهُمْ ط (حدیث) ترجمہ:۔ جس نے اُن (ﷺ) کی اہل بیت کے ساتھ محبت رکھی میری ہی محبت کے باعث رکھی اور جس نے اُن کے ساتھ بغض رکھا۔ میرے ہی ساتھ بغض کی وجہ سے رکھا۔

مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ كَسَفِيْنَةِ نُّوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَّى (حدیث) میرے اہل بیت کشتی نوح کی مانند ہیں جو اس میں سوار ہوا نجات پا گیا۔

چنانچہ علامہ سلیمان حنفی نے ینایع المودۃ میں۔ شیخ عبدالحق محدث نے مدارج النبوة میں علامہ زرقانی الماکی نے شرح مواہب اللدنیہ میں علامہ سمودی الشافعی نے جواہر العقودین میں اس مسئلہ کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ فرزند ان رسول ﷺ کہلانے کا شرف صرف حسنین پاک اور اُن کی ذریت کو حاصل ہے علامہ زجان شیخ محمد ابن علی حبان مصری اپنی کتاب اسعاف الراغبین فی سیرۃ المصطفیٰ و اہل بیت الطاہرین میں فرماتے ہیں اور اہل بیت کے فضائل میں ہے کہ جناب فاطمہؓ کی اولاد آنحضور ﷺ کی اولاد اور فرزند کہلاتے ہیں۔

امام غزالی نے آنحضور کی حدیث نقل کی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اُس کی پشت میں رکھا مگر میری ذریت حضرت علیؓ بن ابی طالب کی پشت میں رکھی طبرانی وغیرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ہر ماں کی اولاد اپنے آبائی خاندان کی طرف منسوب ہوتی ہے۔ بجز اولاد فاطمہؓ کے جن کا ولی اور عصبہ میں ہوں۔

پہلی صدی ہجری سے نویں صدی ہجری تک تو بزرگان سادات نے آل رسولؐ کی مدینہ منورہ بغداد۔ قم۔ خراسان وغیرہ اطراف میں منتقلی کا باقاعدہ اندراج رکھا۔ مبادا: کوئی غیر فاطمی نسل فاطمہ سے ہونے کا فریب نہ دے۔ کیونکہ اولاد فاطمہؑ آل رسولؐ کی ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے شرف قبولیت سے نوازی گئی ہے۔ تو پھر اس اعلیٰ نسل کی حفاظت بھی ضروری ہے۔

میرے والد محترم الحاج مخدوم سید رسول شاہ صاحب مرحوم اپنے علاقے کے ماہر نساب مانے جاتے تھے۔ اُن کے خاندانی نسخے اور علاقہ کے نساب کے قلمی نسب ناموں نے مجھے نسب نامہ بحر الانساب المعروف گلزار نبی مرتب کرنے میں بڑی رہنمائی کی۔ علاوہ ازیں میرے بھائی سید مبارک حسین نقوی الکر بلائی نے بھی بڑی معاونت کی۔

1930ء محترم والد مرحوم نے اوج شریف جا کر اُس وقت کے سجادہ نشین حضرت مخدوم ناصر الدین الحسنی بخاری کی خدمت میں اپنا تعارف اپنے مرتب کردہ نسب نامہ سے کرایا مخدوم عالی مقام نسب نامہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور چند دن خصوصی طور پر مہمان رکھا اور اپنا شجرہ بھی اُنھی سے ایسا ہی بنوایا بعد میں اپنی مہر عنایت فرماتے ہوئے اجازت دی کہ پنجاب میں نسب نامہ بخاری سادات کو آپ تصدیق کر کے میری طرف سے مہر لگا سکتے ہیں۔ اور بندہ کا یہ شوق والد محترم سے ودیعت ہوا۔ نسب نامہ کی تکمیل کیلئے ”حسن المقال“ تذکرہ الاطہار، اسلامی انسائیکلو پیڈیا، تذکرہ اولیائے لاہور، گلزار نقی، باغ سادات، ریاض الانساب اور خاندانی نسب ناموں سے مدد حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور کافی سادات اکرام کے اسرار پر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن طبع کرا سکوں چنانچہ عرصہ ڈیڑھ سال کی محنت سے ساری کتابت از سر نو کرائی گئی، پہلے ایڈیشن میں اغلاط کی درستی اور تصحیح کا اہتمام پہلے کی نسبت زیادہ کیا گیا۔ نیز سادات اکرام کے اسرار پر کافی نسب ناموں کا اضافہ کیا گیا ہے، قارئین پہلے اور دوسرے ایڈیشن میں نمایاں فرق محسوس کریں گے۔ کتاب ہذا کی تکمیل کیلئے محمد اشرف ملنگ کی خدمات قابل ستائش ہیں۔

علاوہ ازیں شمیم عباس اور غلام محمد ولد منظور حسین لنگاہ خلیفہ ہائے دربار عالیہ جلالیہ اوج شریف کا بھی تعاون حاصل رہا۔

میں نے اپنے علم کے مطابق جہاں تک ہو سکا نسب نامہ۔ آل فاطمہؑ انتہائی احتیاط سے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاہم اختلاف روایات سے کہیں کہیں ناموں میں کمی یا زیادتی بھی پائی گئی ہے جس کی اب تصحیح محال ہے اُمید ہے کہ ورثا اس نسب نامہ کی حفاظت اور تکمیل کرتے رہیں گے۔

بندہ اس اعتراف کا اظہار ضروری سمجھتا ہے کہ کتاب بحر الانساب کی ترتیب اور اس کا انداز بیان میری کم علمی کیوجہ سے علماء کرام اور اہل قلم حضرات کے معیار کے مطابق نہیں میں شہرت اور نہ کسی صلے کا طالب ہوں۔ سادات کرام سے التجا ہے کہ اگر کوئی پہلو تشنہ یا غیر واضح رہ گیا ہو تو مطلع فرمادیں۔ تاکہ آئندہ طباعت میں آراء کو ملحوظ رکھا جائے۔

خاک پائے اہل بیت

خادم الفقراء سید محمد شاہ نقوی الجلالی بخاری ابن مخدوم سید رسول شاہ

محلہ محمد پورہ شالیمار ٹاؤن لاہور (باغبانپورہ) Ph:03214974533

حرفِ تحسین

حلقہ علم و ادب میں سید محمد شاہ صاحب نقوی کسی تعارف کے محتاج نہیں ان کی پوری زندگی تدریسی سلسلہ میں طلبہ کی تعلیم و تربیت میں گزری۔ ریٹائرمنٹ کے بعد فارغ اوقات میں انھوں نے سادات کرام حنی و حسینی سلسلہ میں جو برصغیر میں رہائش پذیر ہیں کا سلسلہ نسب بڑی جستجو کے بعد احاطہ تحریر میں لانے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔

مگر تاریخ انساب میں ایسے بہت سے اشخاص کا پتہ چلتا ہے۔ جنہوں نے رات دن اپنی محنت شاقہ سے کتب الانساب مرتب کیں۔ ان میں مصنف کتاب کا بھی ایک منفرد کارنامہ ہے۔ جس سے ہر قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

قارئین کرام: مصنف بحر الانساب کا جذبہ شوق تحریر اُس وقت ابھر جب ان کے والد محترم الحاج مخدوم سید محمد رسول شاہ صاحب نے ان کے اذکار کو بام عروج تک پہنچایا۔ وہ خود ایک ماہر نساب تھے جن کی ترغیب و تشویق اور دعاؤں کا نتیجہ و ثمر ہے۔ جو آپ حضرات بحر الانساب کی شکل میں دیکھ رہے ہیں۔

بحر الانساب کیا ہے یہ ایک نایاب کتاب ہے جس میں حنی و حسینی سلسلہ کو ایک حسین مرقع کی حیثیت رکھتی ہے۔ جو رہتی دنیا تک مصنف کتاب ہذا کے نام کو روشن رکھے گی۔

اس کتاب میں مصنف نے بڑی عرق ریزی کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور انور ﷺ کے سلسلہ ہائے تقدس کو احاطہ تحریر میں لانے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔ گویا کہ اس کتاب میں حضرت آدم علیہ السلام سے خاندان قریش اور مابعد سلاسل سادات کا ذکر بطریق احسن کیا گیا ہے۔ آئمہ اہل بیت اطہار خاص طور پر سادات بخاری نقوی اور دیگر سلسلہ ہائے سادات کا ذکر اس میں موجود ہے۔

انشاء اللہ العزیز قارئین کرام اس کتاب سے اپنی علمی و روحانی پیاس بجھا کر مصنف کتاب ہذا کو اپنی نیک دُعاؤں و تمناؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں گے۔

دعا گو

علامہ محمد زبیر قادری ایم اے فاضل عربی عفی اللہ عنہ

فہرست

.....	انتساب
.....	عرض مؤلف
.....	حرف تحسین و تصویر مؤلف
01	عکس مہر
02	حمد باری تعالیٰ
03	نعت مقبول
04	اللہ
05	القرآن
06	ابو البشر حضرت آدم صلی اللہ و جناب حوا سلام اللہ علیہما مختصر حالات
07	حضرت آدم علیہ السلام حضرت مہلا نیکل علیہ السلام
08	حضرت ہیار دتا حضرت نوح علیہ السلام (حضرت اخنوخ، حضرت متوح، حضرت ملک)
09	حضرت ارفخشید تا حضرت شاروغ علیہ السلام (حضرت صالح، حضرت عابر، حضرت قانع، حضرت ارغو)
11	حضرت تارخ، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت داؤد تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام
12	حضرت محمد ﷺ
13	کلاب بن مرہ حضرت ہاشم حضرت عبدالمطلب حضور ﷺ، حضرت علی، حضرت عمر، حضرت عثمان
14	ازواج مطہرات علیہم السلام
15	حضرت امام حسن علیہ السلام تا حضرت امام موسیٰ کاظم (حضرت امام زین العابدین، حضرت محمد باقر، حضرت امام جعفر صادق)
16	حضرت امام علی رضا، حضرت امام تقی الجواد، حضرت امام علی نقی، حضرت امام حسن عسکری، حضرت امام مہدی
17	حضرت امام تقی علیہ السلام کی اولاد کے متعلق مختلف آراء (حضرت بہاؤ الدین نقشبندی)
18	نسب نامہ حضرت محمد ﷺ
19, 20	حضرت علی علیہ السلام کا ذکر و حضرت امام حسن
21	اولاد حضرت علی علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام، حضرت امام زین العابدین، حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
22	اولاد حضرت امام جعفر صادق، حضرت امام موسیٰ کاظم، حضرت امام علی رضا علیہ السلام
23	اولاد حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام، حضرت امام علی نقی، حضرت امام حسن عسکری، حضرت امام مہدی علیہ السلام

24..... (حسنی باغ)

25..... اولاد حضرت امام حسن علیہ السلام

26..... اولاد حضرت امام حسن علیہ السلام حضرت علی ہجویری

27,28..... اولاد حضرت حسن ثنی، مختصر حالات زندگی، حضرت ابو صالح جنگی دوست

39..... اولاد حضرت حسن ثنی، حضرت عبدالقادر جیلانی مع اولاد

30..... مختصر حالات زندگی حضرت عبدالقادر جیلانی

31..... نسب نامہ سادات گیلانی پیر مہر علی شاہ، سید اطہر اقبال (سوساں روڈ فیصل آباد)

32..... نسب نامہ سادات گیلانی حجرہ شاہ مقیم، ٹاؤن شپ، (سید خادم حسین شاہ ٹاؤن شپ) شاہ محمد غوث لاہور

33..... نسب نامہ سادات گیلانی حجرہ شاہ مقیم، (شاہ محمد غوث)

34..... نسب نامہ سادات گیلانی پیر یونس شاہ (پیر فضل محی الدین شاہ) رت گڑھ، 5 ککھ شور کوٹ

35..... نسب نامہ سید محمد اکبر شاہ چک نمبر 680/21 گ۔ ب، تحصیل کمالیہ، واٹسن لاہور

36..... نسب نامہ سادات گیلانی سید عبدالوہاب بن حضرت عبدالقادر جیلانی (محمد رمضان شاہ شالیمار ٹاؤن لاہور)

37..... نسب نامہ سید عبدالرزاق بن حضرت عبدالقادر جیلانی (وقار الحسن 24 ڈی۔ بی فیصل آباد روڈ اوکاڑہ)

38..... نسب نامہ سید عبدالرزاق بن حضرت عبدالقادر جیلانی (سید انوار الحق گیلانی نذیر گارڈن لاہور)

39..... نسب نامہ سید عبدالرزاق بن سید ابوالحسن بدیع الدین قادری سید افضل حسین چاندنی چوک ٹاؤن شپ لاہور

40..... نسب نامہ سادات گیلانی مختصر حالات سید فاضل ٹالوی

41,42..... نسب نامہ سادات گیلانی موضع مسائیاں تحصیل بٹالہ حال بجلی گھر کرول، ون پور سید نذر حسین شاہ، سید نذیر حسین شاہ

43..... نسب نامہ سادات گیلانی موضع دیوالیاں چکوال و بجلی گھر لاہور

44..... مختصر حالات زندگی و نسب نامہ سید عبداللہ شاہ غازی کلغٹن کراچی

45..... نسب نامہ اولاد سید عبدالوہاب بن حضرت عبدالقادر جیلانی، سید عبدالرزاق، سید یوسف رضا گیلانی

46..... نسب نامہ سادات گیلانی سید محمد غوث بالا پیر سید افضل حسین شیخو شریف اوکاڑہ

47..... نسب نامہ سادات گیلانی مختصر حالات حضرت صابر کلیری و غلام محمد بن سید مطیع اللہ مد صفحہ نمبر 39

48..... نسب نامہ سادات گیلانی مختصر حالات زندگی حضرت سید بلھے شاہ

49..... (حسنی باغ)

50..... نسب نامہ اولاد امام زین العابدینؑ سید عظمت علی شاہ مدینہ سیداں گجرات

51,52..... نسب نامہ اولاد امام زین العابدینؑ (سید مسعود حسین شاہ مرپرست اعلیٰ عظیم سادات) بنو قاطمہ پاکستان

53..... نسب نامہ اولاد امام زین العابدینؑ میمن ضلع چکوال

- 54..... نسب نامہ اولاد سید حسین اصغر
- 55..... نسب نامہ اولاد امام زین العابدینؑ ہمدانی سادات موضع ڈھڈیال، نارگ ضلع چکوال
- 56,57..... نسب نامہ اولاد زین العابدینؑ اولاد حضرت علی اصغر بن امام زین العابدینؑ لاہور، ہمالہ، محمود پور شیخوپورہ
- 58..... نسب نامہ اولاد امام زین العابدینؑ سید محمد کیسوداز
- 59..... نسب نامہ اولاد امام زین العابدینؑ سید محمد بن ابوبکیؑ بن حضرت زید شہید
- 60..... نسب نامہ اولاد حضرت امام محمد باقرؑ سید شاہ نعمت اللہ ولی سید عطا حسین عبدالرزاق
- 61,62..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ اولاد سید اسماعیل اعراج، سید سرفراز حسین جعفری، سید ارشاد حسین راج گڑھ، چاہ میراں
- 63..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ اولاد سید علی اصغر شیرانوالہ گیٹ، حنیف پارک، جیاموسی شاہدرہ لاہور
- 64,68..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ اولاد اسماعیل اعراج، سید شمس الدین ترمیزی شاہ گوہر پیر
- 69..... مختصر حالات زندگی حضرت لعل شہباز قلندر۔ سید شمس الدین ترمیزی
- 70..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ قطب الدین بختیار کاکی، سید نئی سرور سادات محمدی پور مدینہ
- 71..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ سید عبداللہ، سید محمد کبیر ترمذی مدفون موضع لاڈل روپر ضلع ایٹالہ
- 72..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ سید جماعت علی شاہ لاٹانی علی پور سیداں خیر اللہ پور ضلع نارووال
- 73..... نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ سید عبدالرزاق بن پیر علی و محمد میر شاہ۔ موضع شہیالہ ظفرال حال دھوبی گھاٹ چاہ میراں
- 74,76..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ۔ مختصر حالات حضرت سید میراں حسین زنجانی
- 77..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید ثروت علی کاظمی سجادہ نشین سید یعقوب زنجانی
- 78..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید عطاء اللہ بن شرف الدین، موضع پسا نوالہ۔ نقوی گوجرانوالہ
- 79..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید محمد شفیع اللہ بن سید ابراہیم اصغر، راشد محمود کاظمی شالیمار ٹاؤن، شاہ گدگرمی شاہو
- 80..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید ہارون، محمد کلیم شاہ نے مہیا کیا
- 81..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید بکھو، سید کمران، منوال چک نمبر 289 گ۔ ب نزد جانہ ٹوبہ فیک سنگھ
- 82..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ آستانہ عالیہ امانت علی شاہ گنج مغل پورہ
- 83..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید سلطان عمر سید محمود حضوری، مخدوم حسین من آباد، علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو
- 84..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ، مختصر حالات سید شاہ عبداللطیف بری امام
- 85..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ مشہدی سادات ابوالقاسم مشہدی موضع سہگل آباد، مرید، ماڑی، نوال ضلع چکوال
- 86..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید چمن شاہ (ظہور حسین شاہ لاہور) سید عبدالوہاب، چکوال، چکرال انصار احمد شاہ
- 87..... نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سید محمد بکھو سید باقر شاہ۔ آستانہ عالیہ قادر بخش کمالیہ ٹوبہ فیک سنگھ

- 88.....نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظم۔ مختصر حالات و نسب نامہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری
- 89.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا۔ حضرت ابو غفار سید مشائخ۔ سید گلزار حسین شاہ روڑو پیر محمود بوٹی
- 90.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا۔ سید زین العابدین۔ چک بہلول بھڑی شاہ رحمن گوجرانوالہ
- 91.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا۔ سید کمال الدین۔ پھلو چراغ، منڈی فیض آباد، بھگیا نہ نزد بھائی پھیرو
- 92.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا۔ سید عبدالمومن۔ تحصیل لیہ، پل جوئیاں آباد
- 93.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا۔ کبیر شاہ، موضع ٹوگر ضلع گوجرانوالہ
- 94.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا۔ پیر کرم شاہ۔ بہاول شاہ، عالم شاہ، چک 11/C سرگودھا، بجنڈر۔ علی پور چٹھہ۔ کالا شاہ کاکو
- 95.....نسب نامہ اولاد حضرت امام محمد تقی الجواد۔ سید داؤد کرمانی۔ شاہ ابوالمعالی لاہوری
- 96.....نسب نامہ اولاد حضرت امام محمد تقی الجواد۔ سید محمد بن حضرت امام علی نقی
- 97.....نسب نامہ اولاد حضرت امام علی نقی۔ سید جعفر ثانی، سید طاہر بن جعفر ثانی، سید ادریس بن جعفر ثانی مظفر آباد کشمیر کاغان
- 98.....نسب نامہ اولاد حضرت امام سید علی اصغر، سید اسماعیل جد سادات بھاکری، سید صدر الدین خطیب و سید بدر الدین
- 99.....نسب نامہ اولاد حضرت امام سید علی اصغر، سادات سنکھترہ
- 100.....نسب نامہ اولاد حضرت امام سید علی اصغر، سید ابراہیم بن برہان الدین سادات سنکھترہ
- 101.....نسب نامہ اولاد حضرت امام سید علی اصغر، سید احمد شاہ بن حبیب شاہ سادات سنکھترہ، نئی پورہ میں آباد
- 102.....نسب نامہ اولاد حضرت سید اسماعیل بن جعفر ثانی، سید امام علی شاہ موضع رتھ چھترانڈ یا حال ساہیوال و بھولیر
- 103.....نسب نامہ اولاد سید جعفر کرم و سید بدر جہاں
- 104.....نسب نامہ اولاد سید فخر الدین بن سید علاؤ الدین، سید سعید علی بن صدر الدین خطیب، انبالہ، حسین شاہ واڈھی تحصیل شاہ پور
- 105.....نسب نامہ سید تاج الدین بن سید صدر الدین خطیب، بدر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، موضع تریانوالی، نور پور، شاہ جمال ٹاؤن
- 106.....نسب نامہ اولاد سید مرتضیٰ بن صدر الدین خطیب، سید نصر اللہ بن سید صدر الدین خطیب۔ آلوہار شریف
- 107.....نسب نامہ اولاد سید علاؤ الدین بن سید صدر الدین خطیب
- 108.....نسب نامہ اولاد عبداللہ شاہ، صفدر علی، محمد حسین۔ چک 136 گ۔ ب حفت آباد فیصل آباد
- 108.....نسب نامہ اولاد سید کمال الدین بن سید صدر الدین خطیب، حویلی سیداں نزد بھگیا نہ بھائی پھیرو
- 110.....نسب نامہ اولاد سید بدر الدین بن صدر الدین خطیب، سید مہدی، سید مرتضیٰ، پیر وارث شاہ جٹیاں، موضع ٹھاکرہ موہڑہ گوجرانوالہ
- 111.....نسب نامہ اولاد سید بدر الدین بن صدر الدین خطیب، حاکم شاہ بن عادل شاہ، فاضل شاہ بن میراں حبیب۔ بالا پیراوا کاڑہ آباد ہیں
- 112.....نسب نامہ اولاد سید بدر الدین بن صدر الدین خطیب، سید اسماعیل بن سید بدر الدین بن صدر الدین خطیب۔ بحوالہ قلمی شجرہ
- 113.....نسب نامہ اولاد سید احمد بن بدر الدین و سید حامد کلاں۔ سالار سیداں، مہر شاہ، ننکانہ۔ آستانہ عالیہ چشتیہ کاموکی (گوجرانوالہ)

- نسب نامہ اولاد پیر شاہ بن نعیم شاہ۔ صادق علی شاہ، سید محمد اشرف حال ناروے، فاروق آباد، خانقاہ ڈوگراں آباد ہیں 114
- نسب نامہ اولاد فتح شاہ بن پیر شاہ، سید معروف شاہ بن مٹھے شاہ۔ چوگی امر سدھو۔ موضع حسو کے منڈی پیر سنگھ اوکاڑہ آباد ہیں 115
- نسب نامہ اولاد کامل شاہ بن فتح شاہ، محمد شاہ بن معروف شاہ۔ سالار سیداں شیخوپورہ۔ ستار شاہ بن سکندر شاہ 116, 117
- نسب نامہ اولاد سید قلندر شاہ بن محمد شاہ۔ سالار سیداں 118
- نسب نامہ اولاد سید مکھن شاہ بن محمد شاہ۔ سالار سیداں 119
- نسب نامہ اولاد سید احمد شاہ بن معروف شاہ۔ مرید کے، فاروق آباد اور میاں میر میں آباد ہیں 120
- نسب نامہ اولاد سید شاہ بیگ بن محمد شاہ۔ مہر شاہ بن علی شاہ، غلام شاہ بن محمد شاہ۔ موضع گول، جٹ پیر، کوٹھی مغلاں گوجرانوالہ 121
- نسب نامہ بھاکری سادات، حیدر شاہ بن نور شاہ، صفدر شاہ بن ولی شاہ، فضل شاہ بن شیر شاہ، ستار شاہ بن رحم شاہ۔ مدھو خلیل، کڑیال .. 122
- نسب نامہ بھاکری سادات، رنگ علی بن رحم شاہ، حسن شاہ بن فضل شاہ۔ موضع چوہنگ، پنج گرائیں، حافظ آباد میں آباد ہیں 123
- نسب نامہ بھاکری سادات، سید سعد اللہ بن محمد شاہ بن صدر الدین دیوان۔ نزد عاتشل شیخوپورہ آباد ہیں۔ فتوالہ نزد شرق پور 124
- نسب نامہ بھاکری سادات، سید ولایت شاہ عنایت شاہ، حسین شاہ۔ سید شاہ حسین بن محمد شاہ۔ آبا کالیا جٹیا لہ شیر خان کوٹ شیخ .. 125
- نسب نامہ بھاکری سادات، امام شاہ بن مکھن شاہ۔ جھنڈے شاہ۔ حسن شاہ۔ سردار شاہ واکبر شاہ۔ موضع چوہنگ۔ کوٹ شیخ 126
- نسب نامہ بھاکری سادات، سید شاہ حسین بن سید صدر الدین دیوان۔ موضع بومباٹھ ضلع گوجرانوالہ آباد ہیں 127
- نسب نامہ بھاکری سادات، مٹھے شاہ بن باغ شاہ۔ فضل شاہ۔ امیر شاہ۔ فاضل روڈ کوٹھی نمبر 1 صدر کینٹ آباد ہیں 128
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جعفر ثانی تاسید محمود بغدادی معہ اولاد 129
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید محمد ابوالفتح تاسید جلال حسین مخدوم جہانیاں معہ اولاد 130
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جلال حسین مخدوم جہانیاں و ناصر الدین محمود و اولاد 131
- نسب نامہ سادات بخاری۔ خواجہ نظام الدین اولیاء معہ حالات زندگی 132
- نسب نامہ سادات بخاری۔ جد سادات بخاری۔ حضرت جلال الدین شیر شاہ بخاری معہ حالات زندگی 133, 134
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید صدر الدین شاہ محمد غوث بن جلال الدین شیر شاہ بخاری شاہ جیونہ۔ اعوان ٹاؤن 135
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبید الرحمن بن سید عبدالکریم۔ موضع ساہنگ۔ راو پٹنڈی۔ بڑہال۔ خم کسر۔ مورگاہ راو پٹنڈی 136
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید غلام شاہ بن ولایت شاہ۔ سید اجل و سید بن علی بن عبدالرحمن۔ موضع ٹانویں (کجر خاں) بحوالہ قلمی نسخہ شکت شاہ . 137
- نسب نامہ سادات بخاری۔ قادر بخش۔ نذیر حسین۔ خوشی محمد۔ خادم حسین۔ جاکے چٹھہ۔ بحوالہ اوار السادات 138
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید سلطان غوث عارف بن سید عبدالکریم۔ سید عرفان حیدر 215 قوم بلاک نزد منصورہ لاہور 139
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبدالرحمن عرف میاں بہلو۔ جلال الدین۔ بشیر حسین۔ حسین شاہ۔ بحوالہ گلزار نقی 140
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جمال الدین شاہ محمد غوث۔ ڈاکٹر صفدر حسین گرین پارک۔ شہزاد حسین نقوی رام گڑھ لاہور 142

- 143..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جلال ثالث بن رکن الدین البواثق۔ موضع من کالر۔ کوٹ عبدالمالک۔ امامیہ کالونی
- 144..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبدالغیاث بن شاہ محمد غوث۔ موضع کہنے کے۔ خورد پور جیاہا آباد ہیں
- 145..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید حیدر شاہ بن حاکم شاہ۔ فضل علی بن حاکم شاہ۔ مد علی بن امیر علی۔ کیڑی گراؤڑ۔ رائے وٹلوہاراں داکھو ...
- 146..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سلطان شاہ بن غریب شاہ۔ جہان شاہ بن لال شاہ۔ ساندہ کلاں۔ موضع طور نزد جیاہا آباد ہیں
- 147..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید علی سرمست۔ سید ولی محمد۔ سید گلزار حسین شاہ نبی پورہ لاہور
- 148..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید قائم علی بن سید مصطفیٰ۔ جیون شاہ بن سجان شاہ۔ گڑھی شاہو P-491 ڈیفنس لاہور
- 149..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید بہاؤ الدین عرف بہاول حلیم۔ اولاد بانا پورا تو کے احوان آباد ہیں
- 150..... نسب نامہ سادات بخاری۔ گوہر علی شاہ۔ سید احمد شاہ بن حمید الدین۔ موضع اتو کے احوان۔ موضع ترانیاں سیداں
- 151..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید صدر الدین راجن قتال بن سلطان احمد کبیر۔ چند رائے روڈ نزد چوکی امر سدھولاہور
- 152..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید ابواسحاق بن راجن قتال موضع مانگا منڈی ملتان روڈ لاہور
- 153..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید صدر الدین بن نعمت اللہ۔ موضع لکھو ڈیر۔ ہانڈو گوہر لاہور (امانت علی شاہ)
- 154..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شاہ جلال بن دولت قتال۔ مرید کے منڈی نزد ڈیرہ سیداں
- 155..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید رحیم شاہ بن امام شاہ۔ موضع منگوکی ورکاں۔ نزد نوشہرہ ورکاں
- 156..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جلال الدین حسین مخدوم جہانیاں جہانگشت۔ حالات زندگی
- 157..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شمس الدین حامد کبیر بن ناصر الدین محمود۔ منور علی۔ امام شاہ وغیرہ۔ پیر محل۔ من کالر۔ کوٹ عبدالمالک
- 159..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید محمد راجن سدا بھاگ بن حامد بڑا ہابدر الدین۔ پیر دی جھکی۔ مظفر گڑھ آباد
- 160..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید اسحاق بن سید غلام علی بن محمد راجن۔ کرل علی حامد۔ سید کڈنی سنٹر اولپنڈی۔ چکوال
- 161..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید رکن الدین البواثق۔ سید شاہ بن محمد شاہ۔ سید بر خوردار۔ سید بنے شاہ بن اکبر شاہ۔ پیر محل
- 162..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سجادگان اوچ بخاری۔ گھوڑے شاہ
- 163..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید مکاظم حسین بن فضل الدین بن حامد بڑا۔ مانگا منڈی آباد
- 164..... نسب نامہ سادات بخاری۔ اصغر حسین بن غلام مرتضیٰ۔ سید حسین بن حامد بڑا ہابدر الدین۔ حسین شتریت بھلا شاپ ملتان روڈ
- 165..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سجان شاہ بن احمد علی۔ احمد حسن بن سردار شاہ۔ چراغ شاہ بن کرم شاہ۔ مدینہ کالونی۔ مکہ کالونی گلبرگ ...
- 166..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید اسماعیل بن حامد بڑا۔ موضع ٹھٹھی بالا راجہ (جھنگ) قادرا آباد گجرات۔ شادی کمالیہ آباد ہیں
- 167..... نسب نامہ سادات بخاری۔ حسن رضا بن زین العابدین۔ بوگھے شاہ بن فتح شاہ۔ ڈیرہ نواب۔ چک نمبر 4/507 نزد میاں چنوں ..
- 168..... نسب نامہ سادات بخاری۔ مبارک حسن بن فتح احمد شاہ۔ نور شاہ بن فتح شاہ۔ موضع کرٹا ملتان موضع دودی ضلع شیخوپورہ
- 169..... نسب نامہ سادات بخاری۔ سید بہاؤ الدین بن شمس الدین بن حامد کبیر۔ نذیر حسین شاہ چک نمبر 209 گ۔ ب سمندری۔ چوچک

- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جمال الدین بن صلاح الدین۔ بابا کھلے شاہ کی اولاد بھوئے آصل آباد ہیں..... 170
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید اسماعیل وجیہ الدین بن ناصر الدین محمود۔ ذاکر حسین بن ہاشم شاہ۔ واصل شاہ۔ مہر شاہ۔ لطیف شاہ..... 171
- نسب نامہ سادات بخاری۔ حاجی منزل شاہ مزار شہ شاہ سوار اکاڑہ نزد کوگیرہ فیصل آباد روڈ..... 172
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید صدر الدین عارف۔ موضع کوڑے سیال نزد ٹھیک روڈ۔ چوئیاں آباد ہیں..... 173
- نسب نامہ سادات بخاری۔ مخدوم مہر علی شاہ۔ راج گڑھ۔ حجرہ شاہ مقیم۔ دیپال پور۔ بہاول نگر آباد..... 174
- نسب نامہ سادات بخاری۔ فضل شاہ بن مہر علی شاہ۔ حسین شاہ بن اسماعیل وجیہ الدین۔ بحوالہ سابقہ..... 175
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شہاب الدین بن زین العابدین۔ امانت علی شاہ نقیب سادات بھائی پھیرو..... 176
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید نعمت علی بن سردار شاہ۔ سید محمد راجو بن ابوالفتح۔ کوٹ راجہ۔ موضع بنگہ کوگیرہ ضلع ادکاڑہ..... 177
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید برہان الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ سید محمد بن شرف الدین۔ برکت مارکیٹ ٹاؤن شپ۔..... 178
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شرف الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ سید کامل شاہ سک نہر۔ موضع رتوال سیالکوٹ..... 179
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید علم الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ سید یوسف بخاری کریم پارک۔ نکیہ شاہ مراد چکوال..... 180
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید علم الدین۔ سید واصل شاہ بن اکبر شاہ۔ یوسف بخاری کریم پارک۔ ماہر شاہ چک نمبر 209 گ۔ ب..... 181
- نسب نامہ سادات بخاری۔ اولاد سید جعفر شاہ اعظم بن نظام الدین۔ مراد علی شاہ ایڈوکیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ..... 182
- نسب نامہ سادات بخاری۔ میراں موج دریا بخاری۔ شہاب الدین نہرہ۔ سید محمد شاہ بن عبدالرحیم۔ باغبانپورہ لاہور۔ سرگودھا..... 183
- نسب نامہ سادات بخاری۔ میراں موج دریا بخاری مختصر حالات زندگی..... 184
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبدالرحمن بن علم الدین باغبانپورہ نیالاہور موضع شاہ پور..... 185
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید سلطان شاہ بن کریم شاہ۔ رحیم شاہ بن امام علی شاہ۔ کرامت علی شاہ۔ محمود پٹی۔ باغبانپورہ۔ برج اتاری رانا بھٹی..... 186
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید ابوالخیر بن سید علم الدین بن ناصر الدین۔ رئیس احمد شرقیہ..... 186
- نسب نامہ سادات بخاری۔ میراں محمد شاہ بن علم الدین ثانی و شہاب الدین بن جلال الدین۔ موضع ڈھرنال۔ حضرت کرمانوالہ..... 187
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید احمد شاہ بن سید عالم شاہ۔ سید عاشق حسین شاہ سجادہ نشین درگاہ عالم شاہ۔ شالیماں ٹاؤن.....
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شہاب الدین بن ناصر الدین محمود۔ سید محمد سعید شاہ حسین پورہ قازی آباد۔ چک مصری خان (انڈیا)..... 188
- نسب نامہ سادات بخاری۔ اولاد سید علی شاہ بن دتے شاہ۔ مانوال چوہنگ۔ بادامی باغ آباد..... 189
- نسب نامہ سادات بخاری۔ اولاد سید عیسیٰ شاہ بن مراد علی۔ سراج پورہ۔ جلو موڑ۔ اعوان ٹاؤن۔ شاہدرہ۔ میں آباد ہیں..... 190
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید محمد شریف بن جلال شاہ۔ بابا غلام محمد شاہ۔ سید محمد یعقوب عبدالحق عرف عبدالحی۔ چک داموآنہ..... 191
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید کامل شاہ بن رزاق اللہ۔ غلام شبیر و مرید حسین۔ موضع بنگو پورہ۔ میلے شیخو پورہ۔ رام گڑھ..... 192
- نسب نامہ سادات بخاری۔ حامد شاہ بن رزاق اللہ۔ عبدالوہاب بن ناصر الدین۔ چچو کی لمیاں۔ مناواں گاؤں۔ جلو موڑ۔ داتا گمر..... 193

- 170.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جمال الدین بن صلاح الدین۔ بابا گھلے شاہ کی اولاد بھوئے آصل آباد ہیں
- 171.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید اسماعیل وجیہ الدین بن ناصر الدین محمود۔ ذاکر حسین بن ہاشم شاہ۔ واصل شاہ۔ مہر شاہ۔ لطیف شاہ۔
- 172.....نسب نامہ سادات بخاری۔ حاجی منزل شاہ مزار ٹھہر شاہ سوارا کاڑہ نزد گوگیرہ فیصل آباد روڈ
- 173.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید صدر الدین عارف۔ موضع کوڑے سیال نزد ٹھینگ روڈ۔ چوئیاں آباد ہیں
- 174.....نسب نامہ سادات بخاری۔ مخدوم مہر علی شاہ۔ راج گڑھ۔ حجرہ شاہ قیوم۔ دپال پور۔ بہاول نگر آباد
- 175.....نسب نامہ سادات بخاری۔ فضل شاہ بن مہر علی شاہ۔ حسین شاہ بن اسماعیل وجیہ الدین۔ بحوالہ سابقہ
- 176.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شہاب الدین بن زین العابدین۔ امانت علی شاہ نقیب سادات بھائی پھیرو
- 177.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید نعمت علی بن سردار شاہ۔ سید محمد راجہ بن ابوالفتح۔ کوٹ راجہ۔ موضع بنگلہ گوگیرہ ضلع اوکاڑہ
- 178.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید برہان الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ سید محمد بن شرف الدین۔ برکت مارکیٹ ٹاؤن شپ۔
- 179.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شرف الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ سید کامل شاہ سک نہر۔ موضع رتوال سیالکوٹ
- 180.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید علم الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ سید یوسف بخاری کریم پارک۔ بنگلہ شاہ مراد چکوال
- 181.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید علم الدین۔ سید واصل شاہ بن اکبر شاہ۔ یوسف بخاری کریم پارک۔ صابر شاہ چک نمبر 209 گ۔ ب۔
- 182.....نسب نامہ سادات بخاری۔ اولاد سید جعفر شاہ اعظم بن نظام الدین۔ مراد علی شاہ ایڈووکیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ
- 183.....نسب نامہ سادات بخاری۔ میراں موج دریا بخاری۔ شہاب الدین نہرہ۔ سید محمد شاہ بن عبدالرحیم۔ باغبانپورہ لاہور۔ سرگودھا۔
- 184.....نسب نامہ سادات بخاری۔ میراں موج دریا بخاری مختصر حالات زندگی
- 185.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبدالرحمن بن علم الدین باغبانپورہ نیالاہور موضع شاہ پور
- 186.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید سلطان شاہ بن کریم شاہ۔ رحیم شاہ بن امام علی شاہ۔ کرامت علی شاہ۔ محمودی۔ باغبانپورہ۔ برج اتاری رانا بھلی
- 186.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید ابوالخیر بن سید علم الدین بن ناصر الدین۔ رئیس احمد شرقیہ
- 187.....نسب نامہ سادات بخاری۔ میراں محمد شاہ بن علم الدین ثانی و شہاب الدین بن جلال الدین۔ موضع ڈھرنال۔ حضرت کرمانوالہ۔
-نسب نامہ سادات بخاری۔ سید احمد شاہ بن سید عالم شاہ۔ سید عاشق حسین شاہ سجادہ نشین درگاہ عالم شاہ۔ شالیمار ٹاؤن۔
- 188.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید شہاب الدین بن ناصر الدین محمود۔ سید محمد سعید شاہ حسین پورہ غازی آباد۔ چک مصری خان (انڈیا)۔
- 189.....نسب نامہ سادات بخاری۔ اولاد سید علی شاہ بن دتے شاہ۔ مانوال چوہنگ۔ بادامی باغ آباد
- 190.....نسب نامہ سادات بخاری۔ اولاد سید حسینی شاہ بن مراد علی۔ سراج پورہ۔ جلو موڑ۔ اعوان ٹاؤن۔ شاہدرہ۔ میں آباد ہیں
- 191.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید محمد شریف بن جلال شاہ۔ بابا غلام محمد شاہ۔ سید محمد یعقوب عبدالحق عرف عبدالحی۔ چک دامو آنہ
- 192.....نسب نامہ سادات بخاری۔ سید کامل شاہ بن رزاق اللہ۔ غلام شبیر و مرید حسین۔ موضع بنگو پورہ۔ میلے شیخ پورہ۔ رام گڑھ
- 193.....نسب نامہ سادات بخاری۔ حامد شاہ بن رزاق اللہ۔ عبدالوہاب بن ناصر الدین۔ چچو کی ملیاں۔ مناواں گاؤں۔ جلو موڑ۔ داتا گمر۔

- نسب نامہ سادات بخاری۔ احمد شاہ بن قطب شاہ اولاد سراج پورہ۔ (منور شاہ) قلندر پورہ جی۔ ٹی روڈ..... 194
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبدالوہاب بن سید شہاب الدین۔ موضع سدرہ سیالکوٹ۔ جیاپور۔ گورو مانگٹ لاہور..... 195
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جعفر شاہ بن چراغ شاہ موضع سدرہ سیالکوٹ۔ جیاپور۔ گورو مانگٹ لاہور..... 196
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید سراج الدین بن ناصر الدین محمود۔ لال شاہ موضع چنڈ (کیمبل پور) کوٹ حلیم خان قصور..... 197
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جلال شاہ بن سراج الدین موضع کھڑیاں والا فیصل آباد آباد ہیں..... 198
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید بہادر شاہ بن مہر شاہ۔ سید معروف شاہ بن سید الدین حیدر (اولاد حضرت امام جعفر صادقؑ)..... 199
- نسب نامہ سادات بخاری۔ فضل دین لاڈلا بن ناصر الدین محمود۔ سید عبدالقیوم محمود پوٹی لاہور..... 200
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جلال الدین۔ سید عبدالجلیل بن فضل دین لاڈلہ۔ جمادریاں۔ ہردو صابہ۔ چکوال..... 201
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبدالقادر بن فضل دین لاڈلہ۔ مراکہ کوثر۔ حاجی صادق حسین۔..... 202
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید فضل شاہ بن نور شاہ۔ حسن شاہ بن شیر شاہ۔ موضع چوہنگ موہلن وال۔ مانگامنڈی آباد ہیں..... 203
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید قادر شاہ بن نور شاہ۔ ستار شاہ بن چپ شاہ۔ سید محمود بن عبدالقادر۔ موہلن وال۔ برج اناری۔..... 204
- نسب نامہ سادات بخاری۔ امام شاہ بن نور شاہ۔ مردان شاہ بن نور شاہ۔ محبوب شاہ بن حبیب شاہ۔ موہلن وال کوٹ فضل شاہ..... 205
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید نظام الدین بن ناصر الدین محمود۔ زاہد پور۔ (بحوالہ انوار السادات) گزرائقی..... 206
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید ضیاء الدین بن نظام الدین..... 207
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید عبداللہ قتال بن نظام الدین موضع رام ٹھمن نزد راجہ جنگ قصور آباد ہیں..... 208
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید علاؤ الدین بن سید ناصر الدین محمود۔ جلال پور جٹاں۔ غنڈا الوچہ کشمیر۔ ڈھڈیال چکوال آباد ہیں..... 209
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید امام شاہ ولی۔ ڈھڈیال چکوال۔ محمد شاہ نقوی کی اولاد شالا مارٹاؤن۔ سید مبارک حسین موضع چوہنگ..... 210
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید سراج الدین سید علاؤ الدین۔ امام شاہ بن حسن شاہ۔ بحوالہ گزرائقی۔ موضع کونیاں سیداں گجرات..... 211
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید فخر الدین بن سید علاؤ الدین۔ بحوالہ قلمی نسخہ سید واصف حسین شاہ موضع رہال جہلم..... 212
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید محمد شاہ بن سید عبدالرحیم موج دریا بخاری۔ سید ذوالفقار علی وسید معظم علی شاہ موضع شیراکوٹ لاہور..... 213
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید گلزار حسین شاہ بن امیر علی شاہ۔ 55 عباس نگر شاہدرہ آباد..... 214
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید جلال الدین بن نظام الدین بن ناصر الدین محمود۔ آفتاب حسین شاہ فیصل پارک کوٹلی میر عبدالرحمن..... 214
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سید اسماعیل شاہ بن کریم شاہ اولاد سید علم الدین بن ناصر الدین محمود۔ سید شفقت علی شاہ برج اناری..... 215
- نسب نامہ سادات بخاری۔ سادات کاظمی شہدی۔ سید عبدالحق بن سید عبدالکریم بن سید وجیہ الدین۔ مخدوم منیر حسین شاہ..... 215
- نسب نامہ منظوم مصنف کتاب ہذا سادات نقوی۔ بخاری..... 216, 217
- مختصر حالت سجادگان ادب بخاری..... 218 تا آخر

حکس مهر



جناب خادم الفقراء مخدوم
حسینی الحسنی الجلالی البخاری
حامد محمد ناصر الدین

سجادہ نشین ۱۳۳۰ھ اوج شریف نے
برائے تصدیق نسب نامہ بخاری سادات
مصنف کے والد محترم کو عنایت فرمائی۔

حکس مهر



والد محترم مصنف ہذا خادم الفقراء مخدوم
حامد محمد رسول شاہ حسینی القوی البخاری
ڈھڈ پال تحصیل ضلع چکوال

حکس مهر



مصنف کتاب ہذا محمد شاہ نقوی
شالیمار ٹاؤن لاہور

حمد باری تعالیٰ

تو ہے کونین کا مالک میرے اللہ کیا لکھوں
 میں حیران ہوں کہ کن الفاظ میں حمد و ثناء لکھوں
 زمین تا آسمان ہر شے پہ تیری حکمرانی ہے
 تجھے قیوم مولا کبریا ربّ العالیٰ لکھوں
 مجھے روز قیامت تیری بخشش پر بھروسہ ہے
 ادھر اپنے گناہوں پر بھی شرمندہ ہوں کیا لکھوں
 تو ناداروں کا داتا بے سہاروں کا سہارا
 مقدس ذات کو ٹوٹے دلوں کا آسرا لکھوں
 تیرا احسان کیا کم ہے محمدؐ سا نبی بخشا
 میں تیرے بعد اپنے دل پہ نامِ مصطفیٰ لکھوں
 تیری شانِ کریمی کے میں سو سو بار صدقے جاؤں
 جو ہیں احسان مجھ نا چیز پر لا انتہا لکھوں
 لطیف بے نوا کے حال پر اپنا کرم فرما
 میں کس کلک شکستہ سے یہ حرف مدعا لکھوں
 (لطیف ملکہ)

نعتِ رسول مقبول ﷺ

رسولِ مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے
 خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کیا کہیے
 شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہیے
 محبت کا تقاضا ہے کہ محبوب خدا کہیے
 جہیں درخ محمدؐ کے تجلی ہی تجلی ہیں
 کسے شمس الضحیٰ کہیے کسے بدر الدجی کہیے
 جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش بن جائے
 جب اُن کا نام آئے مرجا صَلَّ عَلَی کہیے
 غبارِ راہ طیبہ سرمہ چشم بصیرت ہے
 یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہیے
 مرے سرکارؐ کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
 یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے
 محمدؐ کی نبوت دائرہ ہے جلوۂ حق کا
 اسی کو ابتداء کہیے اسی کو انتہا کہیے
 مدینہ یا د آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
 میری آنکھوں کو ماہر چشمہ آبِ بقا کہیے

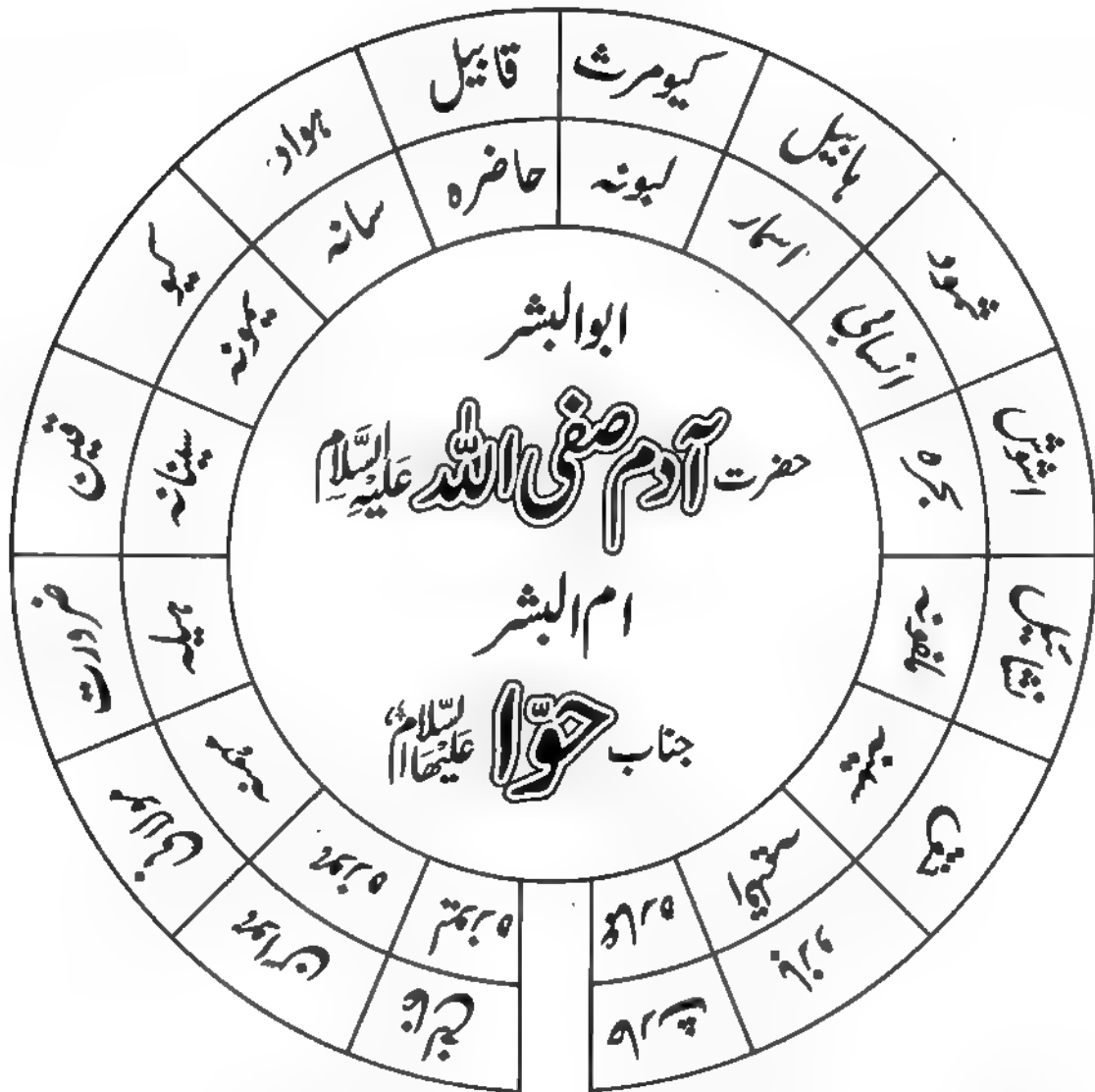
(ماہر الفاسری)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

(القران) (الحجرات آیت نمبر ۱۳)

ترجمہ: اے لوگو بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہم نے پھر
تمہیں قبیلوں اور قوموں میں بانٹ دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک اللہ کے
نزدیک تم میں سے بہتر وہ جو متقی ہے اللہ تعالیٰ تو بہترین جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔



چار سونٹانوں نے بیٹیاں تھیں تین بیٹے مشہور ہیں اول
دوم قانبل جس نے ہابیل کو قتل کیا۔ دنیا میں یہ پہلا
وقت قاتل کی عمر 25 سال اور مقتول 20 سال کا

بعض کے نزدیک حضرت آدم کے پانچ صد بیٹے اور
حضرت شیث علیہ السلام جو کہ منصب نبوت پر فائز تھے
قتل ہے قصاص کے ڈر سے یمن کو بھاگ گیا۔ اس
تھایاں صرف نساب کا ذکر ہے۔

حضرت شیث علیہ السلام

دفن کوہ الی ٹپس
بعد میں
نجف اشرف
وفات کے وقت آپ کی اولاد
40,000 موجود تھی



آپ پر 50 جہنم نازل ہوئے نماز روزہ
فرض کیا گیا ہر ماہ کی 13, 14, 15 کو روزہ رکھتے تھے
ان پر سور، شراب، مردہ گوشت حرام قرار دے دیا گیا



شریعت پر رہے۔ ملک شام میں وفات پائی
سال ہوئی تو حضرت قینان تولد ہوئے



آپ کی والدہ کا نام حور تھا آپ اپنے والد کی
وہیں دفن ہوئے جس وقت آپ کی عمر سات سو

اپنی قوم کو بھی اسی کی دعوت دی اپنی اولاد کو وصیت کی
خلقت آدم سے 2012 سال بعد وفات پائی

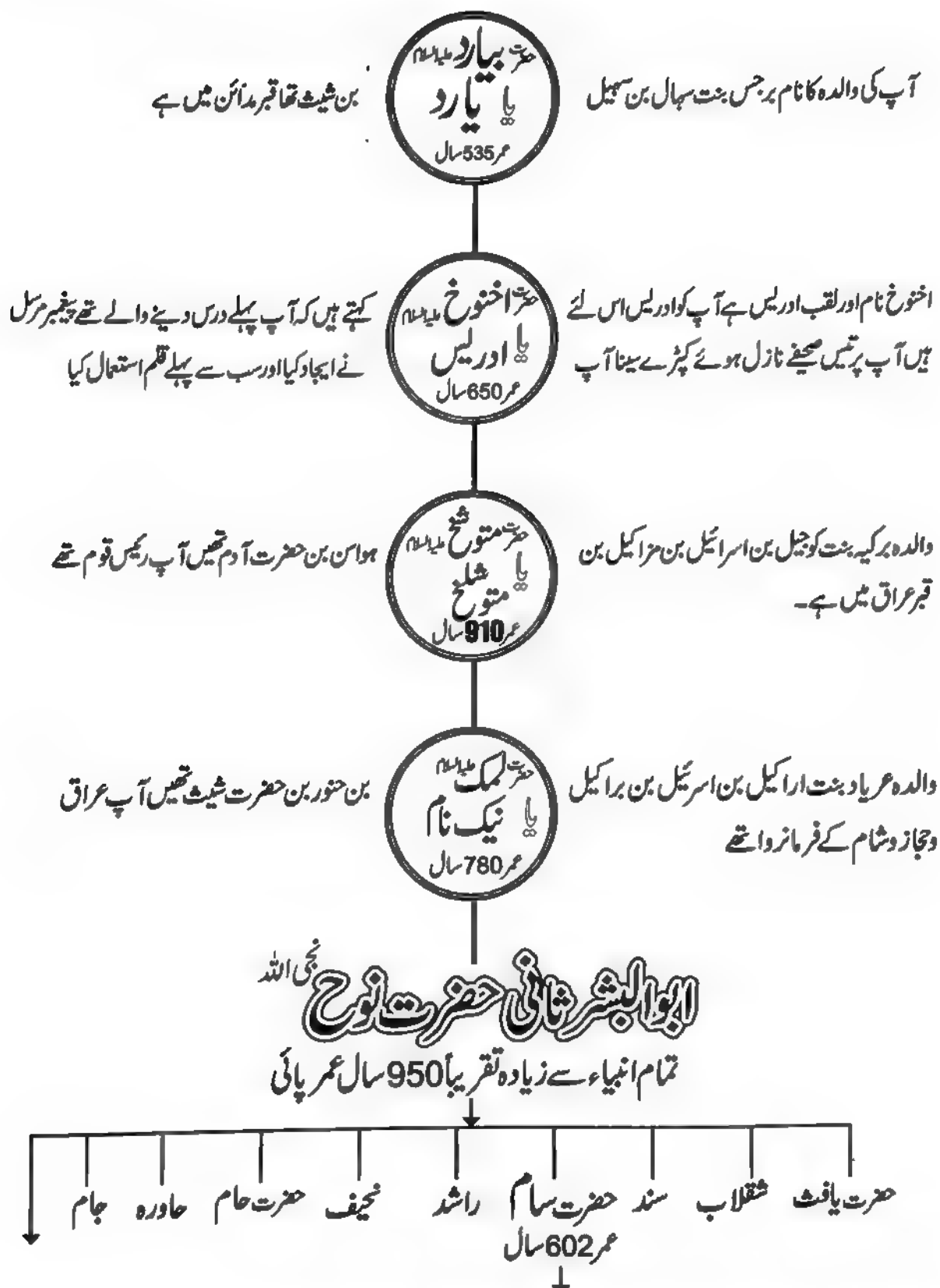


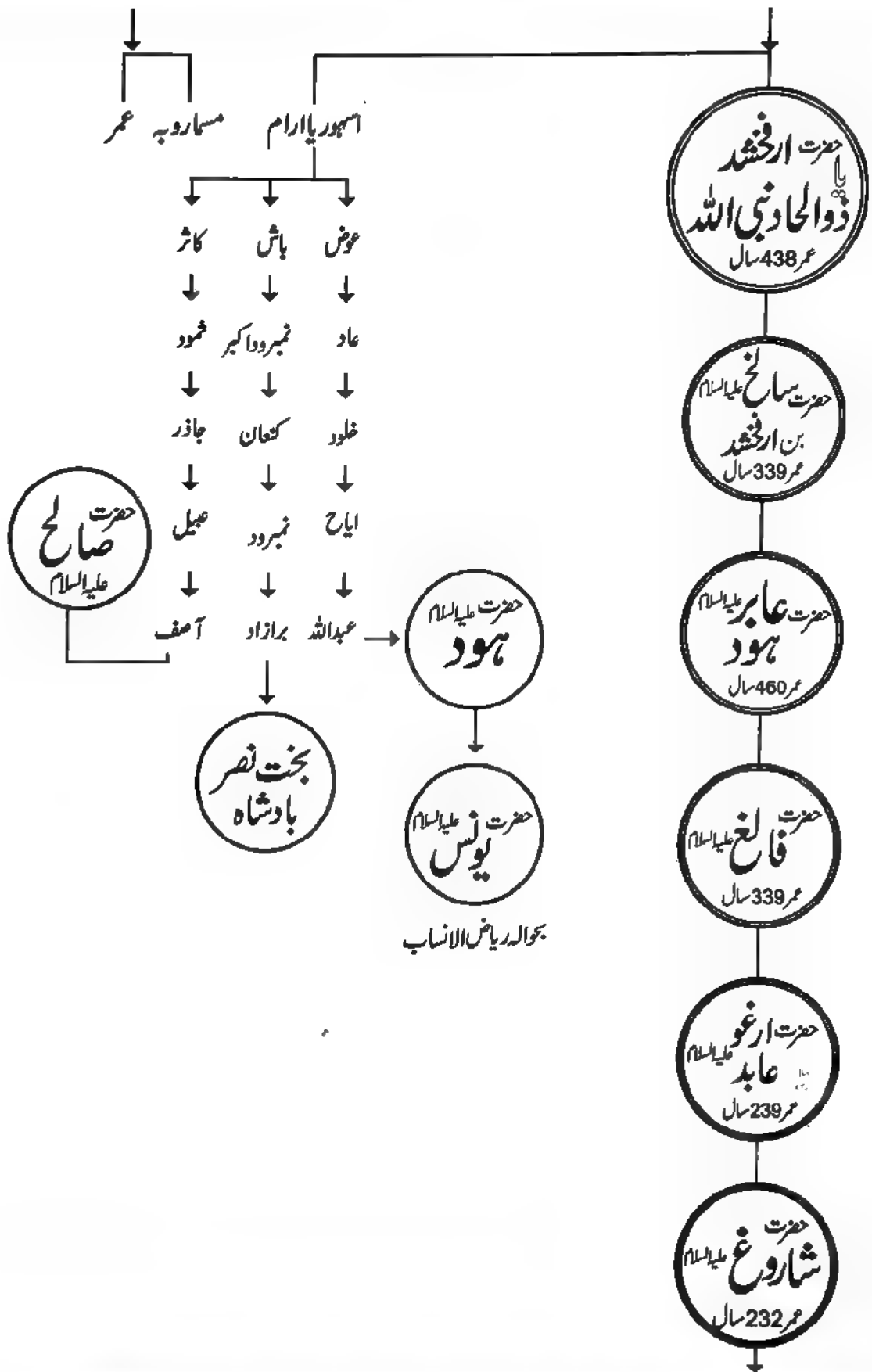
آپ اپنے جدا جد حضرت شیث کی شریعت پر قائم رہے اور
کہ قاتیل کی اولاد سے راہ و رسم نہ رکھیں آپ نے

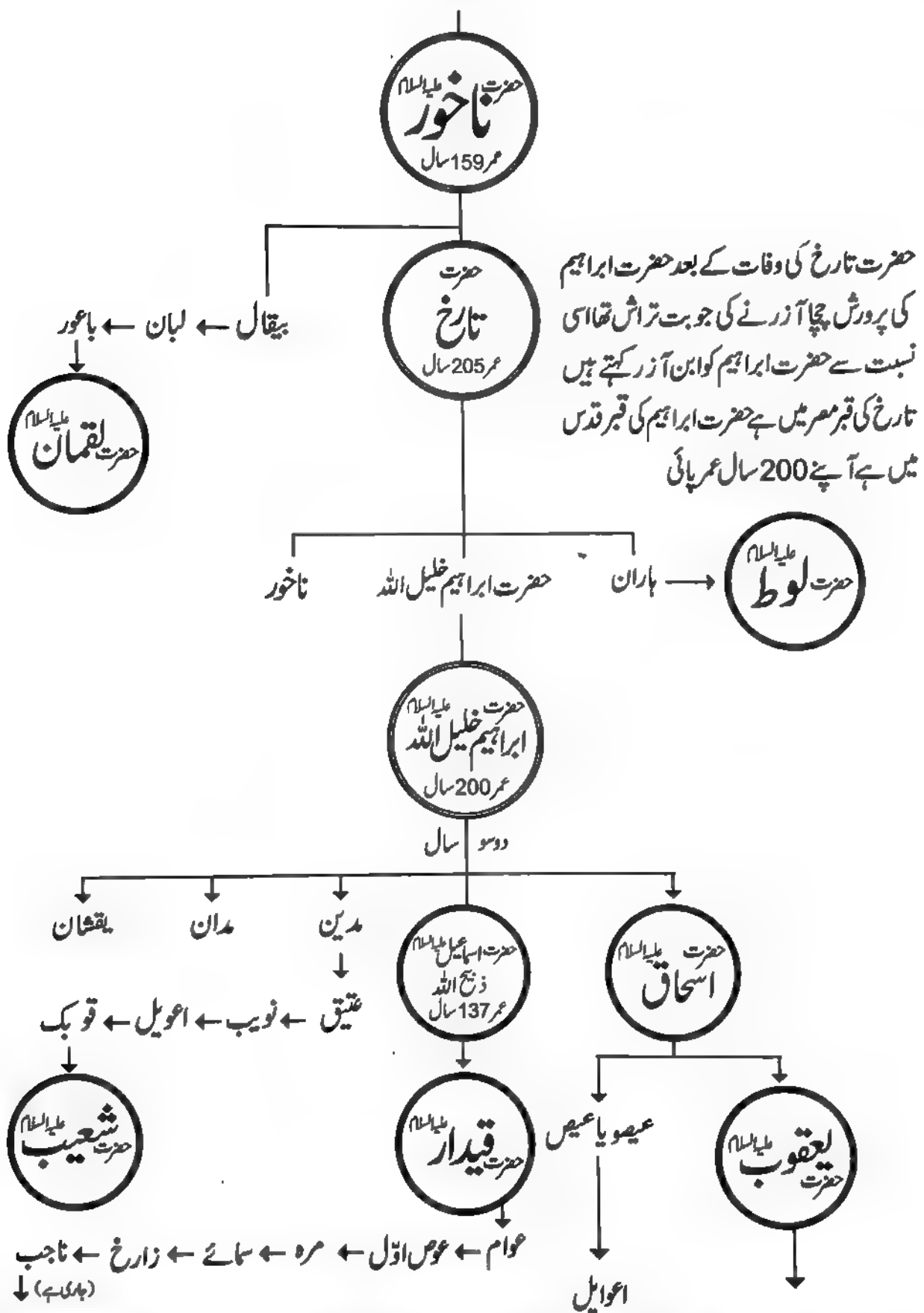
حضرت شیث تھا کہتے ہیں آپ کی اولاد نے
تھے قبر مدائن میں ہے

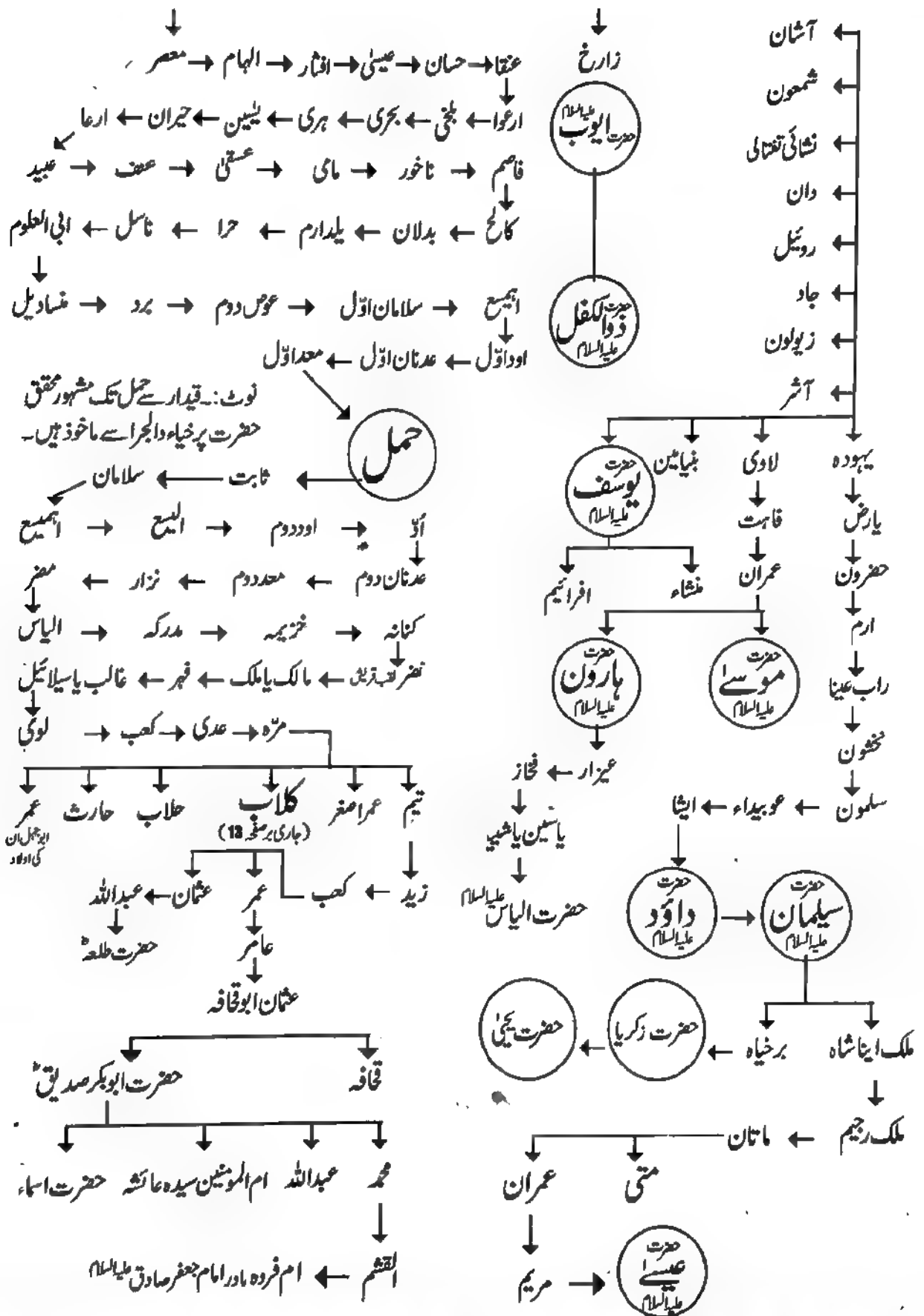


آپ کی والدہ کا نام بھلا بنت سنون بن حیطل بن
قاتیل سے جنگ بھی کی کیونکہ وہ فتنہ و فساد پھا کرتے

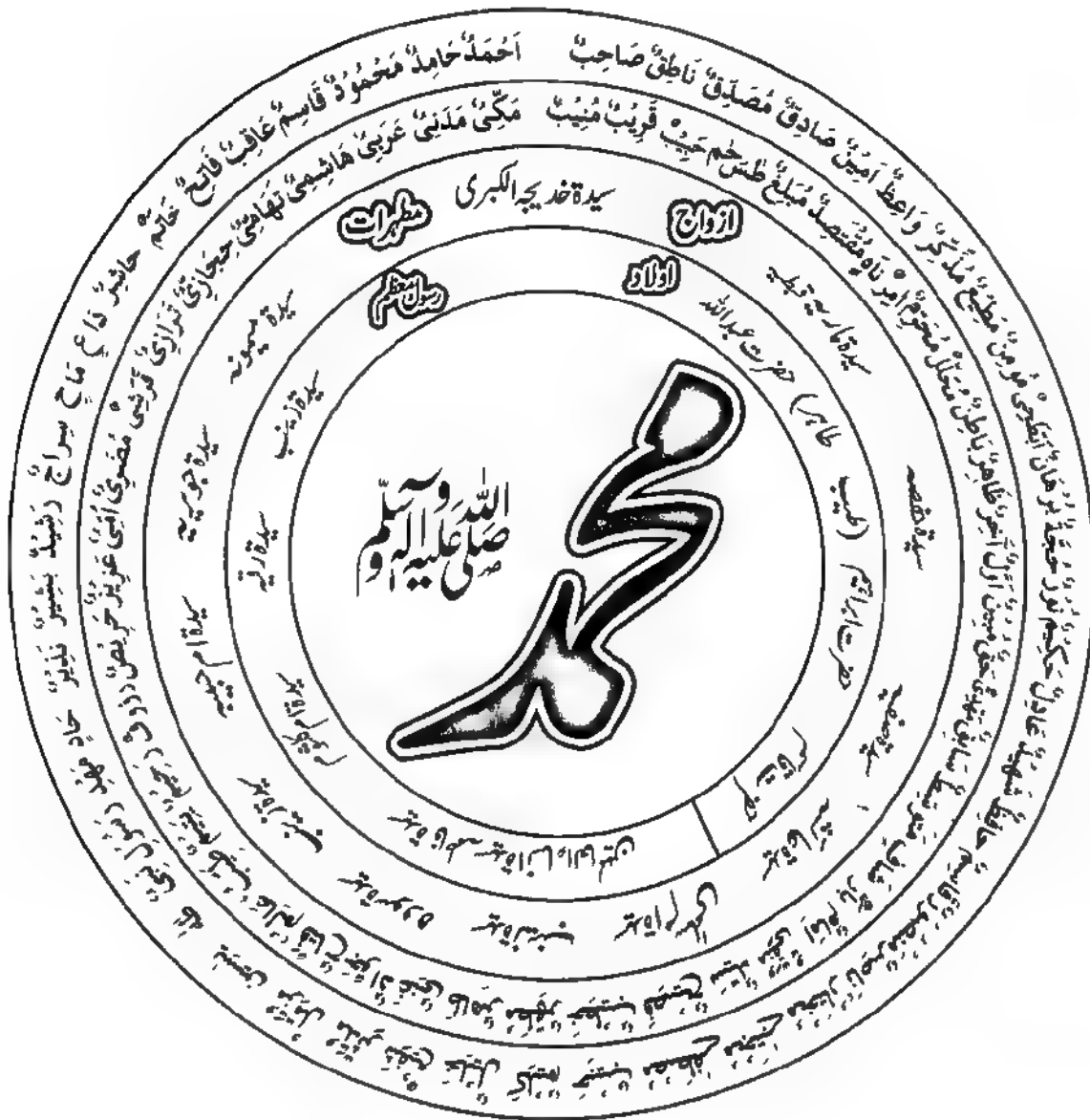






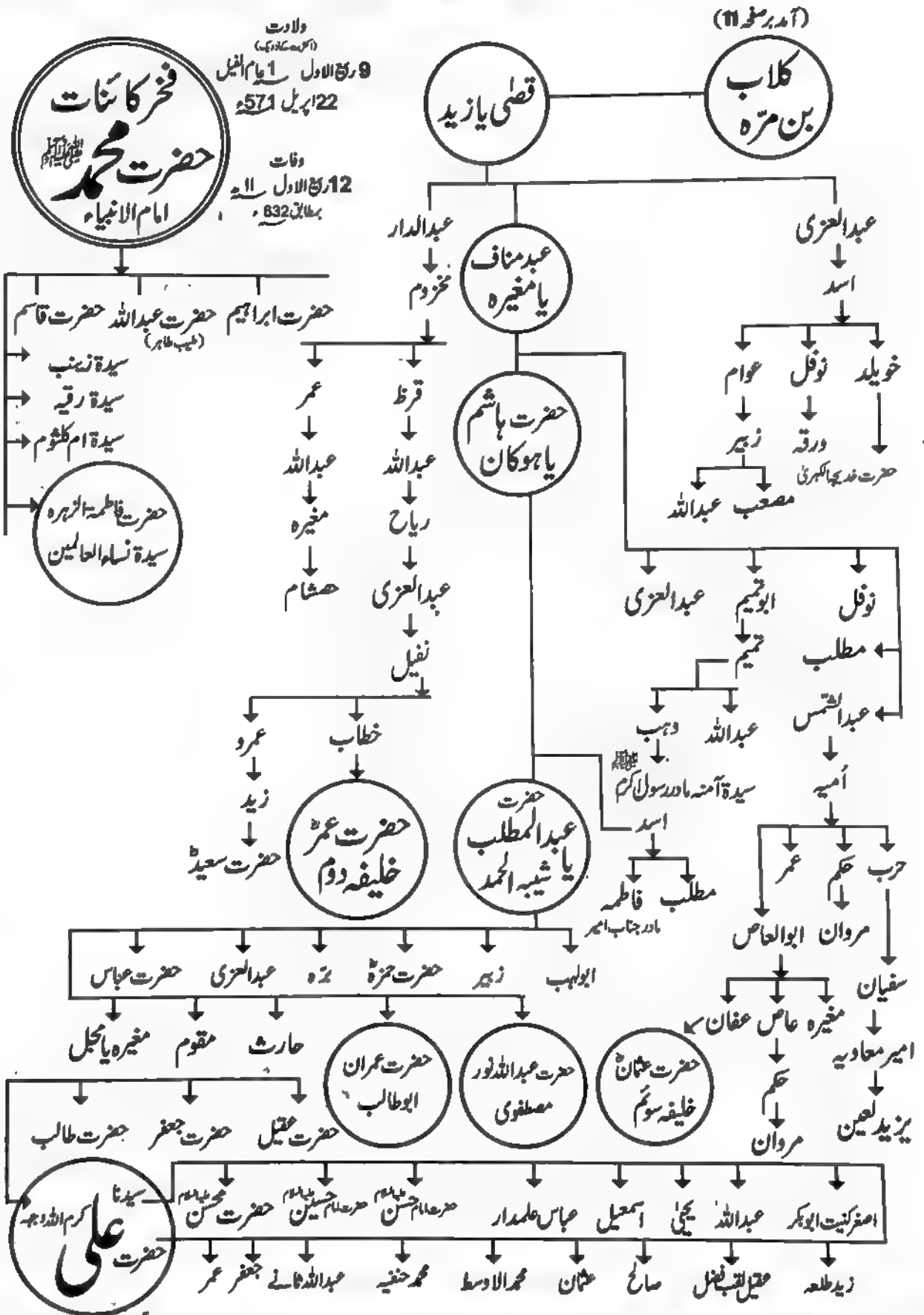


کیا شان احمدی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے



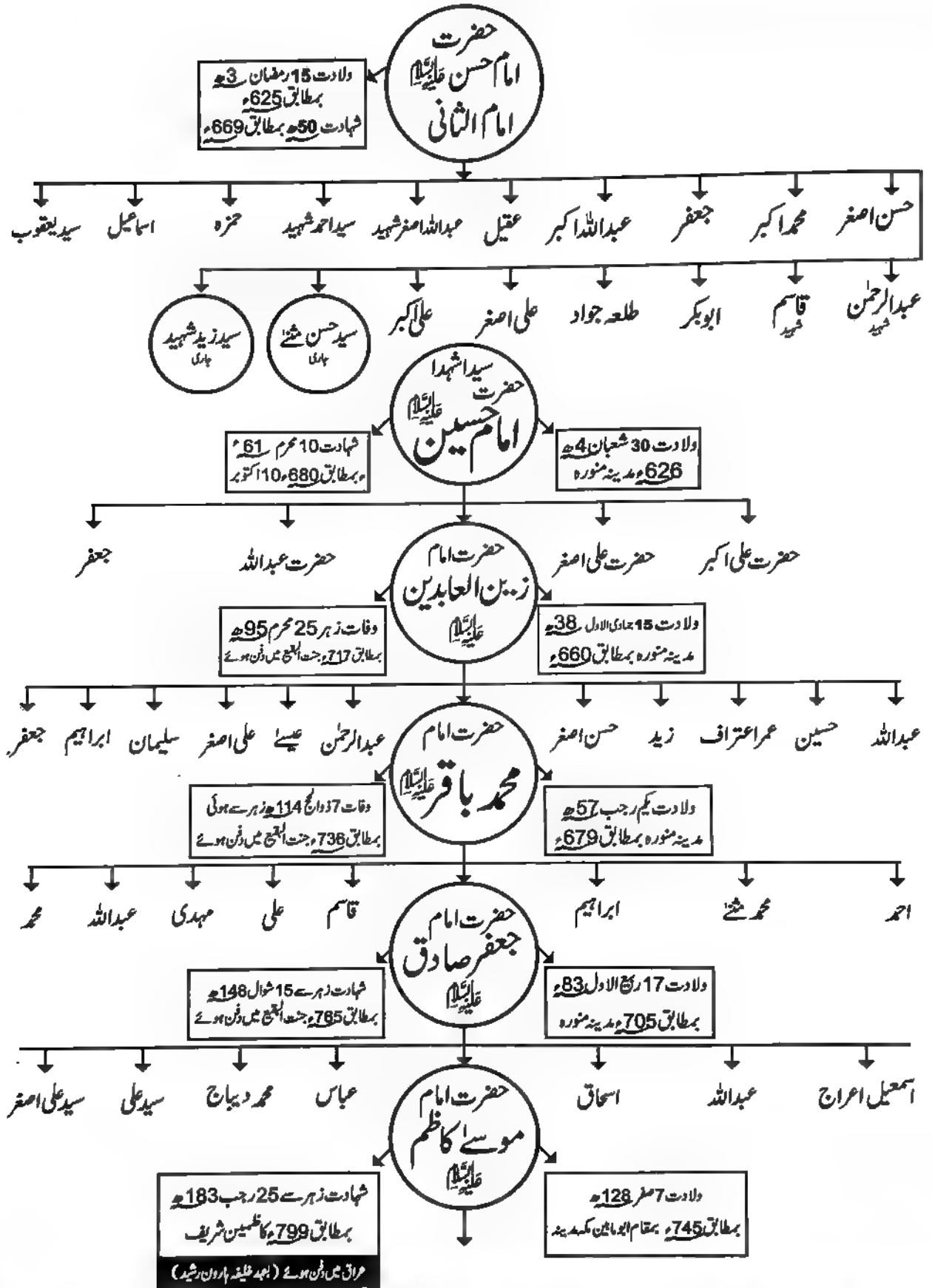
کشف اللجی بجمالہ
صلو علیہ والہ

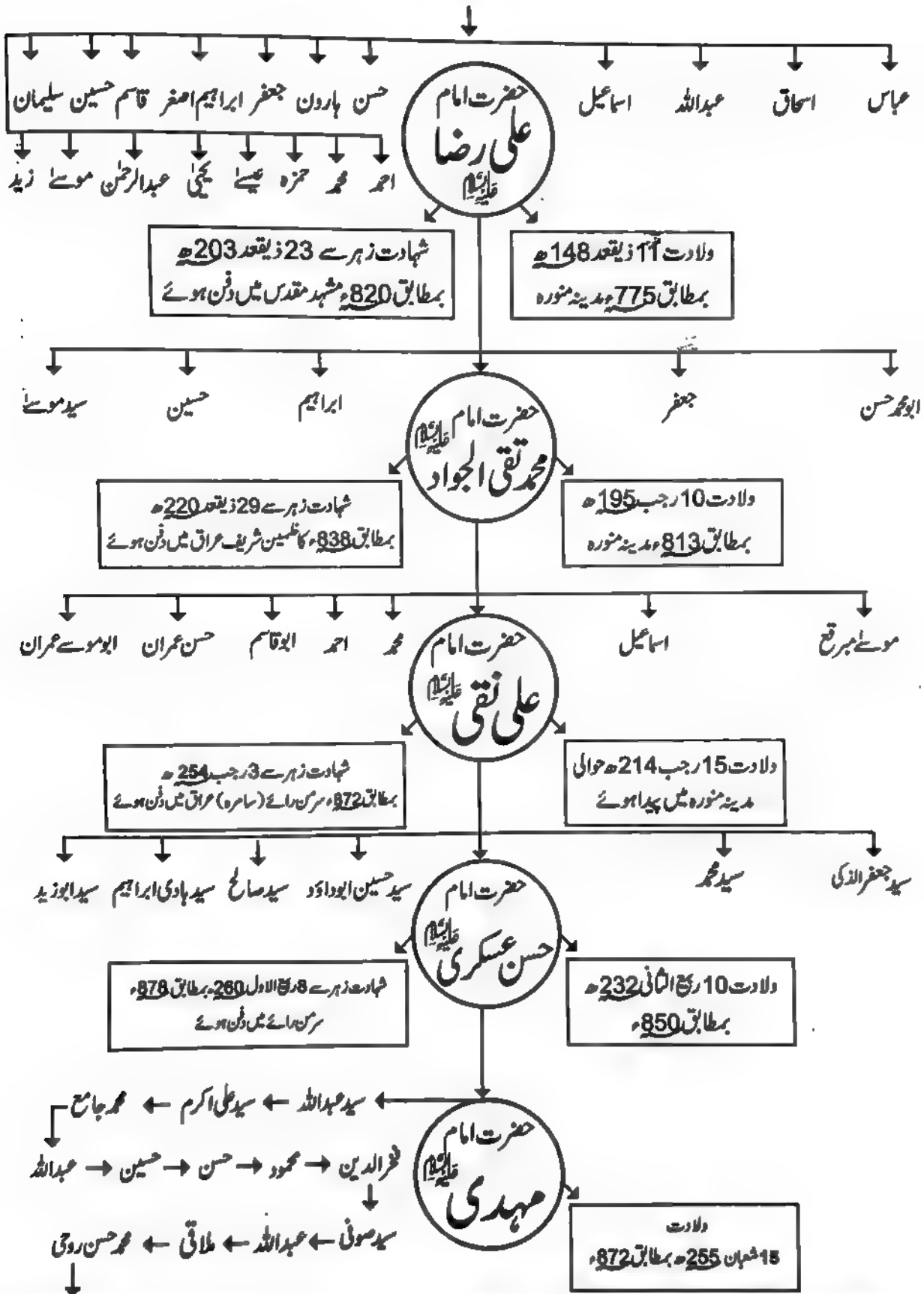
بلغ العالیٰ بکمالہ
حسنت جمیع خصالہ



ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہا

1	حضرت سیدۃ خدیجہ الکبریٰ بنت خویلد
2	حضرت سیدۃ عائشہ صدیقہ بنت ابوبکر صدیق
3	حضرت سیدۃ زینب بنت خزیمہ
4	حضرت سیدۃ زینب بنت جحش
5	حضرت سیدۃ ام حبیبہ بنت ابوسفیان
6	حضرت سیدۃ میمونہ بنت حارث
7	حضرت سیدۃ جویریہ بنت حارث
8	حضرت سیدۃ سودہ بنت زمعہ
9	حضرت سیدۃ حفصہ بنت عمر فاروقؓ
10	حضرت سیدۃ ام سلمہ بنت سہیل
11	حضرت سیدۃ صفیہ بنت خطاب
12	حضرت سیدۃ ماریہ قبطیہ





نوٹ: حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد کے متعلق شدید اختلاف پایا جاتا ہے چنانچہ مختلف مصدقہ تواریخ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

1۔ لوط ابن ابی مخنف نے امامزادوں کی تعداد سات بتائی ہے امام حسن عسکریؑ، سید محمدؑ، سید حسینؑ، سید عبداللہؑ، سید زید موسیٰؑ، جعفر زکیؑ۔ سادات امر وہہ نے بھی اس سے اتفاق کیا ہے۔

2۔ شیخ مفید نے یہ تعداد چار بتائی ہے: امام حسن عسکریؑ، سید محمدؑ، سید حسینؑ، سید جعفر ثانیؑ

3۔ صاحب تاریخ انوار سادات نے پہلے والے سات نام تحریر کر لئے ہیں قلمی شجرہ سادات بھاکر یہ نے سات ناموں پر اتفاق کیا ہے۔

ہر حال تین نام متفق علیہ ہیں تاہم چوتھا نام سید حسینؑ بھی اکثر حوالوں میں ملتا ہے برصغیر پاک و ہند میں سادات نقویہ کے سلسلے حضرت سید جعفر الذکیؑ یا (جعفر ثانیؑ) سے ملاتے ہیں۔

سید میر محمد بخاری → بہان الدین



آپ کا حزار کشمیر میں ہے (بحوالہ باغ سادات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

سید الانبیاء خاتم النبیین رحمۃ للعالمین

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

نسب نامہ



کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک النصر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدیکہ بن الیاس بن معمر بن نزار بن معد بن عدنان - چالیسویں پشت میں حضرت اسماعیل ذبیح اللہ کے نامور فرزند تھے۔ حضرت اسماعیل ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے فرزند تھے۔

مقام ولادت مکہ مکرمہ تاریخ ولادت 9 ربیع الاول 1ھ عام الفیل
مقام وصال مدینہ منورہ تاریخ وصال 12 ربیع الاول 11ھ

ارشاد عالیشان

میں تمہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ اگر تم ان سے جڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے اور جنت میں مجھے آملو گے۔ یاد رکھو وہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی کتاب اور میری آل ہے (الحديث) (خطبہ الواداع)

اِنَّكَ لَعَلٰی خُلِقَ عَظِيْمٌ: بیشک آپ ﷺ اعلیٰ ترین اخلاق کے مالک ہیں۔

اولاد: حضرت قاسم، حضرت عبداللہ (طیب، طاہر) حضرت ابراہیم، حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم، حضرت فاطمہ زہرہ۔

حضرت علیؑ (ہمام اہل)

مقام ولادت بیت اللہ شریف (مکہ مکرمہ) تاریخ ولادت ۳۰ عام الفیل - ۱۳ رجب المرجب
والد ماجد حضرت ابوطالب (عمران) والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ بنت اسد
تاریخ شہادت ۲۱ رمضان ۴۰ھ مقام شہادت مسجد کوفہ بحالت نماز

آپ کا فرمان: میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ تو جنت کے شوق میں کرتا ہوں نہ جہنم کے خوف سے بلکہ صرف اس لئے کرتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ وہ ذات لائق عبادت ہے مجھ سے پوچھ لو (جو چاہو) اس وقت سے پہلے کہ میں تم میں نہ ہوں گا۔ کہ میں آسمان کے راستوں کو زمین کے راستوں سے بہتر جاننے والا ہوں آپ واحد صحابی ہیں جنہوں نے اپنے اعلیٰ اور قلمی ارشادات بخ بلاغہ کی صورت میں چھوڑے ہیں جو مسلمانوں اور مخلوق خدا کیلئے رہنمائی کا کام دیتے ہیں۔

اولاد:- فاطمین:- ۱۔ حضرت امام حسن علیہ السلام ۲۔ حضرت امام حسین علیہ السلام ۳۔ حضرت محسن علیہ السلام
 علویں:- ۴۔ عباس علمدار ۵۔ اسمعیل ۶۔ یحییٰ ۷۔ عبداللہ ۸۔ اصغر کنیت ابو بکر ۹۔ محمد حنیفہ
 ۱۰۔ عبداللہ ثانی ۱۱۔ محمد الاوسط ۱۲۔ عثمان ۱۳۔ صالح ۱۴۔ عقیل لقب فضل ۱۵۔ زید طلحہ

حضرت امام حسن علیہ السلام

مقام ولادت مدینہ منورہ تاریخ ولادت 15 رمضان 3ھ
 تاریخ شہادت 28 صفر 50ھ عمر 47 سال مدفن جنت البقیع مدینہ منورہ
 سبب شہادت جعدہ بنت شعبہ نے زہر دیا
 آپ کا فرمان:- خدا تعالیٰ کا دوست (ولی) زندگی میں ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ اس کا دشمن خائف اور رسوا ہوتا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام جنت کے جوازیں کے سردار ہیں۔
 اولاد:- ۱۔ یعقوب ۲۔ اسمعیل ۳۔ حمزہ ۴۔ احمد ۵۔ عبداللہ اصغر ۶۔ عقیل ۷۔ عبداللہ اکبر
 ۸۔ جعفر ۹۔ محمد اکبر ۱۰۔ احسن اصغر ۱۱۔ ابو بکر ۱۲۔ عبدالرحمن ۱۳۔ قاسم ۱۴۔ طلحہ: اد
 ۱۵۔ علی اصغر ۱۶۔ علی اکبر ۱۷۔ حسن مثنیٰ ۱۸۔ سید زید
 نوٹ:- اولاد صرف حسن مثنیٰ اور سید زید سے چلی۔

حضرت امام حسین (سید الشہداء)

مقام ولادت مدینہ منورہ . تاریخ ولادت ۳ شعبان ۴ھ
تاریخ شہادت ۱۰ یوم محرم ۶۱ھ مقام شہادت کربلاء معلیٰ (عراق)
آپ کا فرمان: میں اپنے لئے موت کو شہادت اور ظالموں کے ساتھ رہنے کو ہلاکت سمجھتا ہوں۔
اولاد ۱۔ حضرت علی اکبر ۲۔ حضرت علی اوسط زین العابدین ۳۔ حضرت عبداللہ
۴۔ جعفر ۵۔ علی اصغر

حضرت امام علی اوسط زین العابدین

مقام ولادت مدینہ منورہ تاریخ ولادت ۱۵ جمادی الاول ۳۸ھ
والدہ ماجدہ بی بی شہربانو تاریخ شہادت ۲۵ محرم ۹۵ھ
مقام شہادت مدینہ منورہ سبب شہادت عبدالملک بن مروان نے زہر دلویا
عمر مبارک ۵۷ سال مدفن جنت البقیع (مدینہ منورہ)
آپ کا فرمان: اپنے آپ کو گناہوں سے بچانا نیکی کی بنیاد ہے۔
اولاد: ۱۔ عبداللہ ۲۔ حسین ۳۔ عمر اعتراف ۴۔ زید ۵۔ حسن اصغر ۶۔ عبدالرحمن
۷۔ عیسیٰ ۸۔ یحییٰ ۹۔ محمد باقر ۱۰۔ علی اصغر ۱۱۔ سلیمان ۱۲۔ محمد ابراہیم ۱۳۔ جعفر

حضرت امام محمد باقر

مقام ولادت مدینہ منورہ تاریخ ولادت یکم رجب ۵۷ھ
والدہ ماجدہ فاطمہ بنت حضرت امام حسن . تاریخ شہادت ۷ ذوالحجہ ۱۱۳ھ
مقام شہادت مدینہ منورہ ہشام بن عبدالملک نے زہر دلویا۔
آپ کا فرمان: انسان کی تمام تر بلندی اس کی دینی سمجھ بوجھ میں ہے۔
اولاد: ۱۔ احمد ۲۔ محمد شیعہ ۳۔ ابراہیم ۴۔ قاسم ۵۔ علی
۶۔ مہدی ۷۔ عبداللہ ۸۔ محمد ۹۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

مقام ولادت مدینہ منورہ تاریخ ولادت ۷ ربیع الاول ۸۳ھ
والد ماجدہ ام فردہ تاریخ شہادت ۱۵ اشوال ۱۴۸ھ
سبب شہادت منصور دوانیقی نے زہر دلویا اور جنت البقیع میں دفن ہوئے
آپ کا فرمان: خدا تعالیٰ کی معرفت سب سے بڑی عبادت ہے۔
اولاد: ۱۔ اسمعیل اعراج ۲۔ عبداللہ ۳۔ اسحاق ۴۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ۵۔ عباس
۶۔ محمد دیاج ۷۔ سید علی ۸۔ علی اصغر

حضرت امام کاظم علیہ السلام

مقام ولادت ابوا (مدینہ منورہ کے قریب بستی) تاریخ ولادت ۷ صفر ۱۲۸ھ
تاریخ شہادت ۲۵ رجب ۱۸۳ھ
سبب شہادت ہارون رشید نے زہر دلویا اور کاظمین میں دفن ہوئے۔
آپ کا فرمان: دین حق خدا تعالیٰ کو سمجھنا ہی عظمیٰ کی چابی ہے۔
اولاد: ۱۔ عباس ۲۔ اسحاق ۳۔ عبداللہ ۴۔ اسمعیل ۵۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام
۶۔ حسن ۷۔ ہارون ۸۔ جعفر ۹۔ ابراہیم ۱۰۔ قاسم ۱۱۔ حسن ۱۲۔ سلیمان
۱۳۔ احمد ۱۴۔ محمد ۱۵۔ حمزہ ۱۶۔ زید ۱۷۔ موسیٰ ۱۸۔ عبدالرحمن ۱۹۔ یحییٰ ۲۰۔ عیسیٰ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

مقام ولادت مدینہ منورہ تاریخ ولادت ۱۱ ذی قعدہ ۱۴۸ھ
والدہ ماجدہ ام المہین
سبب شہادت ۲۳ ذی قعدہ ۲۰۳ھ ماموں نے زہر دلویا اور مشہد مقدس میں دفن ہوئے۔
آپ کا فرمان: ہر وقت اللہ کو یاد رکھنا عین عبادت ہے۔
اولاد: ۱۔ ابو محمد حسن ۲۔ جعفر ۳۔ حضرت امام تقی الجواد علیہ السلام ۴۔ ابراہیم ۵۔ حسین ۶۔ سید موسیٰ

حضرت امام محمد تقیؑ

- مقام ولادت : مدینہ منورہ تاریخ ولادت : ۱۰ رجب ۱۹۵ھ
- تاریخ شہادت : ۲۹ ذی القعدہ ۲۲۰ھ
- سبب شہادت : مصمم باللہ نے زہر دلوایا اور کاظمین (عراق) میں دفن ہوئے۔
- آپ کا فرمان : جان لو کہ خدا کی نظر سے کوئی اوجھل نہیں۔
- اولاد : حضرت امام علی نقیؑ، محمد، احمد، ابوالقاسم، حسن، عمران، ابو موسیٰ، عمران، موسیٰ، مہر قع، اسماعیل

حضرت امام علی نقیؑ

- مقام ولادت : حوالی (مدینہ منورہ) تاریخ ولادت : ۱۵ رجب ۲۱۲ھ
- تاریخ شہادت : ۳ رجب ۲۵۴ھ سبب شہادت : سامرہ میں دفن ہوئے۔
- آپ کا فرمان : دنیا ایک ایسا بازار ہے۔ جس میں کچھ لوگ فائدے میں رہتے ہیں اور کچھ نقصان میں۔
- اولاد : سید جعفر الذکی (ثانی)، سید محمد، حضرت امام حسن عسکریؑ، سید حسین ابوداؤد، سید صالح، ہادی ابراہیم، ابو زید

حضرت امام حسن عسکریؑ

- تاریخ ولادت : مدینہ منورہ ۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ تاریخ شہادت : ۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ
- سبب شہادت : محمد عباسی نے زہر دلوایا سامرہ میں دفن ہوئے۔
- آپ کا فرمان : اے ہمارے ساتھیو اللہ سے ڈرو اور ہماری زینت بنو نہ کہ عیب۔
- اولاد : حضرت امام امجدیؑ

حضرت امام مہدیؑ

ولادت ۱۵ شعبان ۲۵۵ھ

آپ کا ظہور خانہ کعبہ سے ہوگا۔ آپ کے سامنے حضرت عیسیٰ آسمان سے اتریں گے اور آپ کی قیادت میں کعبۃ اللہ میں نماز ادا کریں گے۔ دونوں مل کر شریعت محمدی نافذ فرمائیں گے اور روئے زمین کو نیکیوں سے بھر دیں گے۔ تثلیث کی تکذیب فرمائیں گے اور توحید کا پرچم سر بلند کریں گے۔

حسنى پادشاه
اولاد
حضرت امام حسن
عليه السلام

اولادِ سیدنا امام حسن علیہ السلام

بیٹے :- حضرت امام حسن علیہ السلام کے کم و بیش 18 بیٹے تھے جن کا ذکر کلمہ صغیر پر ہے۔

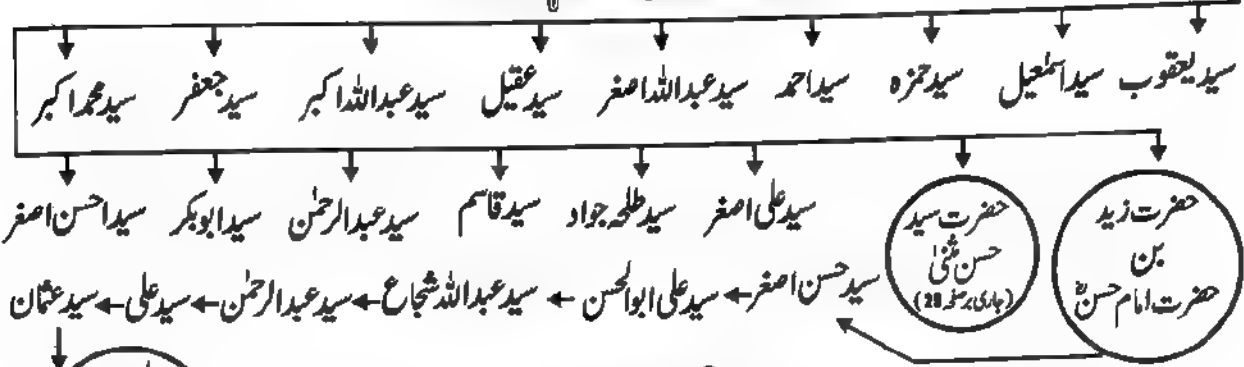
بیٹیاں :- حضرت فاطمہ۔ حضرت ام سلمہ۔ حضرت ام عبداللہ۔ ام الحسین رملہ۔ ام الحسن

حضرت امام حسن علیہ السلام کی نسل :-

آپ کی نسل ان کے چار فرزندوں یعنی حضرت زید۔ حضرت حسن ثنی۔ حضرت حسین الاثوم اور حضرت عمر^h سے جاری ہوئی مگر حسینؑ اور عمرؑ کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ اب دنیا میں حضرت زید اور حضرت حسن ثنی کی اولاد باقی ہے۔

نسب نامہ حسنی سادات

اولاد حضرت امام حسن علیہ السلام



حضرت علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علی ہجویری 400ھ میں غزنی کے ایک محلہ ہجویر میں حضرت عثمان جلابی کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم اپنے آبائی وطن میں ابو العلاء عبدالرحیم اور ابوالعباس بن احمد سے حاصل کی۔ زندگی کا بیشتر حصہ روحانی تجربات اور تزکیہ نفس کی خاطر سیر و سیاحت میں گزارا۔ دوران سیاحت بغداد، طبرستان، خراسان، کرمان، ماوراء النہر، شام، عراق اور ترکی تشریف لے گئے۔ اور اولیاء کرام و صوفیاء عظام سے فیض حاصل کیا۔ ایک روز آپ کے مرشد حضرت ابوالفضل غزنوی نے حکم دیا۔ کہ رشد و ہدایت کیلئے لاہور چلے جائیں۔ چنانچہ آپ بھر اہی پیر بھائیوں حضرت ابوسعید اور سید لطفی لاہور تشریف لائے۔ اور اپنی خانقاہ میں ایک مسجد تعمیر فرمائی۔ بعض علمائے لاہور (سفینہ الاولیاء کے مطابق) نے سمت کعبہ پر اعتراض کیا۔ تو آپ نے سب کو دعوت دی اور شام کی نماز کے بعد کہا کہ آپ کو مسجد کی سمت کعبہ پر اعتراض ہے۔ ذرا نظر اٹھا کر دیکھئے کعبہ نظر آ رہا ہے۔ کہ نہیں۔ چنانچہ سب نے پچھم خود کعبہ کو سامنے پایا۔ وہ سب حضرت کے کمالات کے قائل ہو گئے۔ آپ نے 19 صفر 465ھ کو انتقال کیا۔ اور اسی خانقاہ میں دفن ہوئے۔

تصانیف:- آپ نے کشف المحجوب، کشف الاسرار، منہاج الدین اور دیوان علی تصنیف فرمائیں۔ کشف المحجوب و کشف الاسرار دستیاب ہیں آپ کا سلسلہ نسب آٹھ واسطوں سے حضرت علی سے جا ملتا ہے۔

سلسلہ طریقت

حضرت علی ← خواجہ حسن بھری ← خواجہ حبیب عجمی ← داؤد طائی ← خواجہ معروف کرنی ← خواجہ سقائی
حضرت سید علی ہجویری ← حضرت شیخ ابوالفضل ← حضرت علی حضرت ← حضرت ابوبکر شبلی ← حضرت جنید بغدادی

اولاد حضرت سیدنا حسن مثنیٰ

التونی 97ھ

حضرت سید حسن مثنیٰ کی والدہ خولہ بنت منظور فراری عمر بن جابر بن عقیل بن شمس بن مازن بن فرارہ تھیں۔ صدقات علیؑ کا اہتمام حضرت حسن مثنیٰ ہی کے متعلق تھا۔ یہ میدان کربلا میں شریک ہوئے۔ سخت زخمی ہو گئے جنگ کے خاتمے پر آپ کو سکتے میں دیکھا گیا۔ اسماء بن خارجہ نے ابن سعد سے علاج کرانے کی جازت حاصل کر لی اور علاج معالجے سے صحت یاب ہو گئے۔ حضرت امام حسینؑ کی دختر فاطمہ صغرا ان کے نکاح میں تھیں۔ جن سے ابراہیم المحر، حسن ثالث اور عبد اللہ محض پیدا ہوئے دوسری عورت سے داؤد جعفر اور کئی فرزند تھے۔

سیدنا عبد اللہ محضؑ آپ شیخ بنو ہاشم کے لقب سے ملقب تھے آپ کے پانچ فرزند تھے (۱) محمد ذی النفس الزکیہ (۲) ابراہیم (۳) موسیٰ الجون (۴) یحییٰ (۵) سلیمان اور یس آپ 69ھ میں پیدا ہوئے۔ اور 145ھ میں وفات پائی۔ سیدنا موسیٰ الجونؑ (التونی 256ھ بمقام سولینہ)

آپ کی نسل کافی پھلی پھولی آپ کی نسل سے بڑے بڑے صاحبان علم و عرفان پیدا ہوئے حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ آپ ہی کی نسل سے ہیں۔

حضرت سید عبد اللہ ثانیؑ:-

آپ نہایت متقی اور پرہیزگار تھے رات کو دو رکعت نوافل میں تمام قرآن پاک ختم کرتے۔ آپ کو ماموں الرشید نے اپنا ولی عہد بنانا چاہا۔ مگر آپ نے انکار کر دیا۔ آپ نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی دختر بی بی ہالہ سے شادی کی ان سے اولاد پیدا ہوئی۔

حضرت سید موسیٰ الحسنی ثانیؑ:- (التونی 351ھ)

آپ اعلیٰ درجے کے متقی اور عابد تھے آپ نے دو شادیاں کیں آپ نے بی بی زینب بنت سید ابراہیم مرتضیٰ بن حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے اور دوسری شادی بی بی محبوبہ بنت مزاحم سے پہلی بیوی کے بطن سے اولاد پیدا ہوئی۔ سید محمد ابو بکر داؤد، سید عبد اللہ، سید ادریس، سید صالح، سید علی، سید حسن، سید یحییٰ اور ثمن بیٹیاں فاطمہ، میمونہ، ریحانہ دوسری بیوی سے سید اکبر، سید حسن، صابر اور بی بی آمنہ اور بی بی امامہ پیدا ہوئیں۔

حضرت داؤد ابو محمد ابو بکر الحسنی :-

آپ نہایت خوش الحان قاری تھے اسلئے آپ کا نام حضرت داؤد علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا آپ نے دو شادیاں کیں پہلی بیوی میمونہ شمس الدین محمد سے عبدالرحمن۔ عبداللہ اور ادریس تولد ہوئے۔ دوسری بیوی عائشہ بنت امام علی موسیٰ رضا تھیں

حضرت سید محمد المعروف شمس الدین الحسنی :-

آپ نہایت عابد متقی اور زاہد تھے آپ نے دو شادیاں کیں پہلی سے سید ابراہیم اور دوسری سے یحییٰ زاہد پیدا ہوئے۔

حضرت سید زاہد الحسنی :-

آپ مادر زاد ولی تھے آپ نے دو شادیاں کیں حسن حسین پہلی بیوی سے اور حضرت عبداللہ ثالث دوسری سے۔

حضرت سید عبداللہ ثالث :-

آپ عابد زاہد صاحب کرامت تھے آپ نے بھی دو شادیاں کیں پہلی بیوی سے سید ابوصالح جنگلی دوست پیدا ہوئے۔

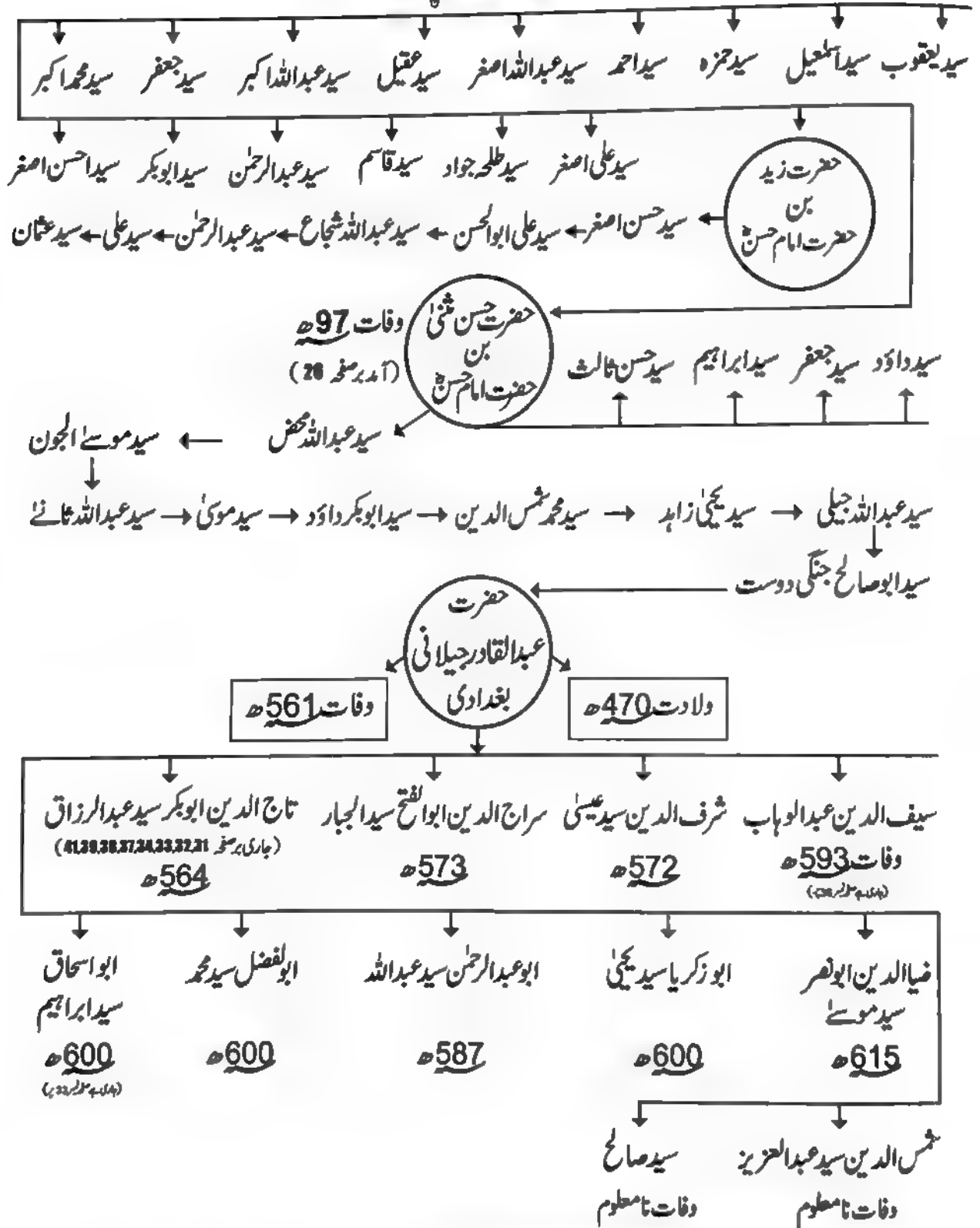
حضرت ابوصالح جنگلی دوست :-

آپ شیخ کامل تھے نفس کے خلاف جہاد کرنے کی وجہ سے مشہور ہوئے آپ نے دریا میں بہتا ہوا سیب کھا لیا اور اس کے بعد باغ کے مالک سے معافی مانگنے کیلئے پایادہ دور دراز کا سفر کیا یہ آپ کے زاہد و تقویٰ کی بے نظیر مثال ہے۔ آپ کی شادی بی بی ام الخیر فاطمہ بنت عبداللہ سے ہوئی۔ جن سے تین بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی جن میں سے حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سب سے زیادہ مشہور ہوئے۔

اولاد حضرت غوث اعظم کے بارے میں تذکرہ سادات مولفہ مولوی سید محبوب شاہ گیلانی میں حسب ذیل مقامات کا ذکر ہے۔ اکبر پور (چک قاضیاں) شاہ علی سرائے امر وہہ اجیر شریف داتہ ضلع ہزارہ۔ بارہ مولا کشمیر، سمٹریال، ٹیٹوال، ڈجکوٹ کشمیر، بٹالہ، بہرام پور ضلع گرداسپور پوررام داس ضلع امرتسر شیر گڑھ مخدوم الملک سید مہر ان شاہ بہاول پور پیر صاحب پکاڑہ (سندھ) میں ان کی اولاد ہے۔

نسب نامہ حسنی سادات

اولاد حضرت امام حسن عیسیٰ



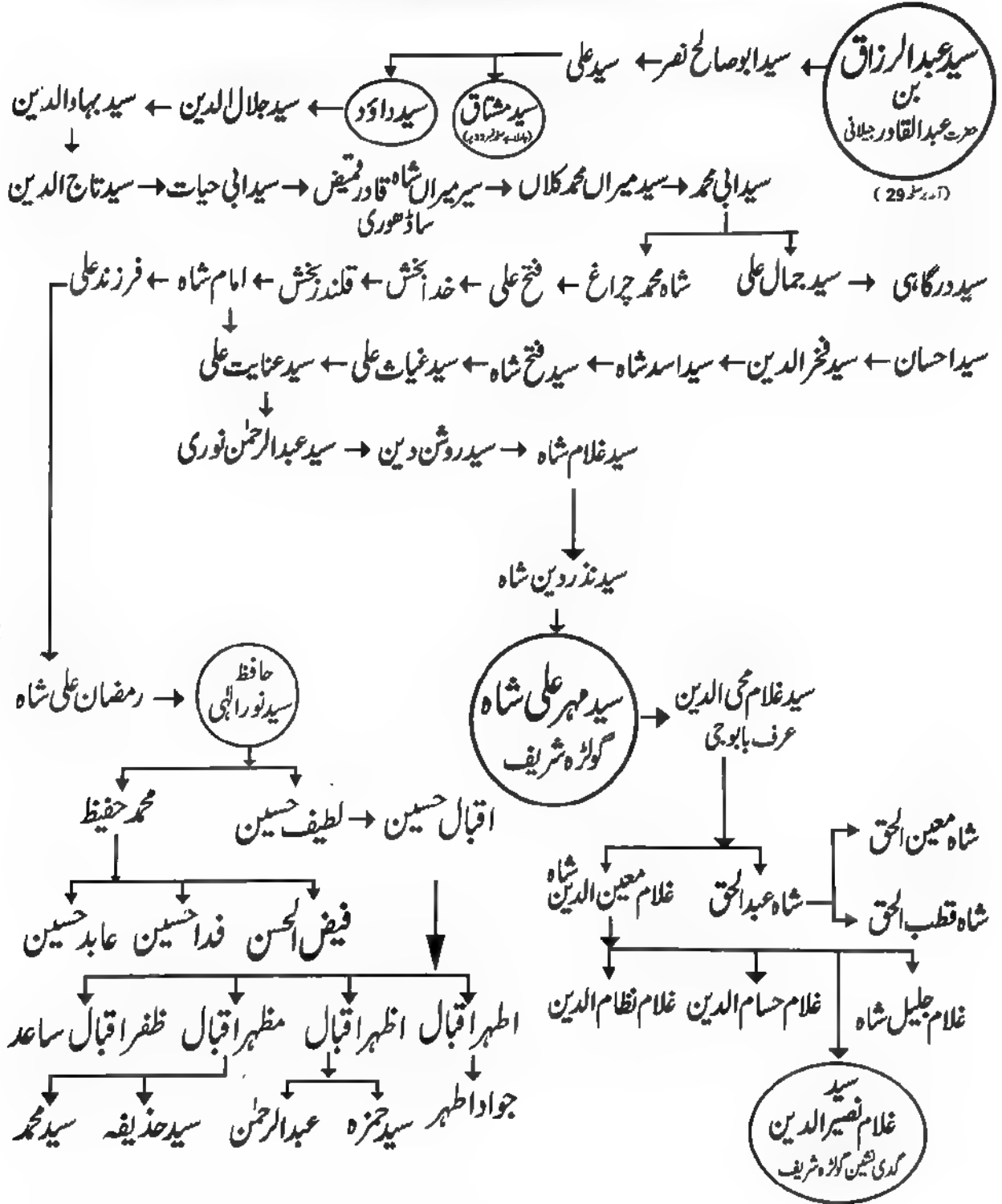
حضرت عبدالقادر جیلانیؒ

سلسلہ قادریہ کے بانی حنبلی عالم اور واعظ ان کا شمار اولیاء کبار اور صوفیائے عظام میں ہوتا ہے۔ آپ قصبہ نیف علاقہ گیلان (جیلان) سید ابوصالح کے ہاں 470ھ بمطابق 1077,78ء میں پیدا ہوئے۔

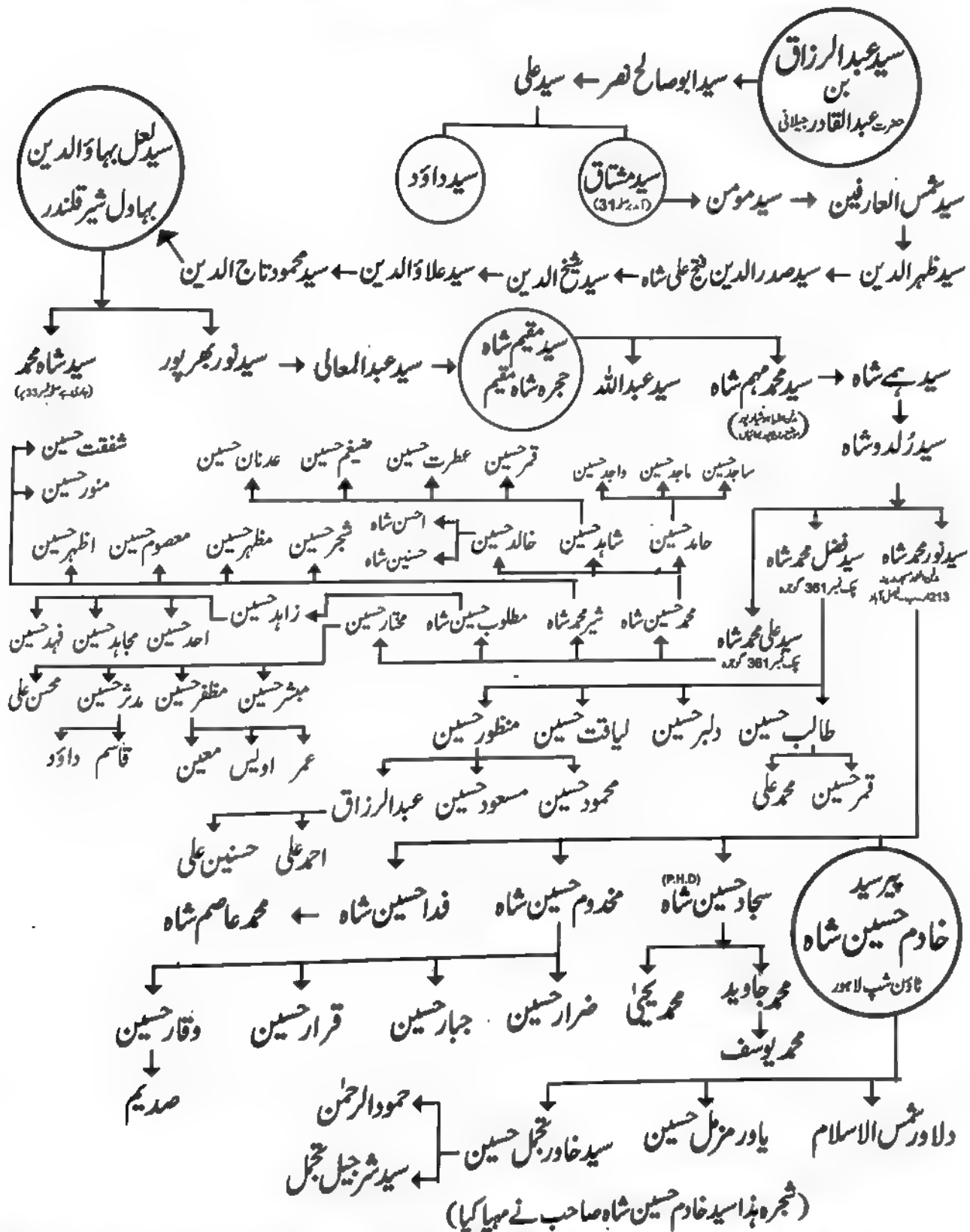
اور 10 ربیع الآخر 561ھ بمطابق 1166ء وفات پائی بغداد ہی میں دفن ہوئے۔

ابتدائی تعلیم مکمل کر کے اٹھارہ سال کی عمر میں مزید تعلیم کیلئے بغداد آئے اور وفات تک بغداد ہی میں رہے۔ مختلف اساتذہ سے قرآن وحدیث اور تصوف کی تعلیم حاصل کی پچاس سال کی عمر میں 521ھ میں پہلا وعظ ایک مجلس میں کیا اور ایسا دلنشین وعظ فرمایا کہ اس کا چہرہ بہت دور دور تک پھیل گیا۔ اور استاد فخری نے اپنا مدرسہ ان کے حوالے کر دیا۔ یہاں انہوں نے دنیائے اسلام کے بیشار شاگردوں کو درس تفسیر حدیث وفقہ دیا۔ ان کے دلنشین لبین وواعظ سے بہت سے عیسائی اور یہودی بھی حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ آپ نے اپنی مشہور تصنیف فقہ الطالبین میں معلم دینیات کے حیثیت میں ایک مسلمان کے اخلاقی و معاشرتی فرائض کی وضاحت کی ہے۔ بعد ازاں اس میں حنبلی مسلک کو ایک رسالے کی شکل میں معلومات درج کر دی ہیں۔ آپ کی دوسری کتاب فتوح الغیب علم تصوف اور معرفت میں محرکۃ الآراء کتاب ہے اس کتاب میں آنحضرت ﷺ کے اٹھتر وعظ شامل ہیں جو آپ ﷺ نے مختلف اوقات میں ارشاد فرمائے۔ آپ نے مختلف اوقات میں چار شادیاں کیں (1) سیدہ بی بی موینہ بنت سید میر محمد (2) سیدہ بی بی صادقہ بنت سید محمد شفیع (3) سیدہ بی بی آمنہ (4) بی بی محبوبہ آپ اپنے اخلاق اور کرامات میں اپنے تمام معاصر اولیاء سے ممتاز تھے۔

شجرہ سادات گیلانی پیر مہر علی شاہ گولڑہ شریف

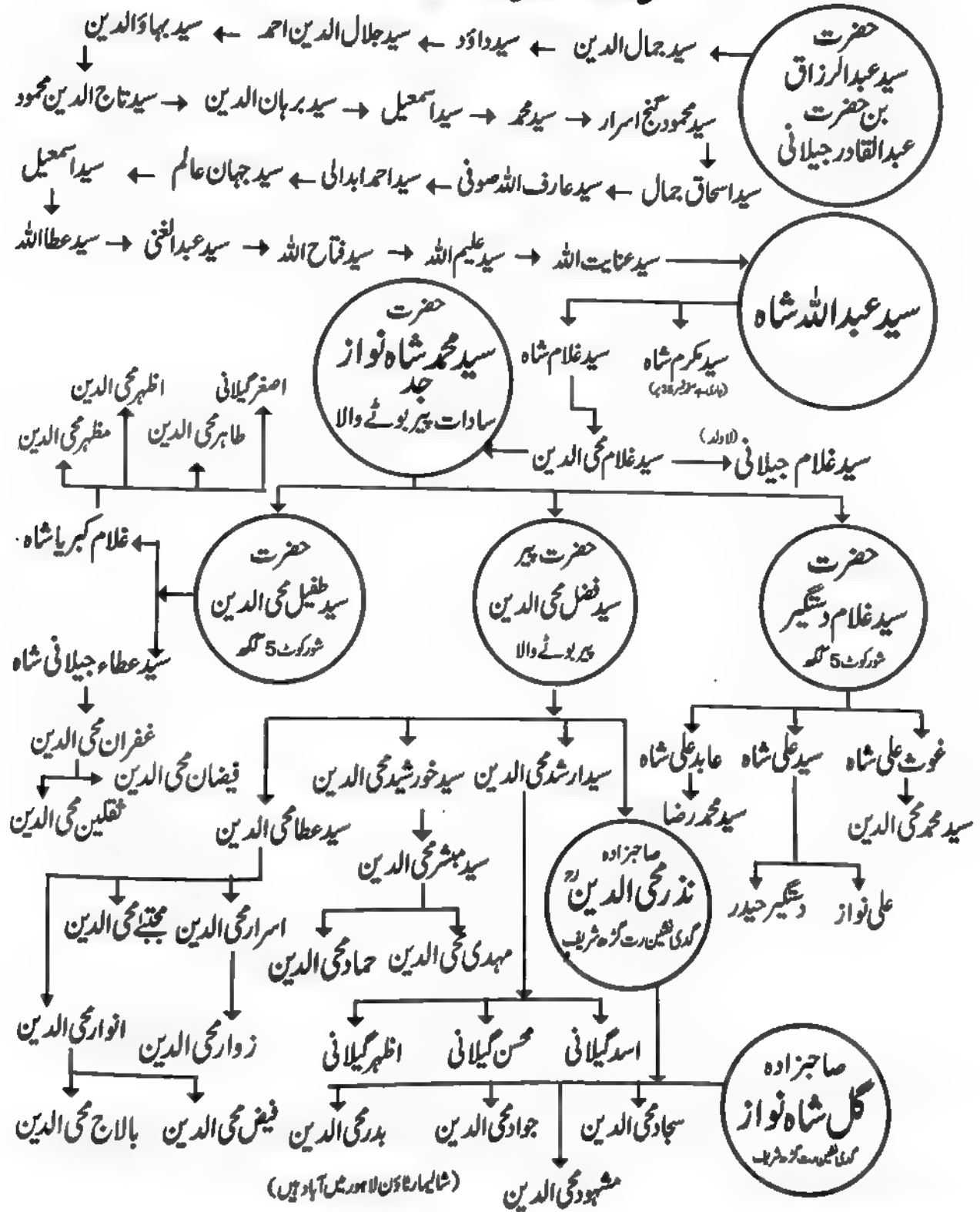


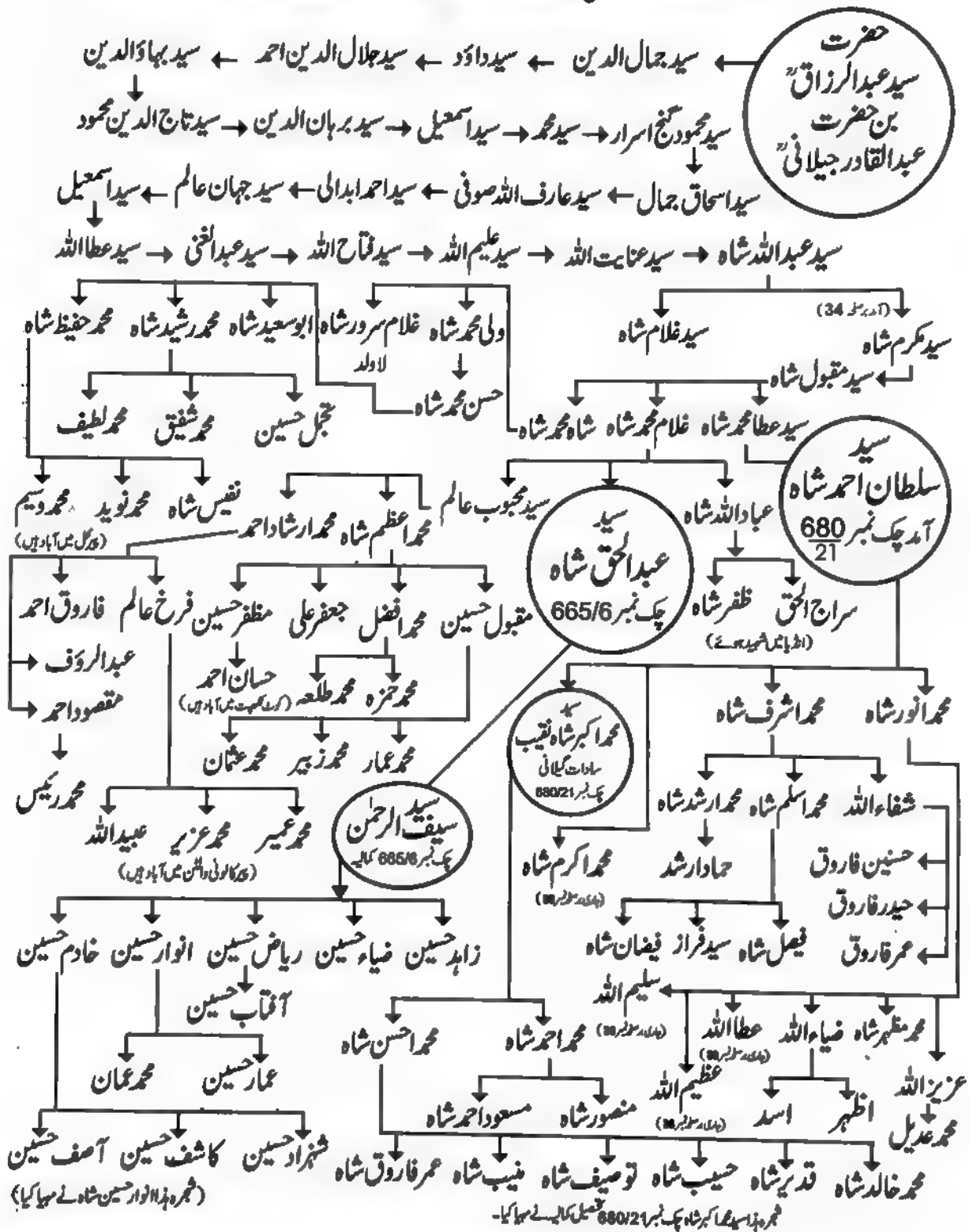
شجرہ ہذا سید اطہر اقبال P/98/9 شالیماں رٹاؤن سوساں روڈ فیصل آباد نے مہیا کیا

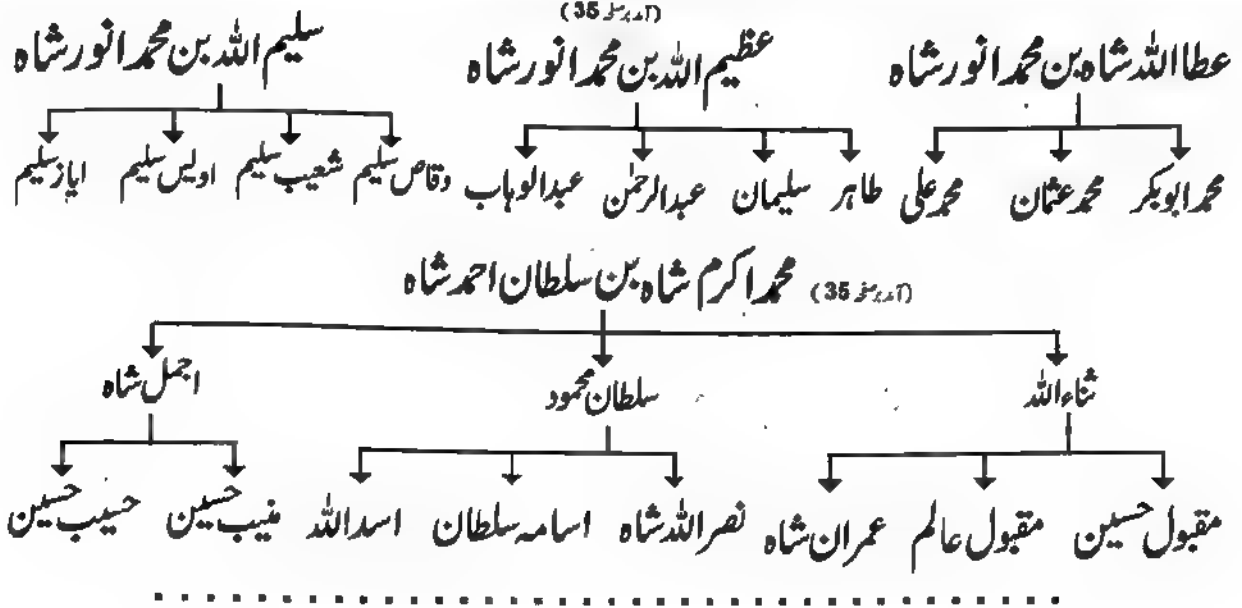


نسب نامہ سادات گیلانی پیر بوٹے والا شاہی مارواڑی پیر سید فضل محی الدین شاہ

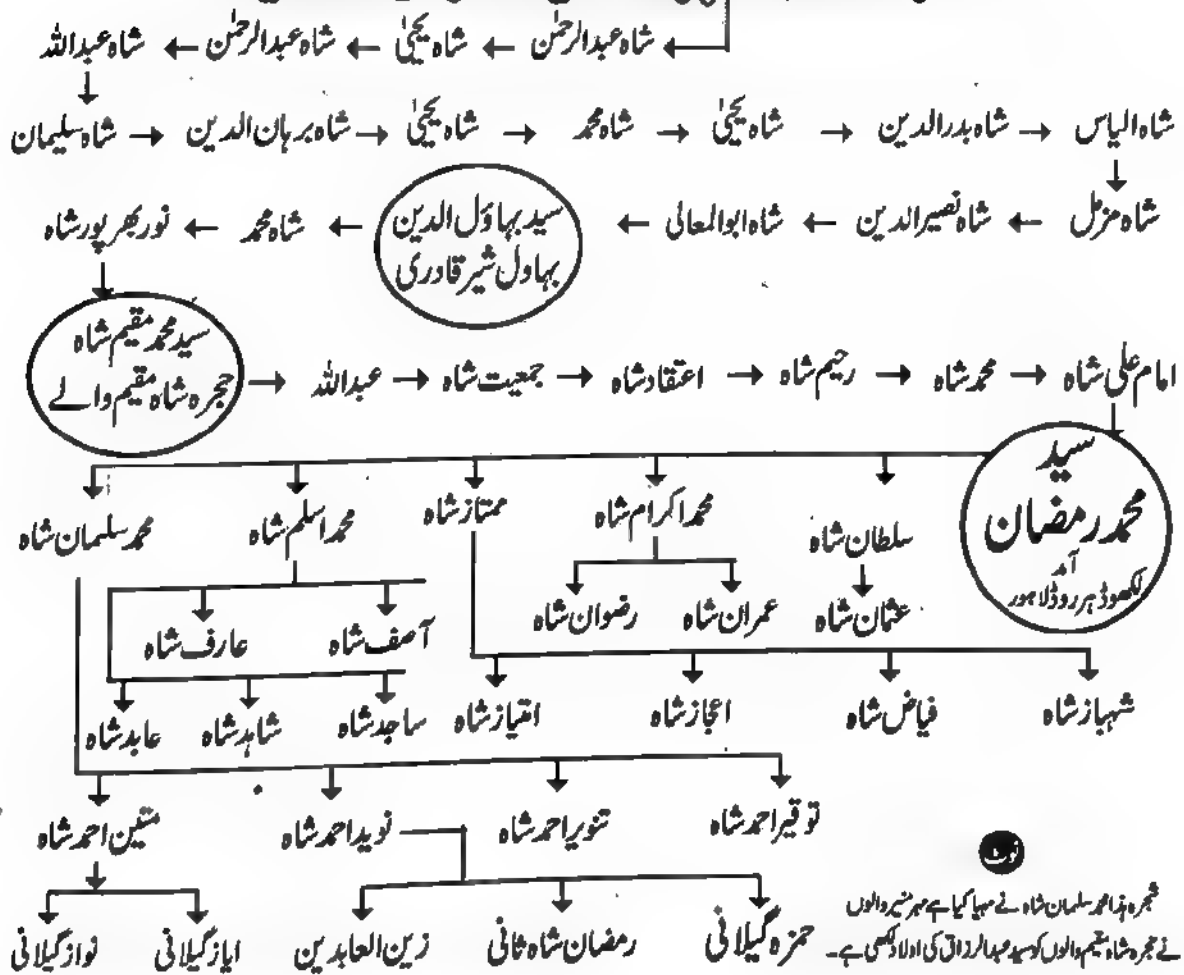
حضرت گڑھ شریف (5 گڑھ شریکوت)







(۱۷ صفحہ 29) نسب نامہ اولاد سید عبدالوہاب سیف الدین بن حضرت سید عبدالقادر جیلانی



سید ابوصالح نصر ← سید ملک شاہ ← سید عبدالرحمن ← شرف الدین ← سید منصور ← سید قاسم
سید مودود → سید علی → اللہ داد → لطف اللہ → سید قاضی → سید منور → سید محمد → سید مرتضیٰ → سید علی → سید یحییٰ
شاہ منور → علی محمد → فتح محمد
کمال الدین → جمال الدین → فیض علی (اولد) → فرزند علی (اولد) → غلام علی
شرف شاہ احمد علی (اولد) → اکبر علی (اولد) → سید علی (اولد) → رحمت علی شاہ (اولد) → فتح الدین (اولد) → شمس الدین (اولد) → قطب الدین (اولد) → عظیم شاہ (اولد)
غفر علی (اولد) → علی محمد (اولد) → نجف علی (اولد) → حسین شاہ (اولد) → قاسم شاہ (اولد) → امیر شاہ (اولد) → عبداللہ شاہ (اولد) → اکبر شاہ (اولد) → چراغ شاہ (اولد) → حاکم شاہ (اولد)
نذیر احمد شاہ (اولد) → احمد شاہ → بشیر احمد شاہ → واجد محمود → حامد محمود → فصیح محمود زاهد فاروق → ساجد محمود → طاہر محمود
سعید اختر → مبشر حسین → مسعود اختر → محمود اختر → منصور اختر → مظفر علی حفیظ علی → غلام حسین → محمد علی → فیض علی
مبارک شاہ → محبوب شاہ (اولد) → عالم شاہ → عزیز علی (اولد) → جلال الدین محمد شریف → ولایت شاہ → مہدی حسین → محمد حسین → محمد حسن → محمد رضا
محمد عابد → محمد عادل → غلام صدیقی → غلام حیدر → محمد حنیف → محمد حنیف → سید اصغر محمد رفیق → محمد شریف → محمد مختار → محمد شریف → محمد شریف → محمد شریف
محمد فاضل → علی مرتضیٰ → غلام جیلانی → سردار شاہ مہر علی سید انور مظفر → زین علی → ارسلان علی → علی رضا → طلال مرتضیٰ → روحان مہدی
محمد احمد (شجرہ ہذا سید وقار الحسن نے پیش کیا)

(شجرہ ہذا سید وقار الحسن نے پیش کیا)

(سناکن موضع جبر وال تحصیل اجناله امرتسر، حال 24 جمادی فیعل آ بادروڈا دکاٹہ)

نسب نامہ سادات گیلانی سید عبداللہ شاہ چک نمبر 204/RB فیصل آباد



سید ابوصالح نصر ← سید صوفی شاہ ← سید احمد شاہ

سید عدم شاہ → سید عبداللہ شاہ → سید میر شہنشاہ → سید مستقیم شاہ → سید علی شاہ → سید مسعود شاہ

سید کمال الدین ← سید راجن شاہ ← سید فتح اللہ شاہ ← سید اسماعیل شاہ ← سید ابو محمد شاہ ← سید افضل شاہ

سید حسن الدین شاہ → سید احمد شاہ → سید پیر شاہ → سید عمر شاہ → سید لال شاہ → سید شریف شاہ



نذیر گارڈن نزد سوز و اثر پارک لاہور



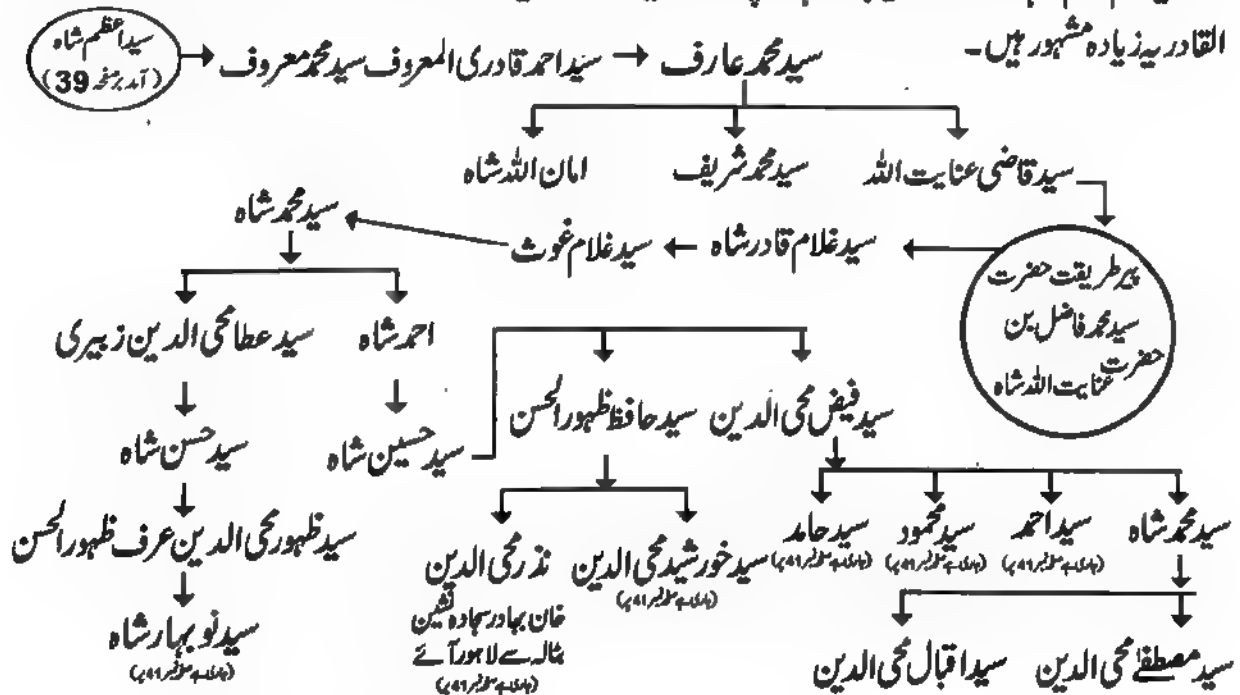
سید عبداللہ حکیم شاہ

نسب نامہ سادات گیلانی سید عبدالرزاق بن حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی



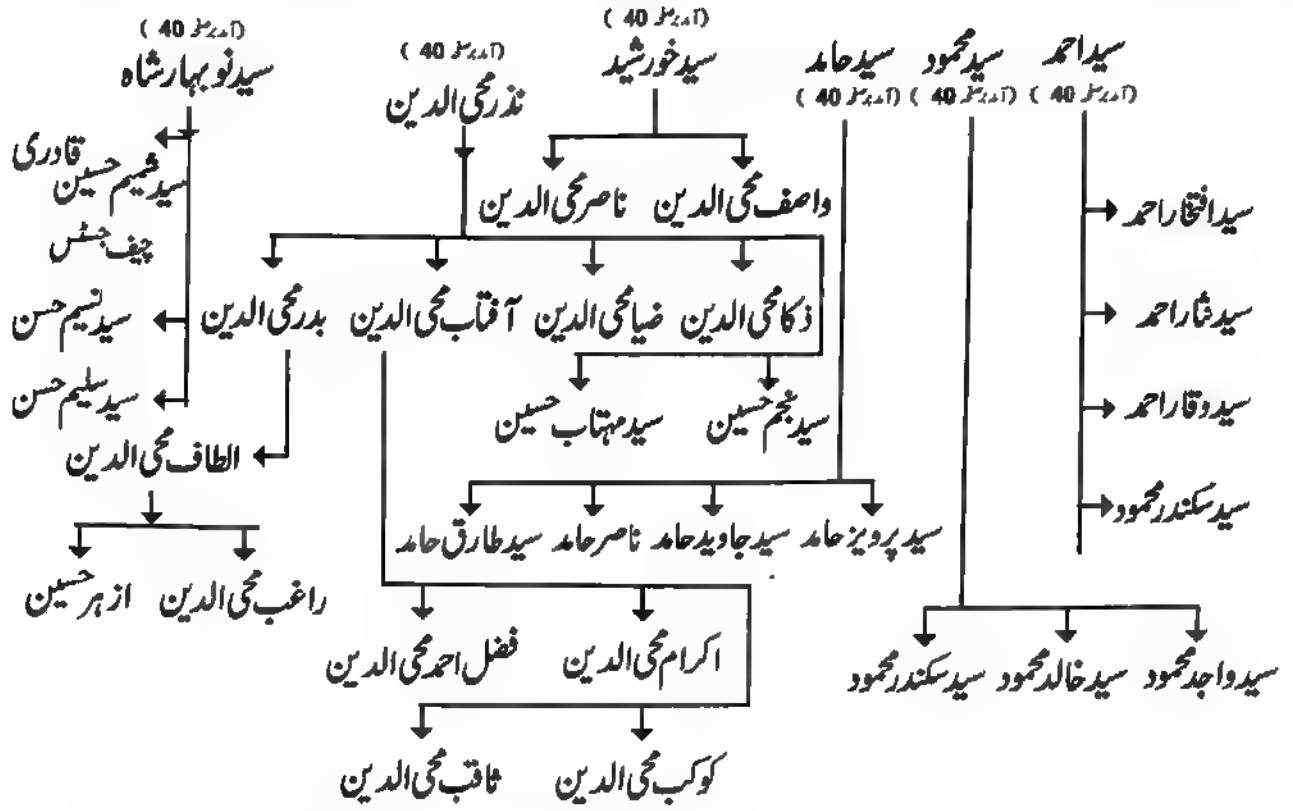
آپ نے 1156ھ کو وفات پائی اور اپنے حجرے میں ہی دفن ہوئے (بحوالہ خزینۃ الاصفیا 667) تقسیم ہند سے پہلے یہاں ہر سال عرس ہوتا تھا۔ اب آپ کی اولاد بٹالہ سے ہجرت کر کے لاہور جیل روڈ کے متصل رہائش پذیر ہے اور سلسلہ فاضلیہ قادریہ قائم دائم ہے اور عرس منایا جاتا ہے آپ کی قلمی بیاض موجود ہیں جن میں نعت پیغمبر۔ منت پیراں پیر۔ خیرات القادریہ زیادہ مشہور ہیں۔

سید محمد عارف → سزا حیدر علی المعزی → سید محمد معزی → سید اعظم شاہ



آپ کا سر مبارک موضع کوٹھارہ جسم مبارک موضع سہاری میں دفن ہے نزدیک قاصیاں تحصیل شکر گڑھ (سپالکوٹ)

سید کاظمی حیات اللہ آپ کے سات بیٹے جن میں سے سید محمد باقر سید محمد اکرم اور سید محمد فاضل بالائی سلسلہ کا خطیبہ قادریہ زیادہ مشہور ہوئے ان کا فخر منسوب پر ملاحظہ کریں



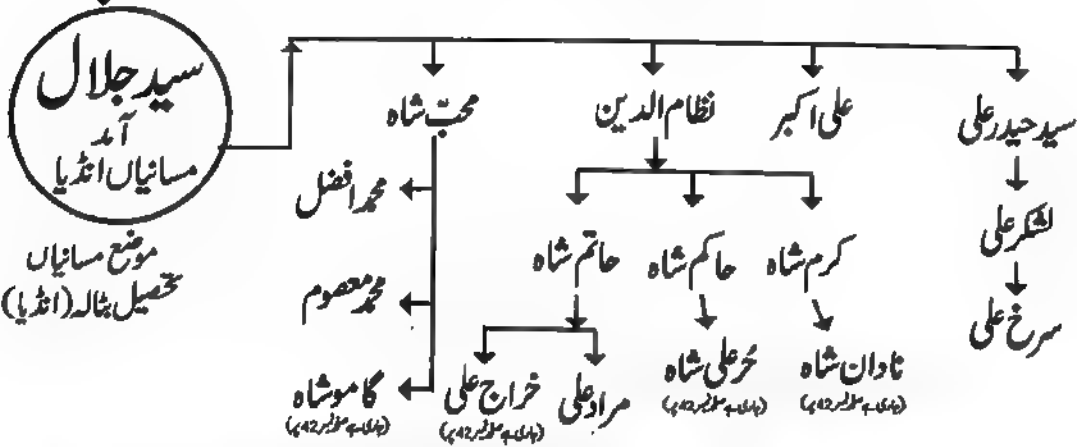
شجرہ سادات گیلانی موضع مسائیاں تحصیل بٹالہ حال بجلی گھر گرول وین پورہ

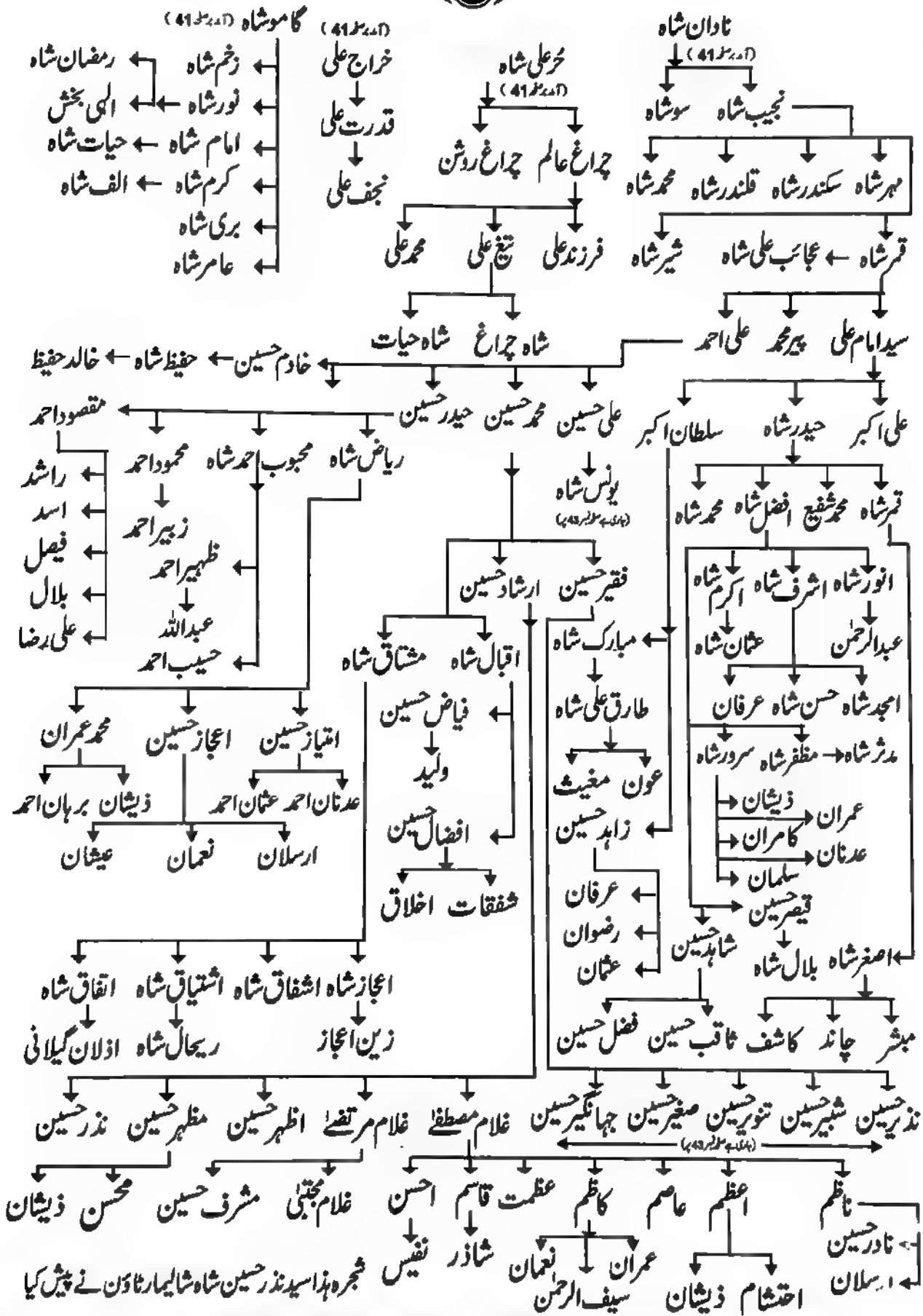
عبدالرزاق بن حضرت عبدالقادر جیلانی

ابوصالح نصر ← سید شہاب الدین ← سید یحییٰ زاہد

سید داؤد → سید بہاؤ الدین → سید احمد علی → سید قاسم → سید شریف الدین

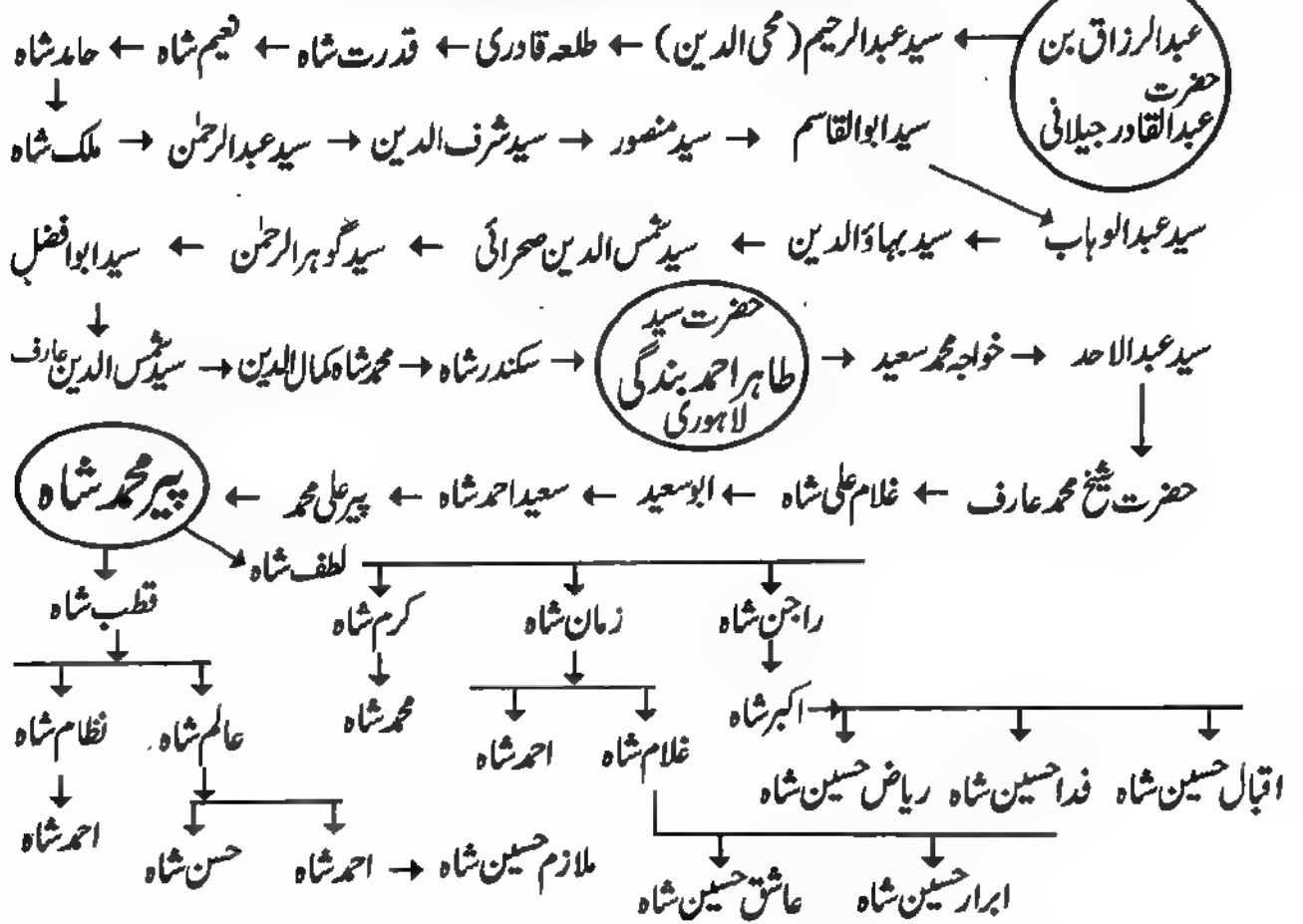
سید ابوبکر ← سید عبدالقادر ← سید فتح علی ← سید ابراہیم ← سید قطب الدین



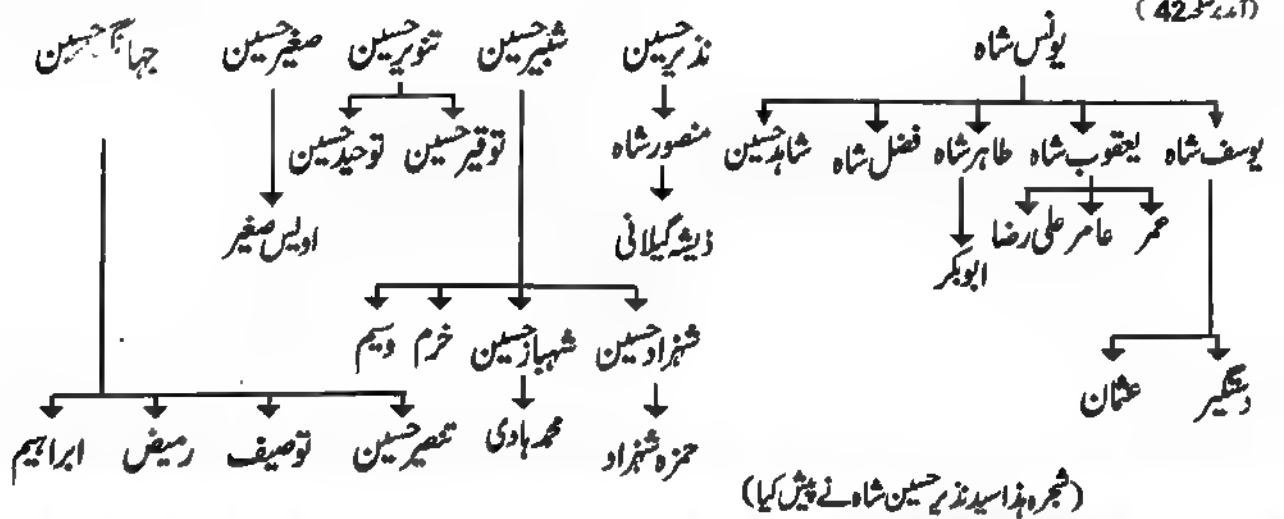


شجرہ نسب سادات گیلانی موضع دیوالیوں چکوال

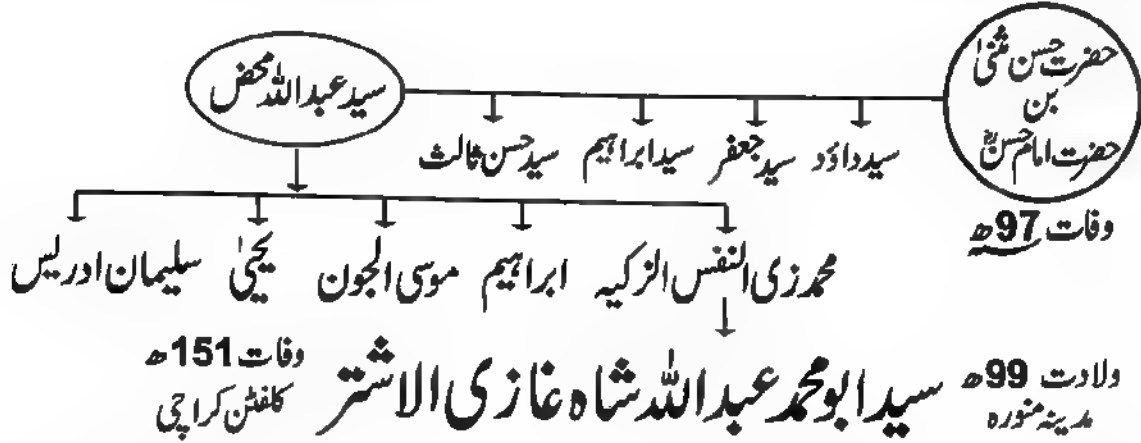
موضع مسایان تحصیل بلالہ مال بجلی گمرک راول



(۴۲ء سلطنت)



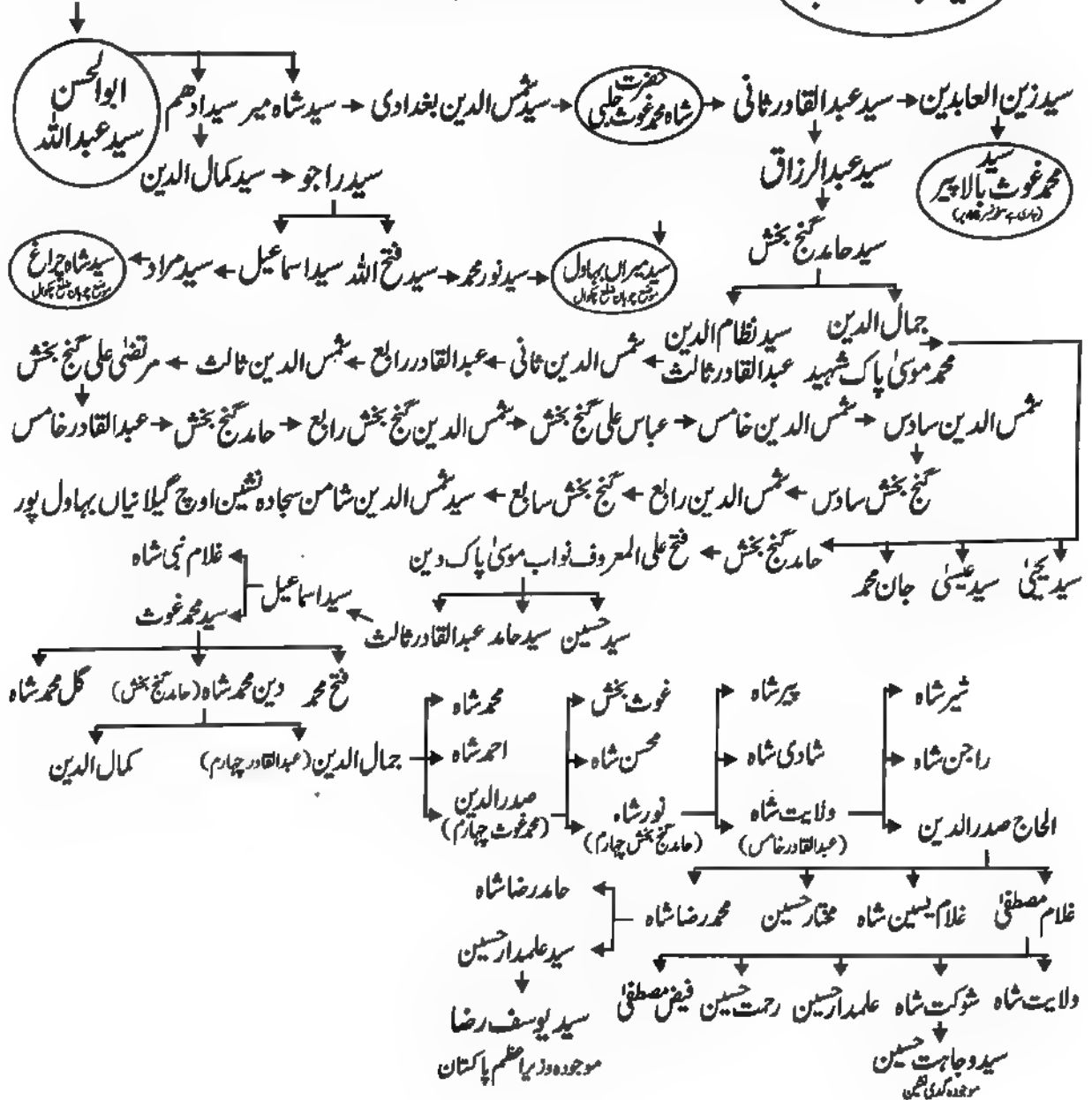
نسب نامہ اولاد حضرت حسن شہی عبداللہ شاہ غازی کلشن کراچی



138 ہجری میں آپ کے والد حضرت نفس الزکیہ نے عباسیوں کے خلاف مدینہ میں علم بغاوت بلند کیا اور اپنے بھائی ابراہیم بن عبداللہ کو اپنی خلافت کی حمایت میں بصرہ روانہ کیا، اور اپنے فرزند سید عبداللہ شاہ غازی کو سندھ روانہ کیا مگر تاریخ گواہ ہے کہ آپ نے تبلیغ اسلام کی طرف زیادہ توجہ دی عباسی حکومت کے حامیوں نے گورنر سندھ عمرو بن حفص سے شکایت کی کہ عبداللہ غازی کو اسکے باپ نے سندھ میں اپنی دعوت خلافت کیلئے مامور کیا ہے، دعوت تحریک خلافت جاری تھی کہ بصرہ میں ان کے چچا ابراہیم نے خروج کیا اور ادھر نفس الزکیہ نے بھی مدینہ میں علم بغاوت بلند کیا چنانچہ آپ کے والد نفس الزکیہ کو مقابلہ میں مدینہ منورہ 15 رمضان 145ھ کو شہید کر دیا گیا، اور ان کے بھائی ابراہیم کو بصرہ میں 25 ذی قعدہ 145ھ میں شہید کر دیا گیا، عباسی حکومت کے گورنر ہشام بن عمرو کے مقابلہ میں 170ھ کو عبداللہ شاہ غازی شہید ہوئے ساحل سمندر کے قریب ایک پہاڑی پر آپ کو دفن کیا گیا جو آج کل کلشن کراچی کہلاتا ہے، آپ کی بیوی اور ایک بیٹے سید ابوالحسن محمد کو گورنر کے سامنے پیش کیا گیا اس نے خلیفہ منصور کے پاس بغداد بھیج دیا، اس نے کچھ دن اپنے پاس رکھا اور آزاد کر کے مدینہ منورہ بھیج دیا وہاں آپ نے دین اسلام کی تبلیغ کی اور لمبی عمر پائی، سید عبداللہ شاہ کی کنیت ابو محمد اور لقب الاشر ہے، عربی زبان میں الاشر اس شخص کو کہتے ہیں جس کے پوٹے اس کی آنکھوں پر جھکے ہوں (بحوالہ سنڈے میگزین نوائے وقت 19 اگست 2007ء)

سید عبدالوہاب
سیف الدین

شیخ ابونصر ← سید مفتی الدین عبدالسلام ← سید احمد ابوالیاس ← سید محمد مسعود ← سید ابوعلی



ماخوذ از حیات الامیر

نسب نامہ سید محمد غوث بالا پیر اولاد سید محمد پیر حلپی

شیخ شریف ضلع اوکاڑہ

(۴۵۷)

حضرت محمد غوث حلپی
حلب سے آئے

عبد القادر ثانی محمد نورانی عبداللہ ربانی مبارک حقانی

سید محمد غوث بالا پیر

سید زین العابدین

سید عبدالرزاق

سید مسعود عالم

عبدالرحمن
(اولاد)

اللہ بخش
(اولاد)

الہی بخش
(اولاد)

جیون شاہ

عبد القادر ثالث

سید محمد

عبدالوہاب

سید حامد
(اولاد)

زین العابدین

نصر اللہ

شمس الدین

سید محمود سید عبداللہ
(اولاد)

سید مصطفیٰ

سید اسماعیل

نور محمد غائب
(اولاد)

عبدالرزاق

داتا شاہ چراغ مزار لاہور

عبدالرزاق

متو شاہ

سید مجتبیٰ

سید اللہ بخش

امام حیدر بخش

داتا حسین شینوی

عبدالقادر علی اصغر

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبداللہ سخی سیدن

عبداللہ بخش

ابو نصر فضل الدین

عبد القادر رابع

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام حسن

نور پیر

روشن شاہ

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

غلام شاہ

ناصر الدین

سید محمود

فضل علی شاہ

مہر علی شاہ

سید محمد

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

عبدالقادر علی اصغر

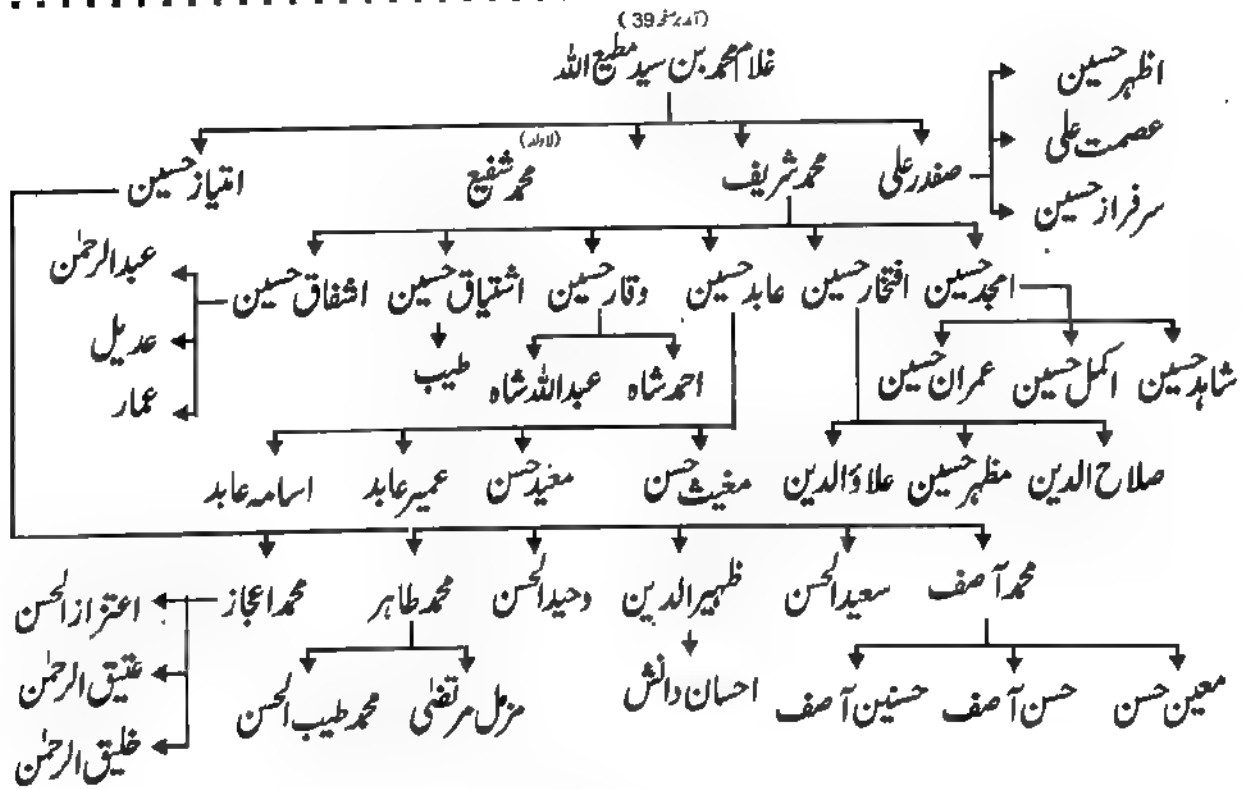
حضرت صابر کلیری

حضرت سید
علی احمد صابر کلیری

حضرت
عبدالقادر جیلانی

(آریضہ 29)

آپ کا اصل نام علی احمد ہے القاب علاؤ الدین مخدوم۔ صابر ہیں آپ کا سلسلہ نسب عبدالقادر جیلانی سے جا ملتا ہے۔ آپ کی والدہ حضرت بابا فرید شکر گنج کی ہمیشہ تھیں۔ اخبار الاخیار میں ہے کہ آپ بابا فرید شکر گنج کے داماد تھے۔ سہارن پور کے قصبہ پیراں کلیر میں آپ کا مزار ہے 19 ربیع الاول 592ھ میں پیدا ہوئے۔ والدہ کا انتقال بچپن ہی میں ہو گیا۔ والدہ آپ کو لے کر اپنے بھائی فرید الدین شکر گنج کے پاس حاضر ہوئیں۔ شیخ نے انہیں اپنے مسلک ارادت میں داخل کر لیا۔ بارہ سال مرشد کی خدمت میں رہے اور علم ظاہری و باطنی کی تکمیل کی۔ آپ کو زہد و تقویٰ کمال کا تھا۔ ہمیشہ روزے میں رہتے اور برہنہ پارہتے۔ 625ھ میں حضرت بابا فرید شکر گنج نے خلافت عطا کی۔ ان کی ہدایت پر کلیر شریف چلے گئے۔ اور وفات تک وہیں رہے۔ آپ قلندرانہ مشرب کے آدمی تھے۔ ظاہری رسوم و قیود کی زیادہ پابندی نہ کرتے تھے خواجہ شمس الدین ترک آپ کے خلیفہ اور جانشین تھے جن سے سلسلہ صابری چشتی جاری ہوا۔



(فجرہ ہذا سید افضل حسین چاندنی چوک ٹاؤن عیپ نے مہیا کیا)

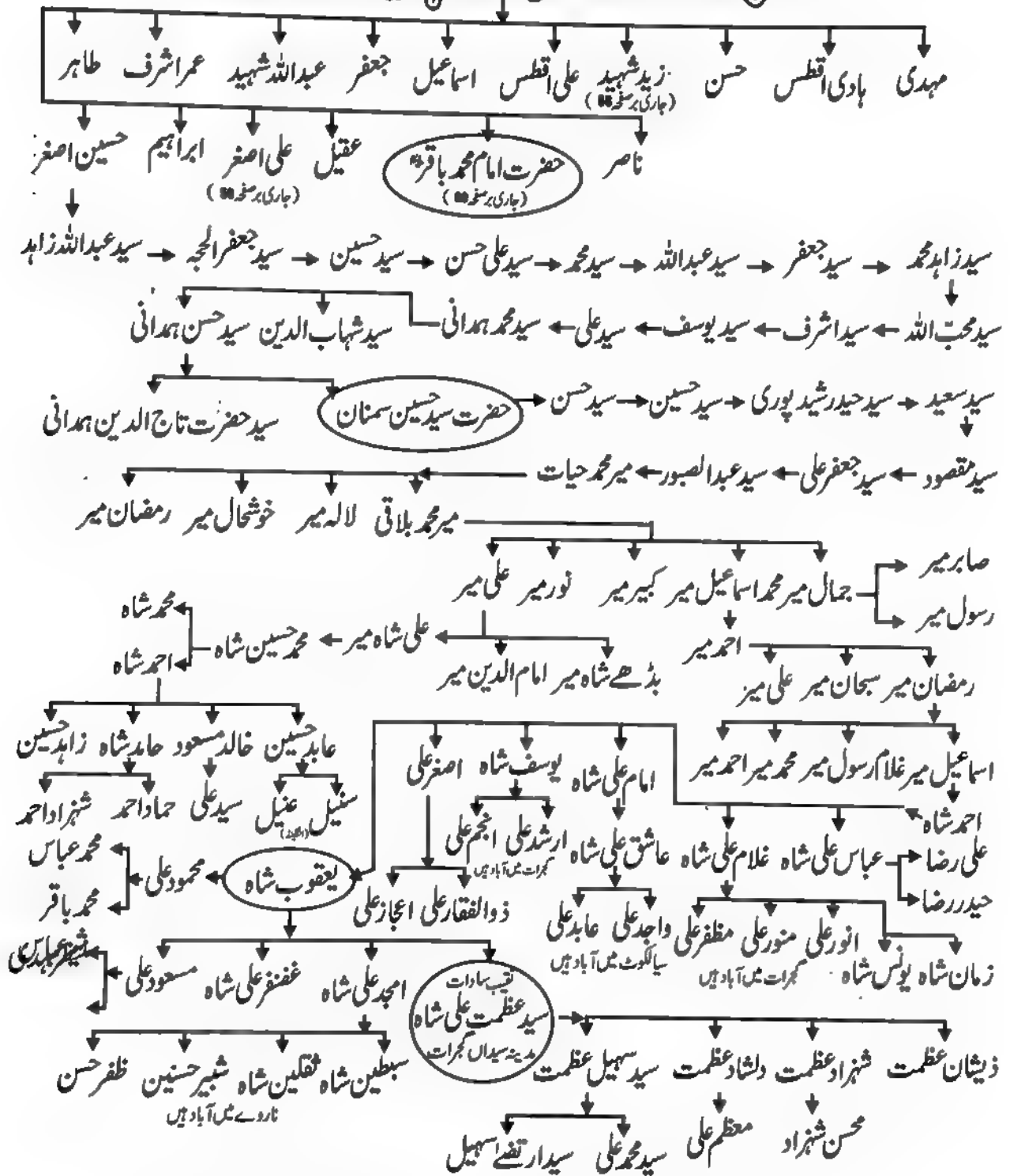
حضرت سید بلھے شاہ قادری شطاری قصوری

آپ کا نام عبداللہ تھا والدین پیار سے بلکھا کہا کرتے تھے اور شاعری کی وجہ سے بلکھے شاہ ہو گیا آپ کی تاریخ ولادت اور وفات کے بارے میں اختلاف ہے چنانچہ کتاب سات ستارے کے مصنف نے آپ کا سال ولادت 1148ھ تحریر کیا ہے لیکن ان کے مرشد حضرت شاہ عنایت قادری نے 1163ھ میں وفات پائی اس لئے 1148ھ ولادت تسلیم کرنا درست نہیں۔ مسٹر چارلس فریڈرک اسبورن نے اپنی کتاب (بلکھا شاہ) میں ان کا سال ولادت 1680ء اور سال وفات 1785ء لکھا ہے اس طرح آپ کی عمر 105 سال بنتی ہے آپ کی بعض کافوں سے بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ کا عہد بارہویں ہجری یا اٹھارویں صدی عیسوی کا تھا۔

پیدائش:- آپ اوج گیلانیاں میں سید سخی شاہ کے گھر پیدا ہوئے۔ صاحب خزینہ الاصفیا کے مطابق آپ کا سلسلہ نسب چودہویں پشت میں حضرت عبدالقادر جیلانی سے جاملتا ہے۔ صاحب تاریخ اوج نے آپ کو حضرت عبدالوہاب بن حضرت عبدالقادر جیلانی تک پہنچایا ہے۔ کلیات بلکھے شاہ کے مترتب ڈاکٹر فقیر محمد کا خیال ہے کہ آپ حضرت عبدالرزاق بن حضرت عبدالقادر جیلانی کی اولاد سے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ ان کے اجداد میں سب سے پہلے بزرگ حضرت شیخ بندگی محمد غوث 887ھ میں 54 سال کی عمر میں جب اوج آئے۔ آپ کے والد اوج سے ملکوال ضلع ساہوال آگئے بعد ازاں موضع پانڈو میں آباد ہوئے اس وقت بلکھے شاہ کی عمر 6 سال تھی۔ آپ کے والد گرامی جید عالم دین تھے موضع پانڈو کی مسجد میں درس و تدریس اور امامت کراتے تھے۔

تعلیم:- حضرت بلکھے شاہ سن بلوغ کو پہنچے تو حصول تعلیم کیلئے قصور میں مسجد کوٹ قصور میں آئے اور دینی مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور یہاں خواجہ حافظ غلام مرتضیٰ قصوری کی سرپرستی حاصل ہوئی حضرت وارث شاہ بھی ان کے ہم مکتب تھے۔ آپ کے استاد فرماتے تھے کہ مجھے دو شاگرد عجیب ملے ہیں۔ ایک بلکھے شاہ جس نے علم پڑھ کر سرنگی پکڑ لی اور دوسرے وارث شاہ عالم ہو کر ہیر رانجھے کا گیت گانے لگا۔ دینی تعلیم کے بعد لاہور میں شاہ عنایت قادری سے بیعت ہوئے۔ آپ کی وفات 1171ھ بعض کے نزدیک 1181ھ ہے آپ کا مزار شہر قصور میں ہے 12 تا 10 ہجری ہر سال عرس ہوتا ہے۔ آپ کا کوئی مصدقہ دیوان نہیں اب تک آپ کے کلام کے درج ذیل مجموعے شائع ہوئے۔ ۱۔ کانیاں بلکھے شاہ۔ ۲۔ گنجینہ معرفت ۳۔ قانون عشق ۴۔ سر حریف بلکھے شاہ۔ ۵۔ تذکرہ بلکھے شاہ۔ ۶۔ کلیات بلکھے شاہ وغیرہ مشہور ہوئیں۔

حسینی پادشاه
اولاد
حضرت امام حسین
علیہ السلام



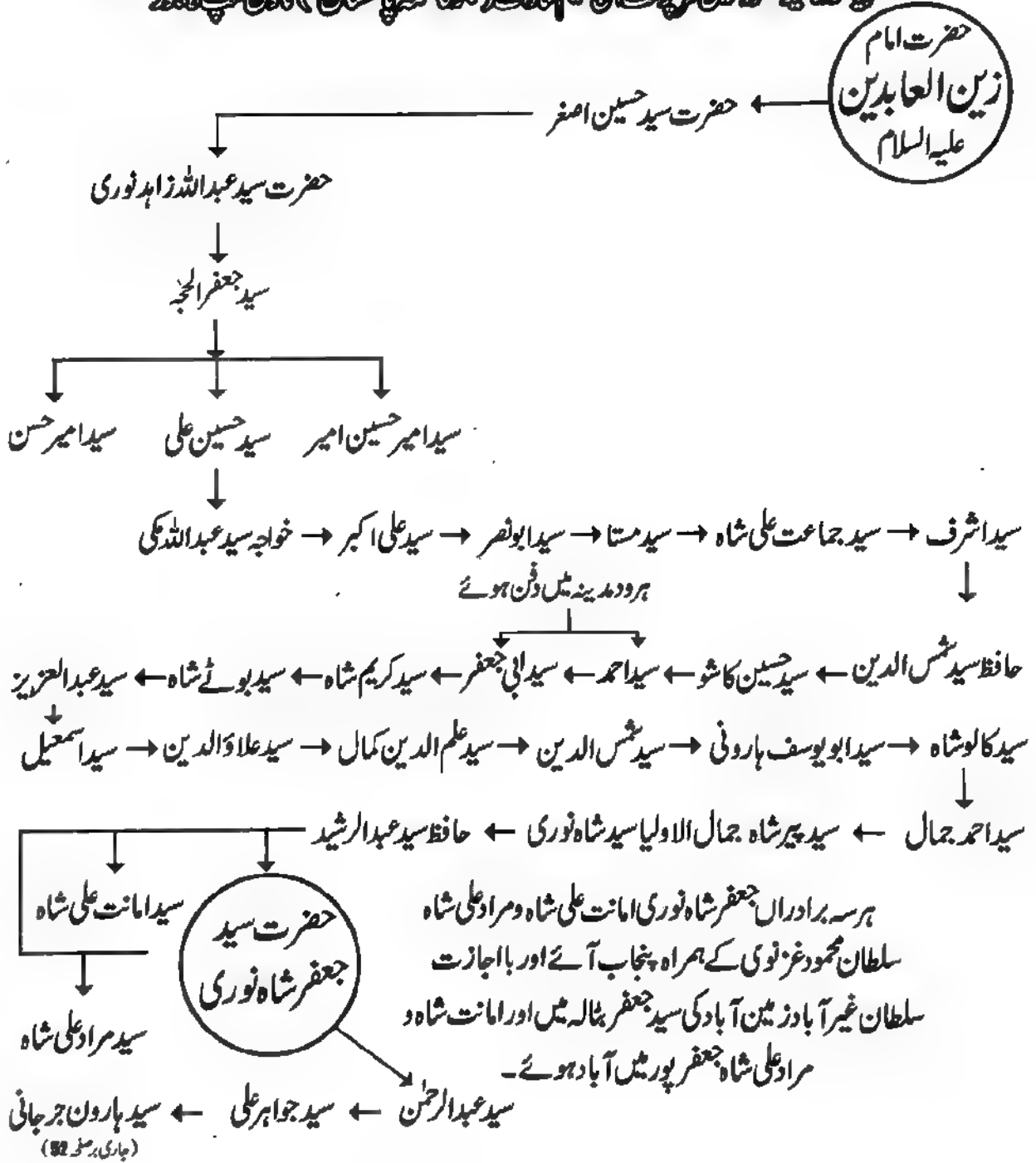
ہرات سے سمنان اور بعد میں کشمیر آئے کشمیر میں سادات اپنے نام کے ساتھ میر لکھتے تھے

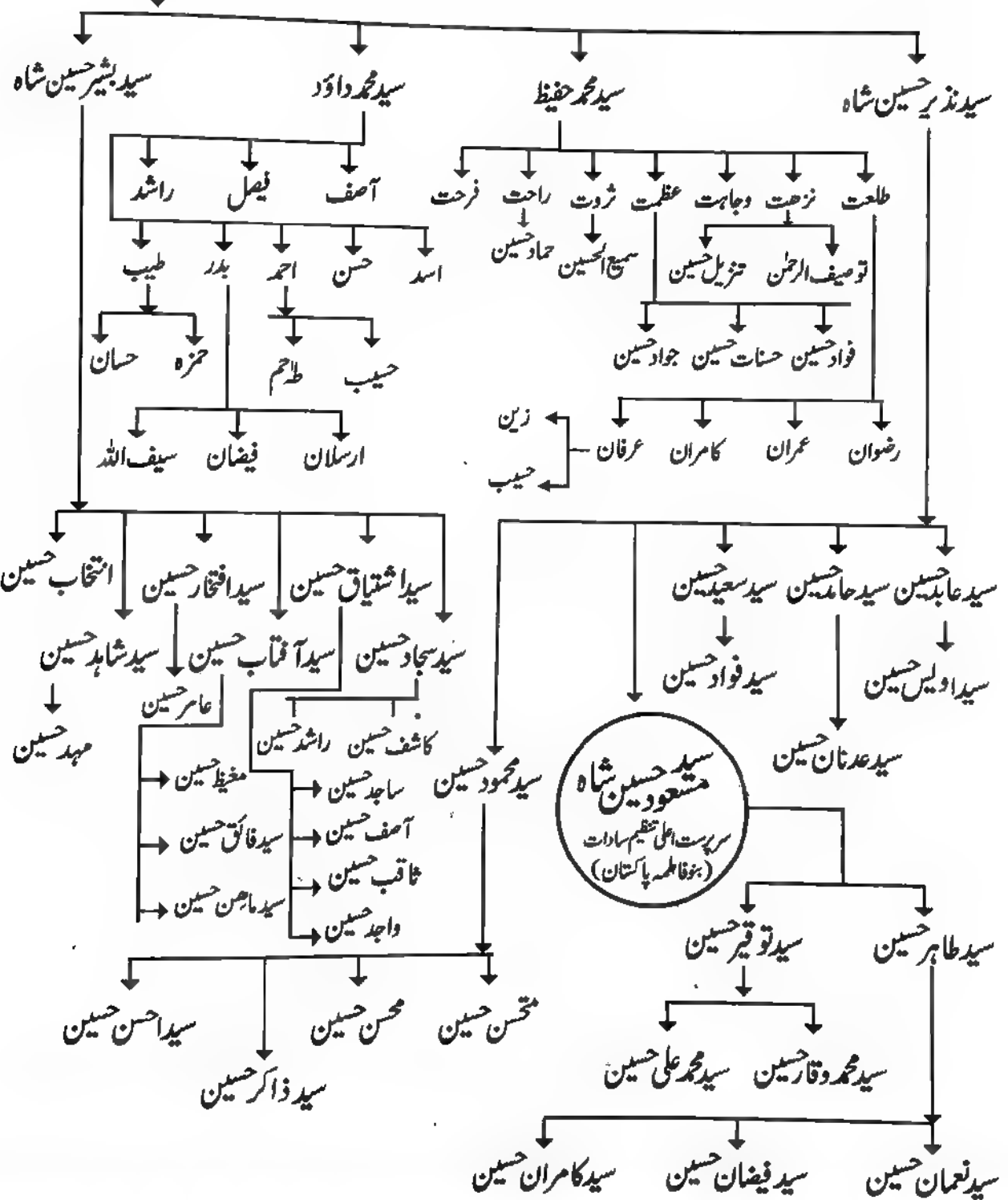
شجرہ ہذا سید عظمت علی شاہ مدینہ سید اس گجرات نے مہیا کیا

شجرہ اولہ امولانا مفتی محمد شاہ نورخ کشمیر مصنف متعدد کتب کا تصدیق شدہ ہے

نسب نامہ سادات اولاد حضرت حسین اصغر بن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ





شجرہ سادات مریض میگوں تحصیل و ضلع چکوال اولاد امام زین العابدین

حضرت امام
زین العابدین
علیہ السلام

سید حسین اصغر ← سید عبداللہ زاهد ← جعفرالحج ← سید حسین

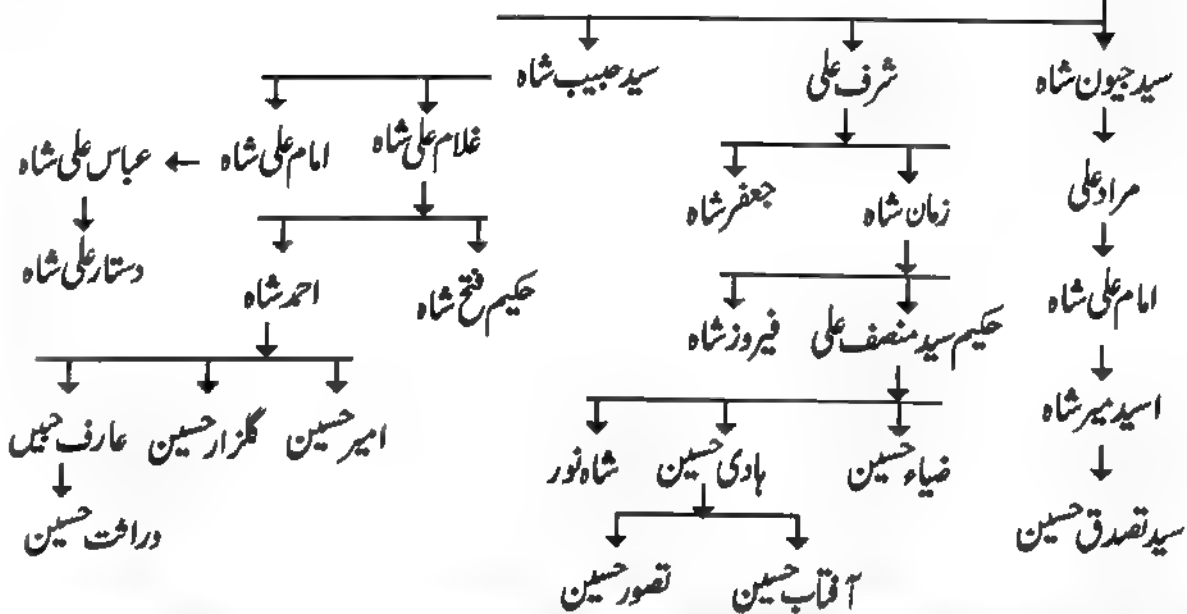
سید اشرف → سید محبت اللہ → سید زائد → سید جعفر → سید عبداللہ → سید محمد → سید علی حسن

سید یوسف ← سید علی ← سید محمد ← سید شہاب الدین ← سید امیر کبیر
علی ہمدانی (جاری برسر ۵۵)

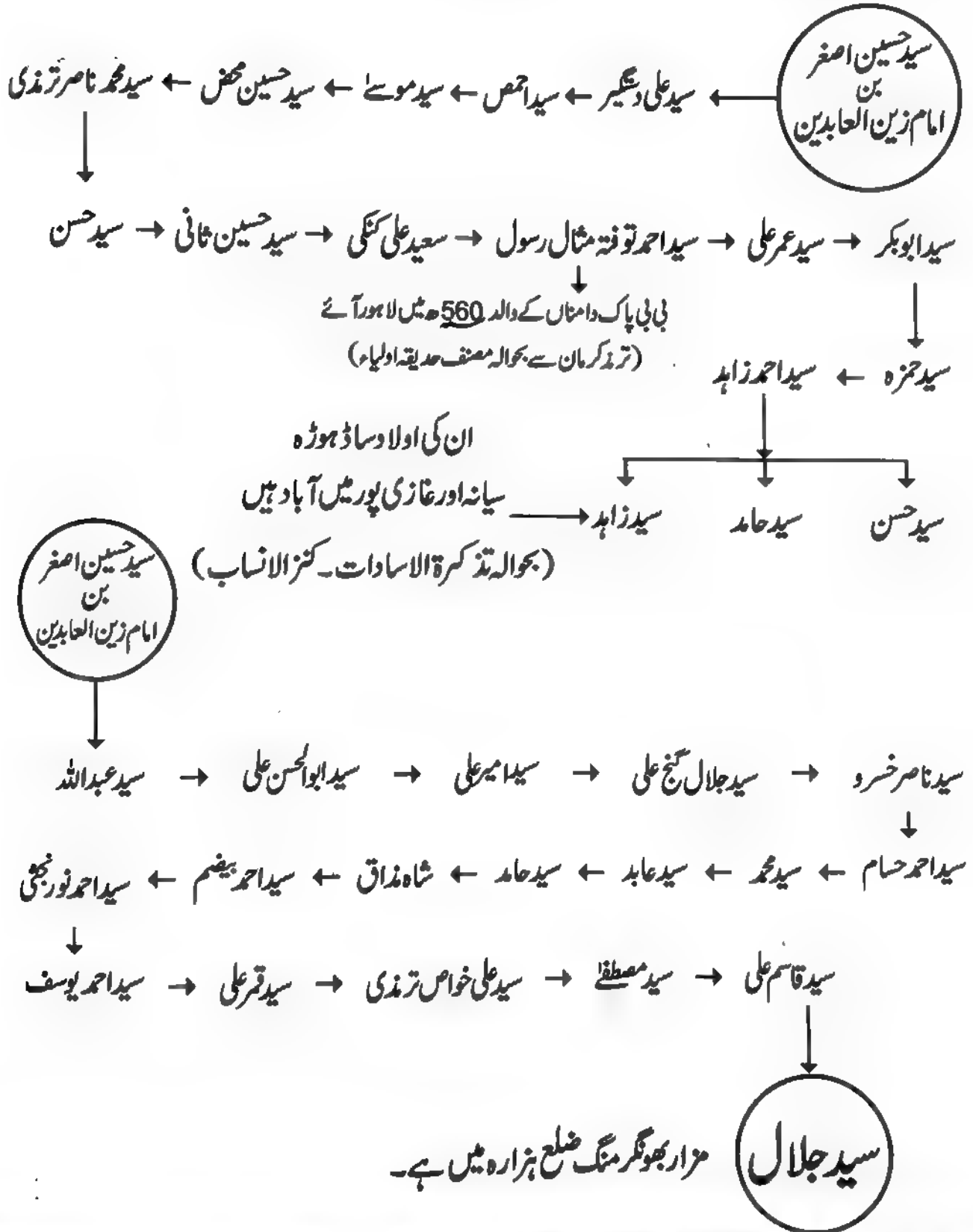
سید محمود → سید جمال الدین → سید علی ہمدانی → سید نور الدین → سید کبیر الدین

سید حسین ← سید فتح اللہ شاہ ← سید روح اللہ ← سید زبیر ← سید اسمعیل ← سید احمد کبیر عرف بلاول

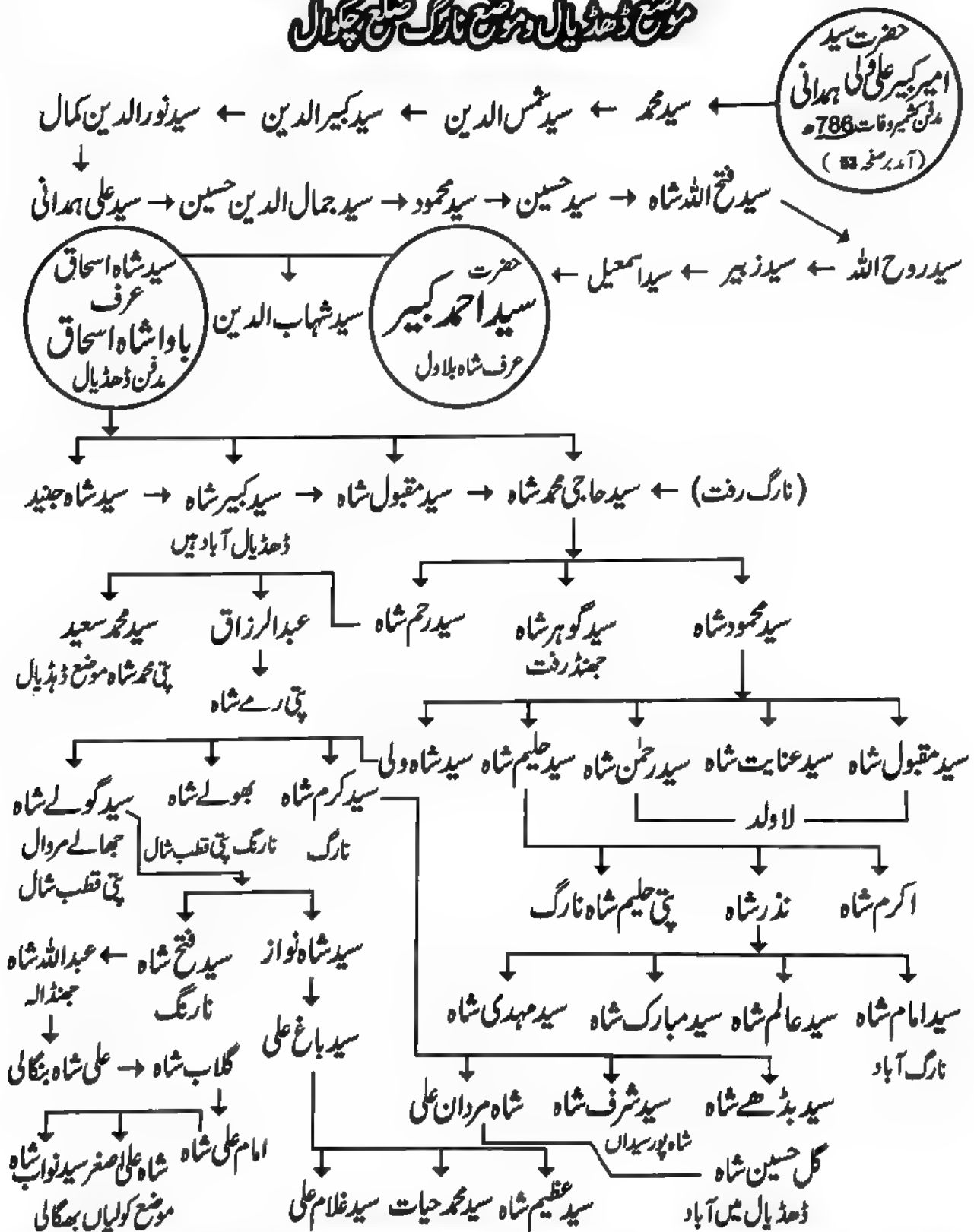
سید احمد شاہ → سید قطب شاہ → سید محمد اشرف → سید عبدالواحد → سید محمد حسین → سید شہاب الدین



نسب نامہ سادات اولاد حضرت حسین اصغر بن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

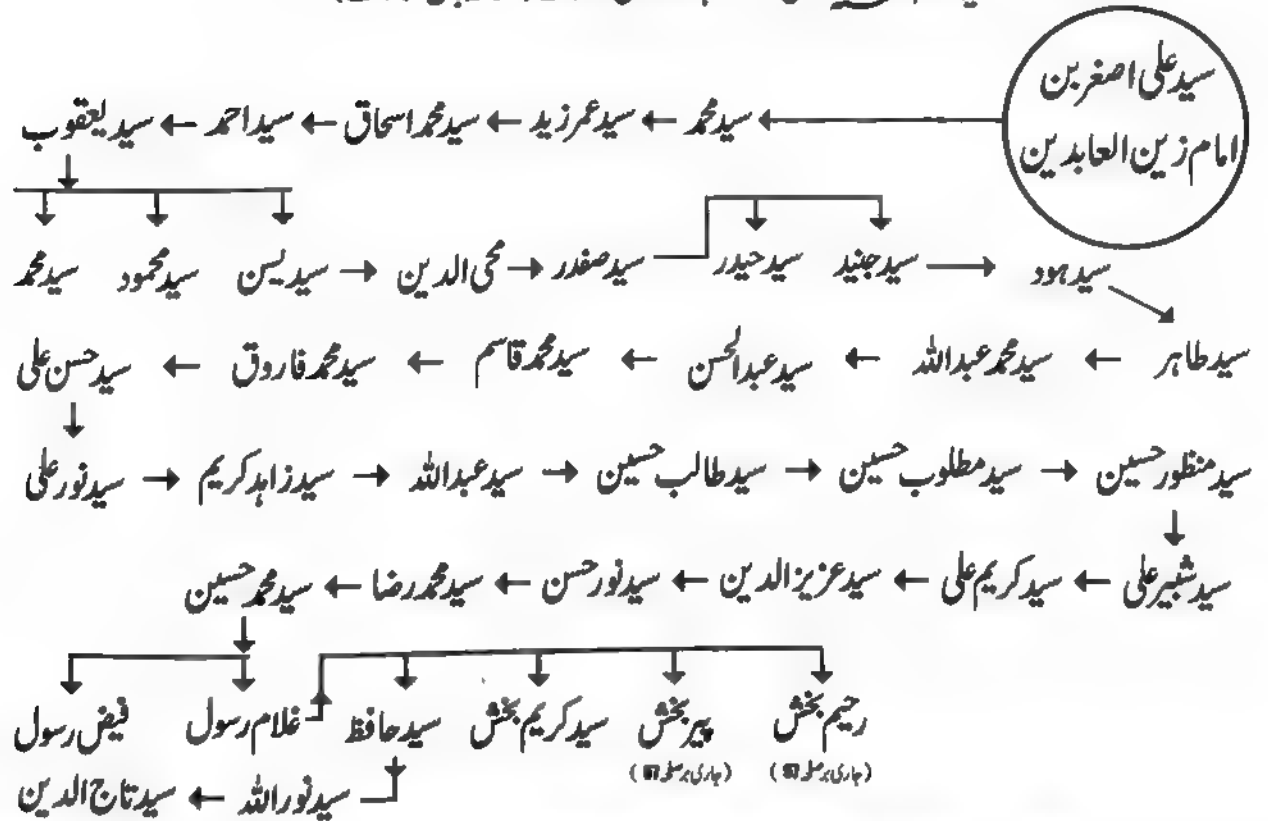
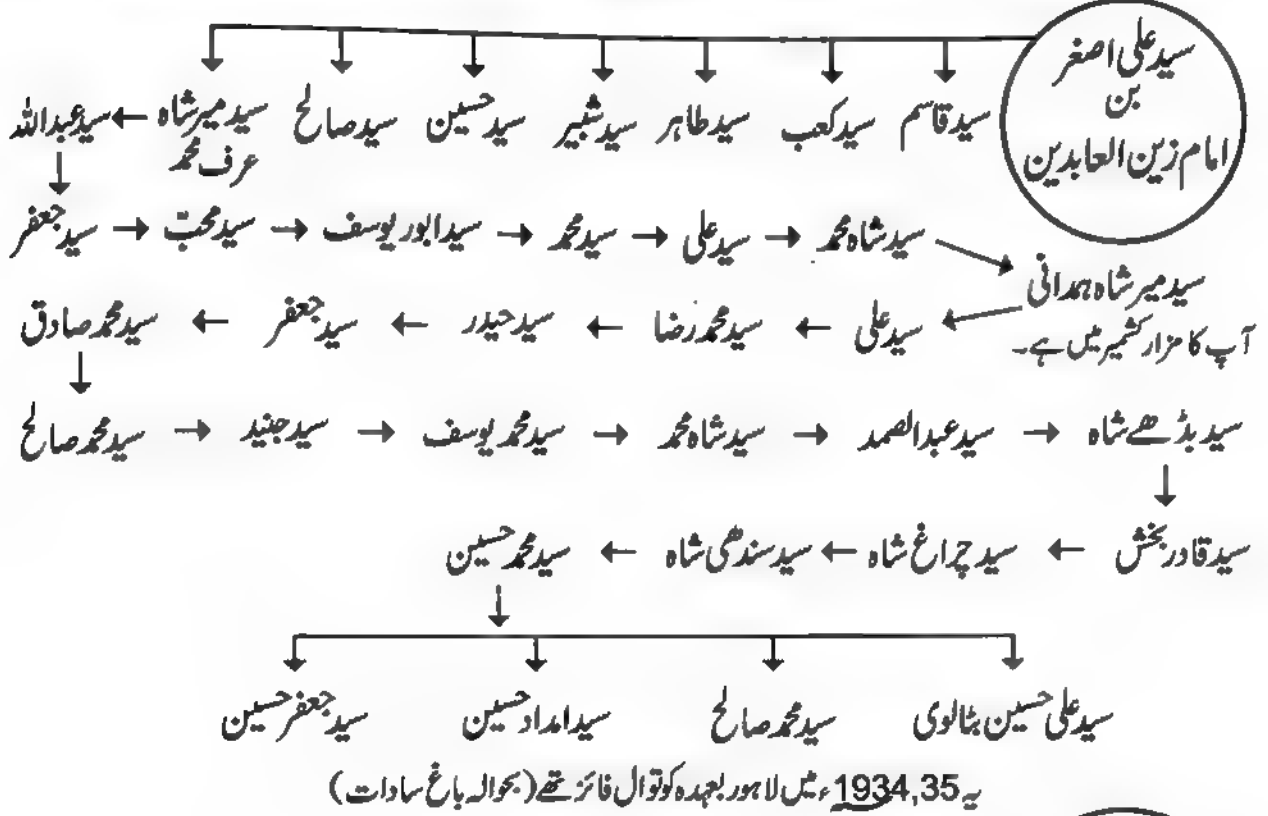


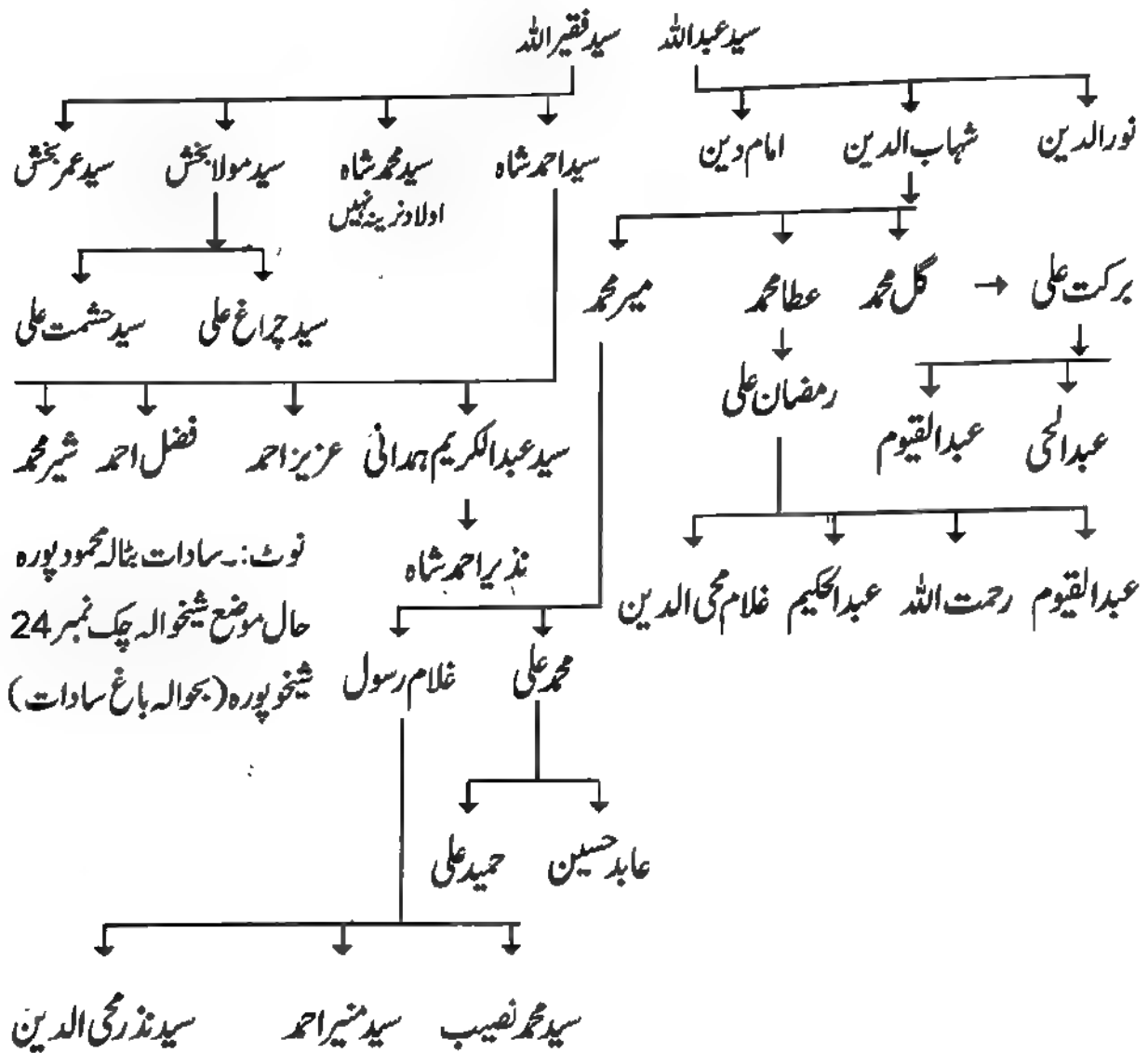
مرضی ڈھڑیال و مرضی نارنگ ضلع چکوال



شجرہ اولاد سید علی اصغر بن امام زین العابدینؑ لاہور و مثالہ محمود پور

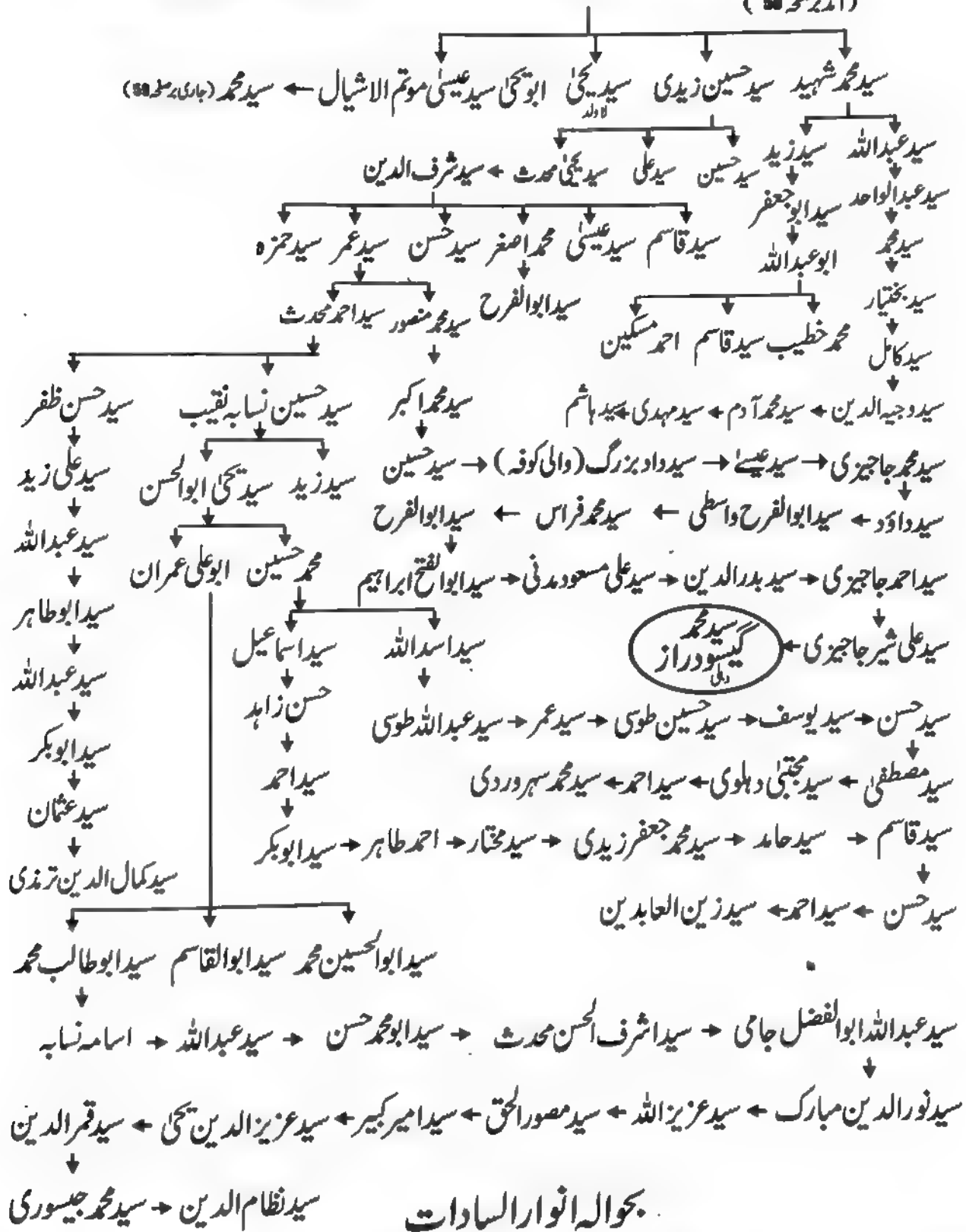
(آدم بریلو ۱۱)



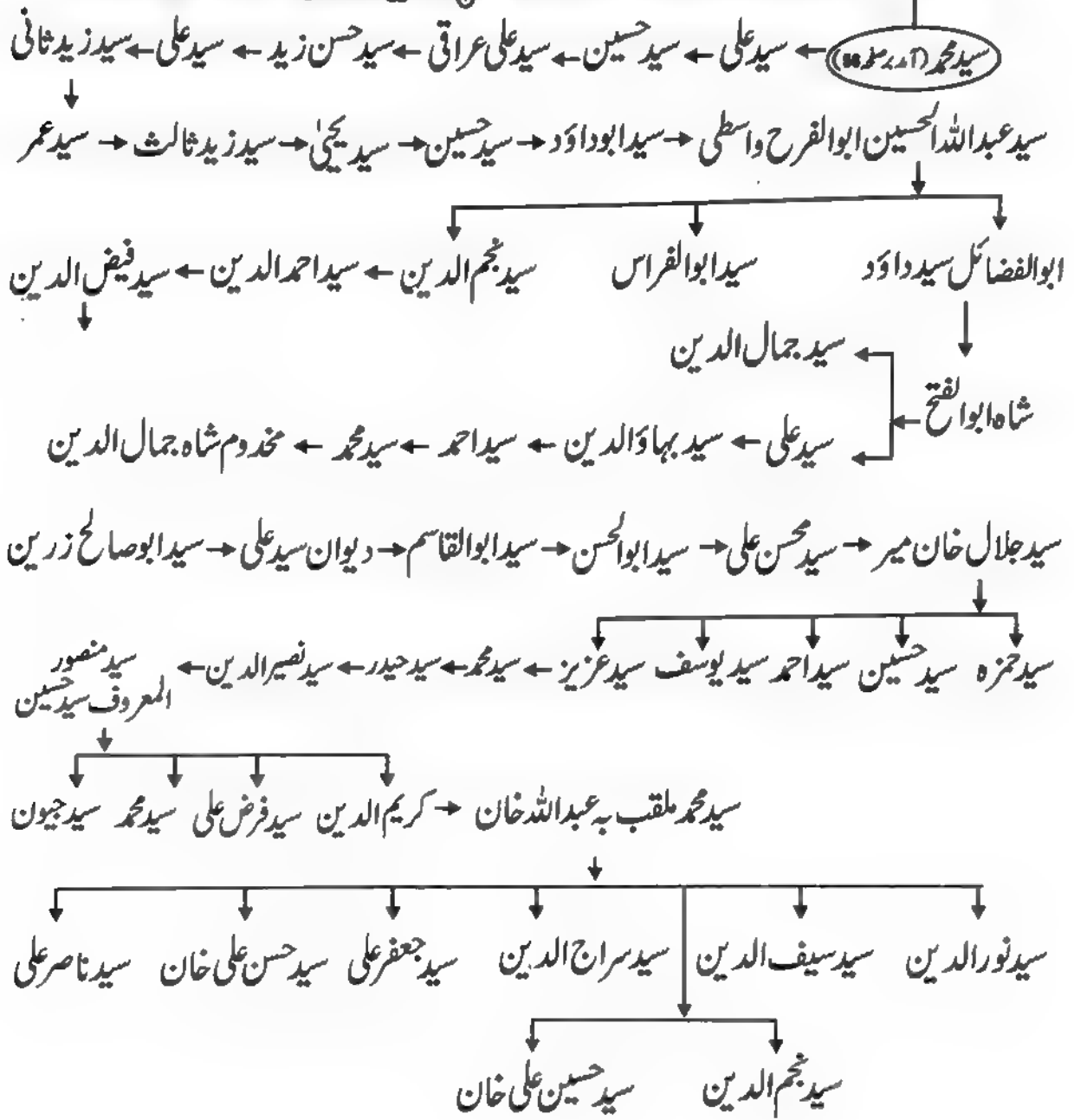


نسب نامہ سید محمد گیسو دراز بن سید زید شہید بن امام زین العابدین علیہ السلام

(آمد صفحہ 58)



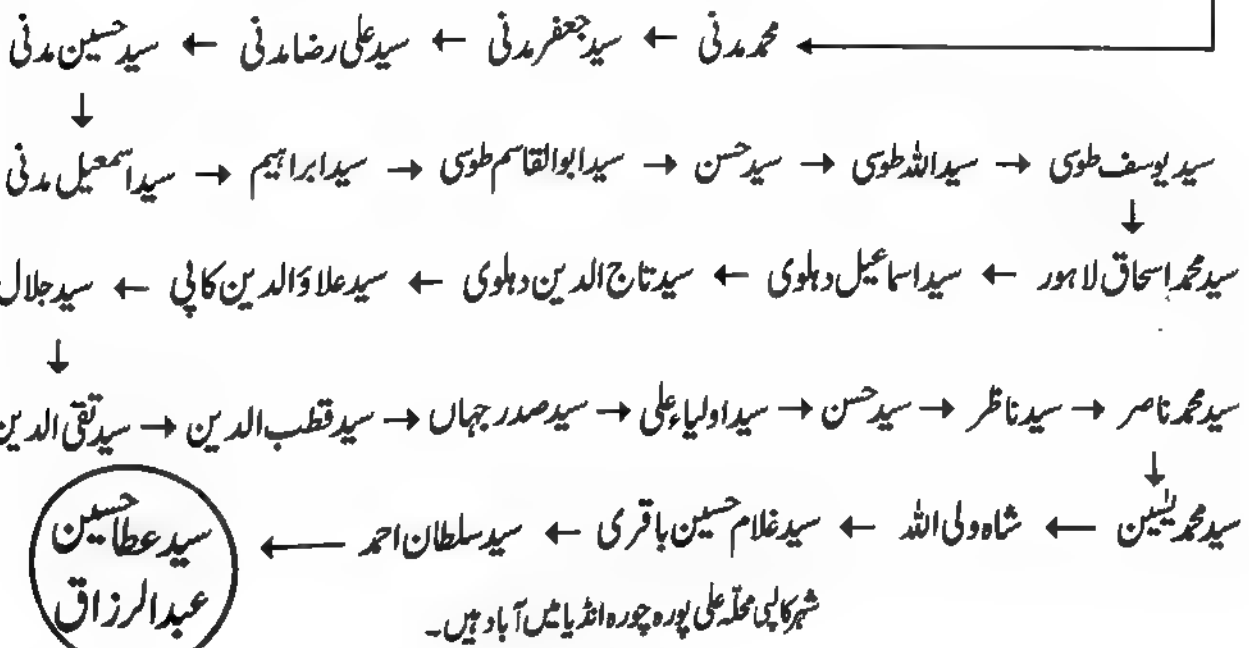
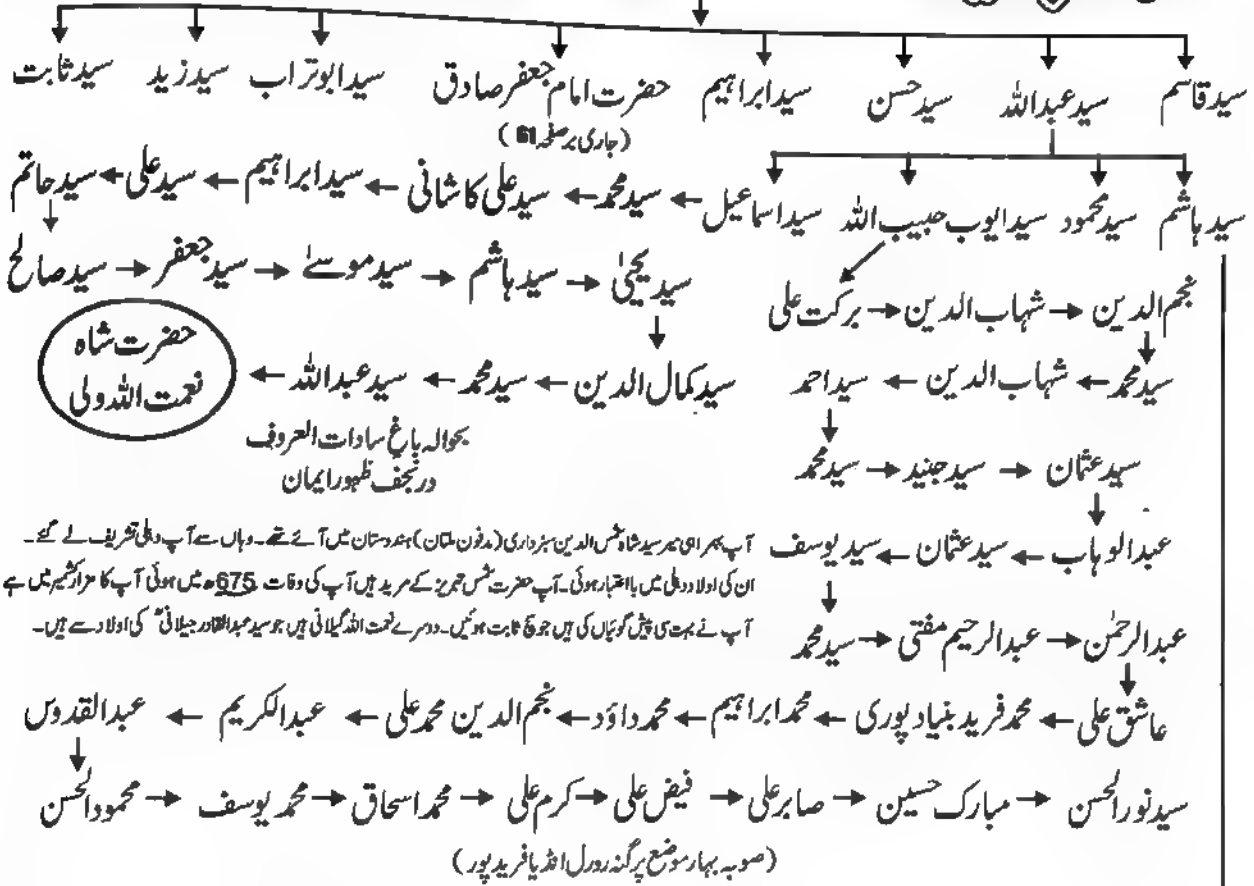
نسب نامہ سید محمد بن ابوشامہ سیدی علی مہتمم الاشیال بن حضرت زید شہید



(بحوالہ انوار السادات)

سادات بارہہ

شجرہ نسب سید شاہ نعمت اللہ ولی اولاد حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

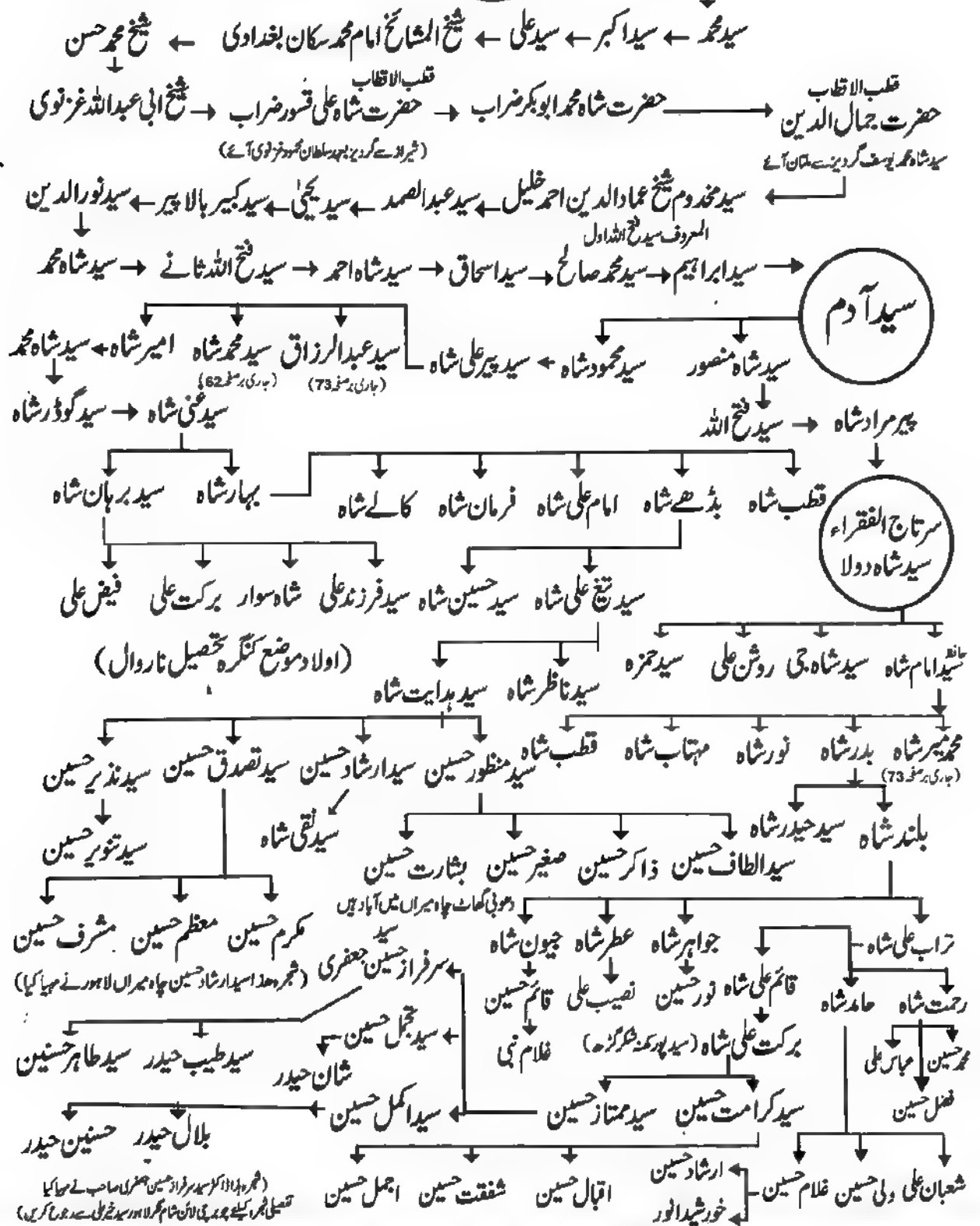


بحوالہ باغ سادات

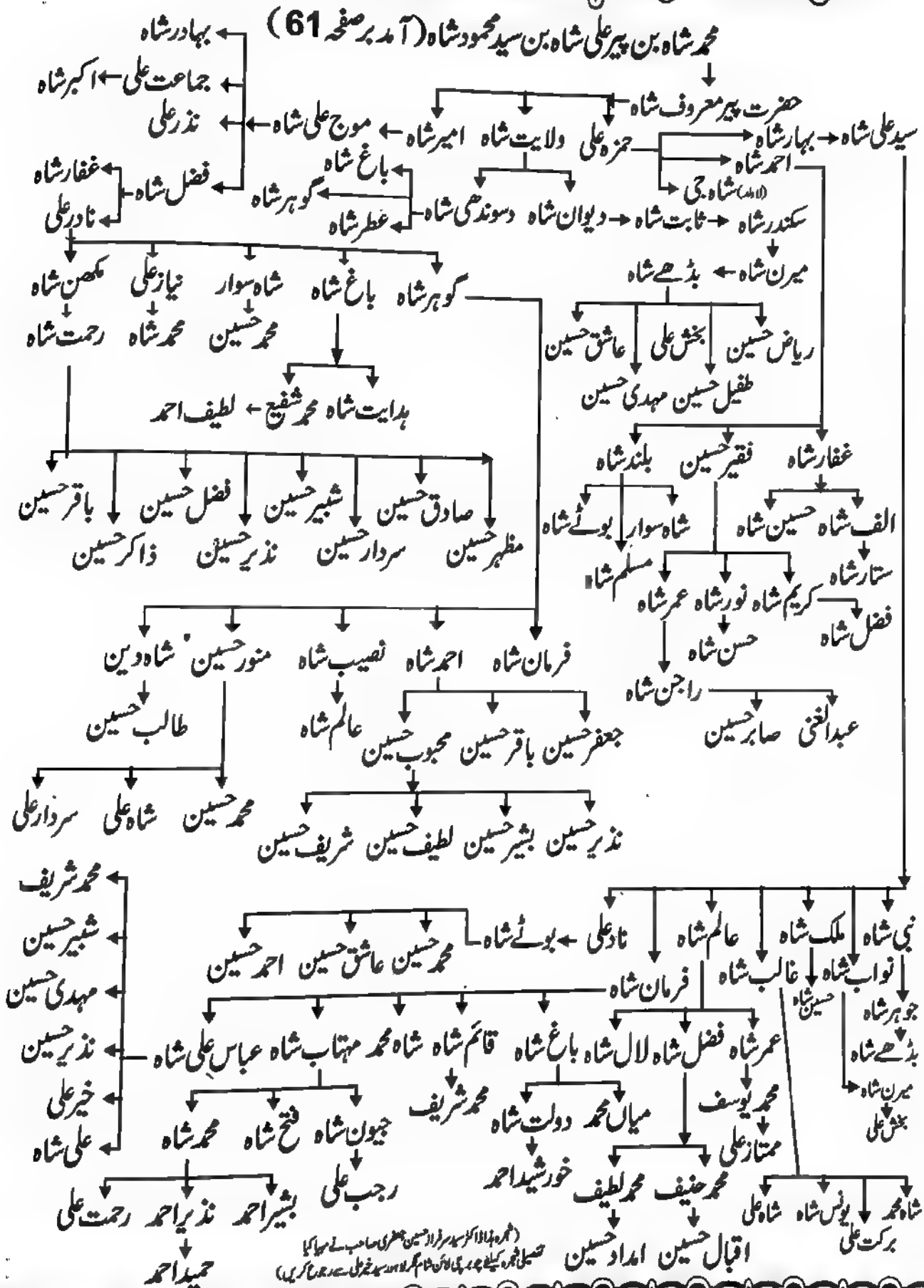
حضرت اسماعیل اعرج ← سید علی العریض ← اسحاق

حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

عباس (ہجری ۷۷) محمد بن یحییٰ (ہجری ۷۸) عبداللہ (ہجری ۷۹) سید علی اصغر (ہجری ۸۰)



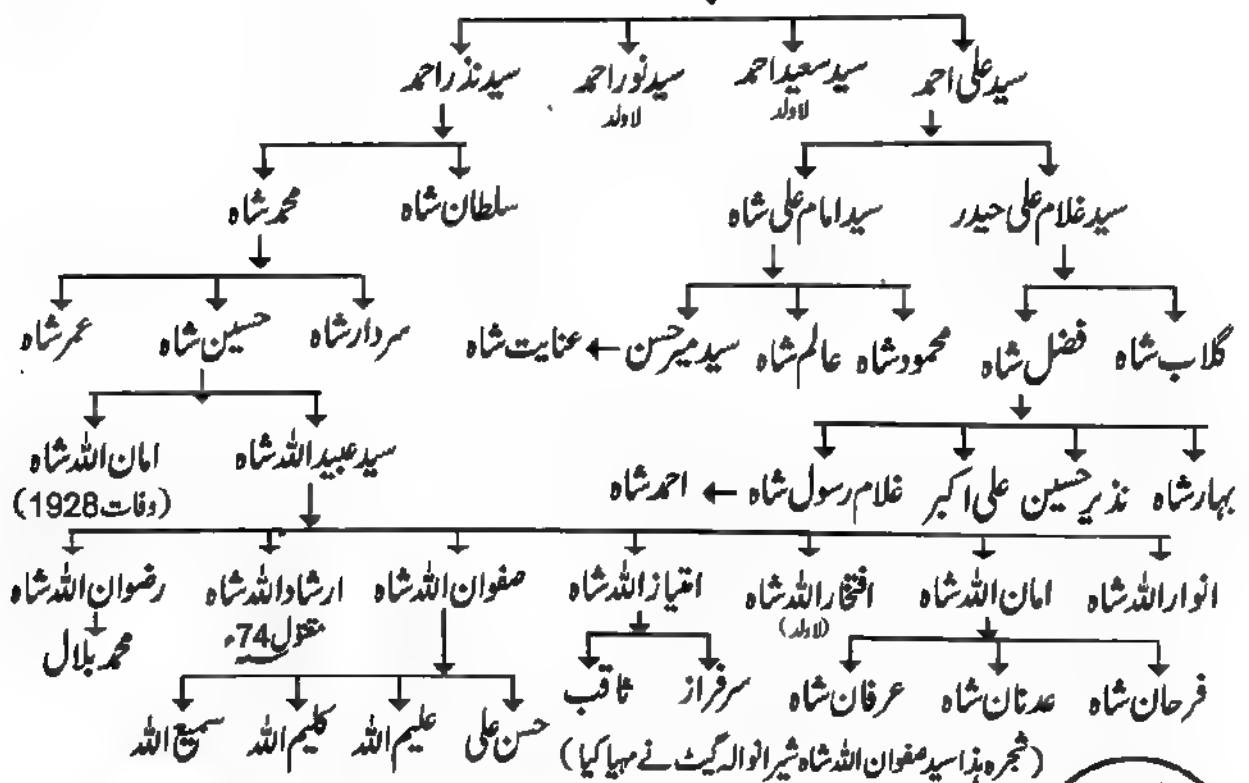
نسب نامہ اولاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سادات گریزی و سیاح جعفری



شیرانوالہ گیت حنیف پارک میزری سنڈی باڈی بانگ لاہور

سید بہاؤ الدین → سید غازی → سید بدر الدین → سید ضیاء الدین → سید ابراہیم → سید ابابکر
 (بادشاہ مجید است) ↓

← سید ابواسحاق ← سید موسیٰ ← سید شہاب الدین ← سید محمد مراد
(مزارچند است) (مزار امین آباد) (مزار شیر گڑھ)
↓
سید غلام شاہ ← سید عظمت اللہ ← سید محمد وارث
↓



سید علی اصغر بن
امام جعفر صادق

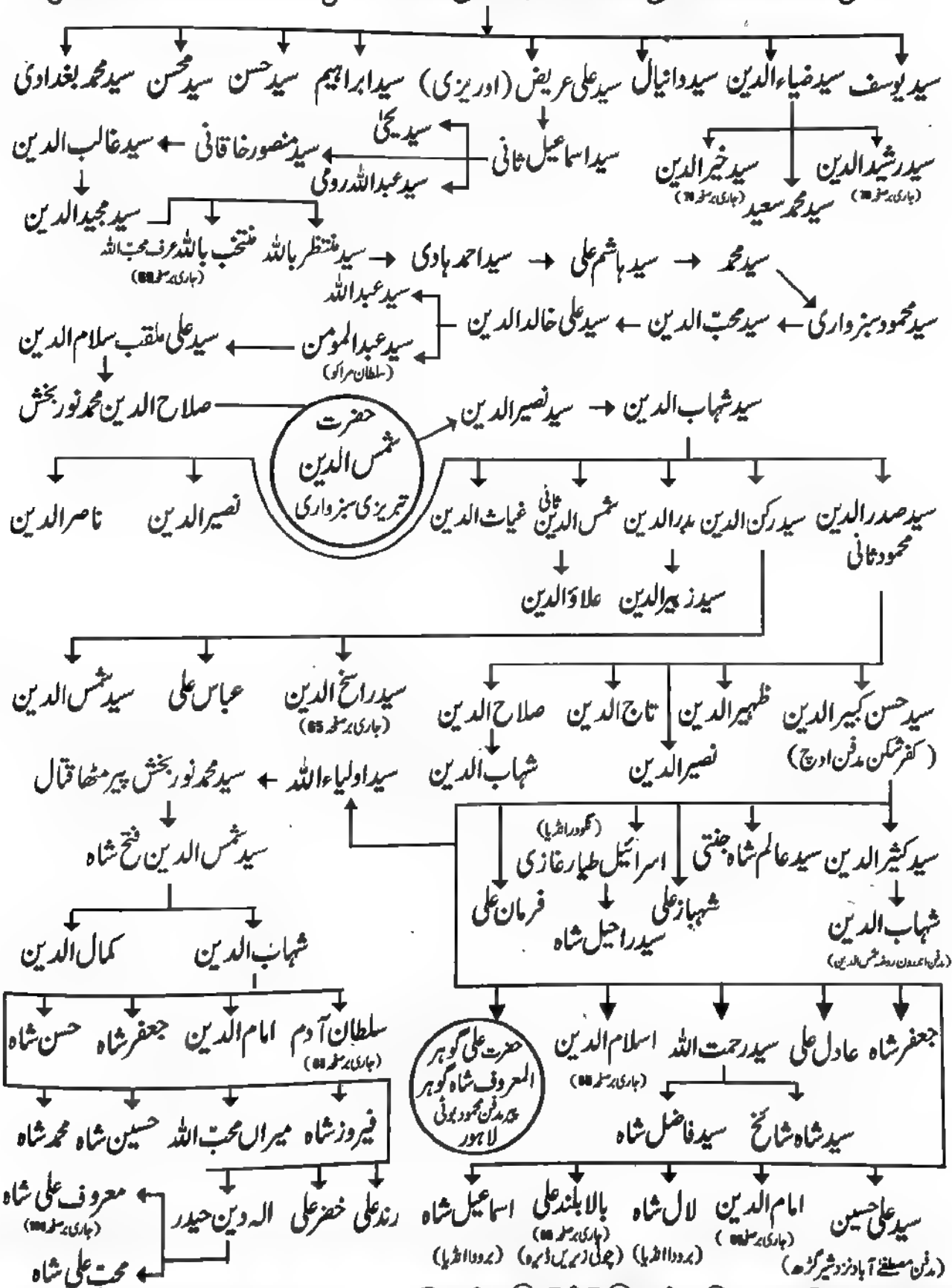
← امیر عبداللہ حسینی ← امیر احمد زاہد ← سید محمد ترمذی ← سید جعفر ترمذی ← سید علی ترمذی

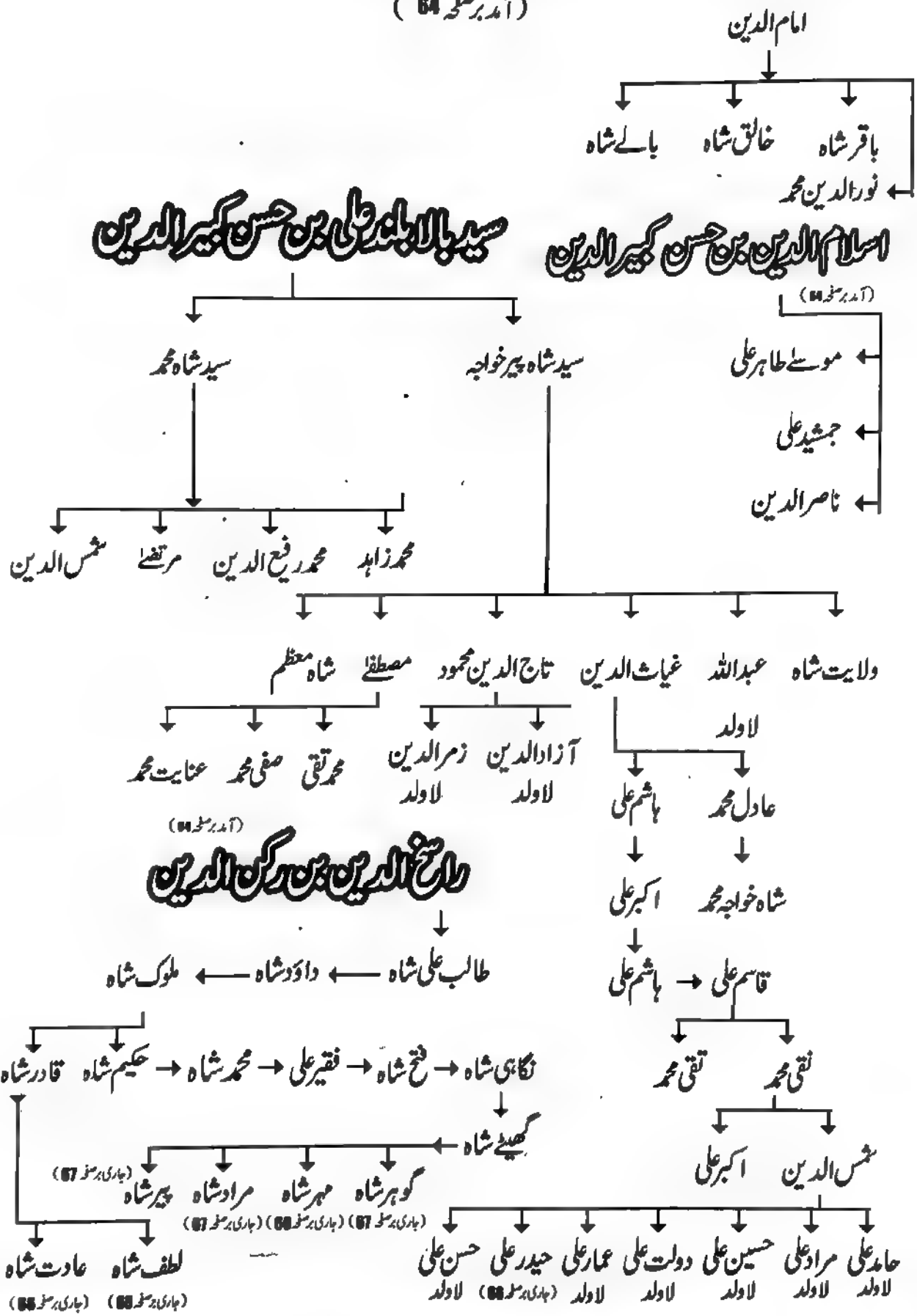
سید امیر شیرباز → سید امیر اشرف → سید امیر احمد ترمذی → سید امیر حسین ترمذی

↓
خواجہ ترمذی ← سید تیمور ← سید علی شیرازی ← سید عبداللہ ← حضرت علی امام الحق

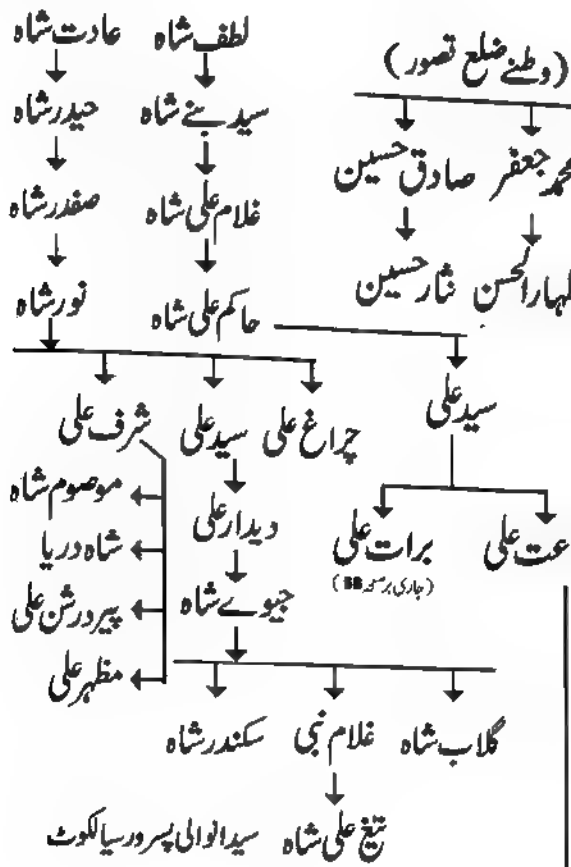
مزارسا لکوٹ کشمیری محلہ

(61 ۱۱۱۱)

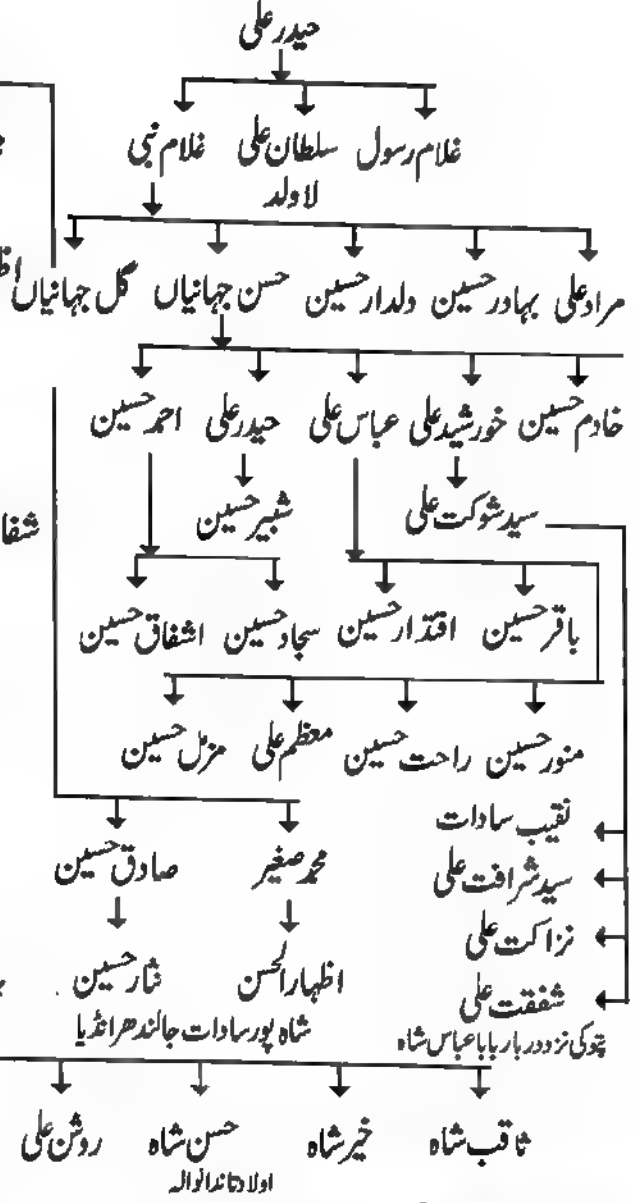




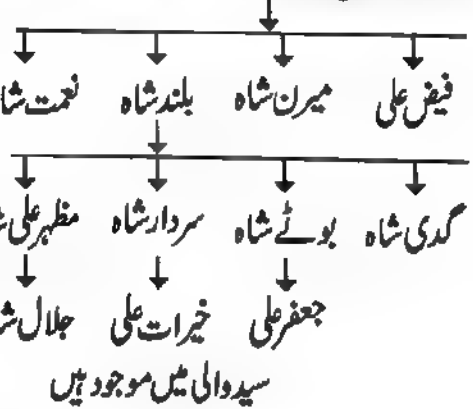
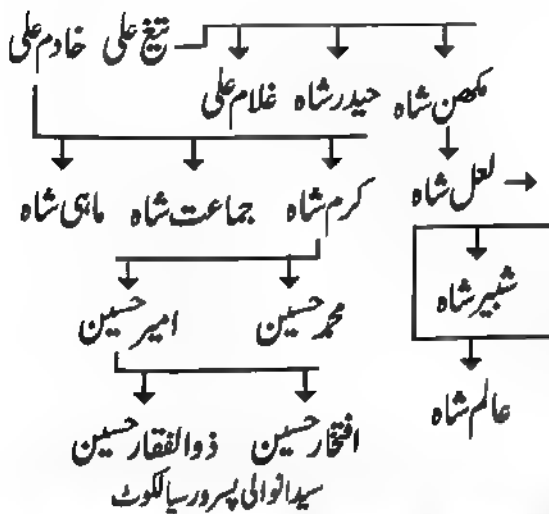
(آمد بر صفحہ 65)



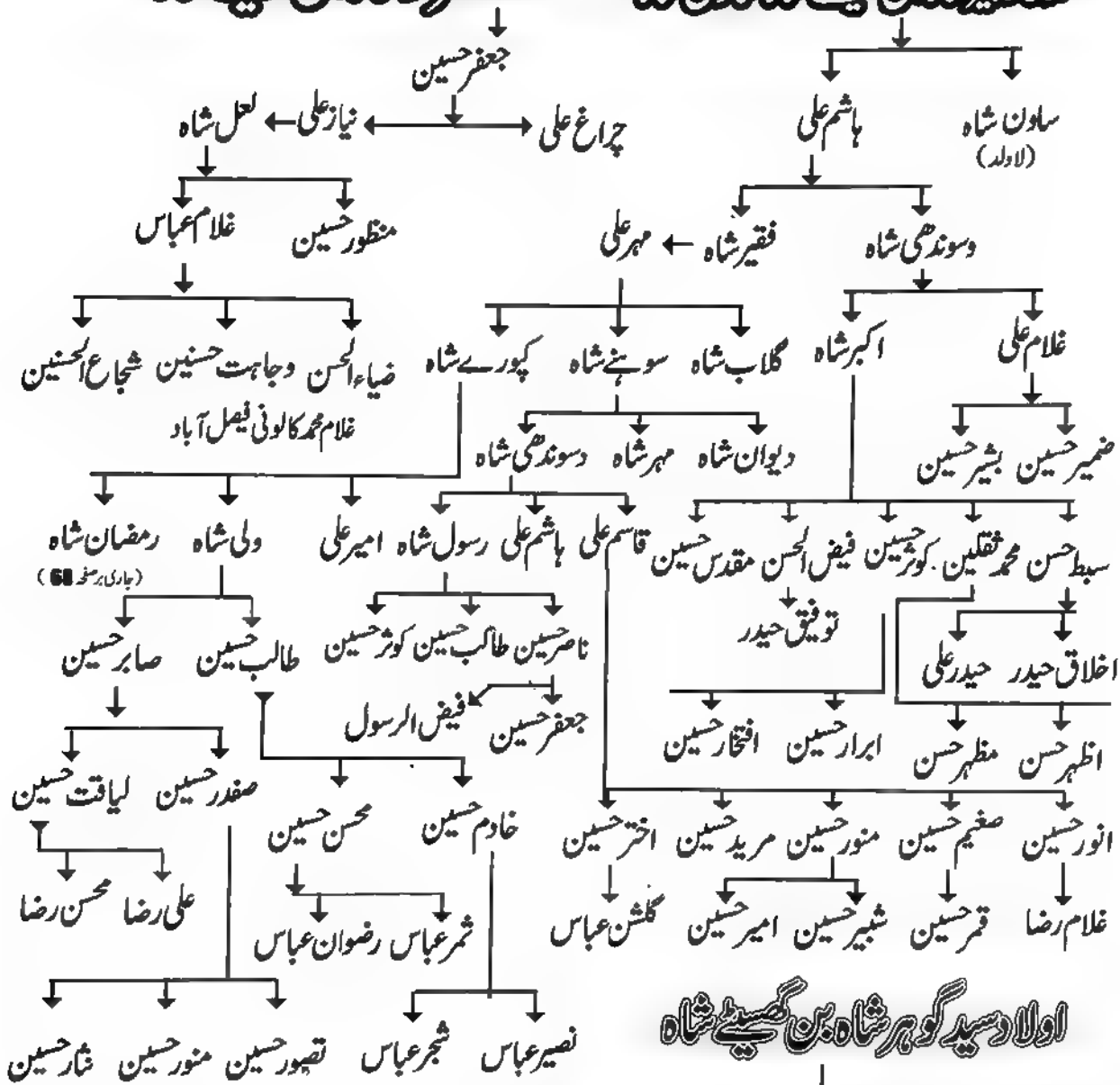
(آمد بر صفحہ 65)



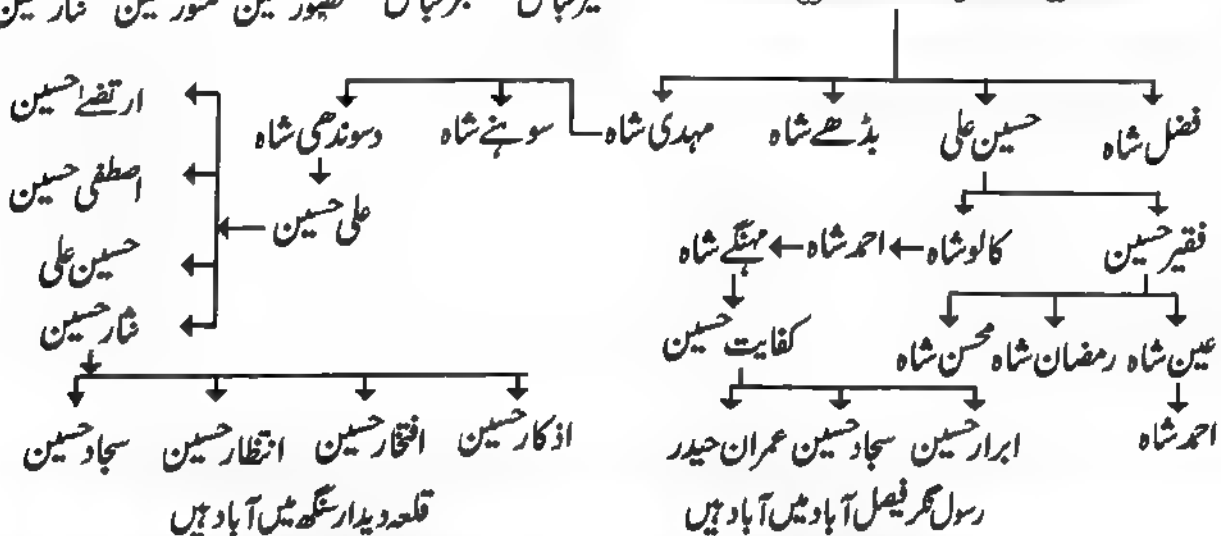
(آمد بر صفحہ 65)



اولاد پیر شاہ بن گیسے شاہ ساون شاہ



اولاد سید کوہر شاہ بن گسیٹے شاہ



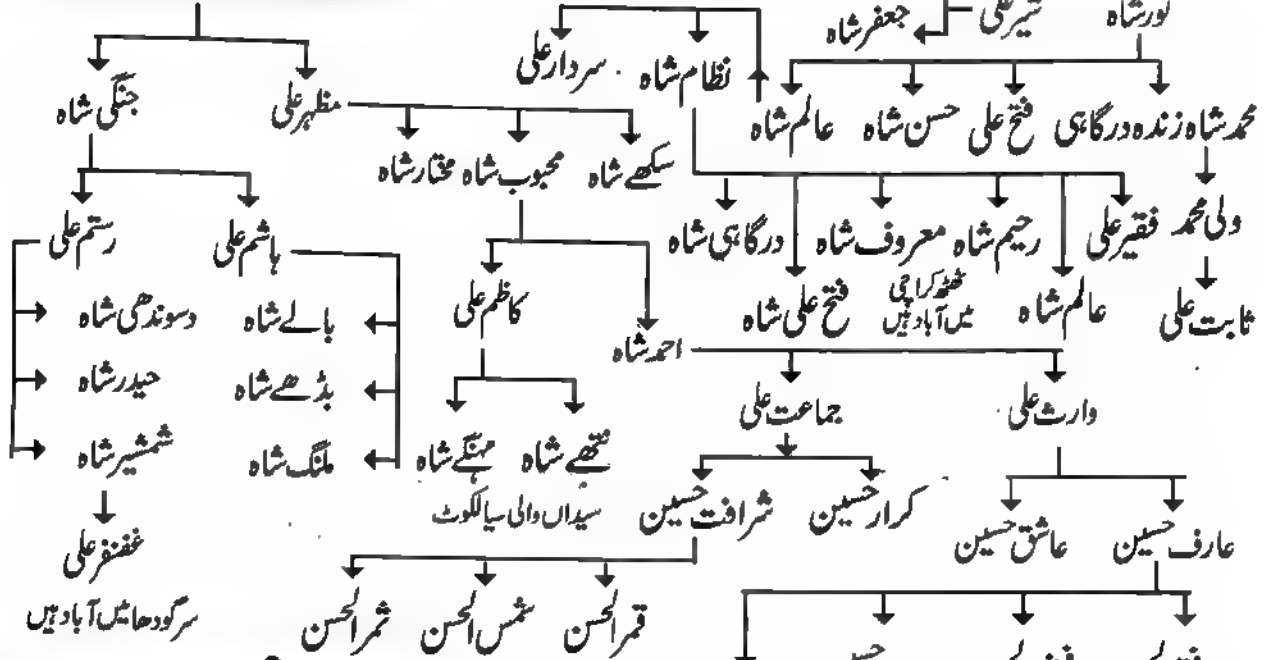
(مزار مرگ صفا والا چوک)

(آمد بر صفحہ 64)

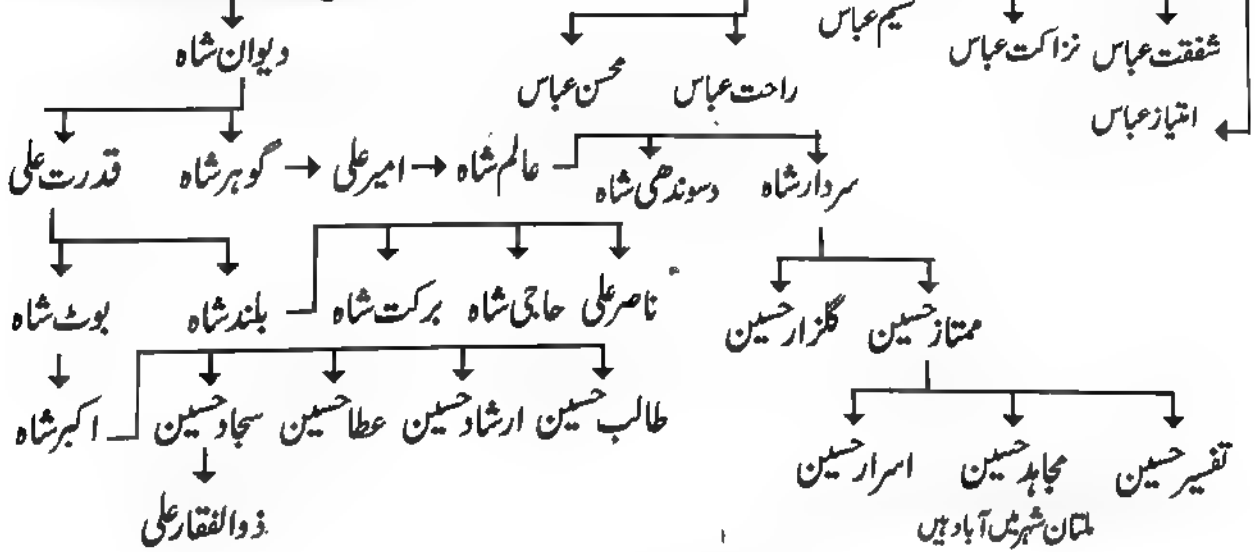
سلطان آدم بن شہاب الدین

(آمد بر صفحہ 66)

اولاد برکت علی بن سیوطی

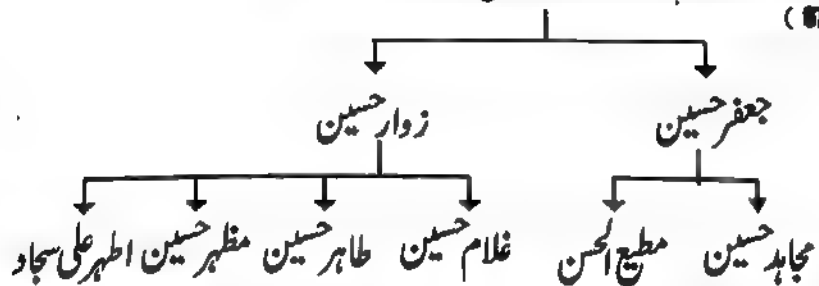


اولاد چراغ شاہ بن نور شاہ



اولاد عثمان شاہ بن کپور شاہ

(آمد بر صفحہ 67)



شجرہ نسب حضرت لعل شہباز قلندرؒ اولاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

(۱۲۰۰ ط ۱۱۰۰)

منتخب باللہ عرف بمب اللہ ← سید ہادی مہدی ← سید احمد ← سید محمود ← سید نور شاہ ← سید شمس الدین ← سید محمد کبیر الدین

سید محمد عثمان

آپ کی ولادت اور سلسلہ نسب اور تاریخ وصال کے بارے میں مورخین کے درمیان کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق آپ کا نام حضرت محمد عثمان مروندی ہے آپ کی

پیدائش مروند صوبہ ہرات افغانستان میں ہوئی۔ آپ علاقے کے مشہور بزرگ سید کبیر کے صاحبزادے ہیں

آپ کا وصال 112 سال کی عمر میں 18 شعبان 650ھ سیون شریف میں ہوا۔ آپ کے عقائد کے بارے میں کوئی

واضح رائے نہیں ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ لعل شہباز اور قلندر کے القاب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آپ اپنے ہم عصر

اولیائے کرام حضرت جلال الدین بخاری اوج شریف، حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی، حضرت بہاؤ الدین ذکریا ملتانی

اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کے ساتھ کہیں جا رہے تھے کہ انھیں ایک منظر میں نظر آیا کہ لعل شہباز کے ایک مرید کو

بے وجہ پھانسی دی جا رہی ہے۔ یکا یک آپ نے ایک جست لگائی اور اپنے مرید کو اُس مقام سے بچا کر لائے یہ دیکھ کر ہم

عصر اولیائے کرام نے آپ کو (شاہ باز) کا لقب دیا جو کثرت استعمال سے شہباز ہو گیا۔

قلندر کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ قلندر یہ سلسلہ سے وابستگی کی وجہ سے ہے۔ آپ کے سیون میں آنے کا ایک واقعہ مذکور

ہے۔ جب پانی پت میں آپ کی ملاقات حضرت بوعلی شاہ سے ہوئی تو انھوں نے آپ کو سیون (سیتان) میں دعوت و تبلیغ

کیلئے جانے کی ہدایت کی سیون میں اُن دنوں ہندو راجہ چوہٹ کی حکومت تھی جو بڑا عیاش اور ظالم تھا کفر و شرک فحاشی کا دور

دور تھا۔ جس مقام پر آپ کا مزار ہے وہاں ایک بڑا حسن کا بازار تھا جس کے عقب میں کچھ فاصلہ پر راجہ کا محل تھا اور قلعہ بھی۔

آپ کا عرس ہر سال 18 تا 21 شعبان منایا جاتا ہے آپ کا کلام فارسی زبان میں غیر مطبوعہ ہے۔

مختصر حالات حضرت شمس الدین تبریزی سبزواریؒ اولاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

شاہ شمس الدین تبریزی کو مختلف ناموں سے یاد رکھا جاتا ہے۔ آپ سبزواری میں پیدا ہوئے۔ اس لئے آپ کو سبزواری بھی

کہتے ہیں۔ کشمیر گئے تو وہاں شمس الدین عراقی کہلائے شام و مصر میں آپ کو شمس مغربی کہتے تھے۔ تبریز میں کافی عرصہ قیام

کیا تو شمس تبریزی کہلائے مورخین کا آپ کے مزار کے بارے میں کافی اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ان کا مزار ملتان

میں ہے۔ بعض کے نزدیک ان کا مزار تبریز میں ہے۔ ان کی وفات کے بارے میں اخبار الصالحین کے مصنف کا بیان ہے

کہ ایک مرتبہ شمس سبزواری مولانا روم کے پاس بیٹھے تھے کہ کسی نے آپ کو اشارہ سے باہر بلایا۔ آپ نے مولانا روم کو کہا

کہ مجھے قتل کرنے کو بلاتے ہیں۔ پھر اٹھ کر باہر چلے گئے۔ جہاں سات افراد کھڑے تھے۔ انہوں نے حملہ کر کے شہید کر دیا

قتل ہوتے وقت آپ نے اس قدر زور سے نعرہ لگایا کہ ساتوں آدمی بے ہوش گئے۔ ان میں مولانا روم کا بیٹا علاؤ الدین

محمد بھی تھا۔ قتل کی جگہ پر آپ کی لاش موجود نہیں تھی۔ فقط خون کے چند قطرے تھے۔ علاؤ الدین ایک عجیب بیماری میں مبتلا

ہو کر مر گیا، مولانا روم نے اپنے بیٹے علاؤ الدین کے جنازے میں شرکت نہ کی۔

شجرہ نسب حضرت قطب الدین بختیار کاکی گولادامام جعفر صادق علیہ السلام

(آدم برسط ۵۵)

سید رشید الدین ← حسام الدین ← رضی الدین ← احمد حسین ← سید معروف پاک ← سید حسین ← سید موسیٰ ← سید احمد

↓
حضرت قطب الدین بختیار کاکی → سید جمال الدین → سید احمد شاہ ٹانے → سید محمد شاہ

پیدائش: 583ھ مطابق 1187ء وفات: 633ھ مطابق 1235ء

آپ کے والد کا نام سید کمال الدین تھا اوش میں پیدا ہوئے دو سال کے تھے کہ باپ نے وفات پائی پھر والدہ نے تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی۔ پانچ سال کی عمر میں ایک صالح بزرگ مولانا ابو حفص سے ظاہری علوم کیساتھ باطنی علوم اور سلوک کی تعلیم لینی شروع کی۔ خواجہ معین الدین چشتی جب اوش میں تشریف لائے تو ان سے بیعت کی بغداد میں شیخ شہاب الدین سہرودی۔ شیخ اوحید الدین کرمانی خواجہ ابو یوسف چشتی شیخ برہان الدین چشتی اور شیخ اصفہانی سے فیض حاصل کیا۔ اور اپنے مرشد خواجہ معین الدین چشتی کی معیت میں ہندوستان تشریف لائے اور اپنے مرشد کے حکم پر دہلی چلے گئے بادشاہ وقت سلطان شمس الدین التمش آپ کا بڑا عقیدت مند تھا۔ آپ کو سماع قوالی سے بے انتہا محبت تھی۔ ایک دفعہ دوران سماع ایسا وجد طاری ہوا کہ اس وجد کی حالت میں خالق حقیقی سے جا ملے جنازہ سلطان نے خود پڑھایا۔ آپ کا مزار پرانی دہلی میں قصبہ میرولی میں ہے۔ جو قطب صاحب کے نام سے مشہور ہے۔

حضرت مخی سرور گولادامام جعفر صادق

(آدم برسط ۵۵)

سید خیر الدین ← عبد الجلیل ← عبد الغنی ← سید صالح ← سید عیسیٰ ← سید زین العابدین ← صلاح الدین

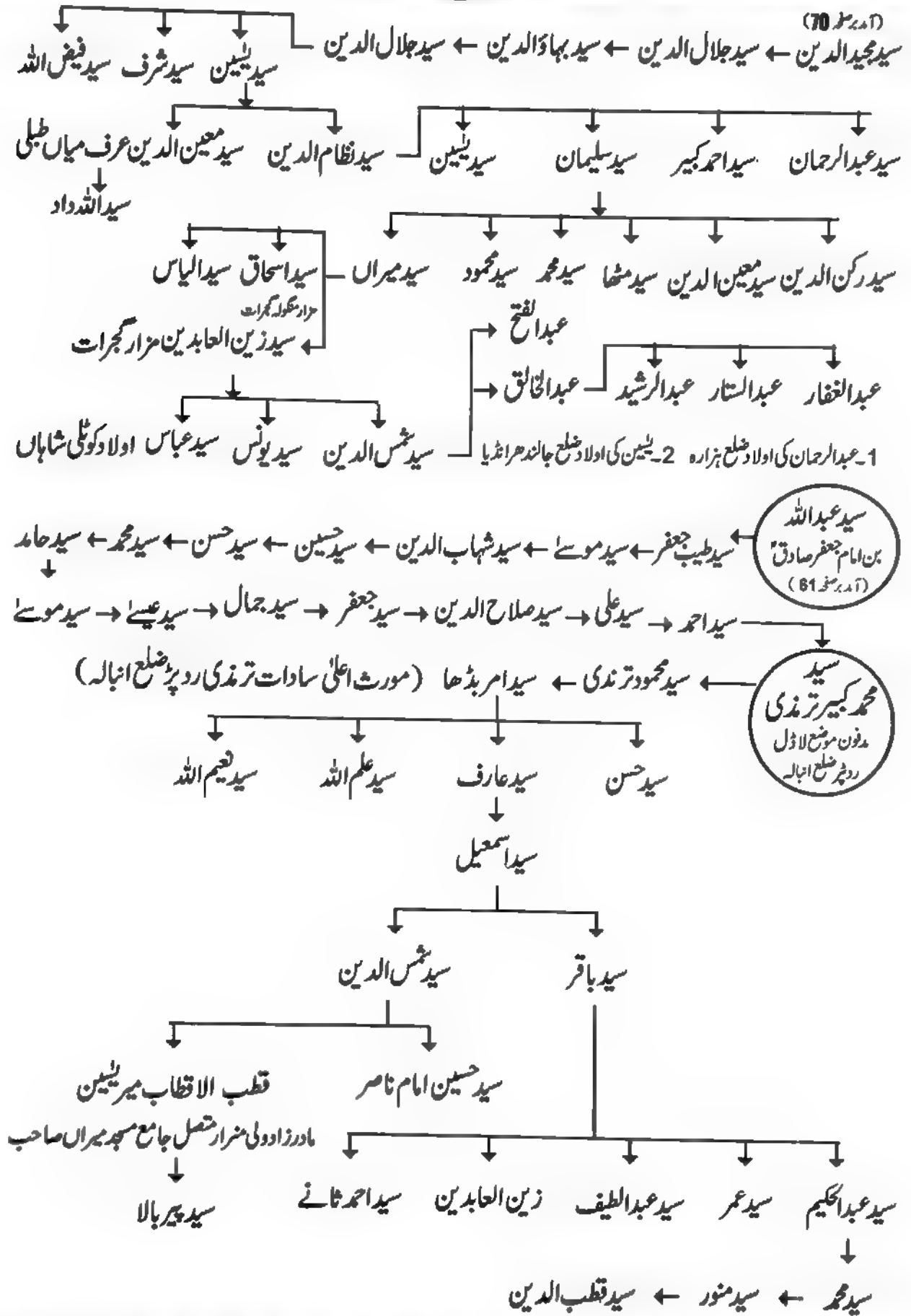
↓
→ زین العابدین → سید عمر → سجاد الدین حسن → غیاث الدین → سید سجاد الدین

سید احمد
حضرت مخی سرور
گولادامام

سادات محمدی پور مدینہ منگولہ کوٹلی شاہاں گجرات

سید علی اور زیدی بن
اسماعیل العراج بن
جعفر امام جعفر صادق
علیہ السلام
→ سید محمد بغدادی → سید محمد حسن → سید عبداللہ فقیری → سید محمد خوازی → سید علی مستانی
→ سید محمد الدین → سید محمد صدر اجل → سید احمد ملتانی → سید عبداللہ → سید محمد

(ہادی برسط 71)



سید محمد دیباج
حضرت امام
جعفر صادق

سید حسین عارض ← سید طاہر ← سید ابراہیم ← سید عارف ← سید فرید

سید خلیل اسد → سید شمس الدین → سید عبید الدین → سید کمال الدین → سید اسد

سید حبیب اللہ ← سید نظام الدین ← سید مقصود ← سید جلال الدین ← سید علاء الدین ← سید علی

سید محمد سعید نوروز → سید حسین → سید محمد دین → سید امیر احمد → سید امام الدین

سید علی شیر ترکان → سید بہاء الدین → سید رکن الدین → شاہ کبیر → سید شاہ خلیل → سید شاہ فروز

سید شمس الدین شیر شاہ ← سید محمود سلطان الملک

سید میر محمد

سید شاہ محمد ← سید محمد حسین ← سید علی اکبر ← سید امیر شہید ← سید معز الدین ← سید محکم دین

سید عبدالرحیم ← سید عبدالرحمن

حسین علی → دوسونگی شاہ → محمد خلیل

حاکم شاہ ← حیدر شاہ ← سردار شاہ

سید حسنین علی → سید جمشید حسین → سید آقبال شاہ شیرازی

سید ابراہیم ← سید امان اللہ ← سید محمد عابد

سید کریم شاہ → سید منور علی → سید محمد حنیف

حضرت محدث حافظ
سید جماعت علی شاہ

محمد حسین شاہ → نور حسین شاہ → اعجاز حسین → سید غلام رسول → جمیل اختر → عبد اللہ شاہ

سید زین العابدین → غلام مصطفیٰ → عاشق حسین → غلام نقشبند → غلام احسن → خیاء الحسن

محمد یوسف → لطیف حیدر → معصوم بادشاہ → فاروق شاہ

سید ظفر آقبال شیرازی
سجادہ نشین علی پور سیداں

سید خادم حسین شاہ

کیپٹن سید علی زبیر علی عباس علی حسن

تفسیر حسین عرف چمن ہیر → محمد اسلم

فاروق شاہ → سید قطب سید علی اصغر علی اکبر شاہ → ایاز قطب محمد طیب

مدثر حسین → افضل حسین → فیاض حسین

مہیا کردہ جماعت علی شاہ (ڈی، آئی، جی ریٹائرڈ)

مرقعی شاہ ← معظم شاہ ← رمضان شاہ ← عظیم شاہ ← فضل شاہ ← بلند شاہ ← رحمت علی
 فتح شاہ ← حسن شاہ ← زمان شاہ ← مہر شاہ ← شاہ سوار ← نادر حسین
 بلند شاہ ← عطر شاہ ← سونہی شاہ ← فرمان شاہ ← امام علی شاہ ← بڑھے شاہ
 شاہ دین بڑھن شاہ ← حسین شاہ ← قائم شاہ
 شیر علی حسن علی محمود حسین عباس علی طالب حسین
 نواب شاہ ← شجاعت علی ← محمد شفیع ← حیدر شاہ ← عبدالغنی
 ہدایت شاہ ← نتھے شاہ
 محمد حسین دلاور حسین منظور حسین مقبول حسین ظہور حسین

شرف علی

← باغ علی ← مہر شاہ ← حیدر شاہ

← عالم شاہ ← غالب شاہ ← قائم شاہ → کریم شاہ

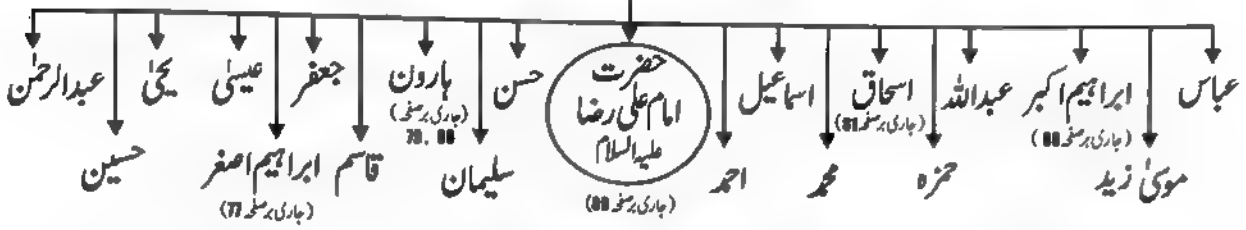
← شمشاد حسین ← محمد شریف ← محمد شاہ ← نذیر احمد ← سردار احمد

← فقیر حسین ← اعجاز حسین ← امتیاز حسین

← عبد العزیز ← حبیب شاہ ← جماعت علی ← مرید حسین

(موضع شہبالیہ ظفر وال نزد نارو وال اور دھوبی گھاٹ چاہ میراں آباد ہیں)

نسب نامہ اولاد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام



حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ

آفتاب فیض عالم مہتاب اولیاء
المدد یا سر احمد نور مآقر آن نما
المدد یا پیر کامل المدد آل عبا
نور بخش ہر دو عالم شیخ اسرار خدا
سید میراں حسین ام کتاب اولیاء
یا چہار و پنج شیخ اولیائے کرام
یک نگاہ گاہے گاہے بہر محمد مصطفیٰ
کاملاں را پیر کامل عارفان را راہنما

بر صغیر پاک و ہند میں کفر و شرک کے گھناؤپ اندھیرے کو دور کرنے اسلام کی خوفناکی کا باعث جو صوفی بزرگ اور اولیائے کرام ہوئے۔ اُن میں حضرت سید میراں حسین زنجانیؒ اور ان کے حقیقی برادران کا نام سرفہرست ہے ہمارے دھوکئی کا ثبوت وہ روایت ہے جسے کم و بیش سب تذکرہ نگاروں اور مورخین نے نقل کیا ہے۔ چونکہ سلسلہ چشتیہ کے مشہور بزرگ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے بھی اپنی تصنیف ”نوائد الفوائد“ میں اسکا تذکرہ کیا ہے۔ اس لئے بطور حوالہ ہم موقع محل کے مطابق اسکو نقل کرنے پر اکتفا کریں گے۔ (انشاء اللہ العزیز)

حضرت سید میراں حسین زنجانیؒ کا آبائی وطن زنجان ہے۔ زنجان کبھی آذربائیجان کا شہر تھا۔ جبکہ اب موجودہ ملک ایران کا یہ مشہور شہر ہے۔ روایات کے مطابق آپ کے دادا حضرت ابو جعفر برقی تیسری صدی ہجری میں بغداد سے ہجرت فرما کر زنجان میں آباد ہوئے تھے۔ آپ کے والد گرامی حضرت سید علی محمود موسوی اور والدہ مریم صغریٰ تھیں۔ آپ کا شجرہ نسب چشتی پشت میں باب الحوائج سیدنا حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔

آپ کی والدہ بڑی عابدہ اور زاہدہ خاتون تھیں۔ اس طرح والد گرامی بھی جید عالم دین اور صوفی بزرگ تھے روایت ہے کہ آپ کی ولادت سے قبل آپ کے والد محترم کے شیخ حضرت موسیٰؒ نے ایک شب خواب میں انہیں بشارت دی کہ ”اے علی محمود تمہیں اللہ تعالیٰ ایک فرزند صالح عطا فرمائے والا ہے۔ جو سید الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا حسین علیہ السلام کے اسوہ پر چلنے والا ہے۔ چنانچہ 26 شعبان المعظم 347ھ کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی اور بر بنائے بشارت شیخ حضرت سید علی محمودؒ نے آپ کا نام ”حسین“ رکھا۔ آپ کا بچپن والدین کی زیرِ عاطفت گزرا۔ ازاں بعد زنجانی کی جامع مسجد کے خطیب جو ایک عالم ہاغل بزرگ تھے۔ انکی شاگردی میں دے دیا گیا۔ آپ نے انکے زیر سایہ بجد شناسی کے بعد قرآن کریم پڑھا اور انہی سے عربی اور فارسی پر عبور بھی حاصل کیا۔ پھر مختلف اساتذہ سے تفسیر قرآن مجید اور علم حدیث و فقہ کی تعلیم حاصل کی۔ دورانِ تعلیم ہی ان پاک طینت اساتذہ کی محبت اور نگاہ کیسی اثر آپ کے دل میں خدا و خدا گاہی کی تڑپ پیدا کر دی۔ جو کشاں کشاں آپ کو حضرت ابو الفضل خلیؒ کی خانقاہ میں لے گئی یہ اپنے زمانے کے نہ صرف بہت بڑے محدث اور مفسر قرآن حکیم تھے۔ بلکہ انکی روحانیت کا چہرہ بھی دور دور تک تھا۔ اس مرد حق آگاہ نے جب نگاہ اٹھا کر حضرت سید حسین زنجانیؒ کو دیکھا تو اسی لحاظ آپؒ کی زلف کے اسیر ہو گئے۔ اور فوراً بیعت کے طالب ہو گئے (روایات کے مطابق آپ کے والد بھی اس وقت وہاں موجود تھے) چنانچہ حضرت ابو الفضل خلیؒ نے آپ کو بیعت فرمایا۔ پھر آپ کے والد گرامی سے کہا کہ آپ کا فرزند ایک سلیم الفطرت راجل ہے۔ شیت ایزدی اس سے اشاعت اسلام و تبلیغ دین کا عظیم کام لگی۔ اور رب کریم اپنے محبوب اور مقرب بندوں میں داخل فرمانے گا۔ فر الدین اور ”میراں“ کے القابات سے مقرب ہوگا۔ حضرت سید حسین زنجانیؒ نے کئی سال اپنے شیخ کی خدمت میں گزارے۔ اس دوران حکیم شیخ کی عبادت کے اور سلوک کی منازل طے کیں۔ جب ثنائی

اشیخ کی منزل سے گزر کر فانی اللہ کی منزل پر پہنچ گئے۔ تو شیخ نے آپ کو فرقہ عنایت فرمایا۔ فرقہ عطا فرماتے ہوئے شیخ نے فرمایا۔ ”اے حسین! یہ فرقہ جناب رسالت پناہ ﷺ سے مولا علی شیر خدا اکرم اللہ وجہہ کو عطا ہوا تھا۔ ان سے خواجہ حسن بصری کو اور پھر دست بدست یہ چھ تک پہنچا۔ اب میں ترے سپرد کرتا ہوں“ پھر اپنا عملہ خاص عطا کیا۔ ”میراں“ کا خطاب بھی آپ کے شیخ نے ہی آپ کو دیا تھا۔ (آپ سے پہلے کسی ولی کو یہ خطاب حاصل نہیں ہوا)

فرقہ خلافت عطا فرمانے کے بعد شیخ نے فرمایا ”حسین! جاؤ اور بلاؤ ہند میں دین حق کی تبلیغ کا کام شروع کرو۔ اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو“ چنانچہ شیخ سے رخصت ہو کر زنجان تشریف لائے اور والدین کو مرشد گرامی کا حکم سنا کر اجازت طلب کی۔ انہوں نے بہ خوشی اپنی رضامندی کا اظہار اور اجازت فرمادی اس طرح 385ھ میں آپ نے سفر ہند اختیار فرمایا۔ اس سفر میں آپ کے دو حقیقی بھائی حضرت سید یعقوب زنجانیؒ (مع اہل و عیال) اور حضرت سید موسیٰ زنجانیؒ بھی آپ کے ہمراہ تھے (بعض تذکرہ نگاروں نے آپ کے ایک اور بھائی حضرت اہل حق زنجانیؒ کا بھی تذکرہ کیا ہے) (واللہ اعلم بالصواب)

آپ کی زیر قیادت یہ مختصر قافلہ۔ سبزوار، نیشاپور، ہرات، کا کاخیل، ہزارہ، غزنی، کابل، جلال آباد، پشاور، مارگلہ، کجرات اور گلگت سے ہوتا ہوا 387ھ میں لاہور پہنچا۔ (دوران سفر کے واقعات اور آپ کی کرامات کا بیحد طوالت یہاں بیان نہیں کیا گیا)

لاہور پہنچنے پر آپ نے مکلفہ میں شیخ کو اسکی اطلاع کی اور پوچھا کہ اب انکے لئے کیا حکم ہے۔ تو پیر و مرشد نے فرمایا کہ حسین! یہی تمہاری منزل تھی۔ سو مزید سفر کا ارادہ موقوف کر کے اپنے مشن یعنی تبلیغ اسلام کا آغاز کر دو۔ چنانچہ آپ نے اپنے مشن کی تکمیل کیلئے اپنے بھائی حضرت سید یعقوب زنجانیؒ اور انکے اہل و عیال سے ارشاد فرمایا کہ وہ شہر کے جنوبی حصہ (جہاں آج کل شاہ عالمی مارکیٹ ہے) میں قیام پذیر ہوں اور اس حصہ شہر میں تبلیغ دین کا کام کریں۔

آپ نے اپنے دوسرے بھائی حضرت موسیٰ زنجانیؒ کو شہر کی شمال مشرقی جانب (مستی دروازہ اور اسکا گرد و نواح) اسلام کی دعوت کا کام سرانجام دینے کا حکم فرمایا۔ آپ نے اپنی خانقاہ کیلئے لاہور شہر کے باہر مشرق کی جانب آبادی سے دور ایک پرسکون اور سرسبز مقام کو منتخب فرمایا۔ (آپ کا حزرہ انوار اسی جگہ پر مرجع خاص دعام ہے) (آپ کی خانقاہ سے ملحق کنویں کا کڑوا پانی آپ کی کالی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے شیریں فرمادیا تھا بتائیں وہ کواں آپ سے موسوم ہو گیا چنانچہ اسی نسبت سے یہ جگہ اب ”چاہ میراں“ اور ”میراں دی کھوئی کے“ ناموں سے مشہور ہے۔

آپ کم و بیش چالیس سال مسند دعوت و ارشاد پر متمکن رہے۔ اس دوران آپ کو مشرکین کی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ بد بخت آپ کو پتھر مارنے اور نئی اذیتیں دیتے تھے لیکن آپ کے پائے استقلال میں کبھی لغزش نہ آئی۔ بلکہ آپ پہلے سے زیادہ جوش و جذبے سے لوگوں کو اسلام کی طرف بلا تے۔ اور آقاؐ کے دو جہاں ﷺ کی سنت کریم پر عمل کرتے ہوئے بارگاہ بے نیاز سے اُنکے لیے توفیق قبول اسلام کی خیرات مانگتے رہتے۔ روایت ہے کہ اس دوران آپ کے شیخ برابر آپ کی باطنی اور روحانی مدد فرماتے رہے اور پھر ایک دن انہوں نے آپ کو مکلفہ میں مژدہ سنایا۔ کہ ”اے حسین! مبارک ہو۔ تمہارا امتحان ختم ہوا۔ رحمت خداوندی نے ان مشرکین کے سینے اسلام کیلئے کشادہ کر دیئے ہیں عنقریب بیتاب ہو کر اسلام قبول کرتے چلے جائیں گے۔“

ازاں بعد ایک دن جب آپ شہر کے اندر دعوت اسلام کیلئے تشریف لائے تو کسی لاعلاج مرض میں مبتلا کچھ ہندو آپ کی خدمت میں لائے گئے۔ آپ نے انہیں دم کر کے پانی دیا۔ جسے پیتے ہی وہ سب تندرست ہو گئے۔ اور جو فقیہ الہی وہ اور ان کے ساتھ موجود دیگر مشرکین آپ کے دست مبارک پر تائب ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ آپ کی اس کرامت کا چرچا شہر بھر میں ہو گیا۔ اس طرح لوگ گروہ درگروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کرتے چلے گئے۔

آپ کی حیات ظاہری کے آخری ایام بستر طالت پر گزرے اس دوران ایک مرید خاص جس کا نام عبداللہ تھا۔ اصرار کر کے آپ کو اندرون شہر اپنے مکان پر لے آیا۔ وصال کے دن آپ نے اپنے مریدوں اور ارادت مندوں کو خصوصی خطاب کیا اور فرمایا ”ایمان کی بنیاد زبان کا اقرار، دل کی تصدیق، تن کا عمل اور جناب رسول پاک ﷺ کی سنت کی متابعت ہے۔“

لوگو! دنیا ایک دریا ہے اس دریا کا کنارہ آخرت ہے۔ تنوئی کشتی ہے۔ اسکے بغیر مالیت سے پار لگانا عمت ہے انسان کو ایسی دولت جمع کرنی چاہیے جو مرتے وقت اسکے ساتھ جاسکے۔ جو شخص جوانی میں فرمان خداوندی کو ضائع کرتا ہے۔ خدا اُسے بڑھاپے میں ذلیل و خوار کرتا ہے واریں کی خوشیاں انکو نصیب ہوتی ہیں جو اپنے رب کے احکام پر عمل اور داعی اسلام کے نقش قدم پر چلتے ہیں اصل درویش وہ ہے جو اپنی استطاعت کے مطابق لوگوں کی حاجت روائی کرے۔

اہل بدعت اور بے نمازیوں کا ذکر و فکر قبول نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

پھر فرمایا کہ امروز ہمارا سفر آخرت ہے۔ خبردار ہمارے بعد کسی حال میں بھی اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ مقدور ہمارا اسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے رہنا۔ خبردار صرف اکل حلال سے طاقت پانا مریدین آپ کی جدائی کی خبر پر غمزدہ ہو گئے۔ تو آپ نے حضرت سید علی ہجویریؒ کی لاہور آمد کی خبر دی اور فرمایا کہ انہیں ہمارا اسلام پہنچانا پھر ان سے ہماری نماز جنازہ پڑھانے کی درخواست کرنا۔

فوائد الخواص میں مذکور ہے کہ جب حضرت ابو الفضل خلیفہ نے حضرت سید علی ججویریؒ کو جب لاہور جانے کی ہدایت فرمائی تو انہوں نے عرض کی کہ ہمارے بڑے بھائی حضرت سید حسین زنجانی وہاں پر موجود ہیں۔ لیکن شیخؒ نے فرمایا ”علی جلدی جاؤ“ چنانچہ آپ نے فوری رخصت و سفر باندھا اور روانگی اختیار کر لی۔ جب سید علی ججویریؒ لاہور پہنچے تو رات کا وقت تھا اور شہر کے دروازے بند ہو چکے تھے۔ چنانچہ رات کا بقیہ حصہ آپ نے شہر سے باہر گزارا۔

نماز فجر کے بعد جب آپ شہر میں داخل ہوئے تو سامنے سے ایک جنازہ ملا۔ جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ حضرت سید حسین زنجانی کا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ تب ہم نے جانا کہ شیخ کے ارشاد اور غلبت پر اصرار میں کیا حکمت تھی۔ چنانچہ آپ نے حضرت میراں حسین زنجانیؒ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اپنے ہاتھوں انہیں آسودہ خاک کیا۔ بلکہ زائرین کی سہولت کیلئے مزار شریف سے ملحق ایک مسجد بھی اپنے صرف خاص سے تعمیر کروائی۔

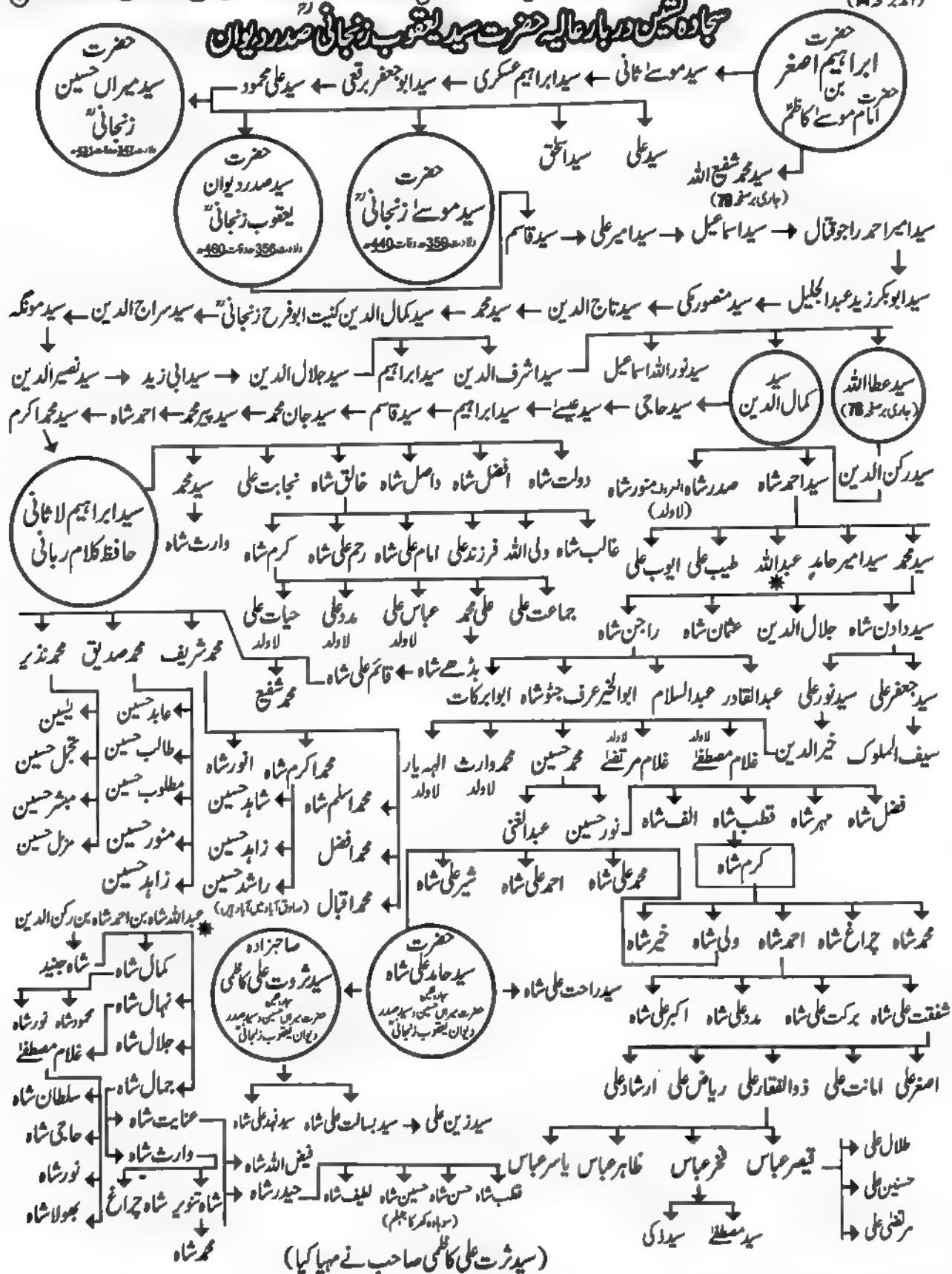
حضرت سید علی ججوڑیؒ کی لاہور آمد اور حضرت سید میراں حسین زنجانیؒ کی تاریخ وصال 19 شعبان المعظم 431ھ ہے۔

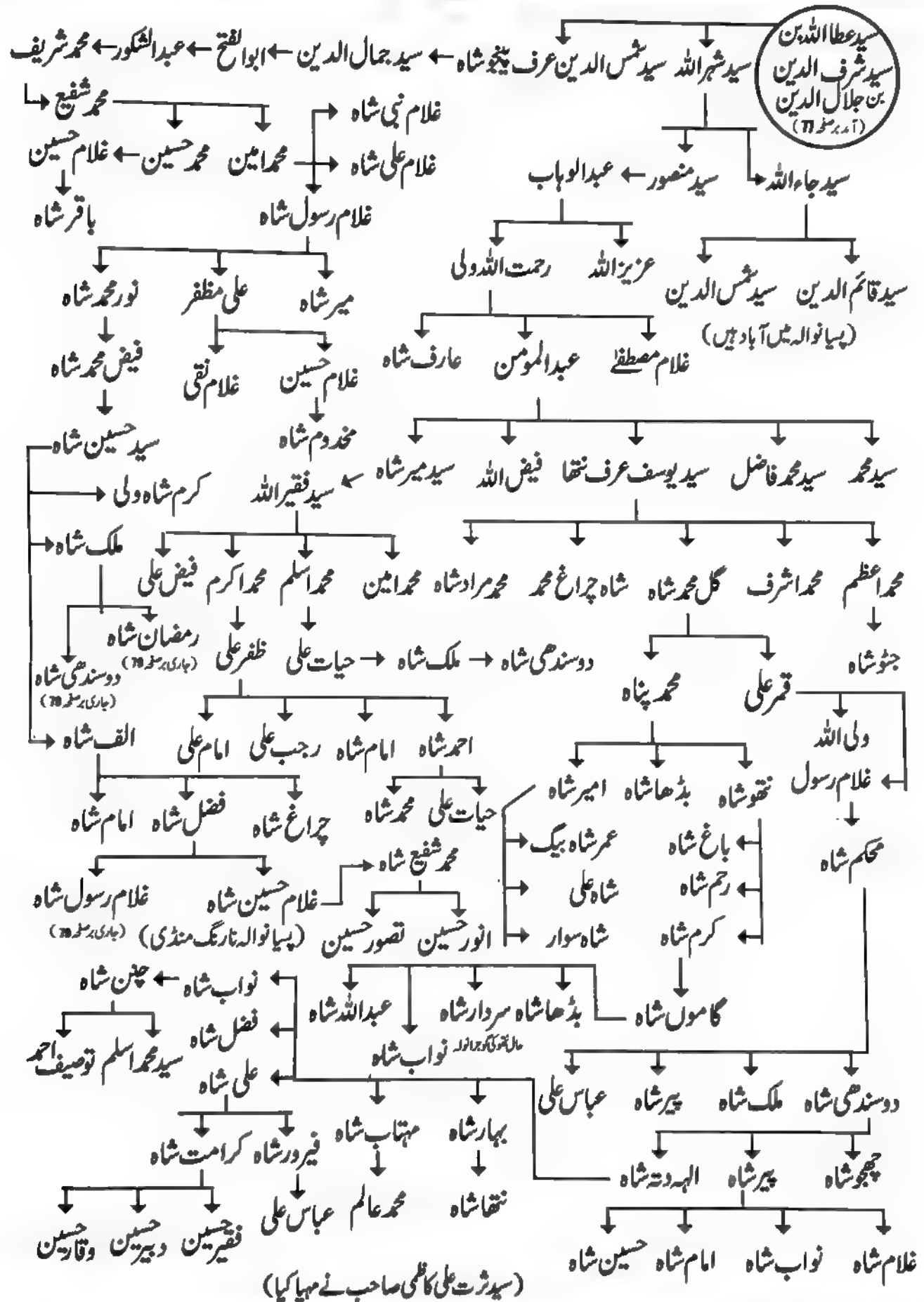
حضرت خواجہ معین الدین چشتی، جمیری رحمۃ اللہ علیہ جب لاہور تشریف لائے تو حضرت مخدوم علی جھویریؒ کے مزار شریف کے علاوہ حضرت سید یعقوب زنجانیؒ اور حضرت سید میراں حسین زنجانیؒ کے مزارات پر بھی چلے گئے تھے۔

برصغیر ہندو پاک میں آباد سادات زنجانیہ کے مورث اعلیٰ حضرت سید قاسمؒ ہیں آپ حضرت سید میراں حسین زنجانیؒ کے حقیقی بیٹے اور حضرت سید یعقوب زنجانیؒ کے صاحبزادے تھے تاریخ لاہور کے مطابق راجہ رنجیت سنگھ کے دور میں بزرگان لاہور میں سے حضرت سید یعقوب زنجانیؒ کا عرس سب سے بڑا ہوتا تھا جبکہ رنجیت سنگھ کئی کوس پایادہ چل کر آپ کے حزار شریف پر حاضری دیا کرتا تھا۔ لیکن اب یہ عوام الناس سے پوشیدہ ہے اور لیڈی آئین ہسپتال کے پیچھے چھپ گیا ہے۔

سید حامد علی کاظمی الزنجانیؒ کے وصال کے بعد ان کے صاحبزادگان سید ثروت علی کاظمی اور سید راحت علی کاظمی یہاں کے سجادہ نشین ہیں (دربار حضرت میراں حسین زنجانیؒ پر محکمہ اوقاف کے اب بھی زیرِ انتظام ہے) صاحبزادہ سید ثروت علی کاظمی الزنجانیؒ تنظیم سادات بنو قاطمہ پاکستان کے بانی رکن ہیں۔

حکامہ شمع و بارگاہِ حضرت سید الشہداء رضوان اللہ علیہ





(سید رکن الدین کی اولاد موضع ظفر وال (سیالکوٹ) اور لاہور آباد ہے)

بن
حضرت امام موسیٰ کاظم
علیہ السلام
(۲۶۰ سالہ)

سید محمود ← سید جعفر ← سید زید ← سید حسن ← سید باقر ← سید احمد ← سید صادق ← سید محمود
↓
سید ابوالحسن → سید عبدالعزیز شیرازی → سید عبداللہ → سید محمد امین → سید قدرت اللہ → سید موسیٰ
سید عبدالباقی ← سید ابوالمظفر ← سید محمد شریف ← سید عبداللطیف ← سید انور علی ← سید ابوبارکات ← سید عبدالبہادی
↓
سید شمس الدین → سید اسد الدین → سید زین الدین المعروف زین العابدین → سید یونس → سید عبدالوہاب
↓
سید نجیب الدین ← (المعروف بہ سید ابوتراب بابا شاہ گدا) سید عبدالقادر
پیدائش شیراز وفات 14 شوال 1071ھ معہ جون 1661ء

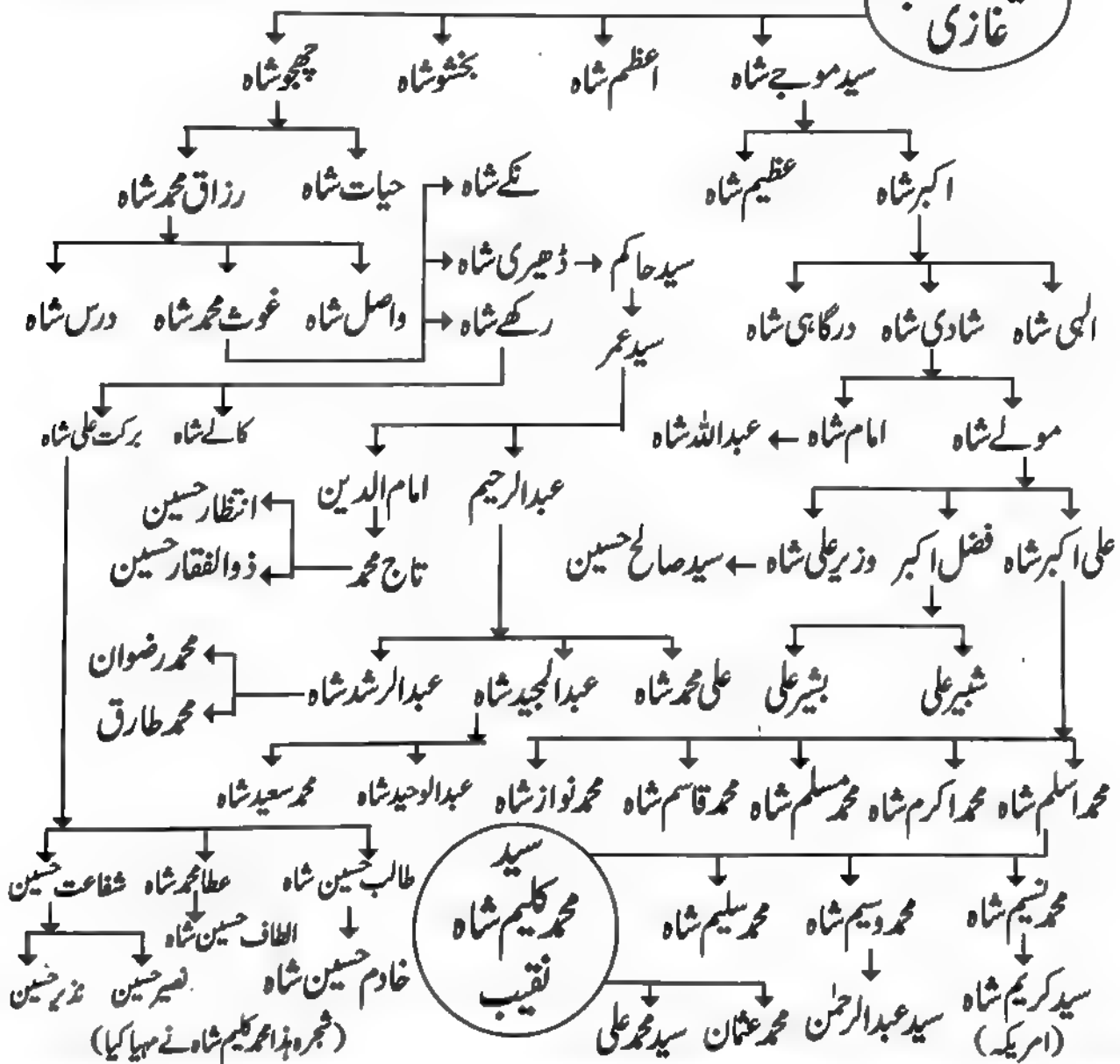
مزار ریلوے کالونی گڑھی شاہو ہور

(WJL)

حضرت
سید ہارون
حضرت بن
امام موسیٰ کاظم

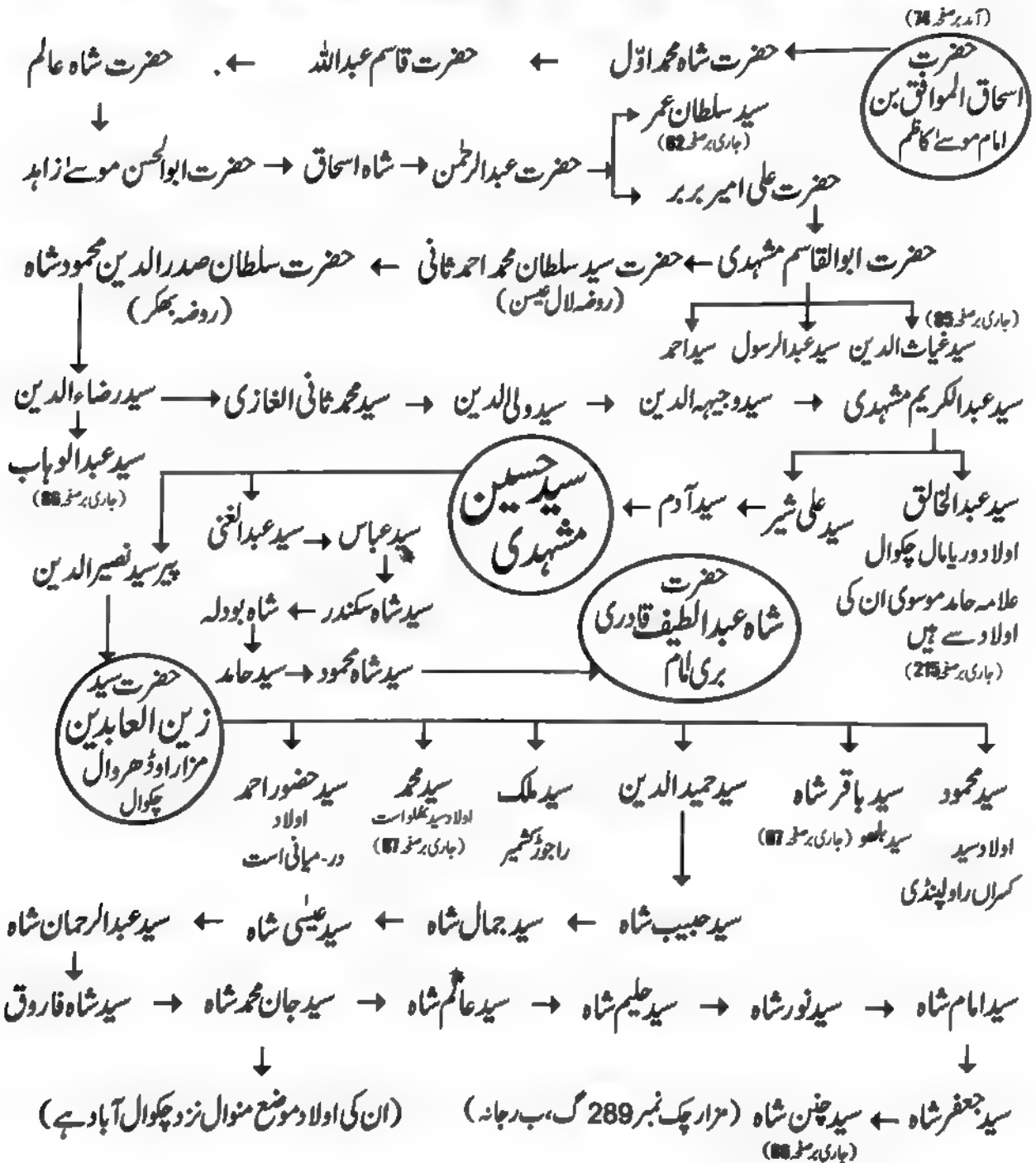
سید احمد ← سید موسیٰ ← سید حسام الدین ← سید ابراہیم ← سید محمد
 سید نظام الدین → سید اسحاق → سید غیاث الدین → سید عبدالسلام
 سید قاضی شاہ ← سید شاہ جمال ← سید معروف ← سید عطاء اللہ ← سید محمد ← سید مبارک

سید صاحب غازی ← سید جان محمد شاه → سید شاه محمد → سید فاضل شاه → سید فرید شاه → سید خواجہ



شجرہ نسب اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ و بیابال اوڈھروال - سید بلخو سید کسراں

منوال ضلع چکوال - چک نمبر 289 گ، ب، ج، د، چ، ڈ، ٹ، ٹیک، ٹنگہ، ٹالہ، ٹور



اولاد حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

سید عیسا ← سید سلطان عمر ← سید ابوالقاسم (پاری ۸۳)

سید عیسیٰ

سید بہاء الدین ← سید یعقوب ← سید رزاق اللہ ← سید داؤد ← سید صدر الدین ← سید امیر حسین

سید وڈا → سید جلال الدین → سید حسام الدین → سید سکندر → سید یعقوب → سید عبدالرزاق اللہ

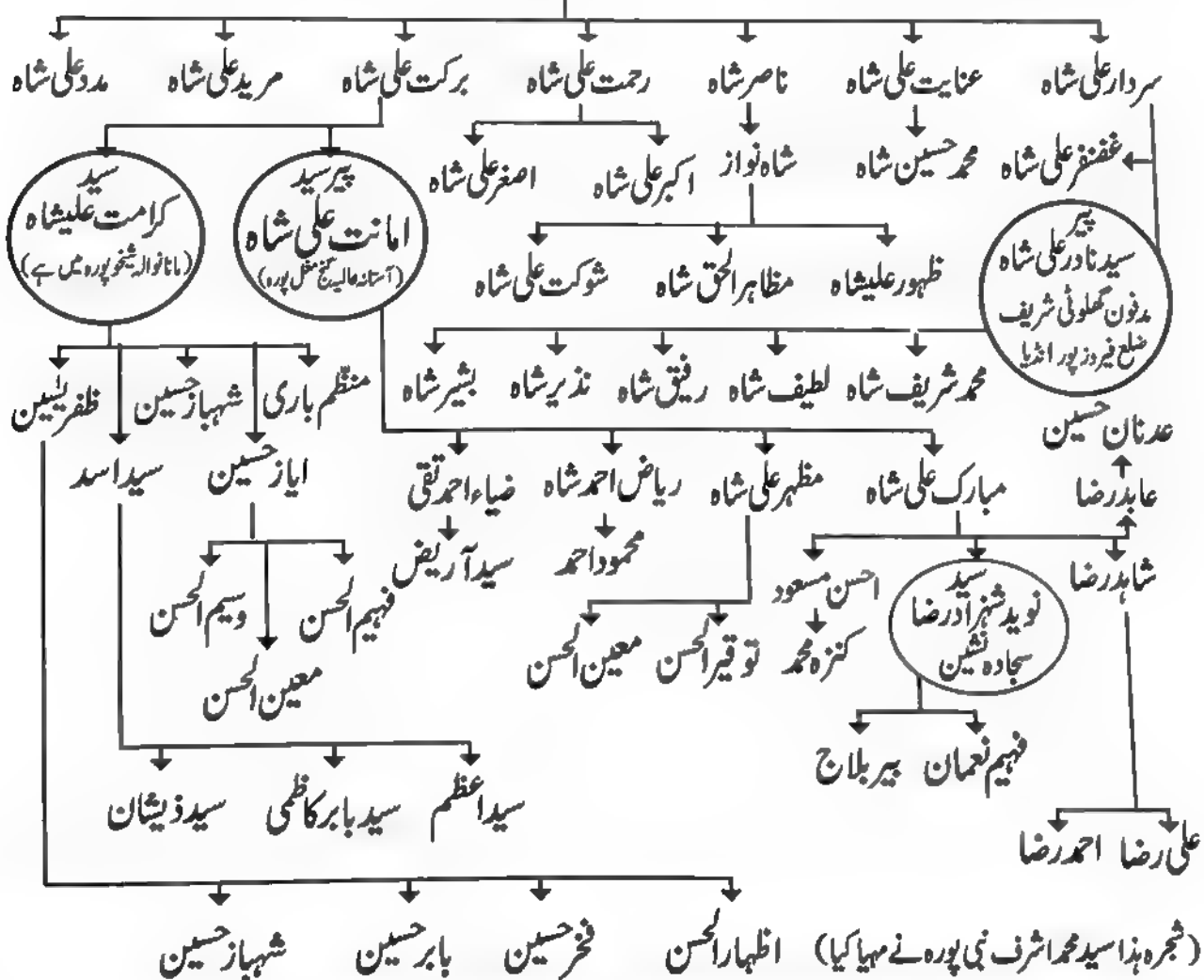
سید مبارک ← سید زین العابدین ← سید دوست محمد ← سید محمد شفیع ← سید شاہ چراغ ← سید حیدر شاہ

(نسب نامہ ہذا کردہ سید محمد اشرف بخاری محلہ بابا غازی پیر پر عقب سیکل شاپ مغل پورہ لاہور)

روشن شاہ → سلطان شاہ
 سکندر شاہ
 رکن شاہ
 بہاول شاہ
 سید الدین شاہ
 چراغ شاہ

(نسب نامہ عذا کردہ سید

محمد اشرف بخاری محلہ بابا باغازی پیر
برعقب سٹیل شاپ مغل پورہ لاہور



نسب نامہ سید سلطان عمر بن سید عبدالرحمن بن سید ابواسحاق

(۱۷۲۰ء)

سید ابوالقاسم ← سید سلطان موسیٰ ← سید بہاؤ الدین ← سید داؤد ← سید احمد دین

↓
سید ابراہیم → سید جمال الدین → سید آدم → سید اکمل الدین → سید عبداللہ → سید مہر حسن

↓
حضرت رحمت شاہ مزار شاہ چشتیان
سید روشن شاہ ← سید محمود شاہ ← سید جہانگیر شاہ ← سید محبوب شاہ ← سید ولی شاہ

↓
سید محمد علی → سید مخدوم حسین شاہ → سید عبداللہ شاہ → سید غلام محمد شاہ → سید چراغ علی شاہ

شجرہ ہذا سید مخدوم حسین شاہ نے مہیا کیا سن آباد ٹاؤن شپ لاہور

نسب نامہ حضرت سید محمود حضوری قادری سید جان محمد حضوری دسروردین حضوری قادری (علامہ اقبال روڈ چوک گڑھی شاہ لاہور)

حضرت اسحاق المواقف بن حضرت امام موسیٰ کاظم ← حضرت حسن ← سید جعفر صورانی ← سید مختار ← سید عابد ← سید محسن
↓
سید علی عابد → سید منصور → سید کبیر → سید محمود → سید ناصر ابوتراب → سید باقر

سید عسکری مست
↓
سید حسین ← سید طیب ← سید شمس الدین غوری المعروف بش العارفین غوری
← سید محمود حضوری قادری وفات 17 رجب الثانی 942ھ 1535ء
← سید شاہ نور الدین
← سید جان محمد حضوری وفات 10 رمضان 1084ھ 1654ء

نوٹ :- سید محمود حضوری قادری سید نور الدین جان محمد حضوری اور سروردین کے مزارات
علامہ اقبال روڈ چوک گڑھی شاہو میں دو گنبدوں میں مدفون ہیں۔ (بحوالہ تذکرہ اولیاء لاہور)

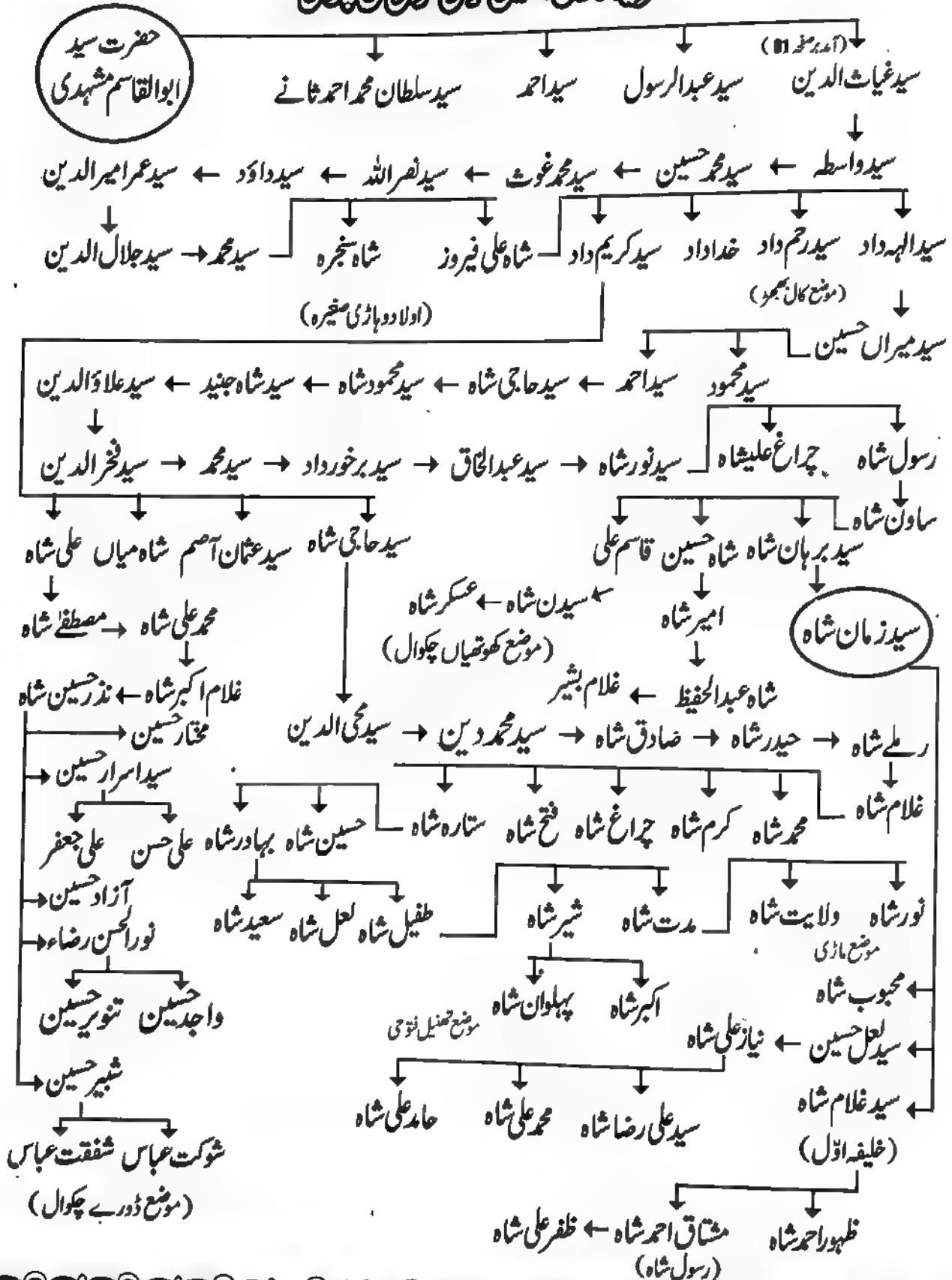
حضرت شاہ عبداللطیف بری امام رحمۃ اللہ علیہ

ولادت 1026ھ 1617ء مطابق وفات 1117ھ 1708ء

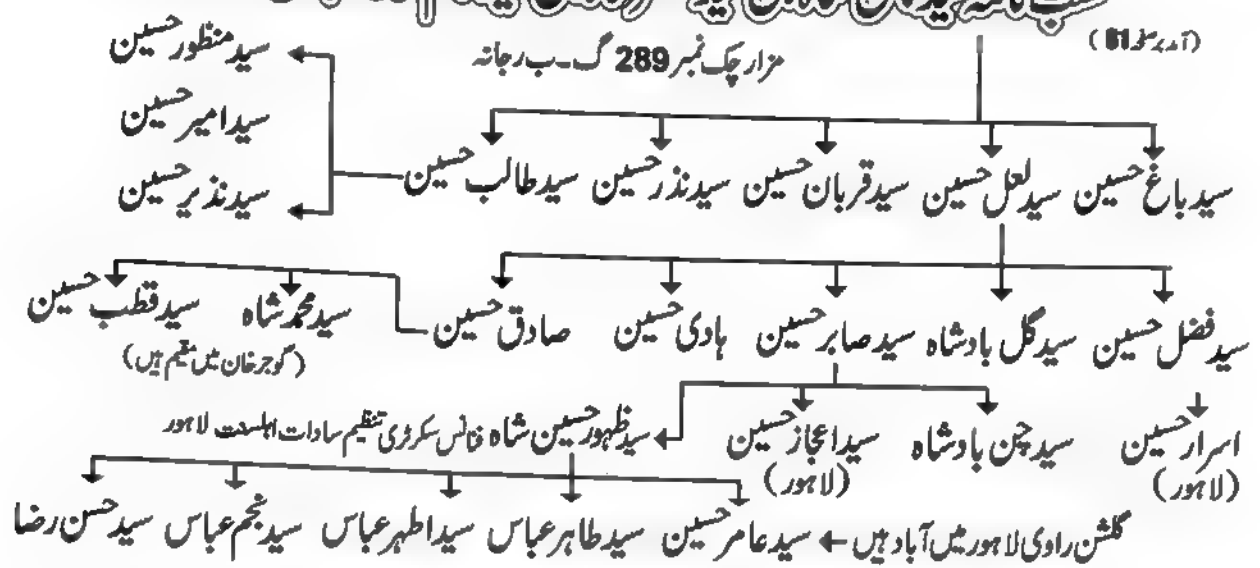
تحصیل گوجران ضلع راولپنڈی کا مشہور قصبہ سیدکسران مشہدی سادات کا قدیم مرکز ہے حضرت بری امام کی آٹھویں پشت اوپر سید حسین مشہدی سیدکسران سے موضع چولیاں کرسال ضلع چکوال چلے گئے۔ یہاں 1026ھ کو بری امام سید محمود کے گھر پیدا ہوئے طریقت کے لحاظ سے آپ قادری ہیں۔ آپ نے حضرت شاہ محمد قادری اور اُن کے والد ماجد حضرت حسن پشادری سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آپ حضرت بالا پیر ابن شاہ مقیم کے مرید تھے۔ آپ نے سید شاہ امیر بالا قادری اور حضرت جمال اللہ حیات المیر زندہ پیر قادری سے فیض باطنی حاصل کیا۔ آپ کے والد ماجد حضرت شاہ محمود اپنے اہل عیال معہ بری امام کے موضع کرسال سے موضع باغاں والا موجودہ اسلام آباد چلے آئے آپ حسب معمول مویشی چراتے اور والد بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی حاصل کرتے اور عبادت الہی میں مصروف رہتے اس کے بعد آپ کے والد نے ظاہری علوم حاصل کرنے کیلئے غور غشتی بھیجا جو اُس وقت علوم دین کا بڑا مرکز تھا۔ شاہ عبداللطیف نے وہاں فقہ حدیث منطق، ریاضی، طب و دیگر علوم حاصل کئے پھر وہاں سے مقامات مقدسہ نجف اشرف کر بلائے معلّٰی۔ مدینہ منورہ مکہ معظمہ میں بڑے بڑے علمائے وقت سے فیض حاصل کیا۔ موضع باغاں میں آپ سے کئی کرامات ظاہر ہوئیں اس سے آپ کی بہت شہرت ہو گئی۔ اس پر آپ کے والد نے آپ سے سخت باز پرس کی کہ آپ اللہ کے مخفی رازوں کو کیوں ظاہر کرتے ہیں۔ اس پر شاہ عبداللطیف وہاں سے چور پور موجودہ نور پور شاہاں جو اُس وقت جنگل تھا چلے گئے۔ بارہ سال وہیں عبادت الہی میں مصروف رہے۔ آپ کی تبلیغ سے سنی قوم اور ہٹو قوم مسلمان ہوئی۔ آپ کی شادی موضع راہی سیداں ضلع ہزارہ کے سید نور محمد کی دختر دامن خاتون سے ہوئی ایک لڑکی تولد ہوئی جو بعد میں فوت ہو گئی بیوی بھی فوت ہو گئی۔ شاہ جن چراغ مشہدی بھی آپ کے ہمصر تھے آپ بعد میں مجذوب ہو گئے اور اسی حالت میں 1117ھ بمطابق 1708ء میں وفات پائی اور اسی جگہ نور پور شاہاں میں دفن ہوئے اور نگ زیب عالمگیر نے اپنے حکم سے مقبرہ بنوایا۔ آپ کا عرس اپریل کے آخری ہفتہ اور مئی کے شروع میں ہوتا ہے جو پانچ دن جاری رہتا ہے۔

نسب نامہ مشہدی سادات اولاد سید ابوالقاسم مشہدی موضع سرگل آباد (کوٹھیاں)

دریہ مازی تحصیل قریبی محل چکوال



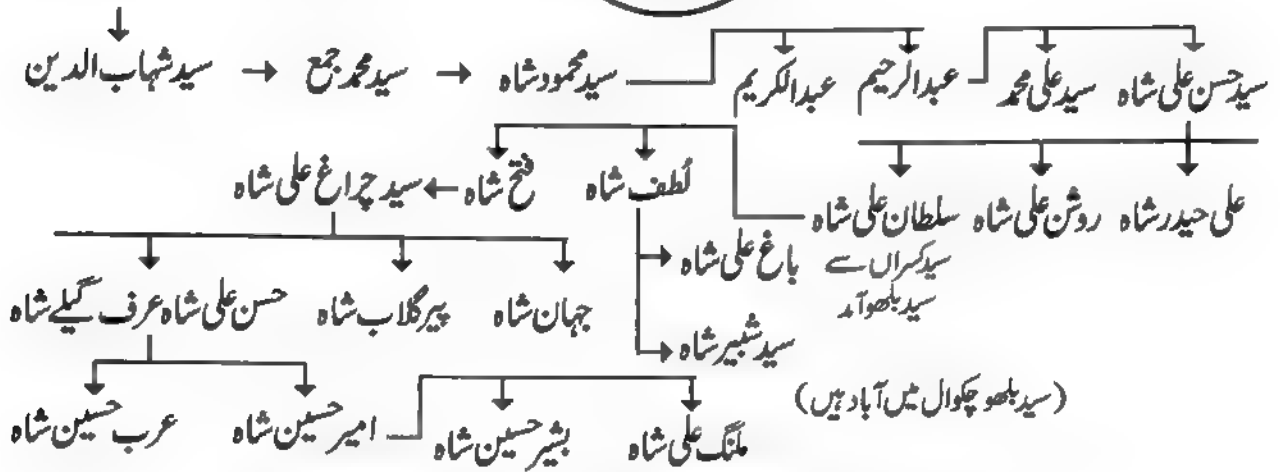
مزار چک نمبر 289 گ۔ ب۔ ر. جانہ



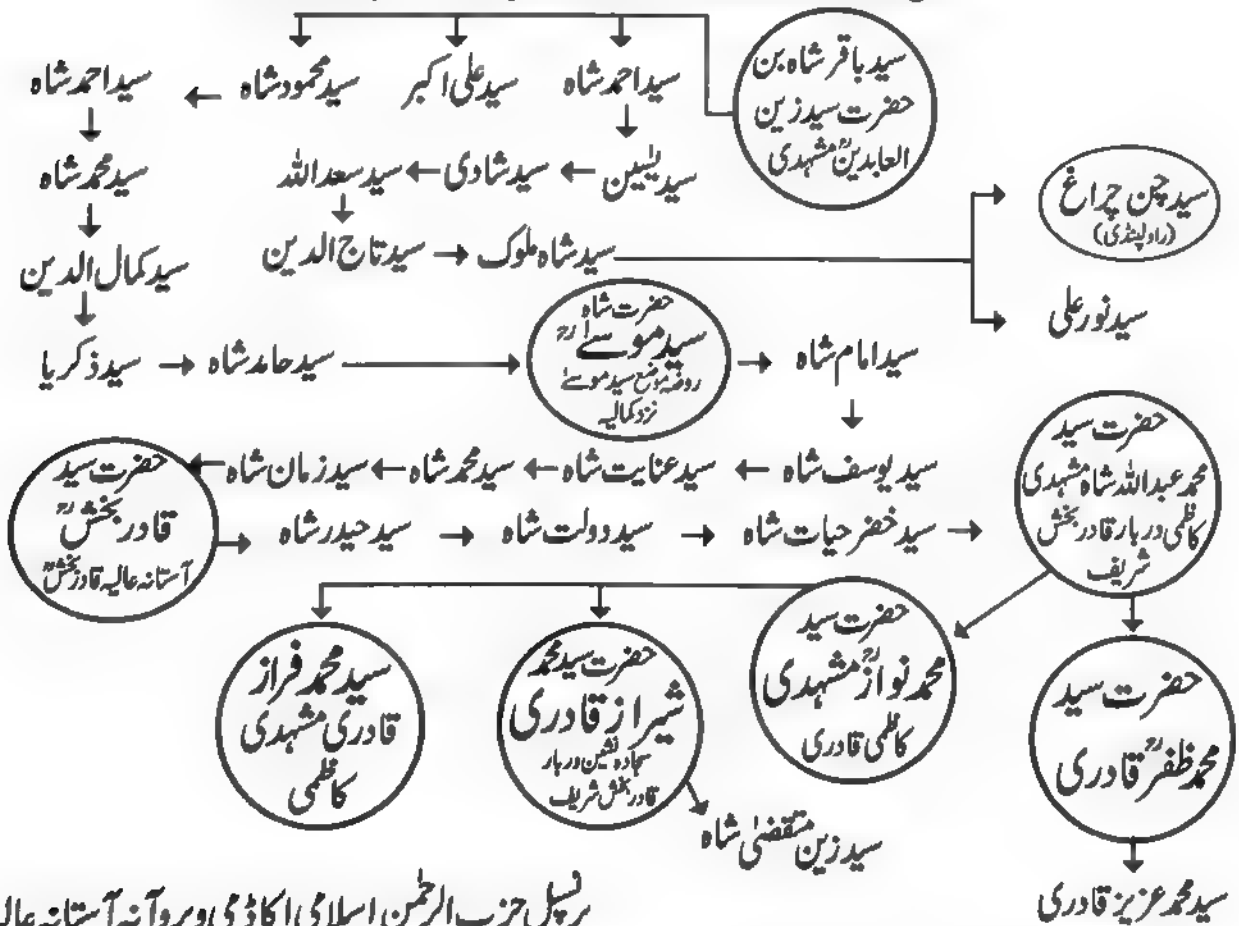
نسب نامہ سید عبدالوہاب بن سید رضاء الدین بن حضرت سلطان صدر الدین شہید کی سادات (آدمیہ ۱۱)

محمد عثمان ← محمد حسین شاہ ← محمد غوث شاہ ← محمد داؤد ← نصیر الدین ← امیر الدین
محمد عباس جیشم شاہ
سید فیروز علی شاہ سلطان کبیر شاہ سلطان صغیر شاہ (ان کی اولاد راجا شاہ منیر میں آ رہی ہے)
ولید داد خدا داد شاہ اللہ داد شاہ رحیم داد شاہ میاں شاہ کریم داد شاہ میاں شاہ اسم علی شاہ قمر علی شاہ فتح شاہ یونس شاہ میراں شاہ
شاہ جان محمد → شاہ مزل → منیر شاہ → شاہ نور محمد → لطف شاہ (موضع چنل) → کرم شاہ → گل محمد شاہ → منیر شاہ → محمد روشن شاہ → سخی شاہ رسول → محبوب شاہ (ان کا حوالہ مرید چکوال میں ہے)
عبدالرحمن → غلام مرتضیٰ شاہ → نور حسین → نیاز علی
شاہ نور → یسین شاہ → امام شاہ → باغ حسین → امیر شاہ → محمود شاہ → باغ علی شاہ → احمد شاہ (موضع چکوال، چکوال شہر میں آباد ہیں)
محمد شاہ → قربان حسین → ابرار احمد شاہ → انوار احمد شاہ → وقار احمد شاہ
سعد افتخار → سرمد افتخار

سید محمد المروفی سید باهو
بن حضرت
سید زین العابدین کاظمی



نسب نامہ سید باقر شاہ بن سید زین العابدین مشہدی (آدمی ص ۱۱)



پرنسپل حزب الرحمن اسلامی اکاڈمی ویروانہ آستانہ عالیہ

قادر بخش "نزد کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

مہیا کردہ سید محمد فراز صاحب (۱۹۹۱ ایچ ماڈل ٹاؤن)

شجرہ نسب حضرت خواجہ معین الدین چشتی اولاد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

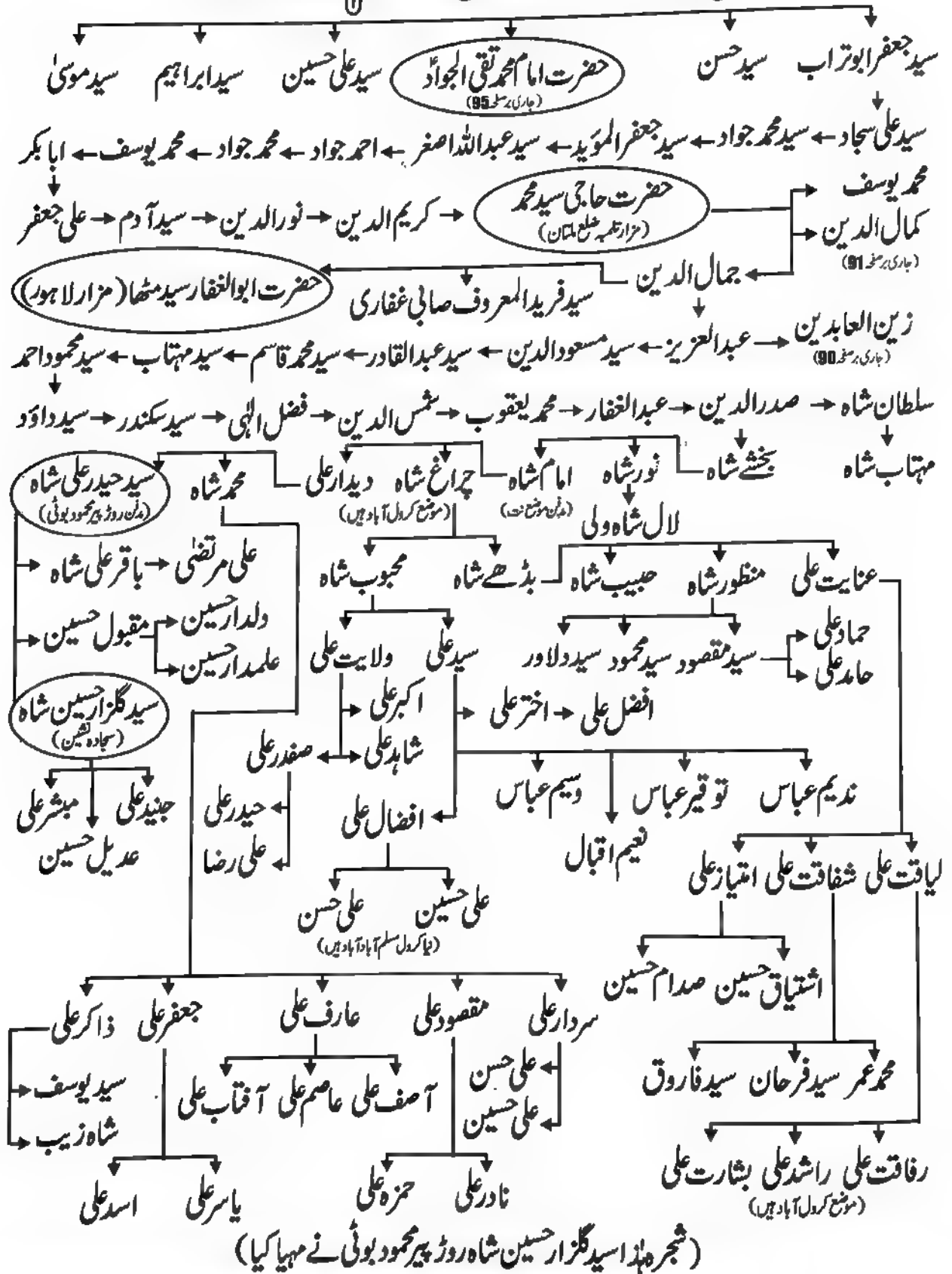
(آمد صفحہ 74)
 حضرت امام موسیٰ کاظمؑ ← سید ابراہیم اکبر ← سید محمد اکبر ← سید علی ← سید محمد ← سید باقر ← سید قاسم ← سید جعفر ← سید علی
 سید غیاث الدین → سید سراج الدین → سید عبداللہ → سید عبدالکریم → سید عبدالرحمن → سید اکبر → سید محمد

ابوسعید فخر الدین
 شیخ حسام الدین
 ابوالخیر ضیاء الدین

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ

آپ 534ء بمطابق 1141ء میں سیتان کے قصبہ سحر میں پیدا ہوئے آپ کے والد خواجہ عنایت الدین بڑے تاجر اور بڑے عابد زاہد تھے۔ نسب کے لحاظ سے نجیب الطرفین سید تھے۔ بیس سال کی عمر میں آپ کے والد وفات پا گئے غزٹرکوں کے ہاتھوں جستان کی تاخت و تاراج کے بعد احوال باطن کی طرف متوجہ ہوئے۔ والد نے ترکے میں ایک باغ اور ایک چکی چھوڑی۔ چنانچہ آپ نے باغبانی کو ذریعہ معاش بنایا۔ ایک روز آپ اپنے باغ آرام فرما رہے تھے کہ حضرت ابراہیم قدوسی ایک مشہور مجدد بزرگ باغ میں تشریف لائے اور نظروں ہی نظروں میں خواجہ صاحب کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا۔ سارا مال و اسباب راہ خدا میں دے دیا اور تنہا گھریا چھوڑ کر نکل کھڑے ہوئے۔ سب سے پہلے سمرقند و بخارا پہنچے۔ وہاں ممتاز علماء سے مذہبی علوم کی تحصیل کی بعد میں عراق جاتے ہوئے قصبہ ہارون سے گزرے جو ضلع نیشاپور میں واقع ہے۔ مرشد سے اجازت کے بعد سیاحت کیلئے نکلے اور دوران سفر مختلف مشائخ و علماء سے ملاقاتیں کیں ان بزرگوں میں شیخ عبدالواحد غزنوی تھے۔ اس کے بعد لاہور (ہندوستان) تشریف لائے اور لاہور میں حضرت علی ہجویری کے مزار پر مراقبے میں رہے اور بعد میں اجمیر چلے گئے وہاں اس وقت ہر طرف کفر و شرک تھا۔ آپ کے اخلاقی حسنہ اور تبلیغ سے وہاں کے ہندو مسلمان ہو گئے راجہ نے اپنی بیٹی کی شادی آپ سے کر دی۔ آپ کی اولاد میں تین بیٹے ابوسعید فخر الدین۔ ابوالخیر ضیاء الدین شیخ حسام الدین اور ایک بیٹی بی بی جمال تھیں۔ آپ کی مشہور کتاب انیس الارواح ہے۔

نسب نامہ اولاد حضرت امام علی رضا علیہ السلام





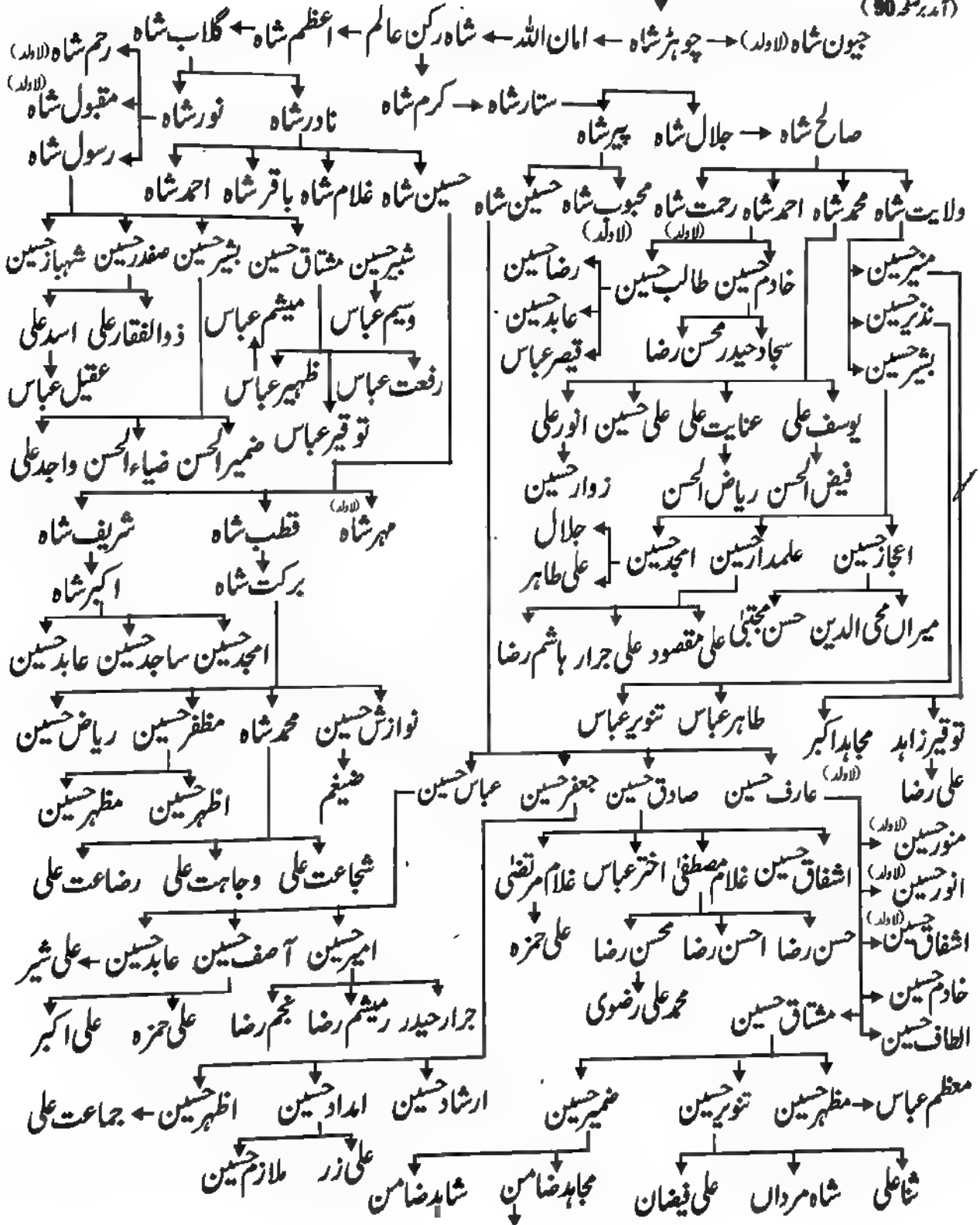
نسب نامہ کمال الدین بن حاجی سید محمد اولاد امام رضا علیہ السلام

(۸۸۸۸۸۸۸۸)



نسب نامہ اولاد سید عبدالرحمن بن سید عبدالخالق بن سید زین العابدین

(۲۰۰۰ سالہ)



(تخصیل یہ مظفر گڑھ پل جوئیاں میں آباد ہیں)

(۲۰۰ ص ۹۰)

نسب نامہ گیسو شاہ بن عبداللہ اولاد حضرت امام علی رضا علیہ السلام



نسب نامہ امام علی رضا علیہ السلام

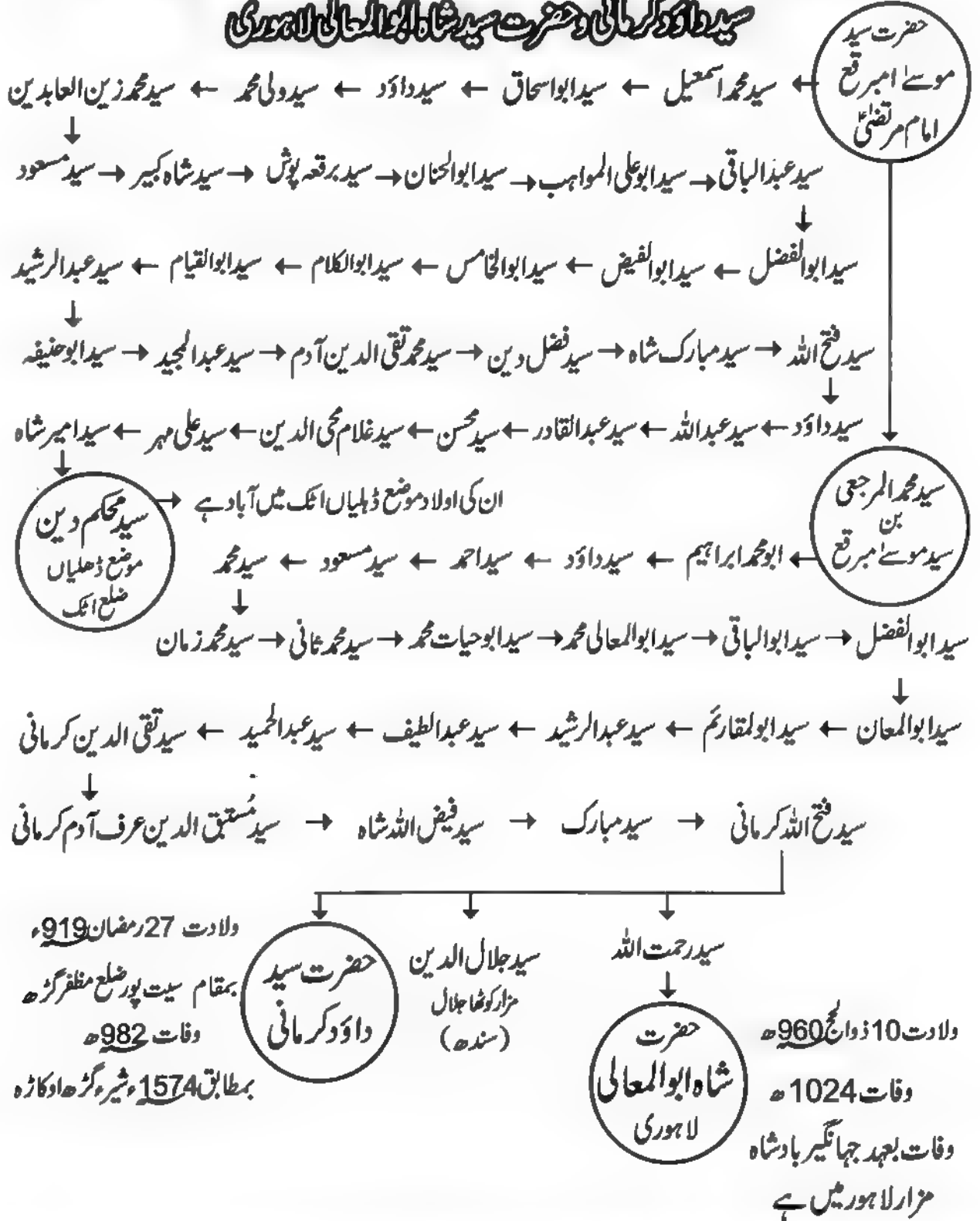


(چک نمبر 11/C سرگودھا جندری ضلع حافظ آباد علی پور چٹھہ نوکر چک مدین آباد ہیں گوجرانوالہ) (کالاشاہ کا کوندیاں میں آباد ہیں)

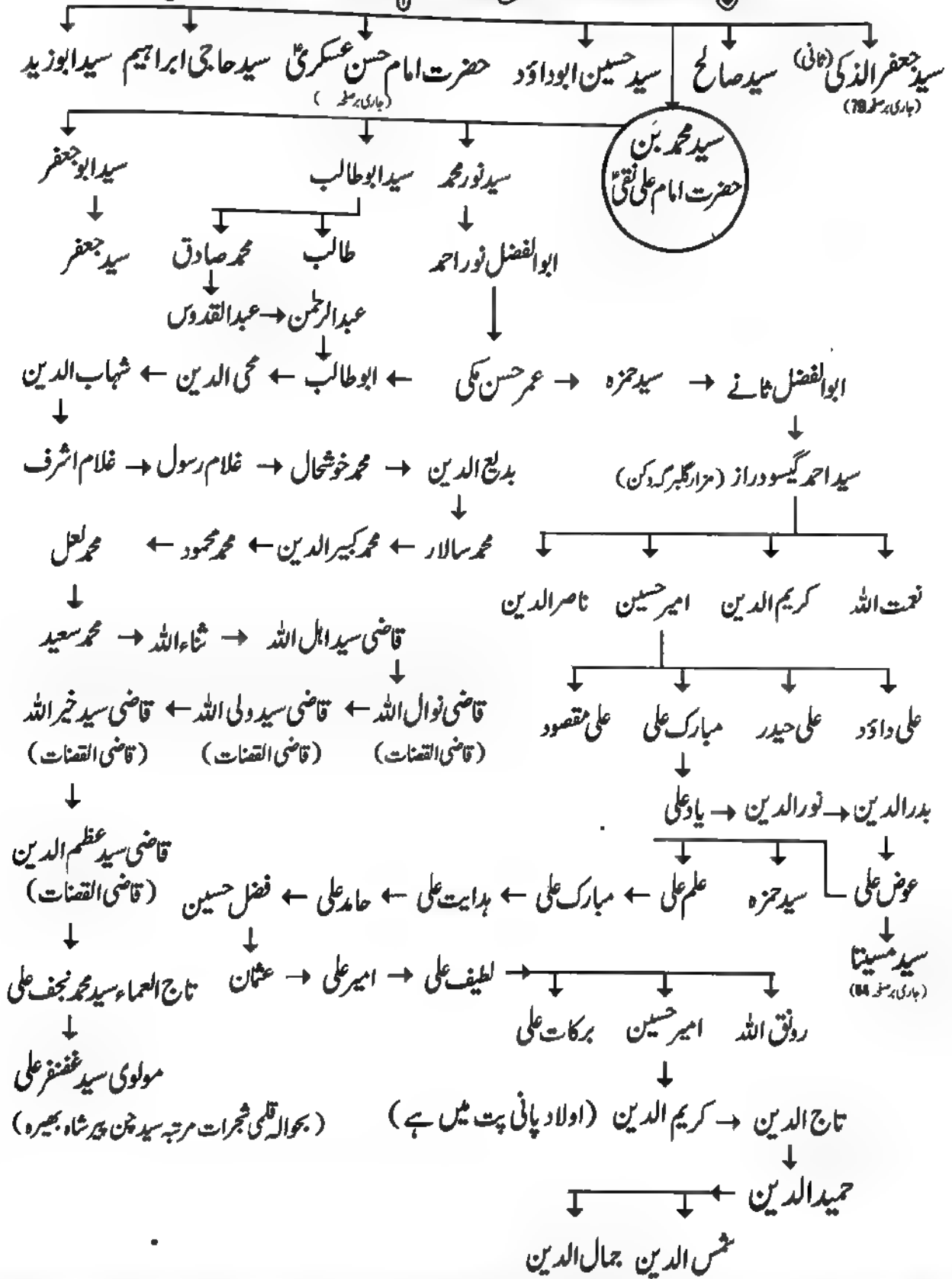
(آمد بر صلی)

شجرہ نسب نامہ اولاد حضرت امام محمد تقیؑ الخواص موضع ڈھلیاں ضلع انک

سید داؤد کرمانی و حضرت سید شاہ ابوالمعالی لاہوری



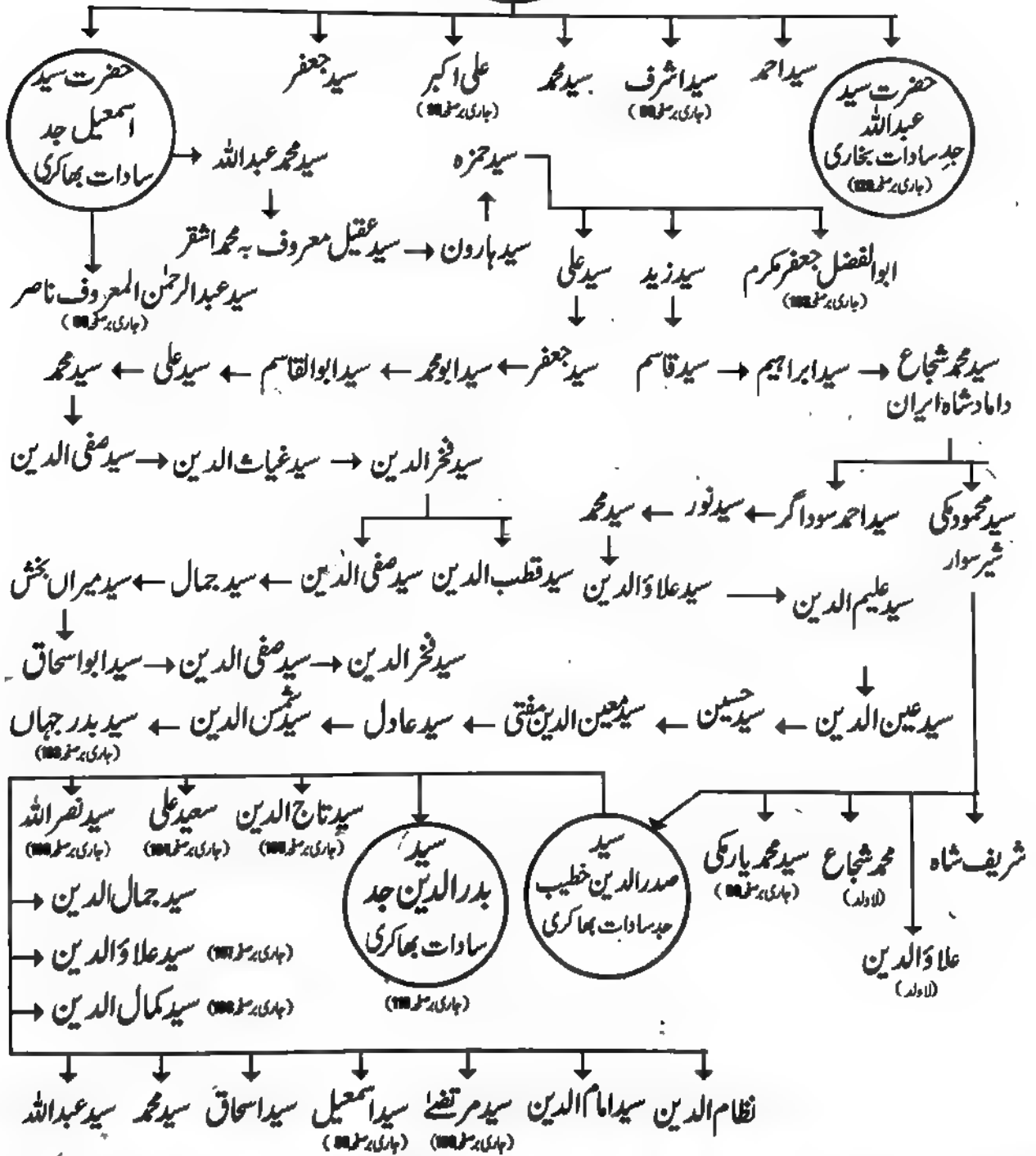
نسب نامہ اولاد حضرت امام علی نقی علیہ السلام



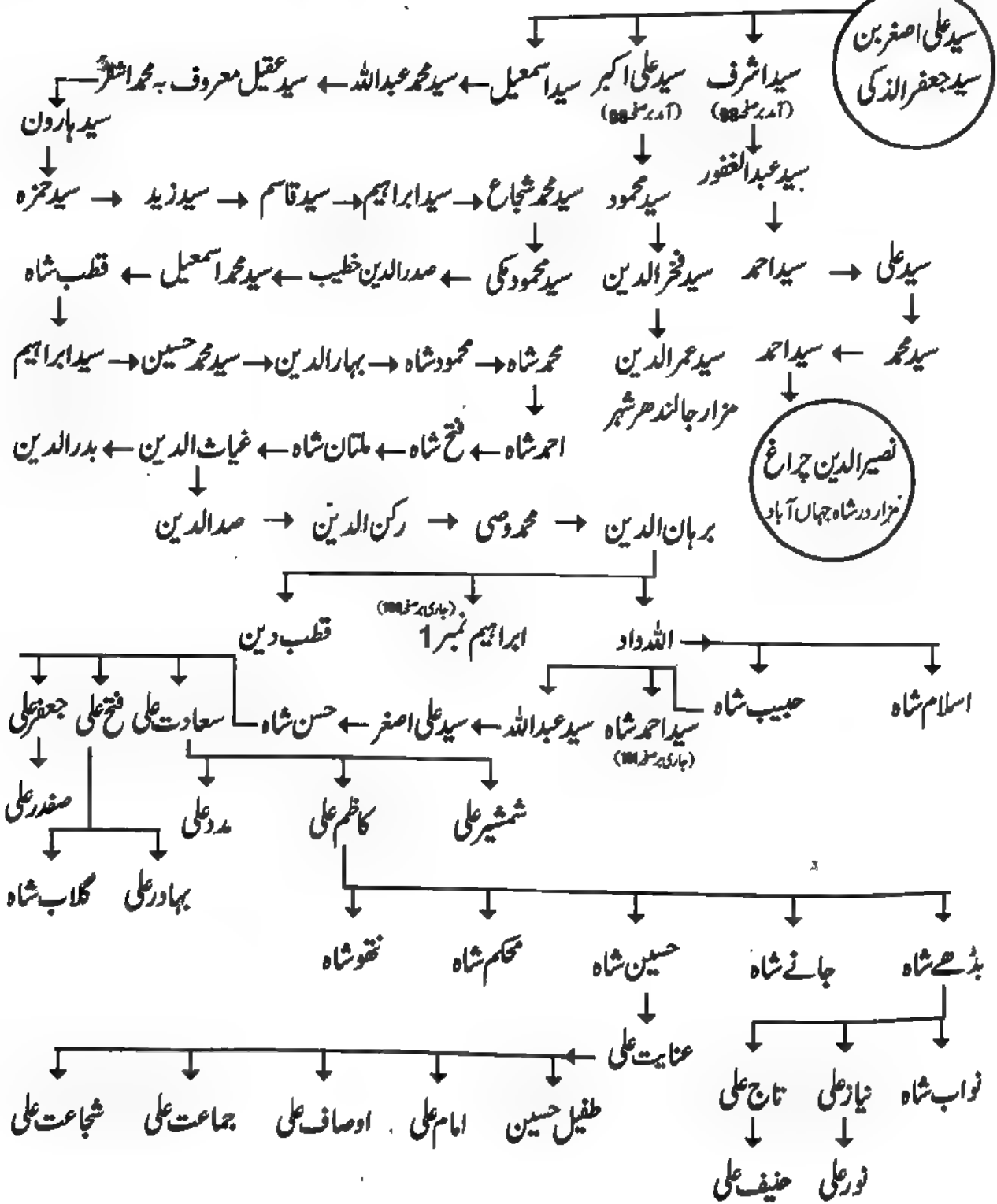
سید طاہر سید ادریس سید علی اصغر
سید موسیٰ سیدیچی سید اسماعیل حریف سید ہارون سید باقر
سید محمد تندی سید جعفر سید عثمان علی سید اسحاق سید محمد محمود احمد حافظ
سید یوسف نور بخش احمد ثانی شاہ براق احمد مشتاق ابوتراب
سید احمد نوری سید علی قر علی سید مصطفیٰ سید قاسم
سید حسن علی رحمت اللہ سید عارف شاہ جلال سید جلال کاغہ
سید حسن علی نور شاہ نور شاہ حسین شاہ مسکین علی شہ
سید مشتاق حسین مبارک علی منور حسین عارف حسین اقبال حسین
(ہاشمی بک ڈیو مظفر آباد آزاد کشمیر اور کاغان میں آباد ہیں)
سید طاہر سید حمزہ ابوطالب
سید محمد بغدادی سید ابوالعلی محمد الال سید حسن نظام الدین سید محمد الدقاق
سید محمد اسماعیل بوعلی نجم الدین سبزواری سید زین الدین حسن (جلال الدین)
سید ابراہیم دہلوی سید شرف الدین سید نصیر اللہ
محمد عماد الدین اعز الدین سید احمد شمس الدین سید محمد شہاب الدین
سید حسن علیم الدین سید حسین جلال الدین

نسب نامہ سادات بھاگری اولاد حضرت جعفر ثانی

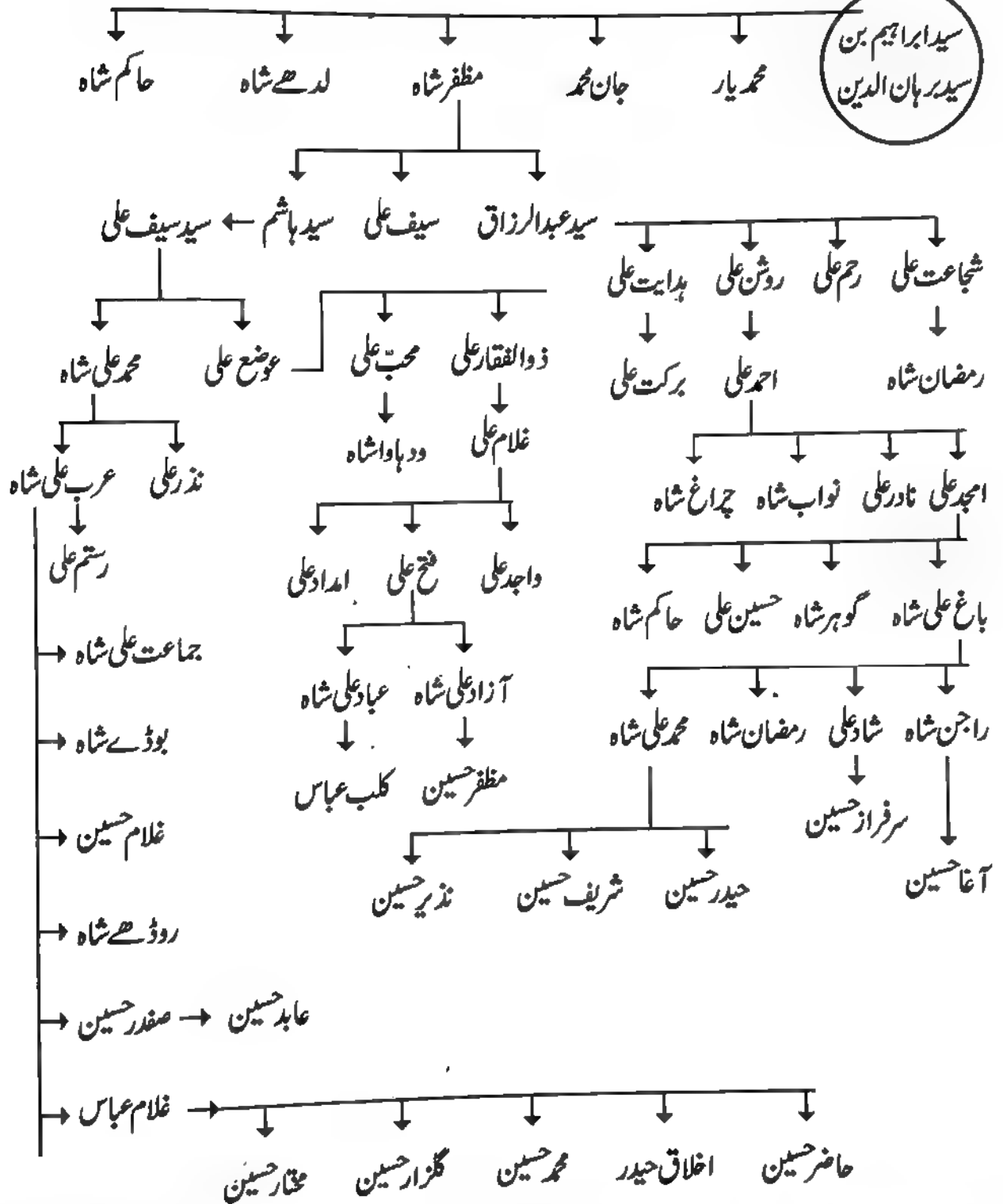
(۱۲۰۰ھ)



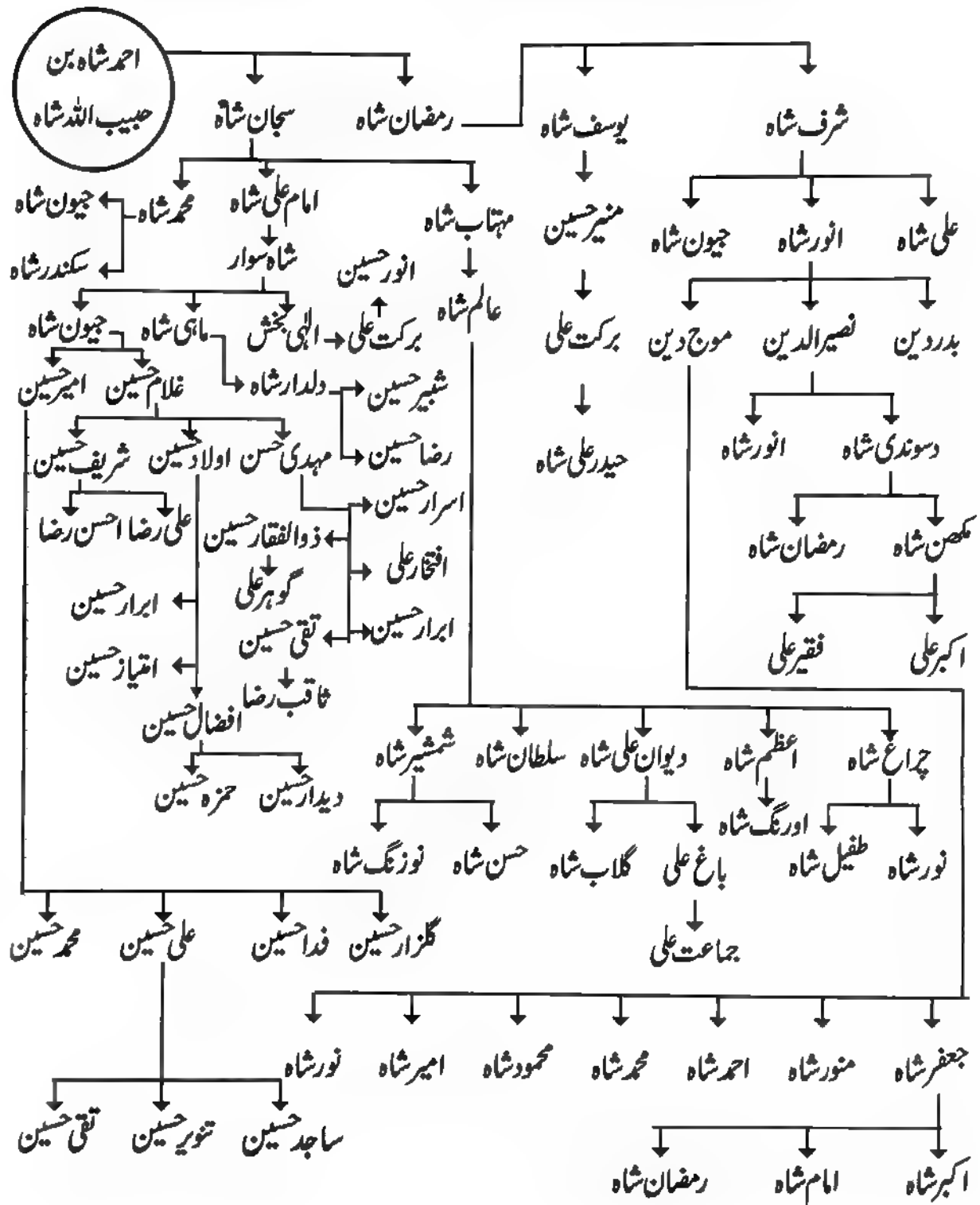
نسب نامہ اولاد سید علی اصغر سادات سنگت قرہ ضلع ناروٹال



سید ابراہیم بن
سید رہان الدین

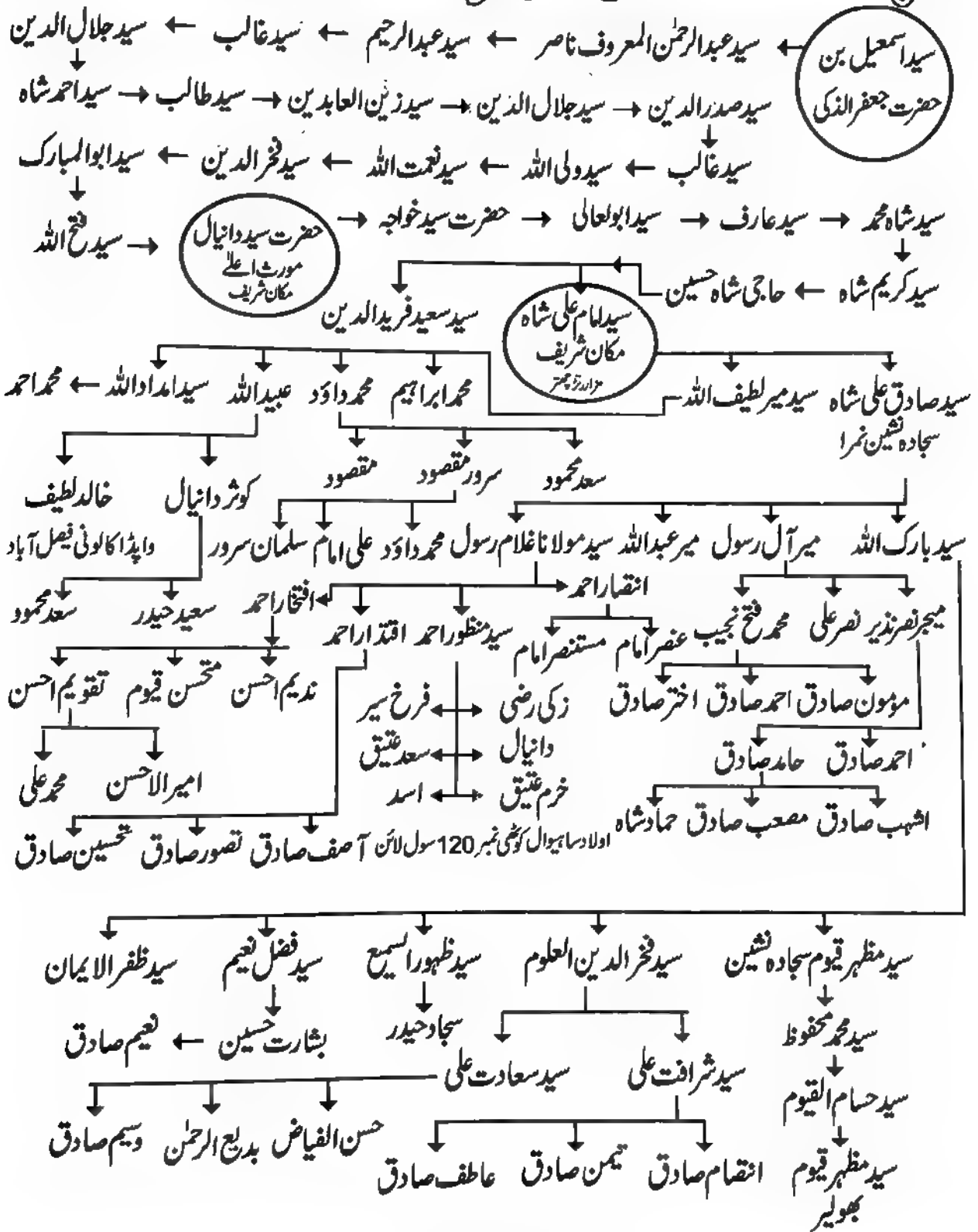


بحالہ انوار السادات



(سنکھتر اضلع نارووال نبی پورہ میں آباد ہیں)

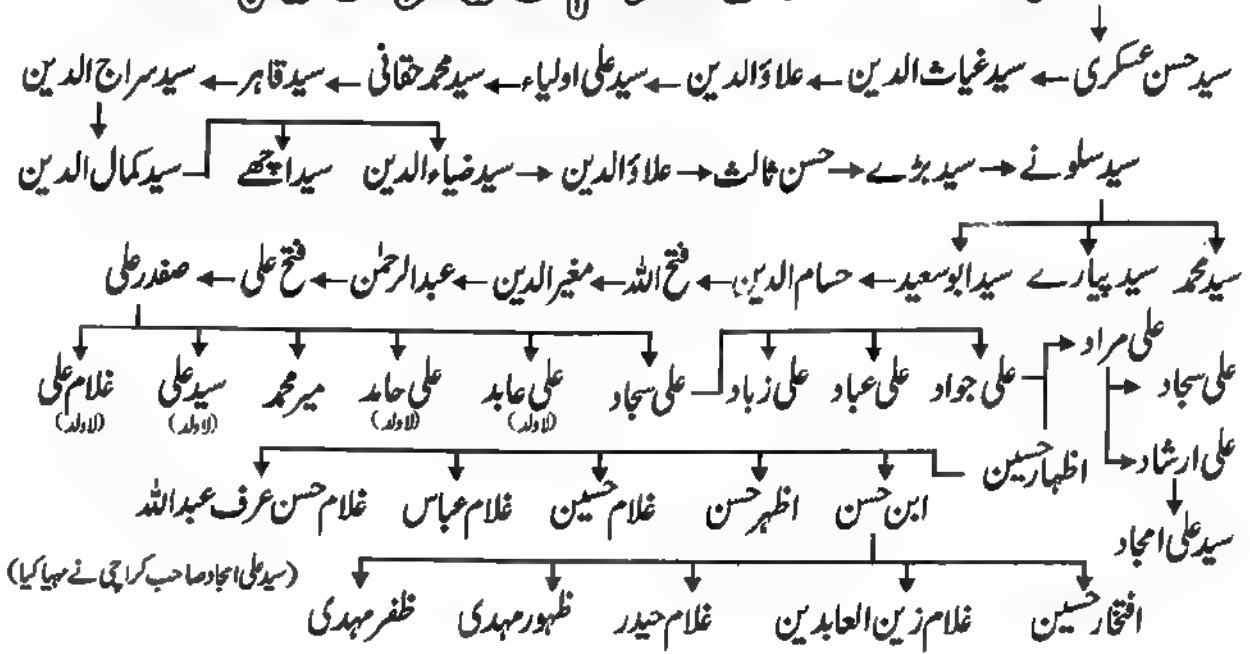
نسب نامہ سادات بھاگری مکان شریف رتو چتر ضلع گورداسپور انڈیا



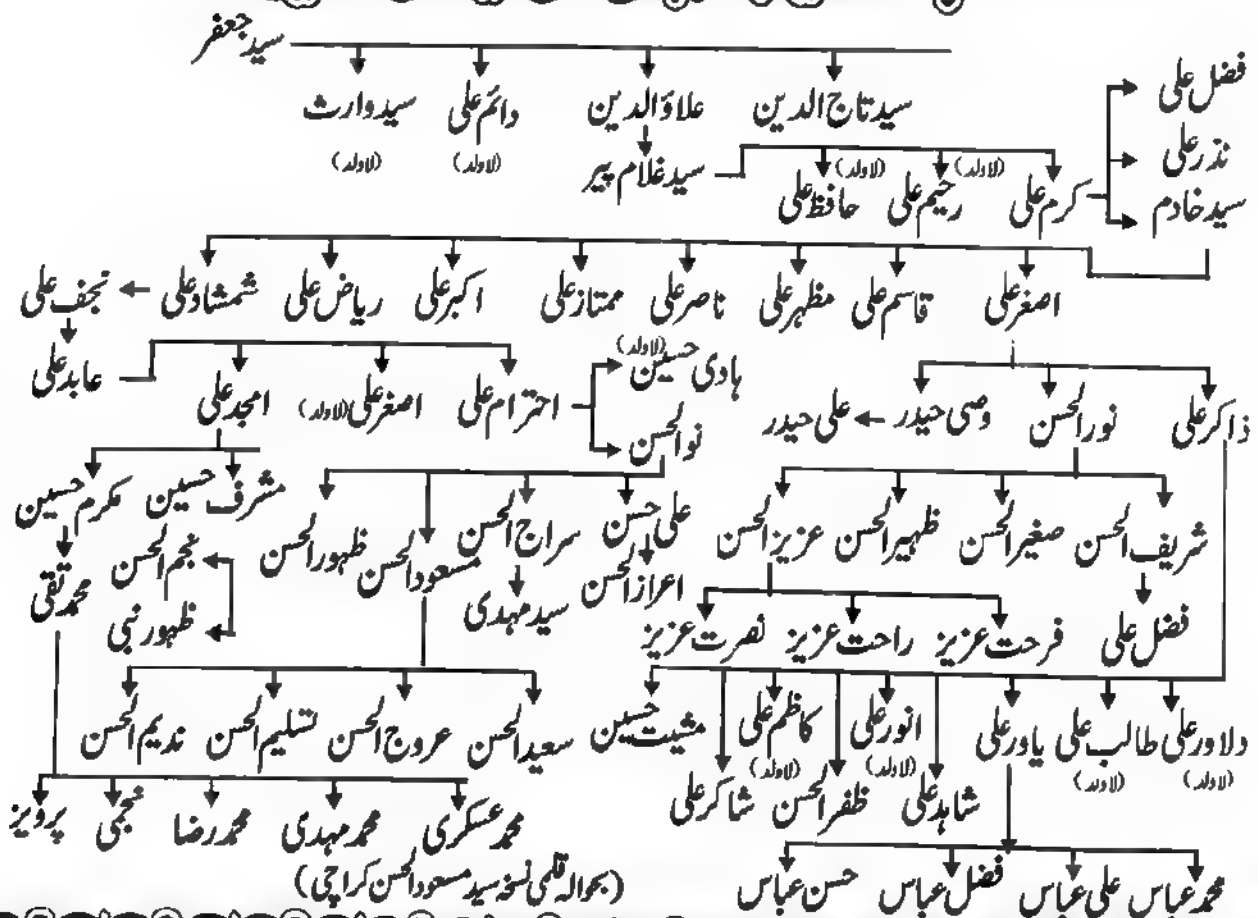
(موضع بھولیر آباد ہیں)

(آءء بر صفء 98)

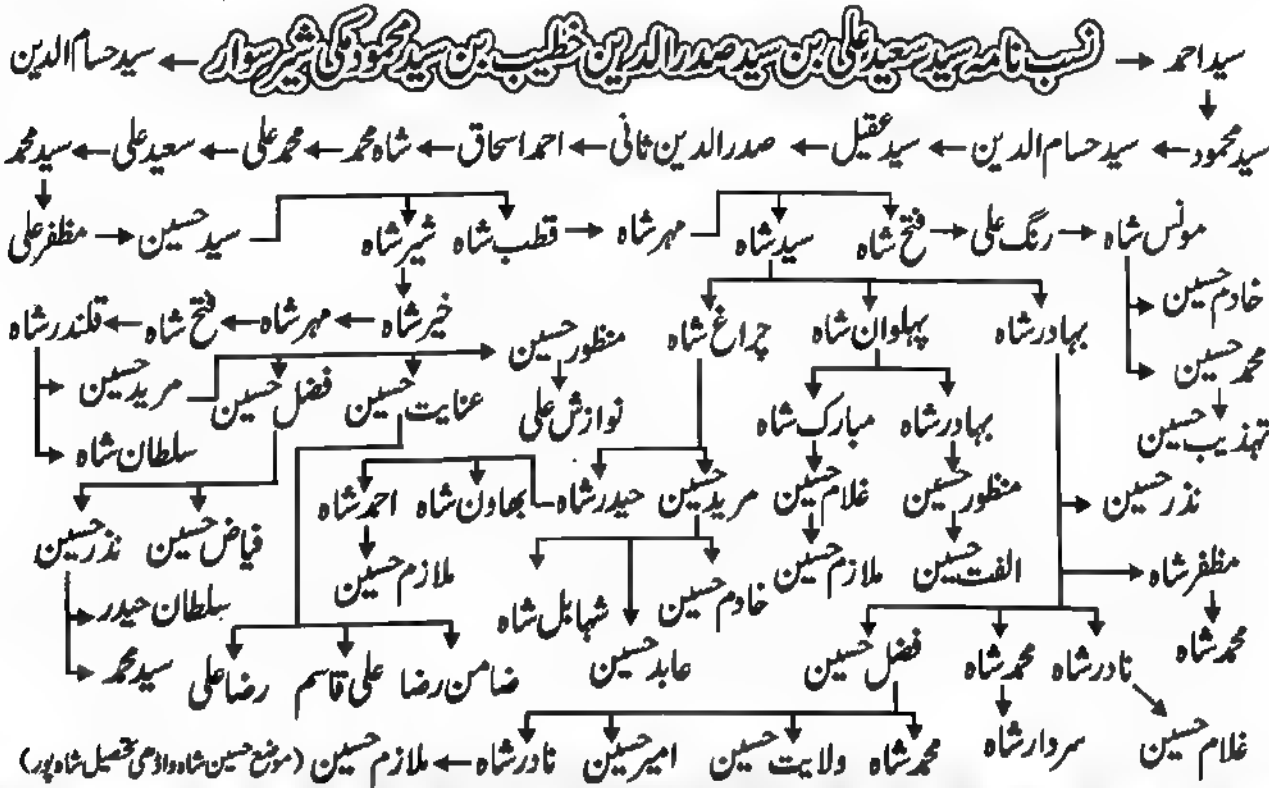
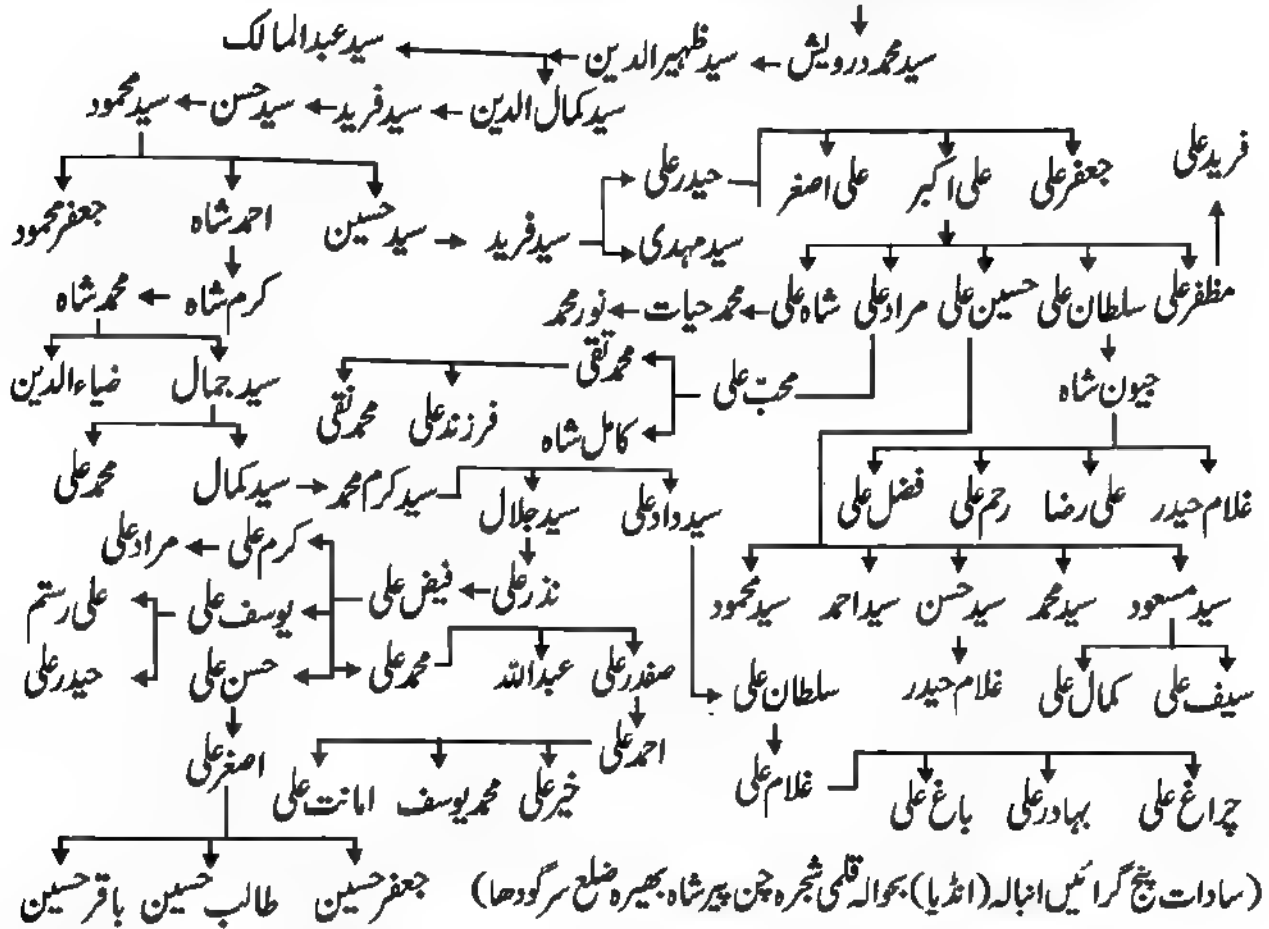
نسب نامہ ابوالفضل سید جعفر کریم بن سید عزہ بن سید ہارون



نسب نامہ سید بدر جہاں الدین سید شمس الدین (آءء بر صفء 98)



نسب نامہ سید فخر الدین بن سید ملا الدین بن سید صدر الدین خطیب



سید جمال علی سید حماد علی اکبر شاہ ← مصطفیٰ نور شاہ خیر شاہ بھون شاہ نور شاہ قطب شاہ ہدایت شاہ
 حسین شاہ → سردار شاہ فتح شاہ شہابیل شاہ حسن شاہ سوہنے شاہ جمال شاہ مراد شاہ
 امیر شاہ برکت شاہ وزیر شاہ منیر شاہ نادر شاہ حیدر شاہ عنایت شاہ بہادر شاہ قادر شاہ شہابیل شاہ
 افتخار حسین گلغا عباس

رحمت شاه عادل شاه
 صابر شاه
 باقر شاه
 حسن عباس
 احسن عباس
 غلام رضا محبت علی
 حنین عباس
 علی عباس
 عارف حسین
 مخدوم حسین
 قیصر عباس
 سہیل عباس
 وقار حسین
 ریاض حسین
 عنصہ عباس
 شہزاد عباس
 شہباز حسین
 فیاض حسین
 اعجاز حسین
 حیدر عباس
 طیب عباس
 حبیب عباس
 فرعام عباس
 جازم عباس

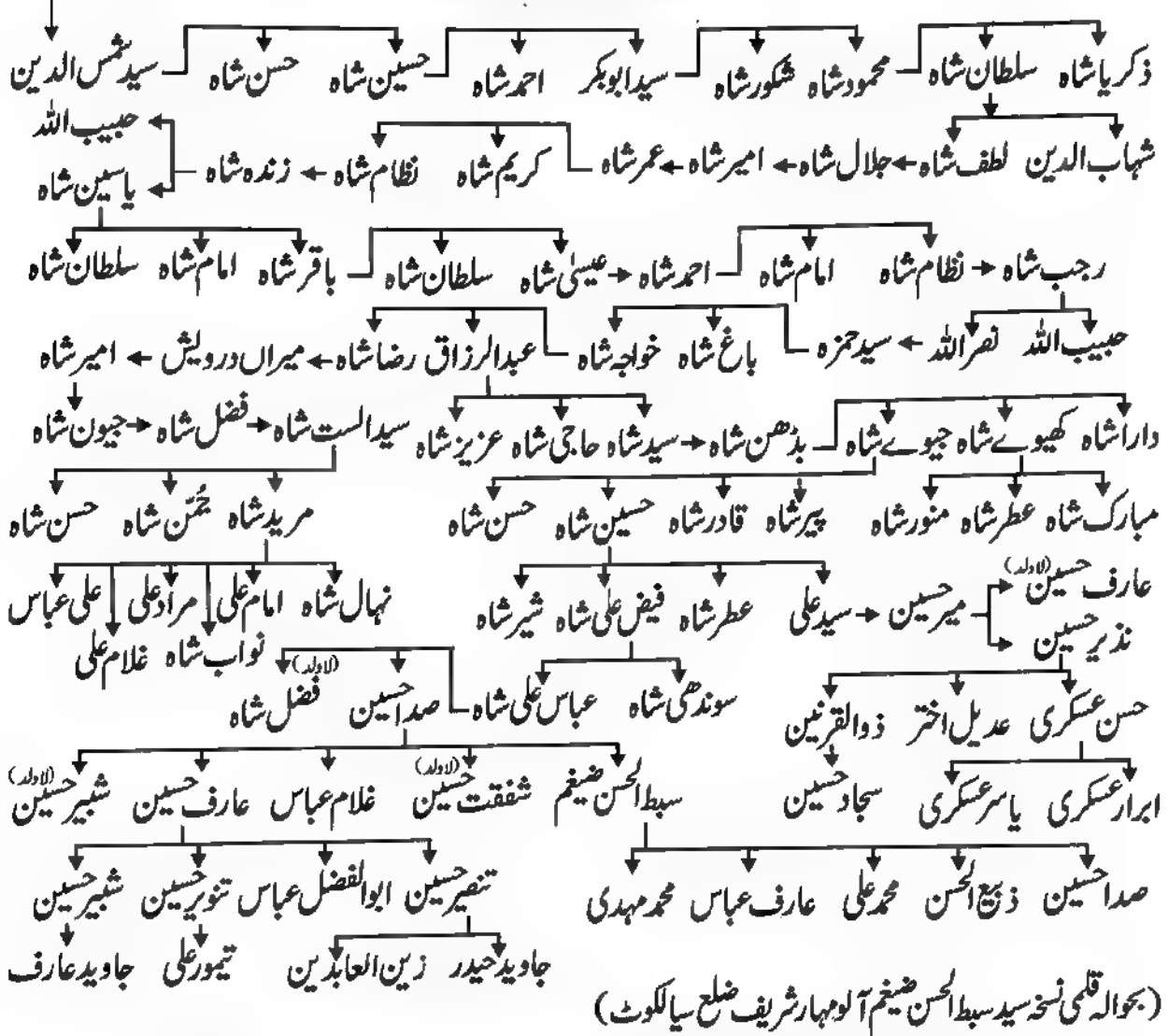
امام شاہ
 بشیر حسین
 فرمان علی
 فرزند حسین
 تاج حسین
 منیر حسین
 نذیر حسین
 لیاقت حسین
 رضوان علی
 عام حسین
 ناظم حسین
 عدیل عباس
 کاظم حسین
 اعظم حسین
 حیدر حسین
 فاضل حسین
 عبدیم عباس
 وسیم عباس

امام حسین
 فرزند علی
 نیاز حسین
 مقبول حسین
 منظور حسین
 وحید عباس
 نوید عباس
 طراز حسین
 نواز
 اعجاز
 شهباز
 سجاد
 رضا
 خادم حسین
 اشفاق حسین
 خدام حسین
 گلفام حسین
 فدا حسین
 فریاد حسین
 شوکت علی
 خالده
 عباس
 مدثر
 علی
 وسیم عباس
 ندیم عباس
 سلیم عباس
 مظہر حسین
 اظہر حسین
 شہزاد حسین
 قائم علی
 علی رضا
 ارشد حسین
 نعیم حسین
 رجب علی

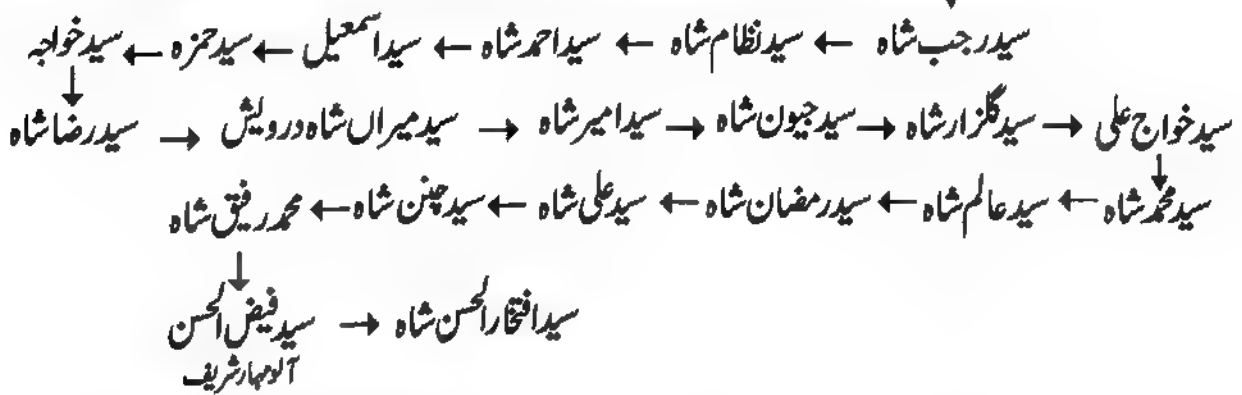
فضل عباس → ارشاد حسین → نذر حسین → امیر عرف بشیر حسین → منور حسین → محمد اشرف → برکت شاہ
 → جہان شاہ (لاولہ)
 → محمد اشرف
 → مہتاب شاہ (لاولہ)
 → جعفر عباس
 → بلال عباس
 → ضمیر حیدر
 → ناصر عباس
 → غفر عباس
 → علی رضا
 → عقیل عباس
 → حسن رضا
 → ابوذر غفاری
 → دلاور عباس
 → غیور بخاری
 → اولاد حسین
 → علی اکبر قاسم علی
 → حامد رضا

(موضوع تہانوالی نزد شہر قبور) (بدھ ہلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور) (نور پور اراہمال نزد شہر قبور) (شاہ جمال ٹاؤن نزد گتہ فیکٹری گیٹ نمبر 3)

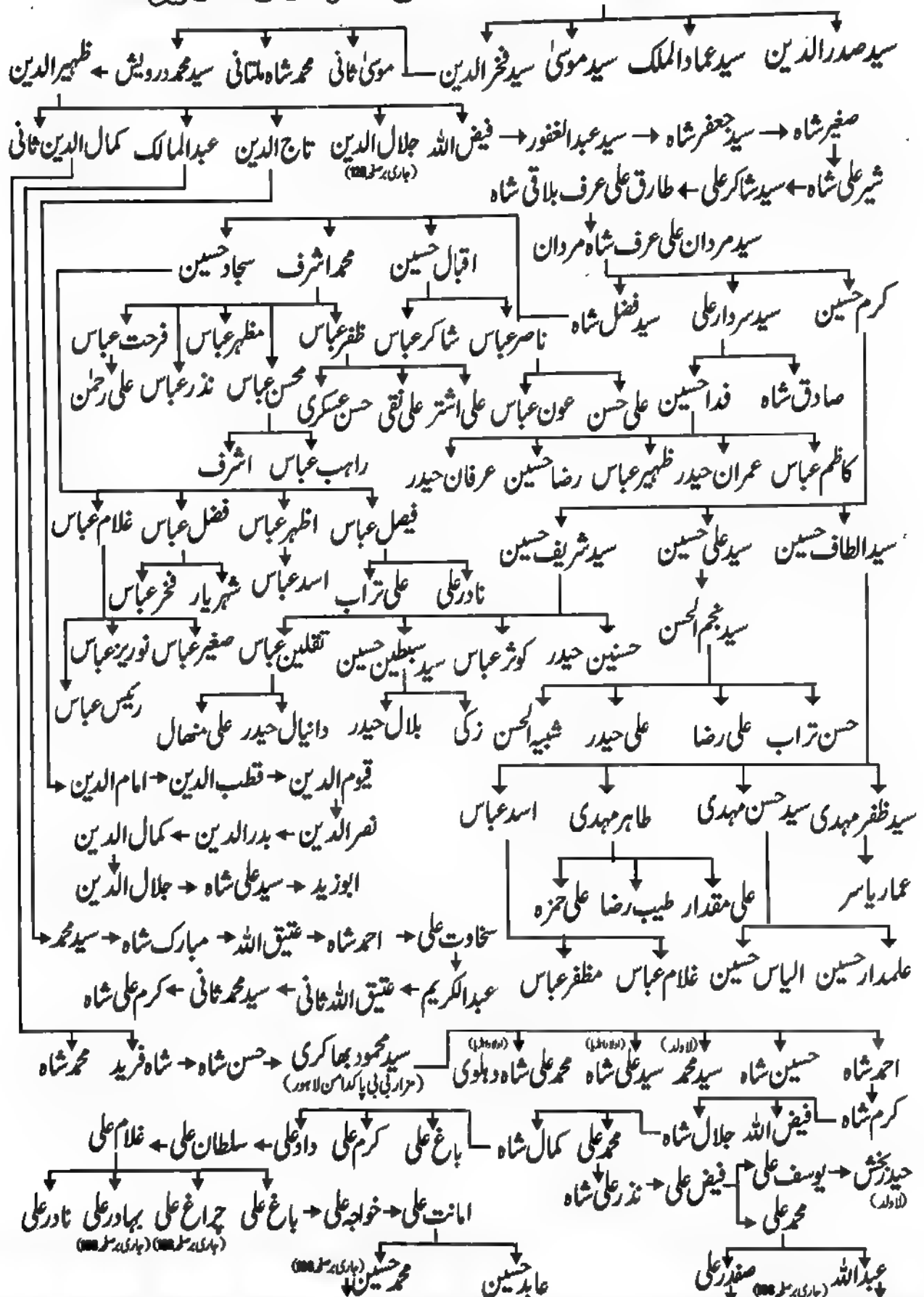
نسب نامہ سید مرتضیٰ بن سید صدر الدین خلیفہ بن سید محمود گنجی شیر سوار

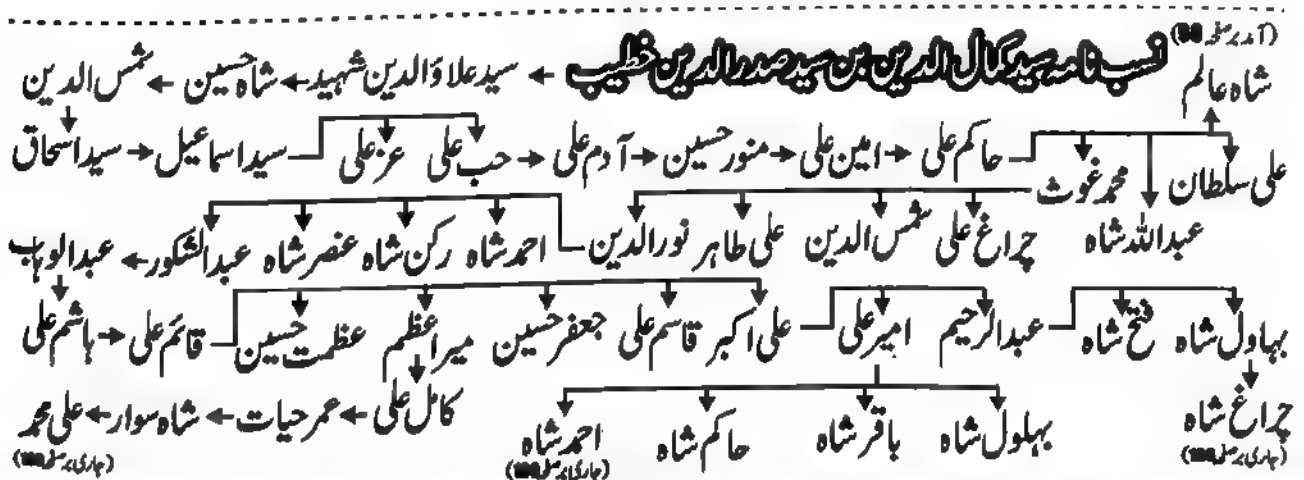
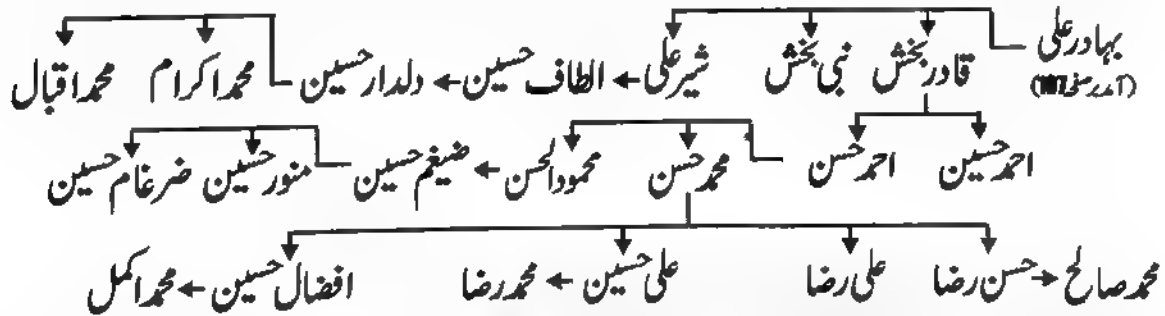
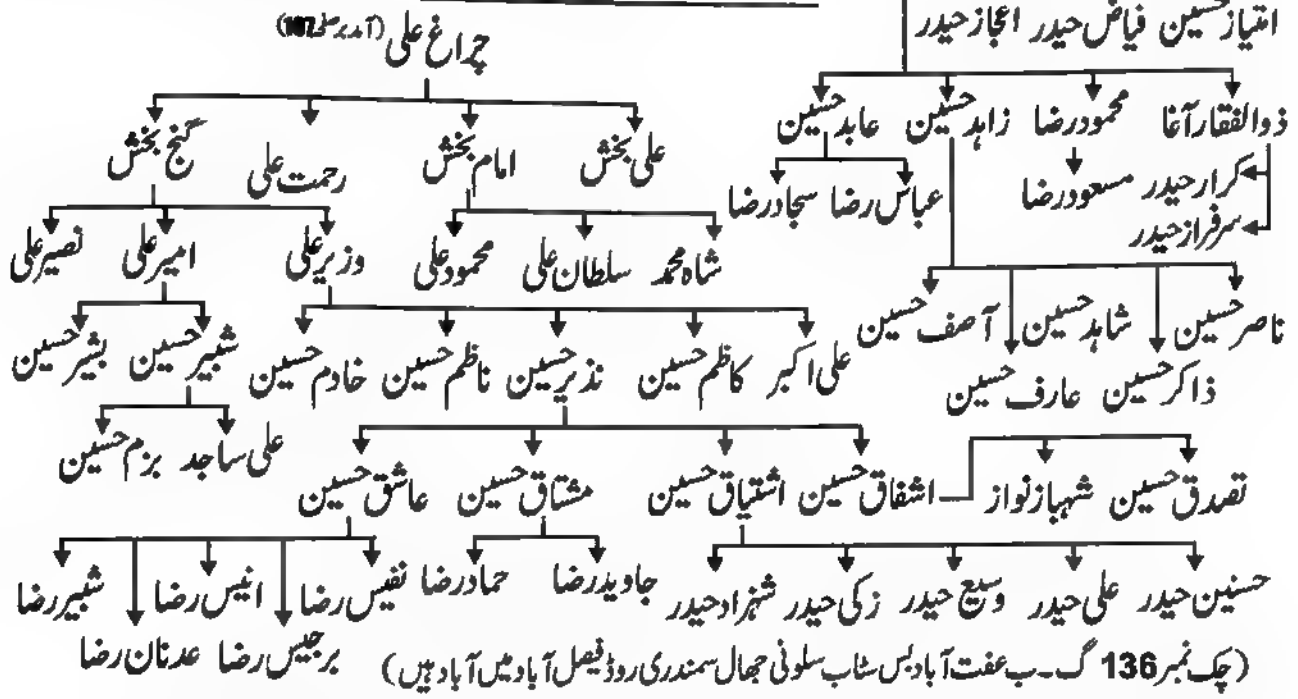
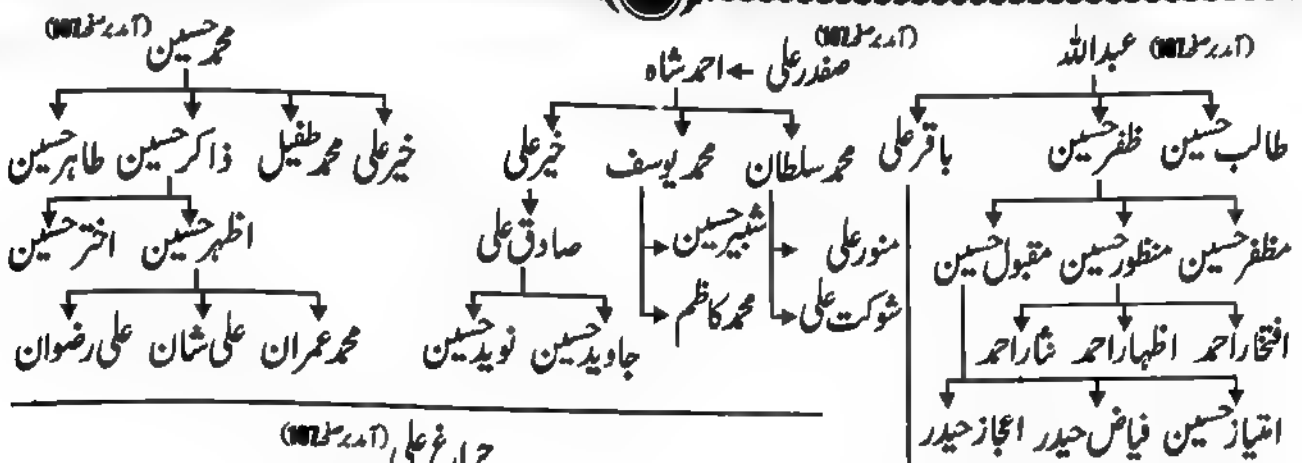


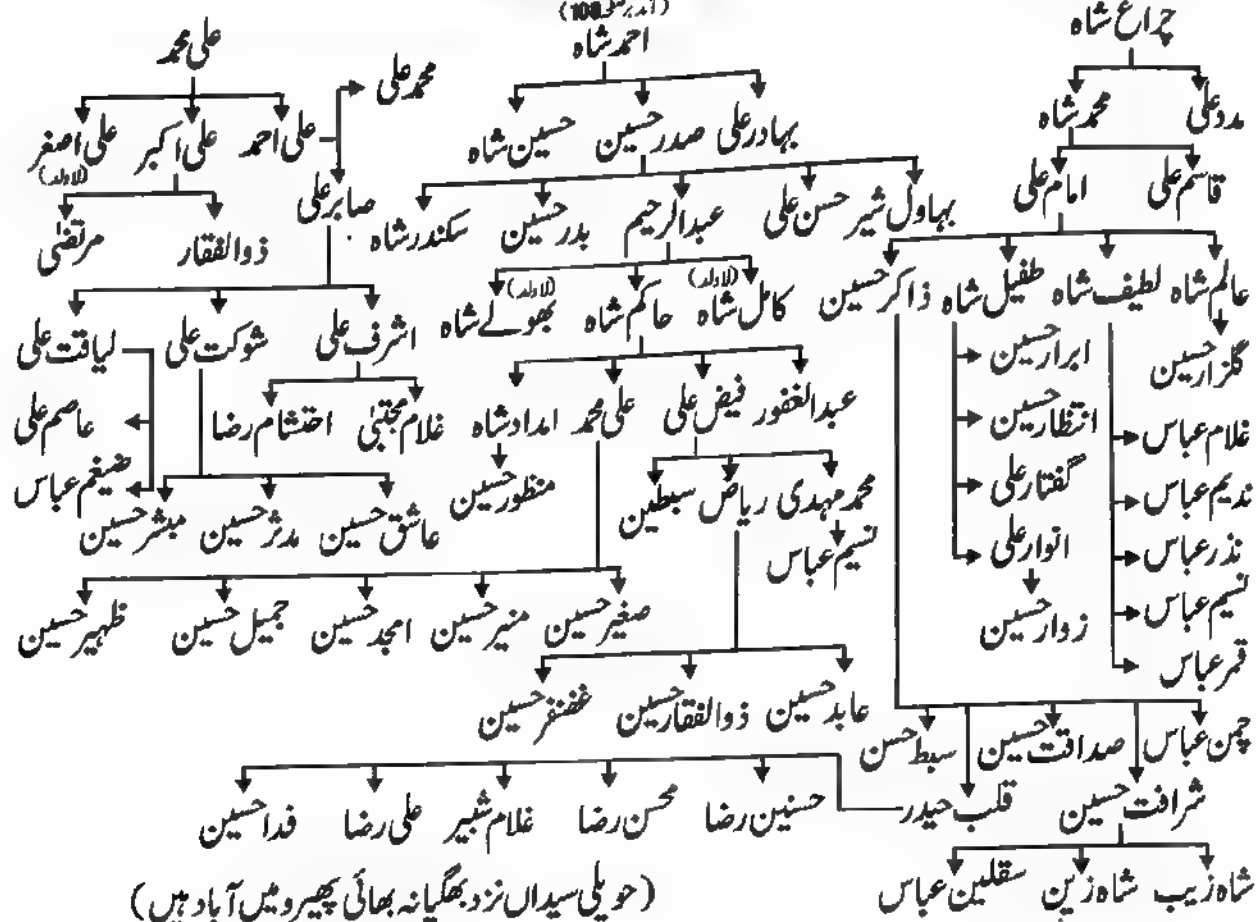
نسب نامہ سید نصر اللہ بن سید صدر الدین خلیفہ بن سید محمود گنجی شیر سوار (آدم ص 98)



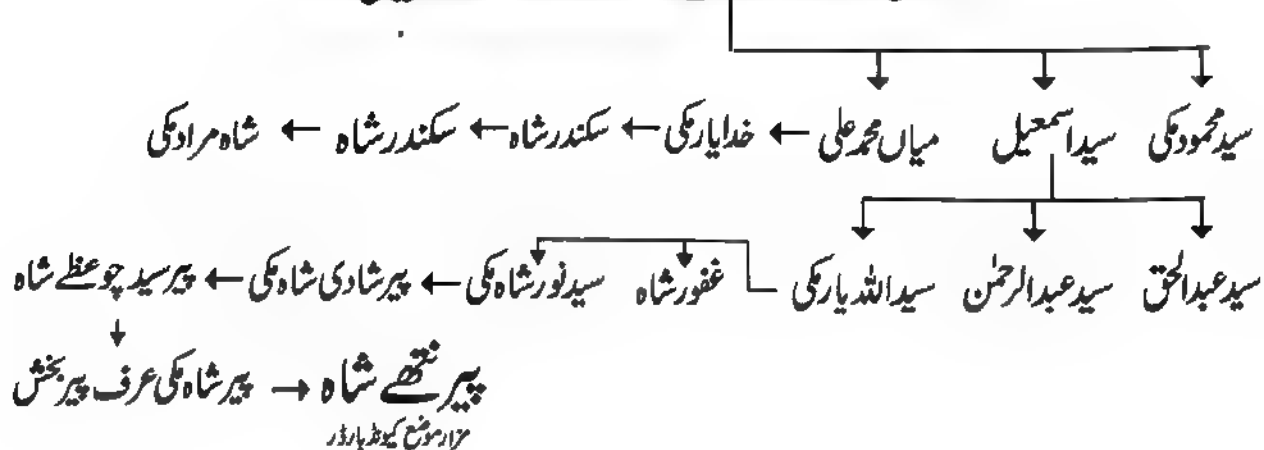
نسب نامہ سید طاووس الدین بن سید صدر الدین خلیفہ بن سید محمود کی شیر سوار



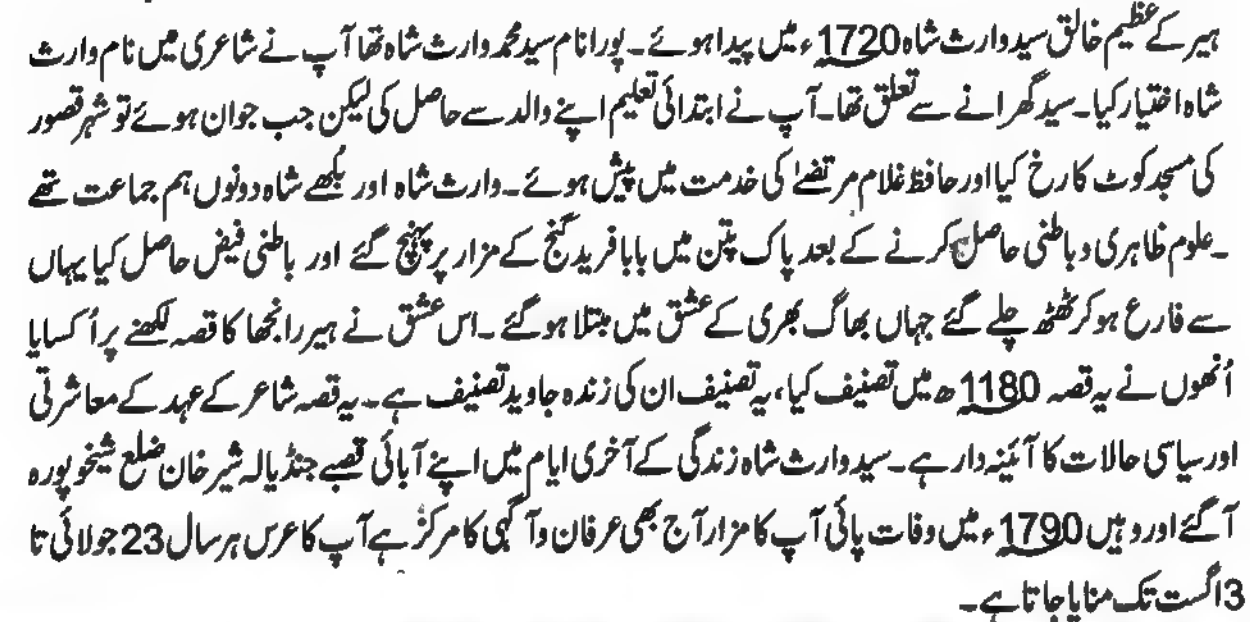




نسب نامہ سید محمد علی کی جن سید محمد علی کی شیر سہ



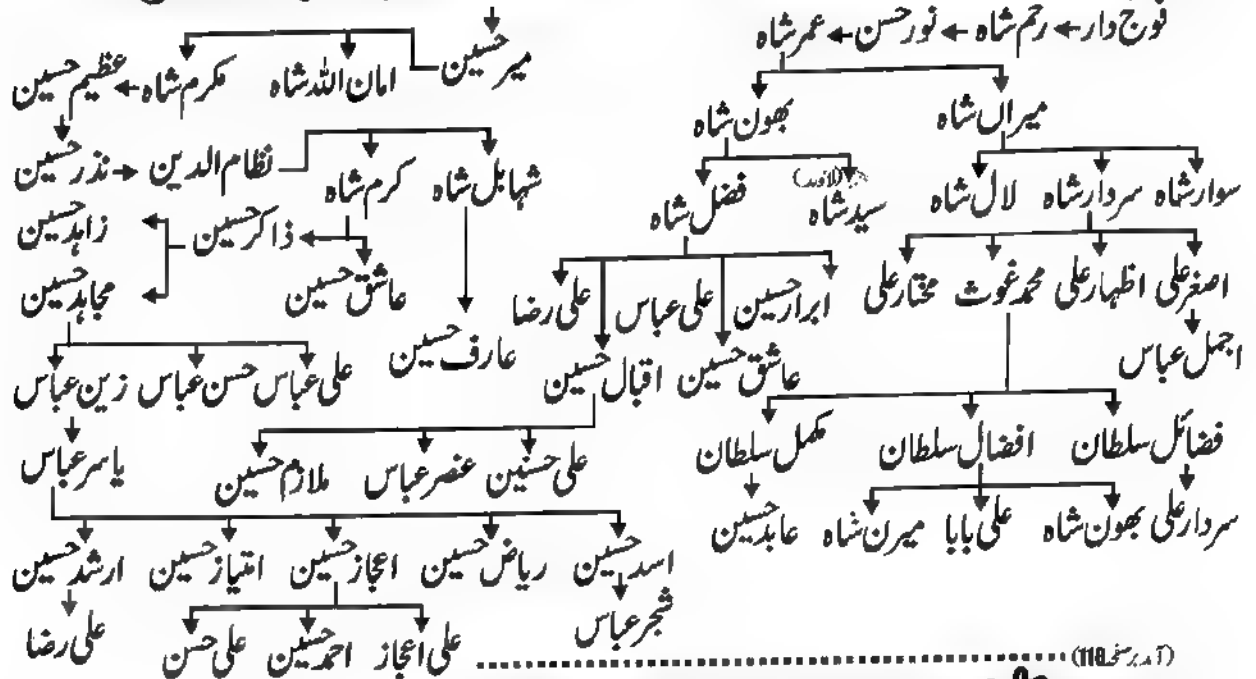
(003447)



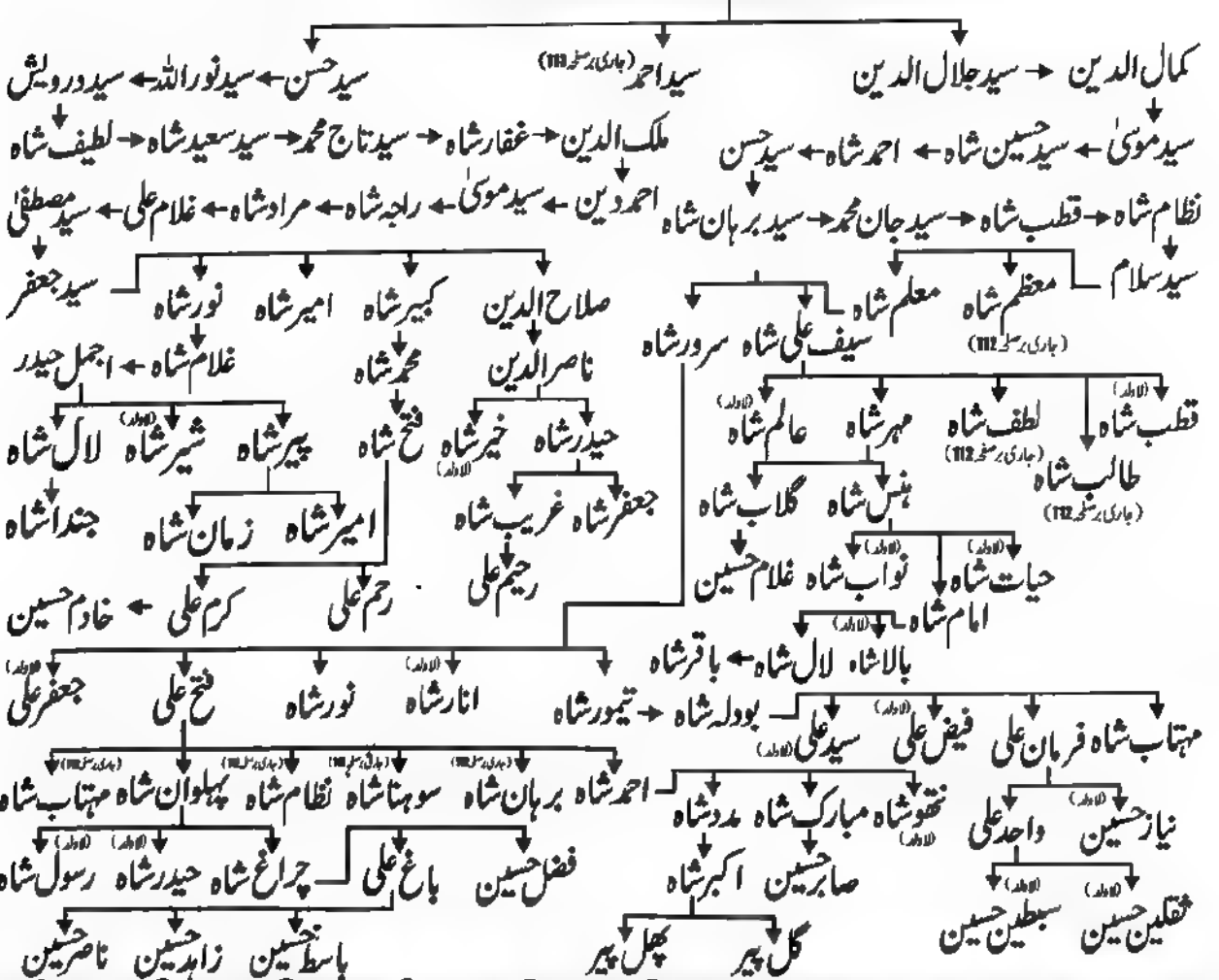
حاکم شاہ بن عادل شاہ بن میراں حبیب

(۱۸۰۷ء)

فاصل شاہ بن میراں حبیب بن تاج الدین محمود



سید شاہ بن فاضل بن سید نور الدین بن سید عبداللہ بن خلیف





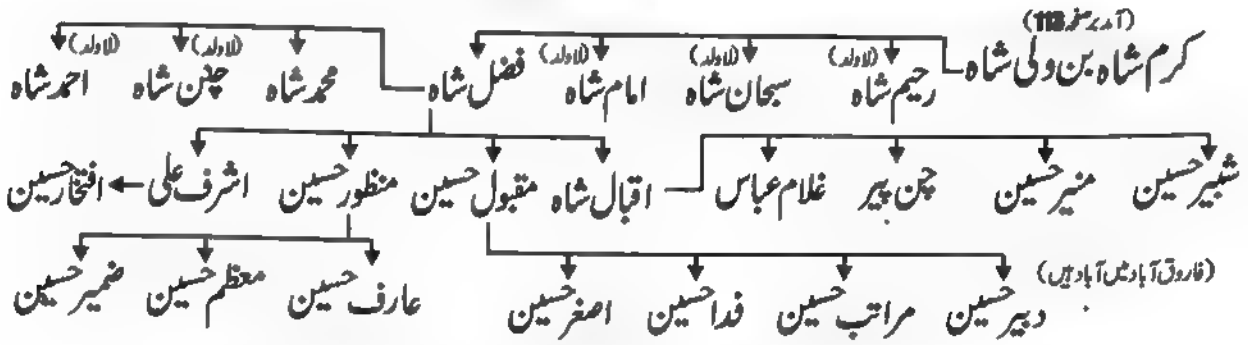
سید نظام الدین ← رجب شاہ ← نور شاہ ← حمزہ شاہ ← خواجہ شاہ (المعروف معراج شاہ) ← رضا شاہ عرف رُحمن شاہ

حضرت محمد شفیع → محمد رضا دہلوی → احمد بخش → مولا بخش → خدا بخش → میراں درویش (اچ سے بھوپال گئے)

محمد جمیل الرحمن → محمد خلیل الرحمن → محمد صابر حسین → سید حامد رضا → سید احمد رضا → سید عبد المصطفیٰ حسن چشتی (سجادہ نشین)

محمد نبیل الرحمن (آستانہ عالیہ چشتیہ آباد کاموکی ضلع گوجرانوالہ) → سید اعجاز احمد → سید ارمغان → سید معین مسعود چشتی

[illegible]

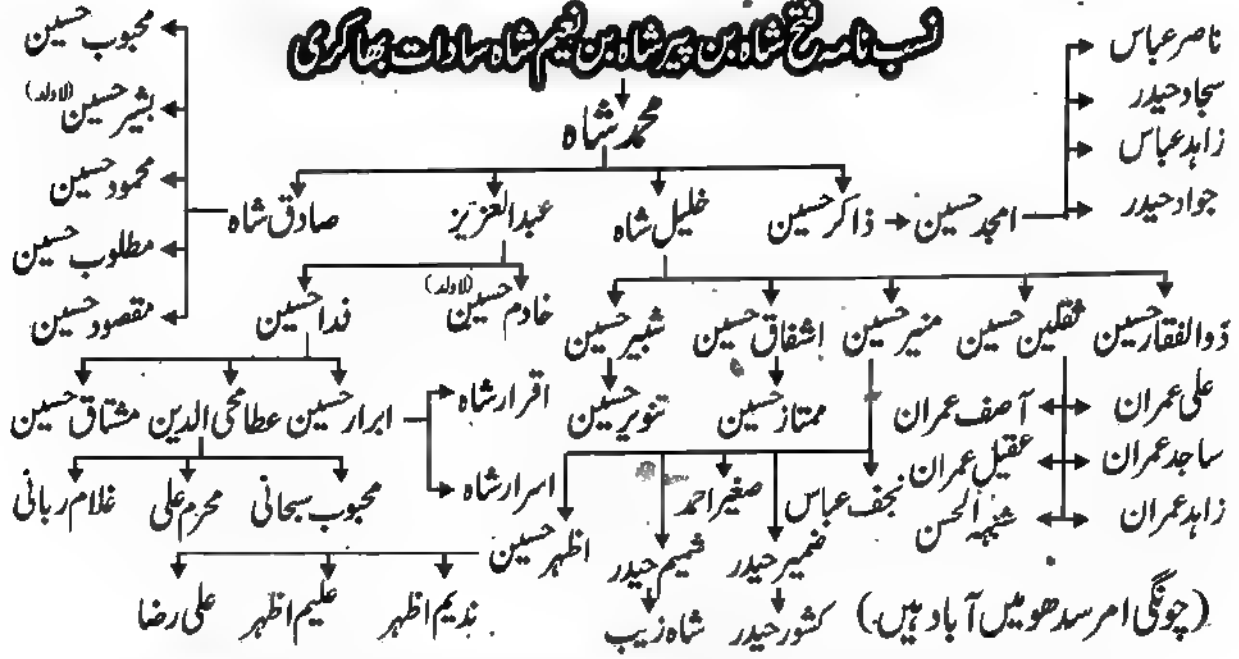


نسب نامہ پیر شاہ بن نعم شاہ بن شمس شاہ سادات بھاگری

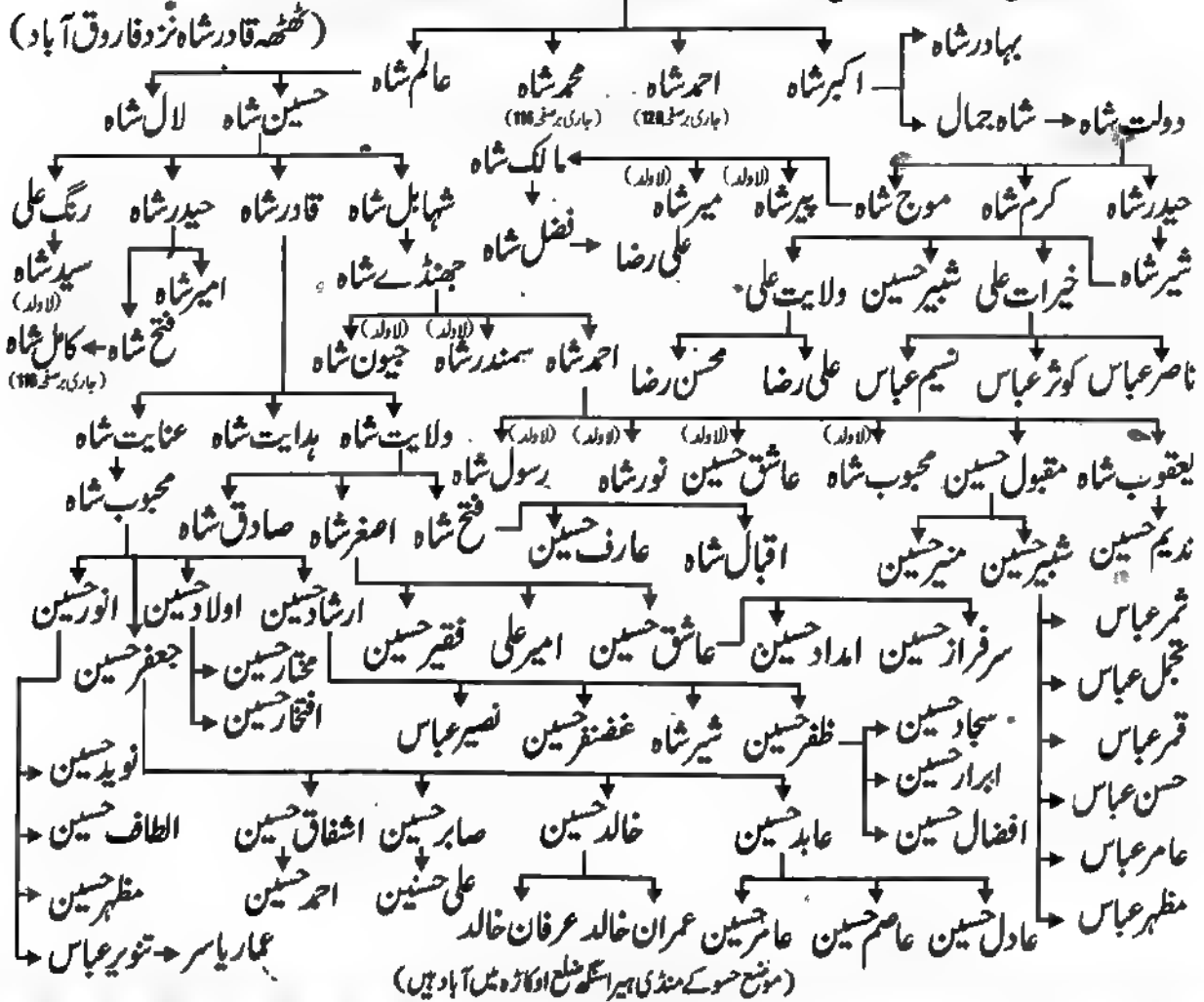
(۱۱۳ء سنہ)



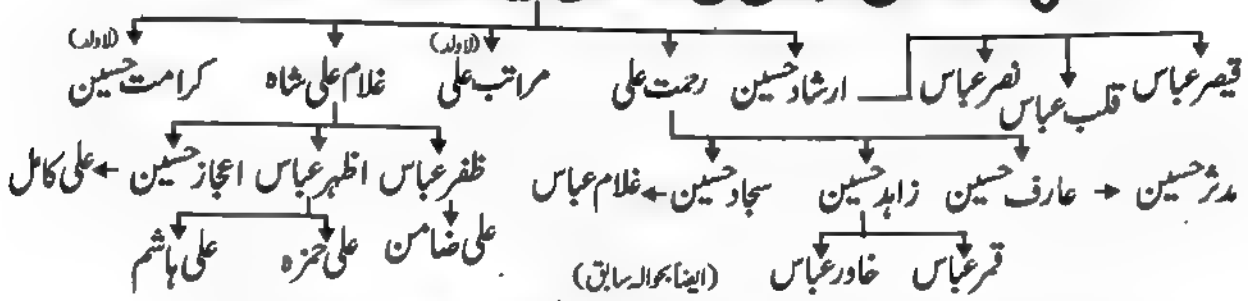
نسب نامہ سید شاہین سید شاہین رحمہ اللہ



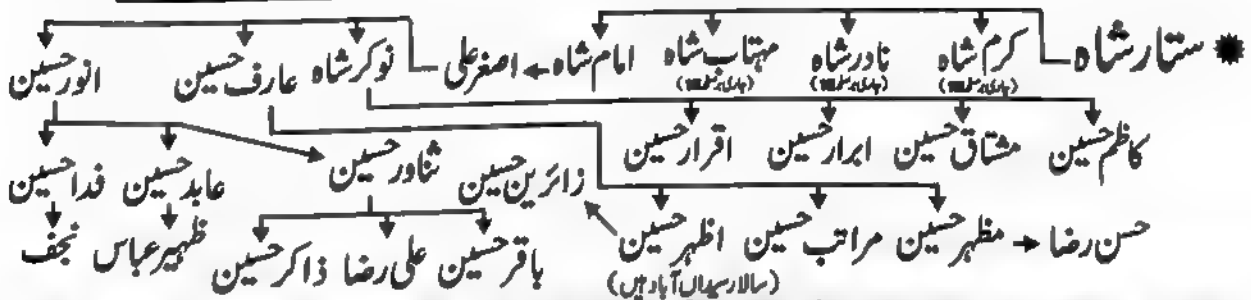
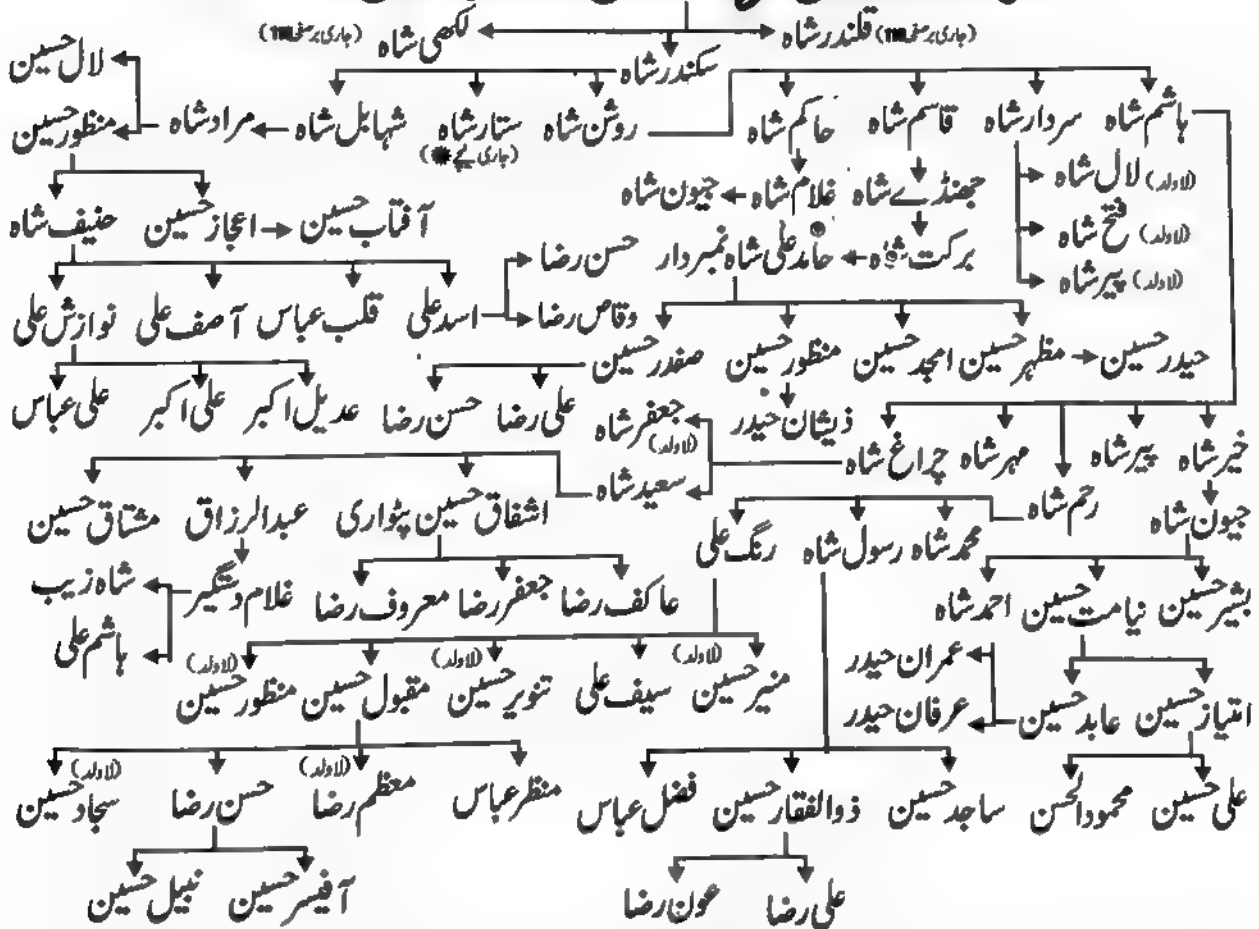
نسب نامہ سید عرف شاہین سید شاہین رحمہ اللہ



نسب نامہ کمال شاہ بن فتح شاہ بن حیدر شاہ بھاگری سادات



نسب نامہ محمد شاہ بن معروف شاہ بن فتح شاہ بھاگری سادات

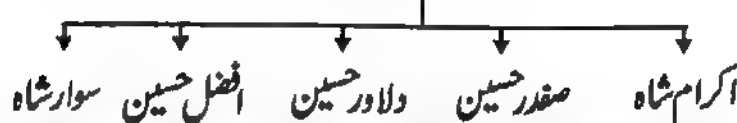




(附)



(آب و هوا)

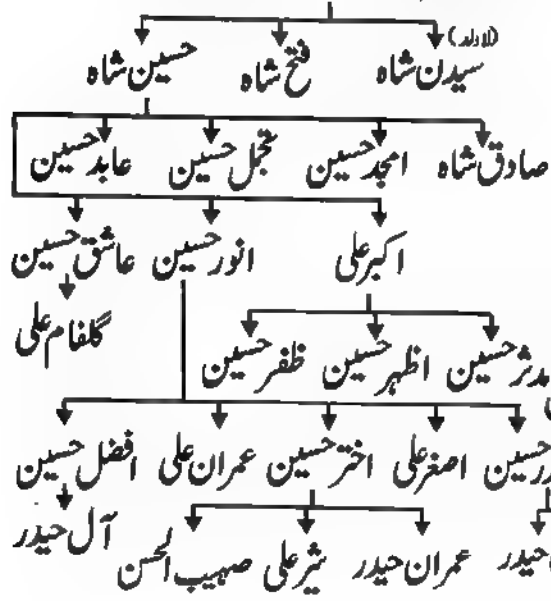


(موضع جنت پیر عرف زندہ پیر نزد شیخو پورہ)



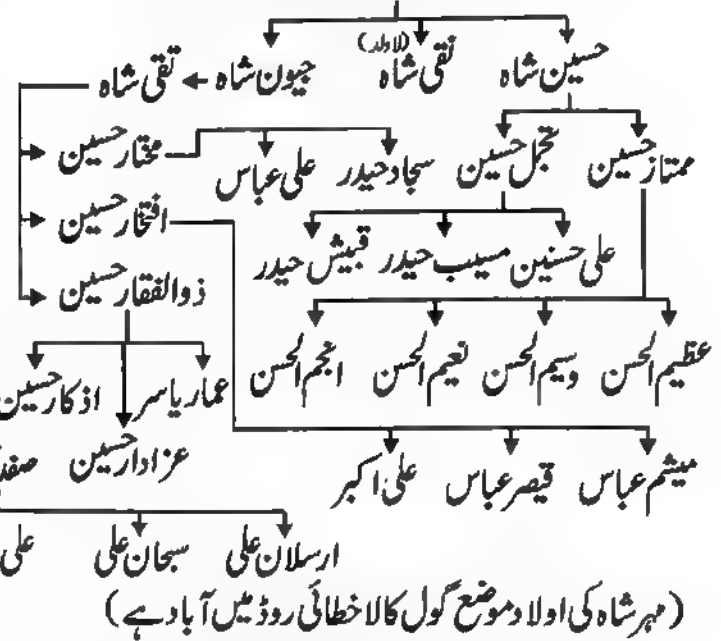
(۲۰۰ صفحہ ۱۲۰)

غلام شاہ بن محمد شاہ بن عیسیٰ شاہ

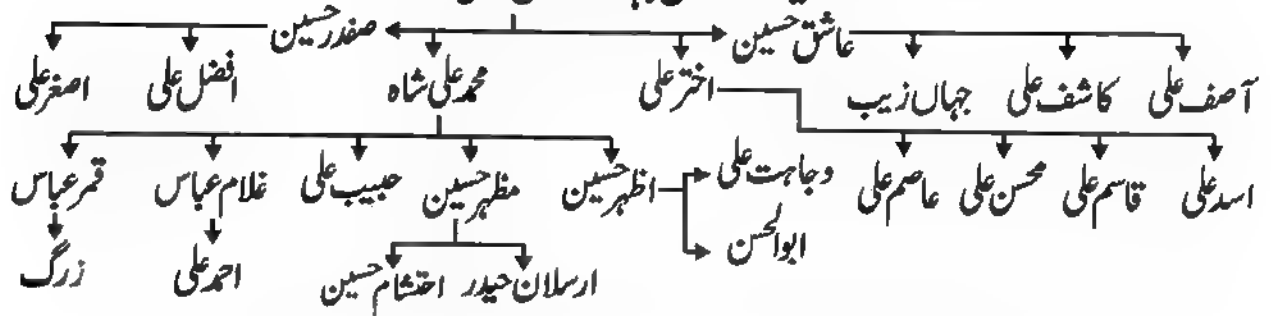


(۲۰۰ صفحہ ۱۲۰)

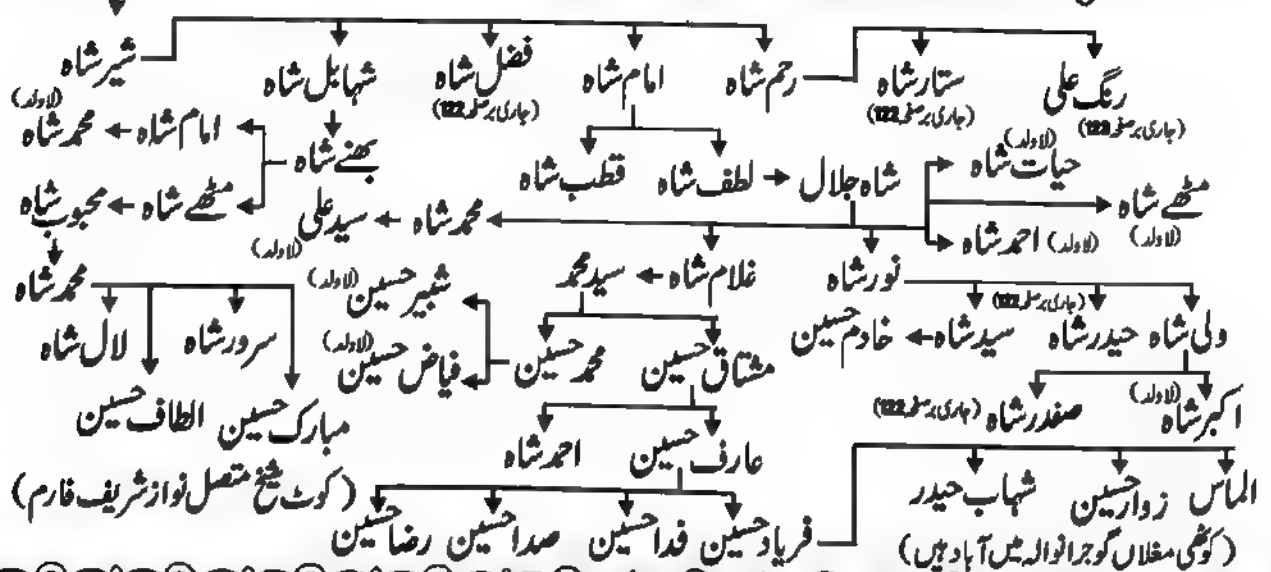
مہر شاہ بن عیسیٰ شاہ اولاد سید احمد شاہ



(۲۰۰ صفحہ ۱۲۰) عنایت شاہ بن بہار شاہ بن عیسیٰ شاہ

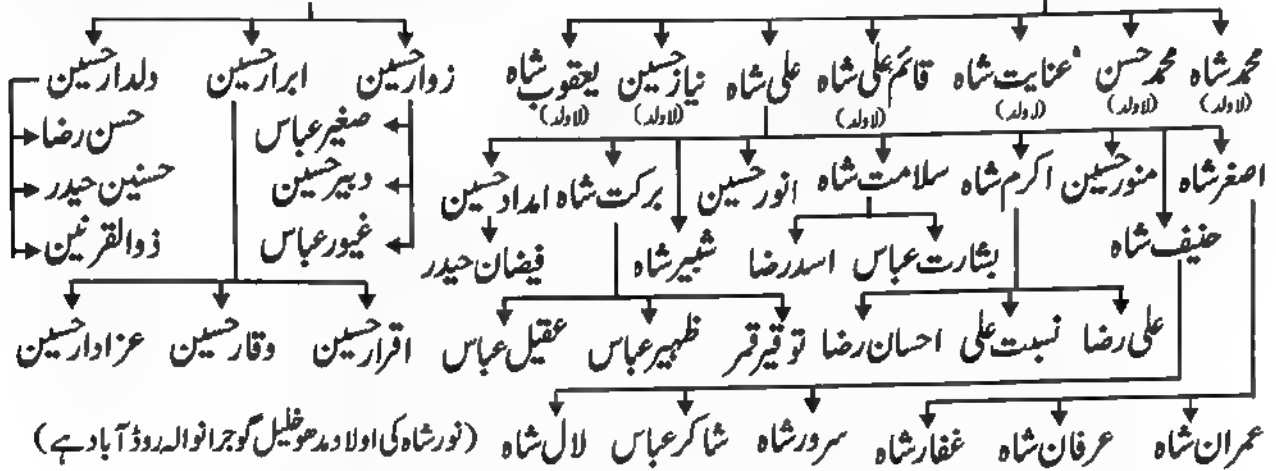


(۲۰۰ صفحہ ۱۲۰) نسب نامہ سید شاہ بیگ بن محمد شاہ بن صدر الدین دیوان بھاگرتی سادات سید سلطان شاہ

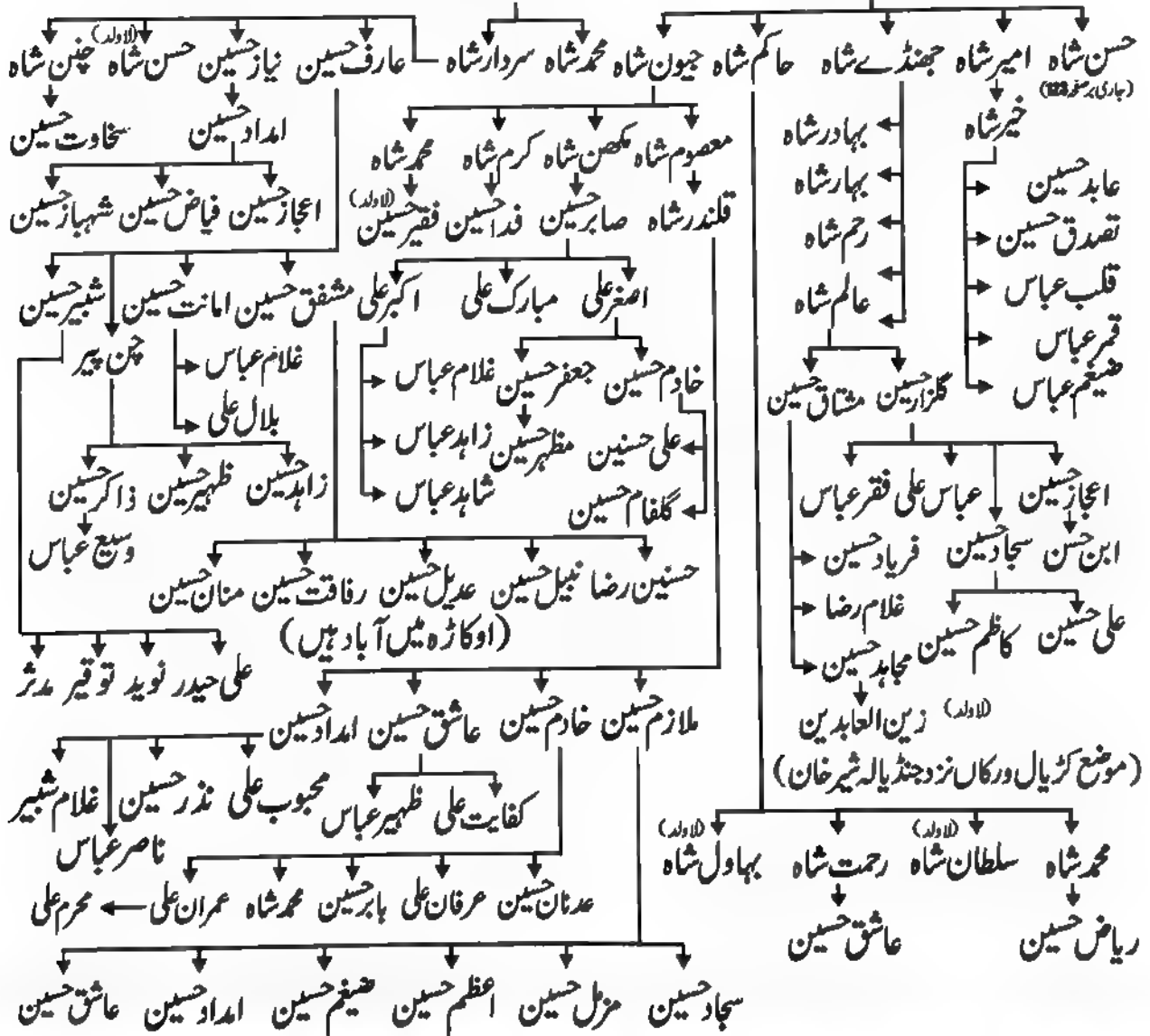


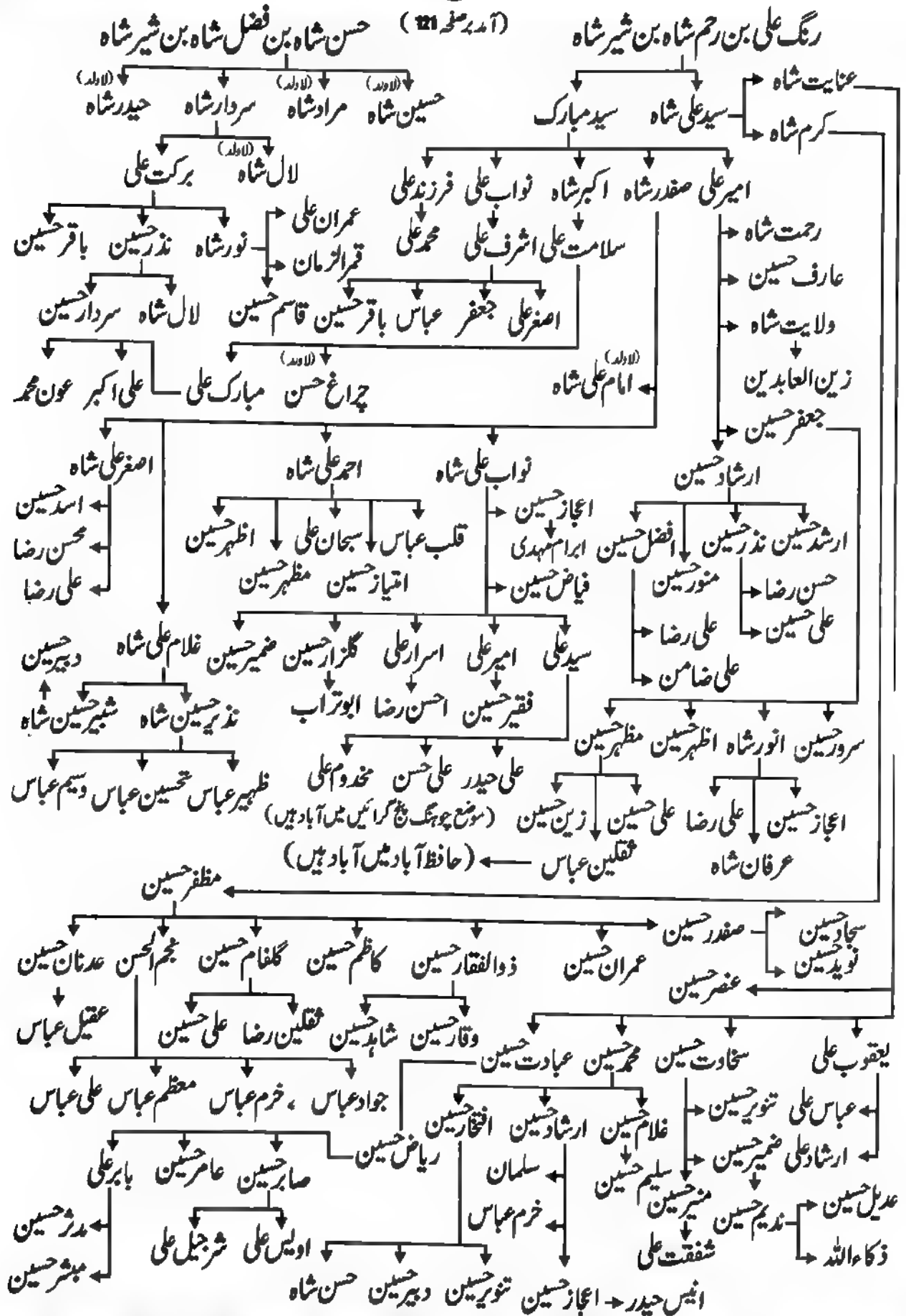
صفر شاہ بن ولی شاہ بن نور شاہ

حیدر شاہ بن نور شاہ



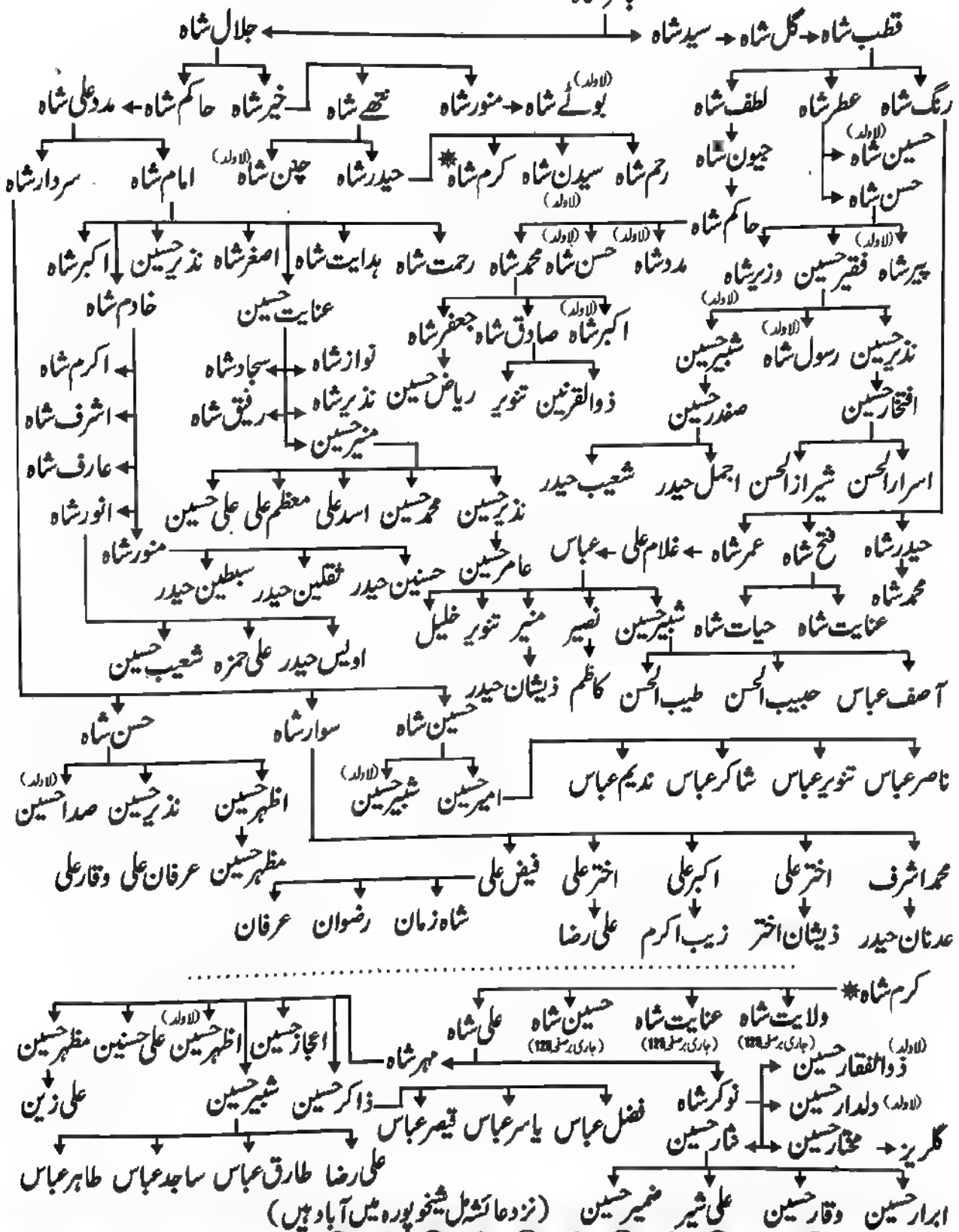
فضل شاہ بن شیر شاہ بن سید سلطان شاہ چراغ شاہ - ستار شاہ بن رحم شاہ بن شیر شاہ



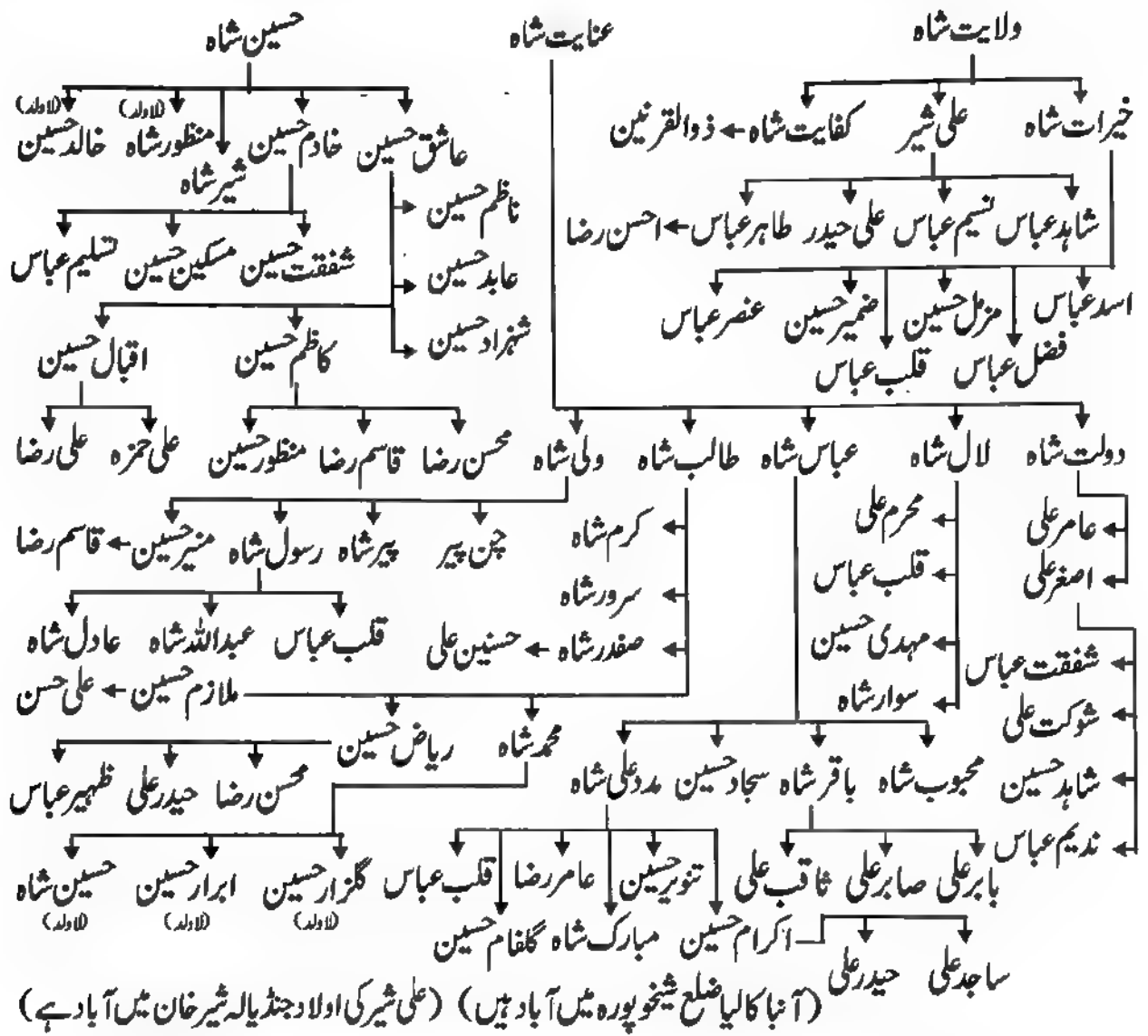


نسب نامہ سید سعد اللہ بن محمد شاہ بن صدر الدین دیوبند

باقراشاہ (نور الدین شہر چور شریف) (آمد ۱۱۸۰ھ)

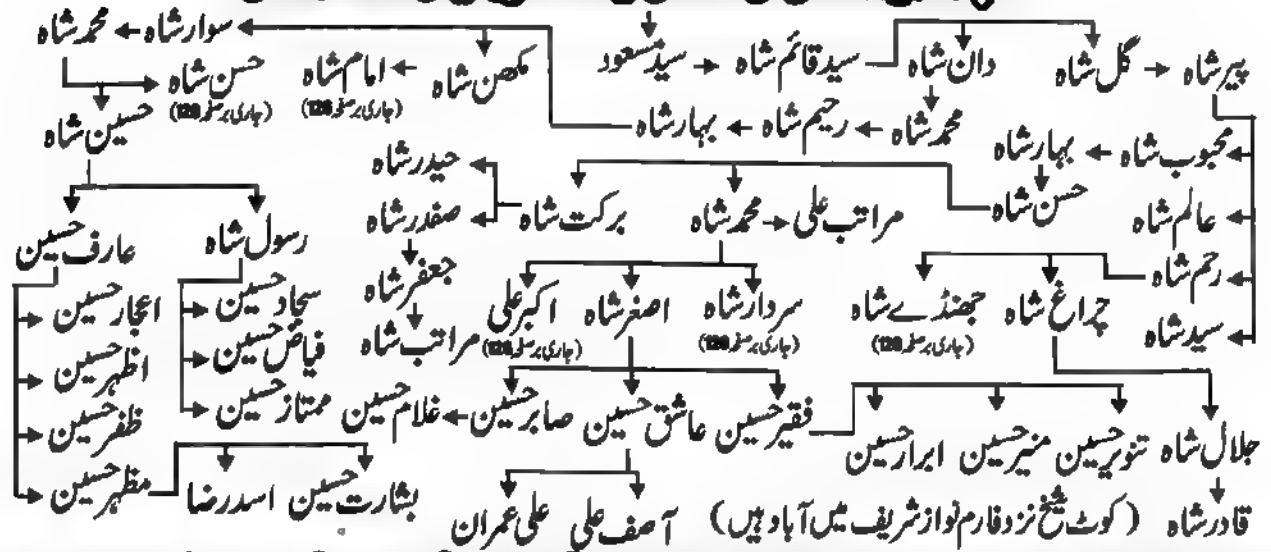


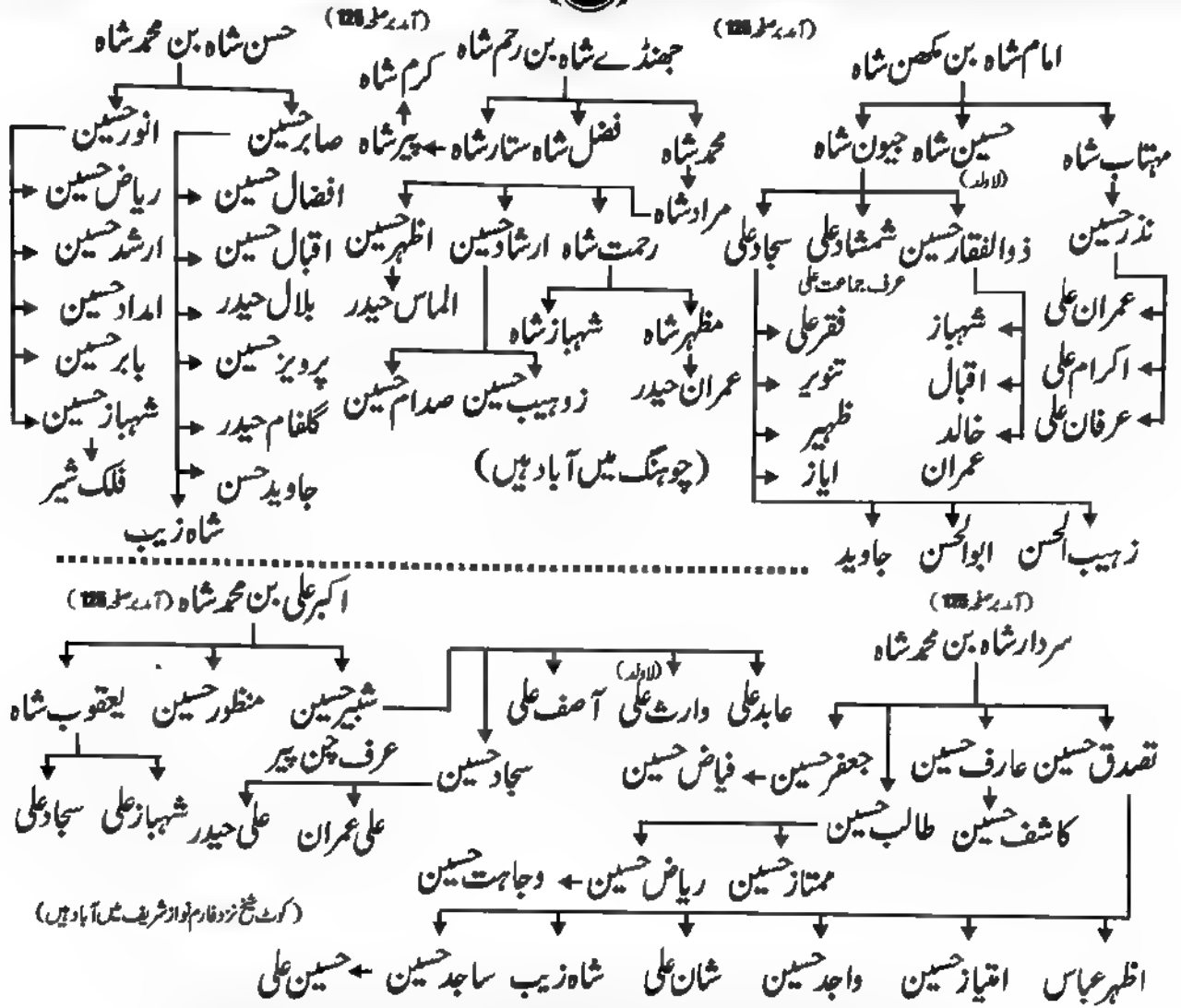
(۲۴۱ ریلو)



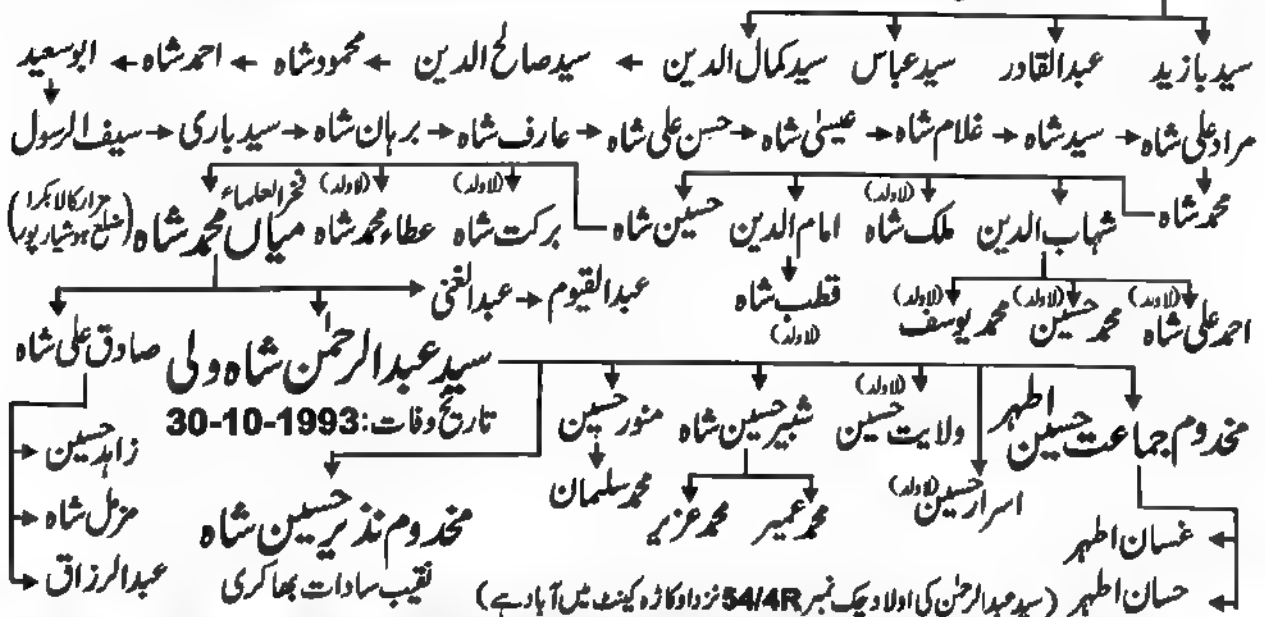
نسب نامہ شاہ حسن بن محمد شاہ بن سید صدر الدین بن علی بن سادات ہجری

(۲۴۱ ریلو)





نسب نامہ سید جلال الدین بن سید ظہیر الدین بن سید محمود ویش (۱۰۷ صفحہ ۱۰۷)



نسب نامہ سید شاہ حسین بن سید صدر الدین دیوان بن سید حامد کلاں سادات بجاگرنی



مٹھے شاہ بن باغ شاہ
(۱۷۷۵ء)



نسب نامہ اولاد سید جعفر بن ابی طالب حضرت امام علی نقی علیہ السلام

سادات بخاری

سید ہارون سید ادریس سید موسیٰ سیدیچی سید اسماعیل حریف سید طاہر سید باقر

سید علی اصغر
یا علی اشقر

وفات 5 صفر 291ھ ہزار سومہ شریف

سید اسمعیل (جد سادات بھاکری)
سید احمد (۱۲۰۰ھ)
سید محمد (وفات 4 ربیع الاول 340ھ بغداد میں دفن ہوئے)
سید جعفر

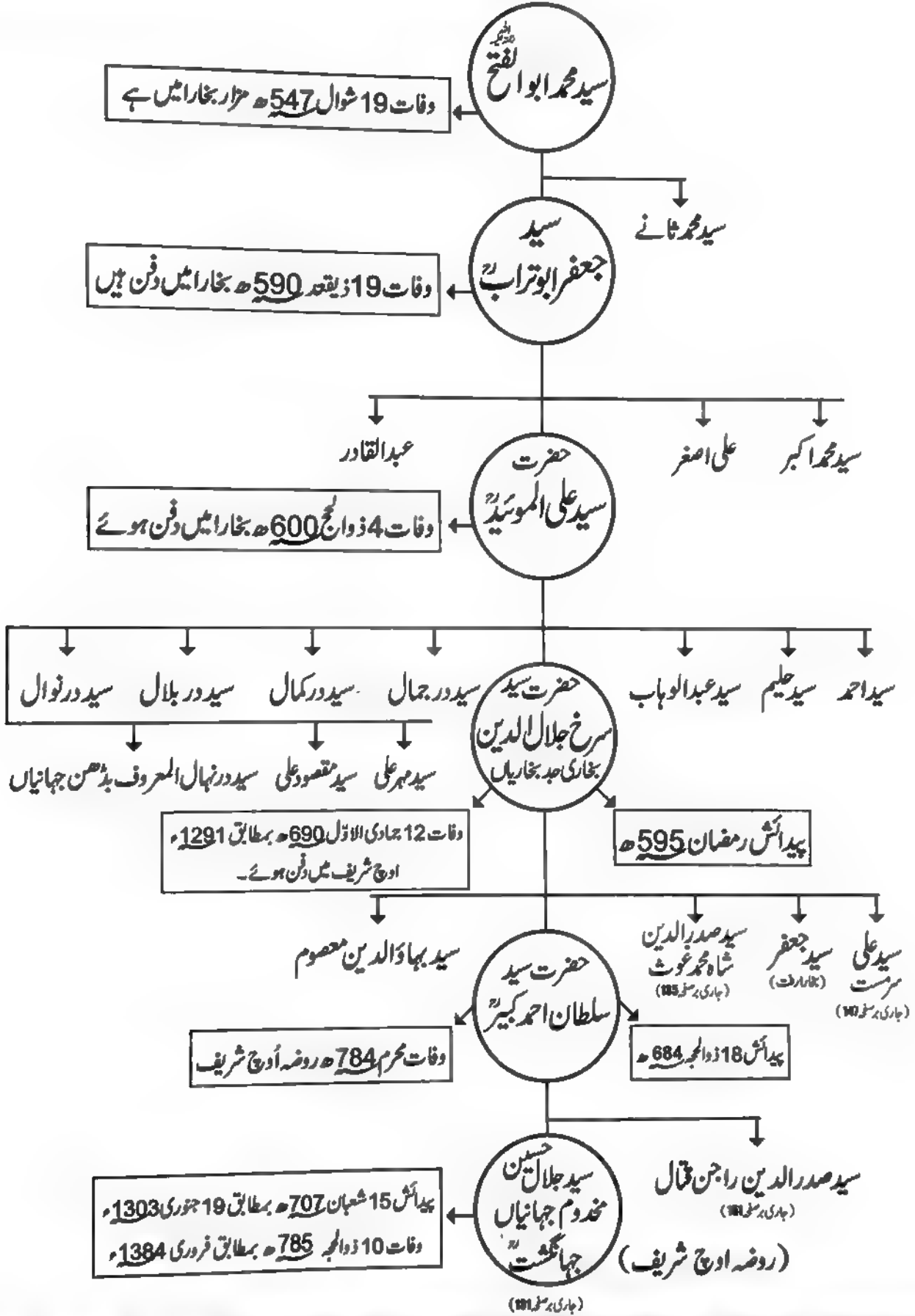
جد سادات بخاری
سید عبداللہ
ادریس بغدادی

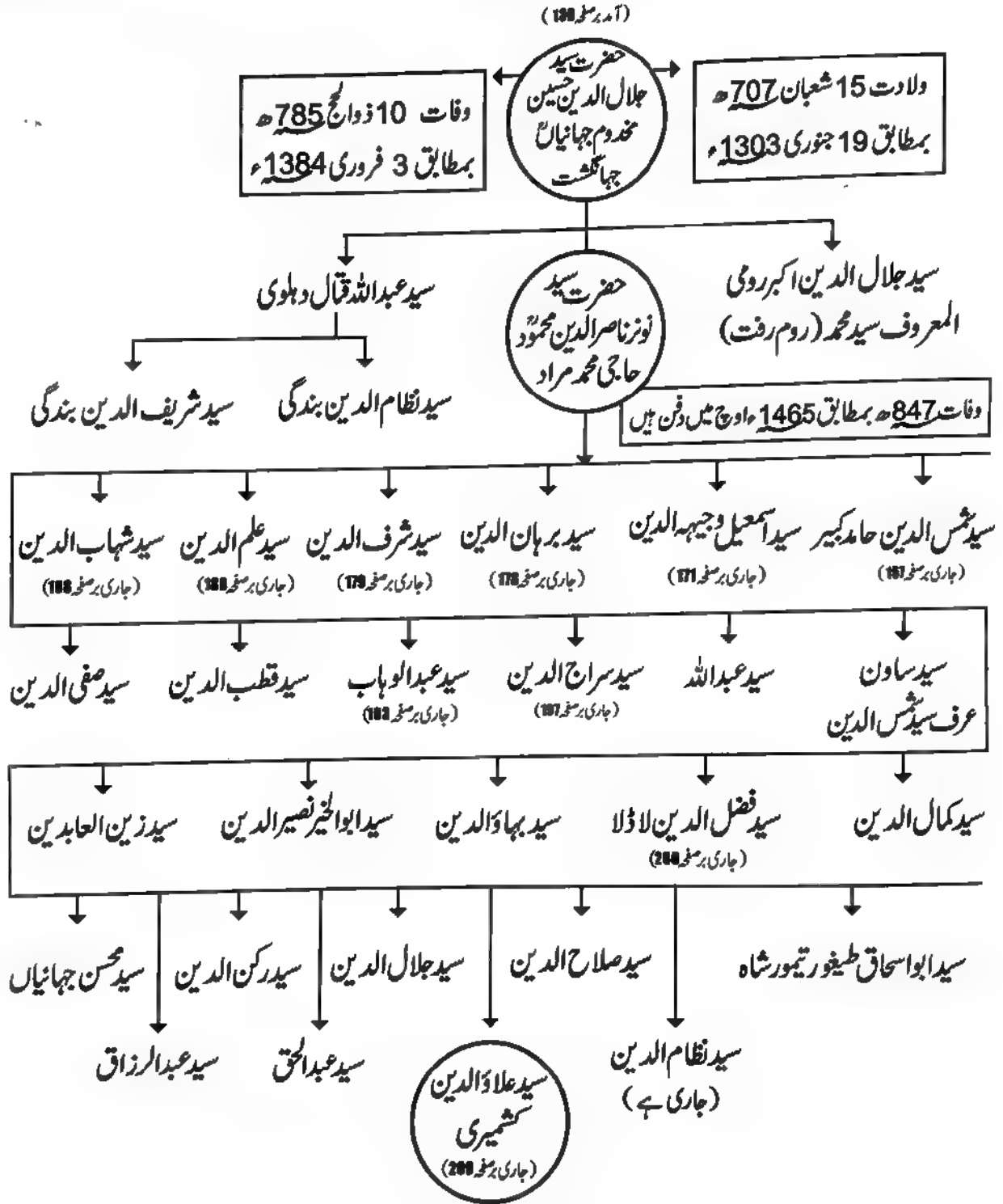
سید میر احمد (پادی ۱۱۲۲ھ)
سید محمد شاہ
سید شہاب الدین
سید احمد بغدادی ابو یوسف (وفات 5 صفر 330ھ بغداد میں دفن ہوئے)

سید احمد بغدادی
ابو یوسف

سید محمد
سید عبداللہ
سید محمد محمود بغدادی بخارا آمد (وفات جمادی الاول 475ھ بخارا میں دفن ہوئے)
(جاری بر سطر ۱۱۱۰ھ)

سید محمد محمود بغدادی
بخارا آمد

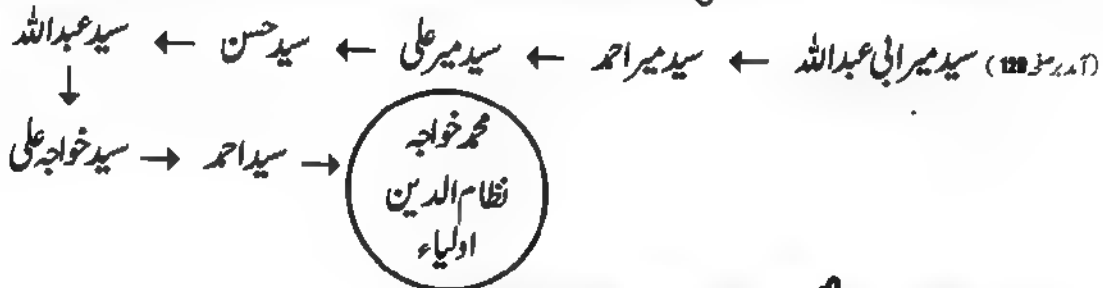




اوج شریف سے کشمیر آئے
سکندر پورہ کشمیر میں روضہ مبارک ہے۔

نوٹ: مختلف حوالوں سے جو نام ناصر الدین محمود کے فرزندان کے ملے ہیں وہ تحریر کردئے ہیں۔
(نسب نامہ مرتبہ شمیم عباس خلیفہ اوج شریف / تاریخ انوار السادات / نسب نامہ مرتبہ سید نظام الدین)

نسب نامہ خواجہ نظام الدین اولیاء اولاد حضرت جعفر الزکی عانی



حضرت محبوب الہی خواجہ نظام الدین اولیاء

آپ سلطان المشائخ اولیائے کرام میں سے ہیں۔ اکثر محبوب الہی کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ آپ کا ایک لقب شمس الملک ہے۔ جو غیاث الدین بلبن نے دیا تھا۔ آپ کا اسم مبارک محمد ہے اور سلسلہ نسب حضرت علی کرم اللہ وجہہ تک پہنچتا ہے۔ آپ کا خاندان بخارا سے ہجرت کر کے لاہور آیا پھر آپ کے دادا خواجہ علی اور نانا خواجہ عرب اپنے اہل و عیال سمیت بدایوں چلے گئے وہاں آپ کی پیدائش مبارک 25 صفر 636ھ کو ہوئی پانچ برس کی عمر میں باپ وفات پا گئے۔ اسی دوران مولانا علاؤ الدین اصولی سے قدوری بڑھی اس کے بعد قرآن پاک اور کتب دینی پڑھنا شروع کیا پھر علم لغت میں کمال حاصل کیا مزید علم کے حصول کے لئے والدہ کے ہمراہ دہلی چلے گئے۔ اور مولانا شمس الدین کی شاگردی میں چلے گئے اور ان سے حریری کے چالیس مقالات پڑھے آپ نے حدیث مولانا کمال اور احمد تبریزی سی سیکھی تھیں حدیث کے بعد مختلف مشاہیر سے فقہ۔ اصول تفسیر ہندسہ اور ہیئت وغیرہ پڑھے بابا فرید گنج شکر سے ملنے پاکپتن آئے تو اس وقت آپ کی عمر بیس سال تھی بابا فرید نے پہلے ہی دن خلیفہ مقرر کر دیا۔ آپ ان کے پاس 15 رجب 655ھ کو پہنچے اور 3 ربیع الاول 656ھ تک رہے۔ آپ کی بزرگی خدا ترسی نے پورے ملک میں ہمہ گیر اخلاقی و اسلامی انقلاب پیدا کر دیا۔ لوگ جوق در جوق آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتے۔ آپ اپنے شاگردوں میں امیر خسرو رفیع الدین ہارون سید حسین کرمانی محمد امام اور امیر حسن بنجری کو آپ پیارا رکھتے تھے۔

فوائد الفواد۔ فصل فوائد۔ راحت المکین اور سیر الاولیاء آپ کی چار تصانیف ہیں فوائد الفواد آپ کے خلیفہ خواجہ حسن بنجری نے مرتب کی جس میں سماع کا بار بار ذکر آیا ہے۔

آپ کی وفات 725ھ میں ہوئی دہلی میں دفن ہوئے۔

حضرت سید جلال الدین شیر شاہ سرخ پوش بخاری

حالم بے مثل و بی نظیر روحانی بزرگ عظیم الشان عالم

حیات طیبہ بخاری سادات

پنجاب میں ملتان کے بعد اشاعت اسلام کا دوسرا بڑا مرکز اوج شریف تھا۔ جو پنجاب کے پانچ دریاؤں کے سنگم پنج ند کے قریب ایک قدیم قصبہ ہے۔ اس سر زمین میں بڑے بڑے اولیاء کرام اور صوفیائے عظام محو استراحت ہیں ایک اوج بخاریہ اور دوسرا اوج گیلانیوں کہلاتا ہے۔ اور سہروردیہ بزرگوں کا مسکن ہے۔ زمانہ قدیم میں اوج کو دیو گڑھ کہتے تھے۔ اور یہاں ہندوؤں کی اکثریت تھی۔ آپ کی آمد سے اسلام کو نئی زندگی ملی۔ یہاں کا حاکم ہندو تھا۔ اس نے بہت مخالفت کی لیکن بلا آخر اسے اپنی ریاست سے ہاتھ دھونا پڑا اور یہ شہر اشاعت دین متین کا ایک بڑا مرکز بن گیا۔

سب سے پہلے جس سہروردی بزرگ نے اوج کو امتیاز بخشا وہ حضرت جلال الدین بخاری تھے۔ آپ کا وطن بخارا تھا۔ آپ صحیح النسب نقوی بخاری سادات میں سے تھے آپ کی والدہ بی بی شہر بانو والی طوران کی بیٹی تھی آپ کے والد کا نام حضرت سید علی ابوالموید تھا۔ آپ 5 ذوالحجہ 595ھ بروز جمعہ بخارا میں پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد کے ہاتھ پر بیعت تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں ہی آپ کو دستار مبارک جُبہ تسبیح و دیگ و نعمت ہائے ظاہر و باطنی سے مشرف فرما کر نجف اشرف کے سفر کی اجازت فرمائی۔ چنانچہ آپ مزار اقدس حضرت علی المرتضیٰ پر جا رو بہ کشتی فرماتے رہے یہاں سے فیض حاصل کر کے مدینہ منورہ اپنی جد کے روضہ پر حاضری دی پھر بیت المقدس جا کر حضرت سلیمان اور دیگر انبیاء کرام کے مزارات پر حاضری دی اور فیوض و برکات حاصل کر کے پھر مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور سید ہونے کا دعوے فرمایا۔ سادات مدینہ اور خدام روضہ نے انکار کرتے ہوئے سند طلب کی۔ آپ نے ایک جم غفیر کے ساتھ روضہ اقدس پر پہنچ کر با آواز بلند کہا۔

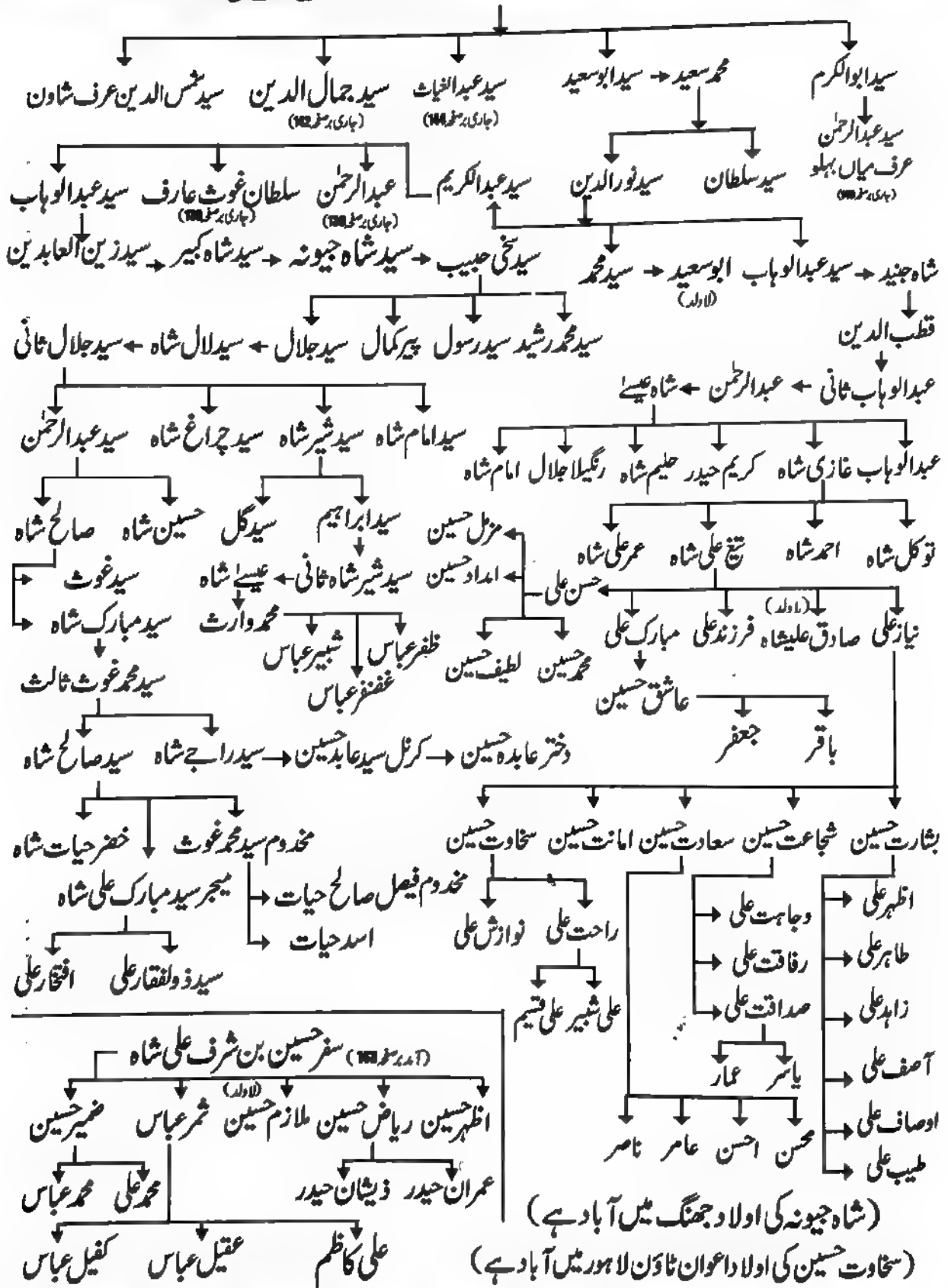
السلام علیکم یا جدی۔ روضہ اطہر سے آواز آئی وعلیکم السلام یا ولدی یہ سن کر جملہ سادات مدینہ اور خدام روضہ اطہر نے آپ کیا از حد تعظیم و تکریم کی اور بہت سی مخلوق نے آپ کی بیعت کا شرف حاصل کیا جب آپ واپس بخارا پہنچے تو ہلاکو خان نے آپ کو طلب کیا اور پوچھا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔

آپ نے بلا تامل فرمایا میں ابن رسول آخر الزماں ہوں۔ ہلاکو نے غصہ میں آ کر بطور امتحان سات دن آتش فروزاں میں بٹھائے رکھا لیکن اس آگ کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ یہ کرامت دیکھ کر ہلاکو خان کا بیٹا مسلمان ہو گیا۔ اور اسی دن سے آپ

کو قبلۃ السلام کا لقب ملا۔ آپ شادی کیلئے راضی نہ تھے ایک دن غیبی آواز آئی اے جلال الدین شادی قبول کر لو اللہ کے حکم سے آپ کی پشت سے بارہ ہزار قطب پیدا ہو گئے۔ چنانچہ آپ کی شادی سید قاسم شاہ بخارا کی بیٹی سے ہوئی کچھ عرصہ بعد تبلیغ دین کی خاطر ہندوستان کا سفر کیا پہلے شہر بلوٹ میں تشریف لائے اور قوم جدھران کو مسلمان کیا اور شہر جلال پور کی بنیاد رکھی پھر آگے چل کر قوم سیال کو نور اسلام سے منور کیا۔ اور جھنگ سیالاں کی بنیاد رکھی اور بعد میں بھکر تشریف لے گئے۔ بھکر سے آپ 1244ء میں اوج تشریف لائے اور محلہ بخاریاں کی بنیاد ڈالی۔ یہاں راجپوتوں کے کئی قبیلوں نے آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ آپ شیخ بہاؤ الدین ذکر یا ملتانی کے مرید اور خلیفہ تھے آپ اوج تشریف کے بخاری سادات کے موسس اعلیٰ تھے۔ آپ کے فرزند اور خلیفہ سید احمد کبیر بھی اپنے وقت کے نامور بزرگ ہو گزرے ہیں۔ حضرت مخدوم جہانیاں فرماتے ہیں کہ میرے دادا بزرگوار جب حجرہ میں ذکر کرتے تو آپ کا کاسہ چوبی بھی آپ کے ساتھ ہم آواز ہو کر ذکر کرتا تھا۔ جس میں آپ پانی اور غذا تناول فرماتے تھے۔ یہ کاسہ بھی آپ کو وراثت میں ملا۔ ایک دفعہ ایک شخص حج بیت اللہ سے فارغ ہو کر اوج تشریف آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں نے آپ کو مکہ بیت اللہ تشریف کا طواف کرتے دیکھا تھا۔ آپ نے اس سے ہدایت فرمائی کہ مردان خدا کی باتیں نہیں کرتے۔ وہ جب چاہتے ہیں مشرق و مغرب کی سیر کرتے ہیں۔ آپ کو کسی نے نماز کے وقت اوج تشریف میں نہیں دیکھا۔ آخر معلوم ہوا کہ آپ نماز حرم پاک میں ادا فرماتے ہیں۔ آپ نے جلال الدین فیروز شاہ خلجی شاہ دہلی کے عہد میں 19 جمادی الاول 690ھ بمطابق 1291ء میں وفات پائی اور آپ کا مزار مبارک موضع چناب رسول پور میں تھا۔ 940ھ میں دریا قریب آ جانے کی وجہ سے آپ کا تابوت وہاں سے نکال کر دربار حضرت صدر الدین راجن قتال میں دفن کیا گیا مگر 1027ھ میں بہ عہد نور الدین جہانگیر آپ کے سجادہ نشین نے آپ کے تابوت کو دوبارہ نکال کر اوج تشریف لے آئے اور موجودہ مقام میں دفن کر کے عالی شان روضہ تعمیر کیا۔

اوج کے جس بزرگ نے سید جلال الدین بخاری کے بعد زیادہ نام پایا وہ آپ کے پوتے حضرت مخدوم جہانیاں تھے آپ حضرت صدر الدین راجن قتال کے حقیقی بھائی تھے۔ آپ کی بیٹی بھی نہایت پارسا اور صاحب کشف خاتون تھیں ان کی شادی شیخ محمد بن ابراہیم سے ہوئی آپ کفار سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے آپ نے ایک کم عمر بیٹا چھوڑا جس کی تعلیم و تربیت آپ کے ماموں سید احمد کبیر نے کی بعد میں ان کو بنگال سلطنت میں تبلیغ دین کیلئے بھیجا آپ نے کفر کدہ کو نور اسلام سے منور کیا۔ یہ مشہور و معروف بزرگ شاہ جلال سلہٹی کے نام سے مشہور ہوئے۔

نسب نامہ سید صدر الدین شاہ محمد غوث بن سید جمال الدین شیر شاہ بخاری سادات



نسب نامہ سید عبدالرحمن بن سید عبدالکریم بن سید نور الدین

(جاری بر مطبوعہ ۱۳۷۱) سید اجل

(جاری بر مطبوعہ ۱۳۷۲) سید بندہ علی

سید احمد شیر شاہ

سید نظام الدین ← سید قطب الدین ← سید یوسف شاہ ← سید یعقوب شاہ ← سید بہرام شاہ ← سید دلاور شاہ

سید علی → سید حسن بخاری → سید سیف الدین → سید حسن شاہ → سید حیات شاہ → سید کریم شاہ

سید حسن شاہ ← سید افضل شاہ ← سید اسلم پیر ← سید اعظم شاہ ← سید حبیب شاہ ← سید خلیل شاہ ← سکندر شاہ
خلج راو پٹنڈی | حارساہک خلج راو پٹنڈی

احمد شاہ ← محمد شاہ ← فضل شاہ ← مہر شاہ ← لال شاہ ← سید نبی شاہ ← سید مقبول شاہ ← سید محبوب شاہ

مخدوم سید ← خدا بخش ← مخدوم شاہ عیسیٰ ← سید جلال آنگہ ← اکبر شاہ ← محمود شاہ ← لطیف شاہ
عبدالوہاب ← عبدالرحمن ← آغا جی بلوٹ

شاہ محمود → سید بقیان → سید علی → شاہ رضا علی → کریم شاہ ← حلیم شاہ ← عبدالوہاب ← غازی شاہ

شاہ صفی ← نور محمد ← سید خضر ← شاہ علی رضا ← نظر شاہ ← میر حیدر شاہ → نور حسین شاہ → امام حاجی شاہ

سید سلطان علی ← موسیٰ شاہ ← گل حسن شاہ
غلام شاہ ← بہادر شاہ ← حسین شاہ ← سید علی شاہ

نیاز علی شاہ (جاری بر مطبوعہ ۱۳۷۳) ← خیرات علی → عالم شاہ
حیات شاہ (جاری بر مطبوعہ ۱۳۷۴) ← امام علی شاہ ← لال شاہ

امام علی شاہ ← فقیر شاہ ← امیر شاہ ← عجائب علی شاہ → گل بادشاہ → غلام شاہ (جاری بر مطبوعہ ۱۳۷۵) ← ولایت شاہ

شاه ولی شاہ ← احمد شاہ ← محمد شاہ ← لعل شاہ ← چمن شاہ

قربان حسین ← لعل شاہ ← محمد شاہ ← لعل بادشاہ → گل بادشاہ → غلام شاہ → عالم شاہ → ولایت شاہ → الف شاہ پڑہال رفت

مظہر حسین شاہ ← عاشق حسین ← موضع قم کسر آباد ہیں

امیر علی شاہ → دستا علی شاہ → مدد علی شاہ

مقبول حسین ← اکبر شاہ ← محبت حسین ← عباس علی → انور شاہ

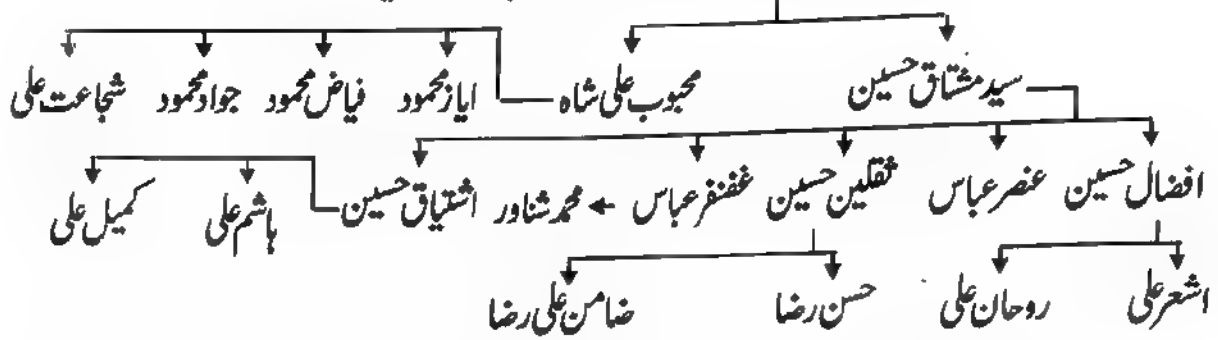
مظہر حسین شاہ ← انور حسین شاہ

مقبول حسین ← اکبر شاہ ← محبت حسین ← عباس علی → انور شاہ

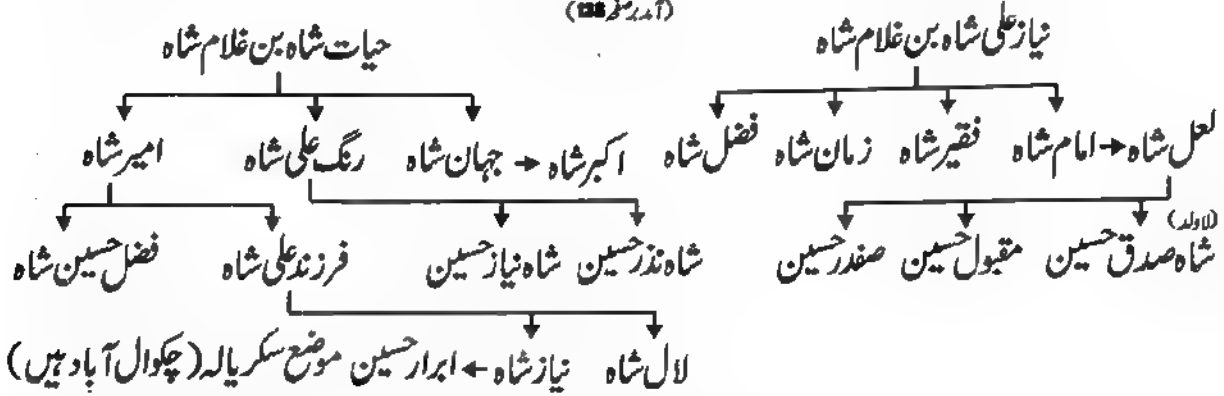
عباس علی شاہ (مورگاہ راو پٹنڈی) ← محبت حسین شاہ (چاہ بودلے شاہ) ← مقبول حسین ← اکبر شاہ (پکوال رفت)

نسب نامہ سید غلام شاہ بن سید ولایت شاہ بن سید اکبر شاہ

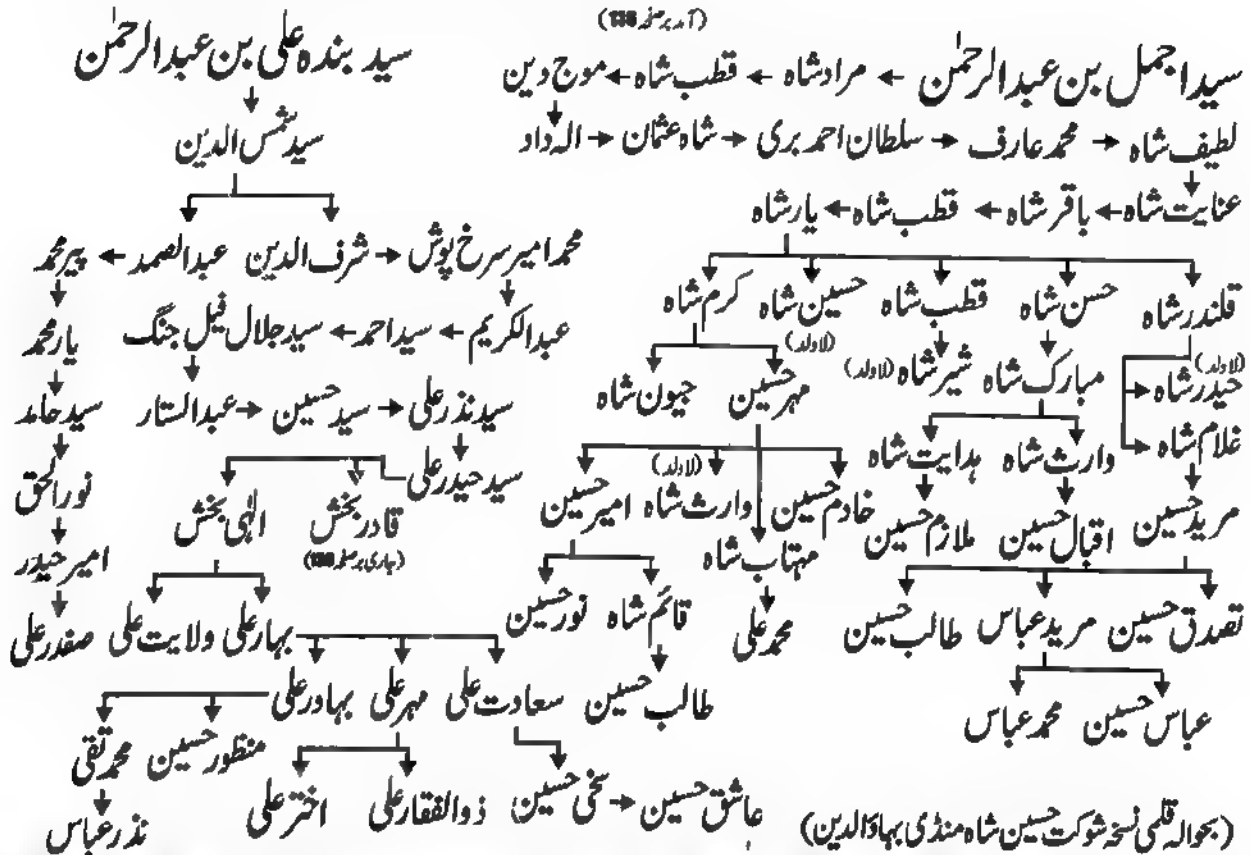
موضع ٹانویں تحصیل کجھر خان (راولپنڈی آباد ہیں)



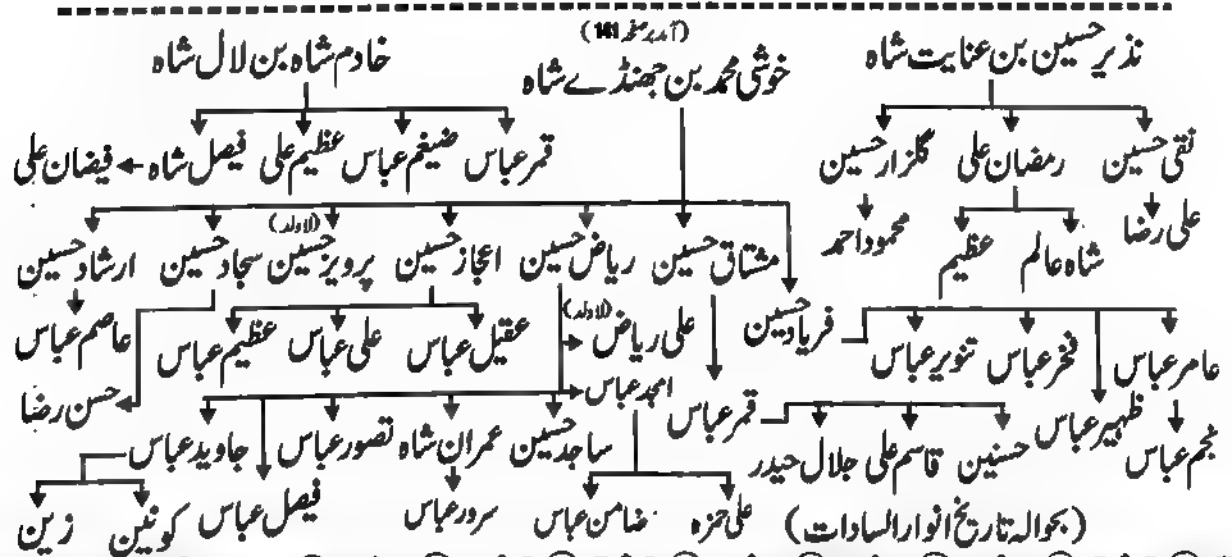
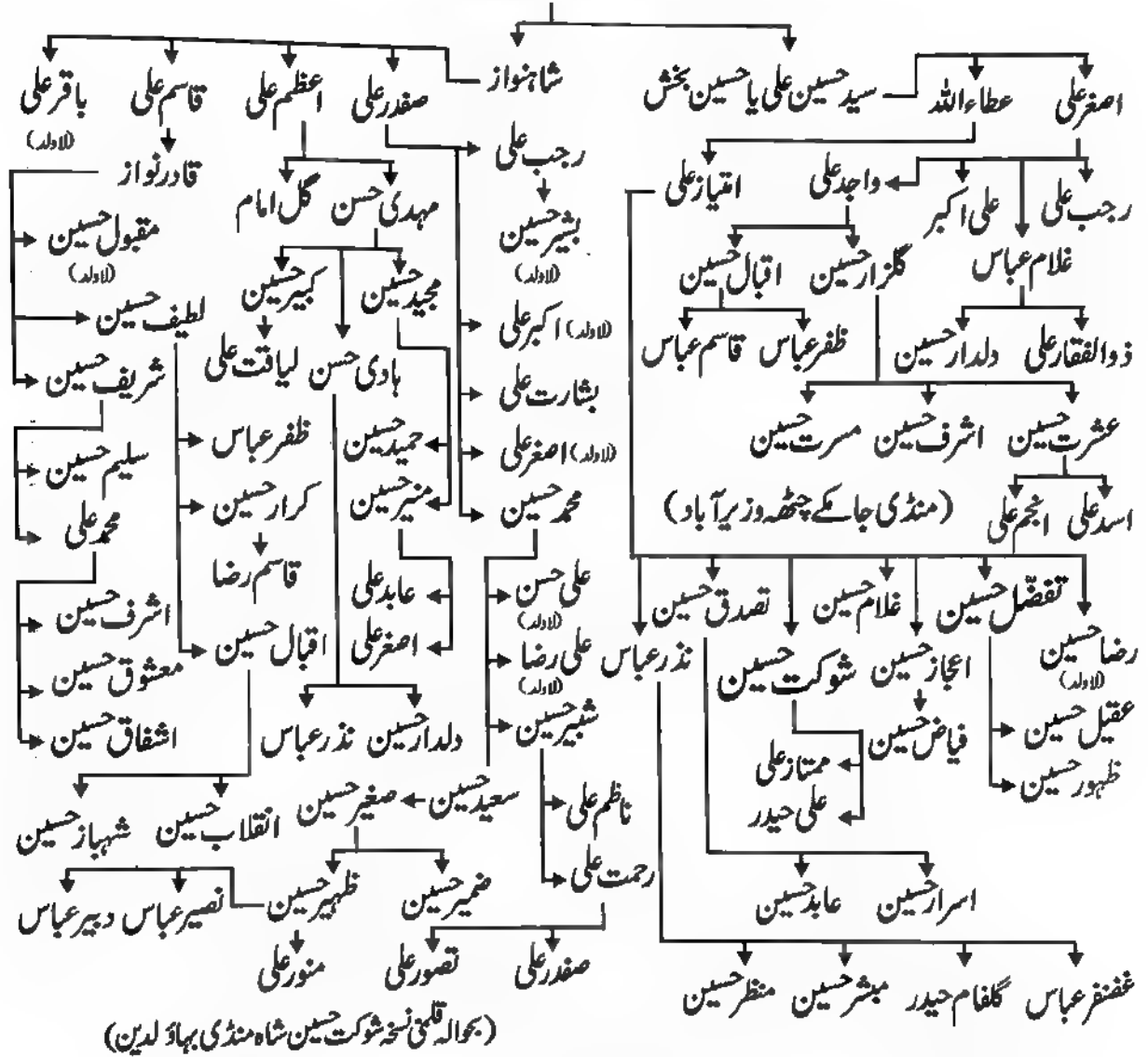
(۴۴۸ ص ۱۳۸)



(۴۴۸ ص ۱۳۸)



(بحوالہ قلمی نسخہ شوکت حسین شاہ منڈی بہاؤ الدین)



کریم شاه ← حسین شاه ← صادق حسین

علی شاه ← امام علی شاه ← فتح شاه ← امداد حسین

قطب شاه ← شهاب الدین

رحمت علی (لادله) ← حاکم علی شاه ← بدیع شاه

ولایت شاه ← هدایت علی محمد طفیل ← شهباز حسین

گشتن اعجاز ← ریاض علی ← فیاض علی ← اعجاز علی

خورشید علی ← جاوید علی شاه ← باقر علی شاه ← سرفراز علی شاه

مبارک شاه ← فرزند علی ← محبوب شاه ← برکت علی شاه

منور حسین ← صفدر حسین ← عابد حسین ← نعمت علی

گل باغ ← ابرار حسین ← اظہار حسین ← غار حسین

عاشق حسین ← عارف حسین ← رضوان → کامران

عنايت علی شاه ← حمید حسین ← اقبال حسین ← افتخار حسین

دلادور علی ← بشارت علی

مقبول حسین ← مقصود حسین

اخلاق شاه ← ظفر حسین ← نذیر شاه

باقر ← زاکر ← رضا

طیب منزل ← زاهد شہادت

سلمان حیدر ← فیضان حیدر

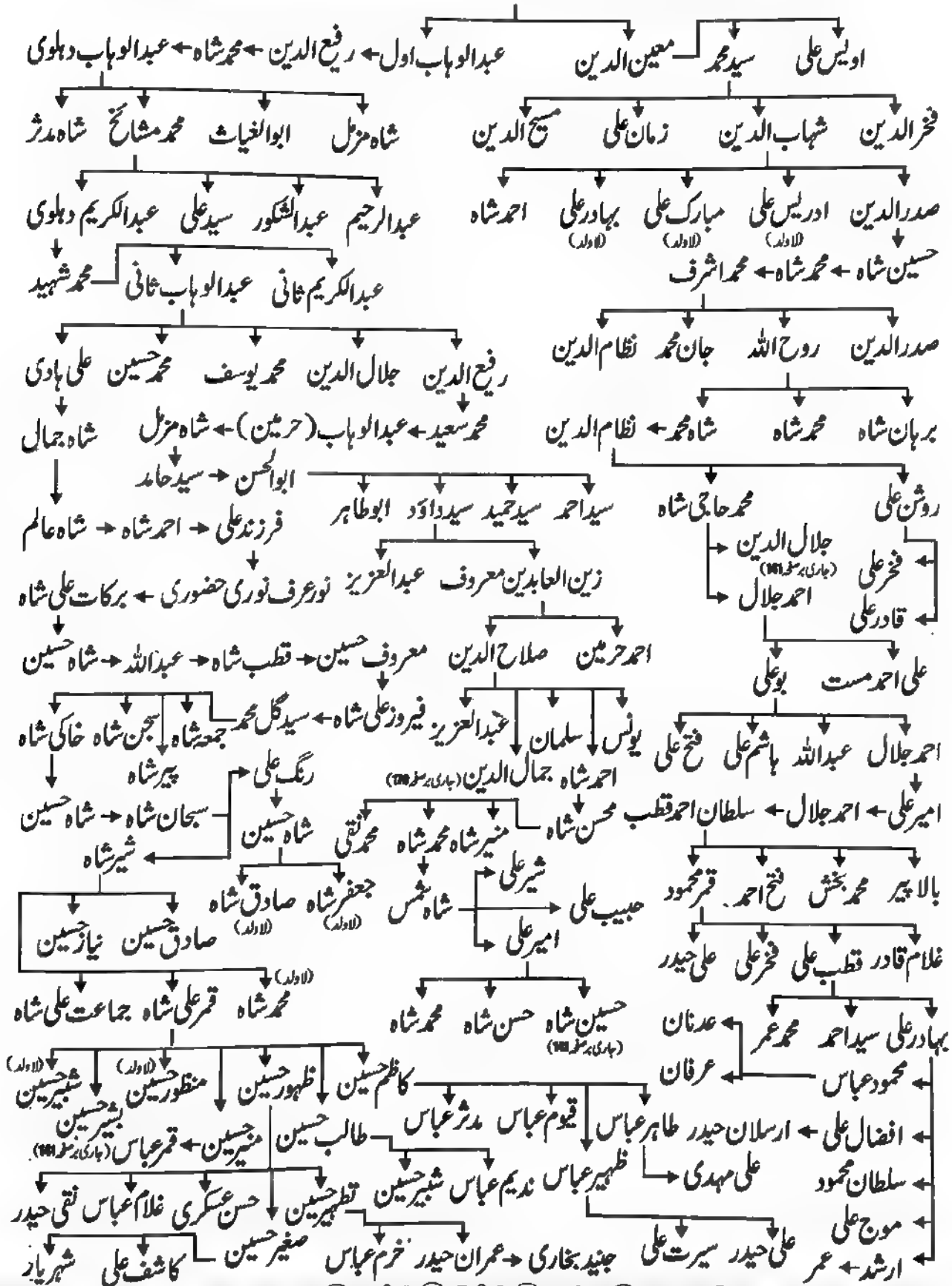
مطلوب حسین ← انوار حسین ← منور حسین ← شبیر حسین ← مظہر حسین ← اظہار حسین

چمن ← گلشن ← الطاف حسین ← ظہور حسین

کرامت حسین ← شریف حسین ← داور حسین ← یاور حسین ← بابر حسین

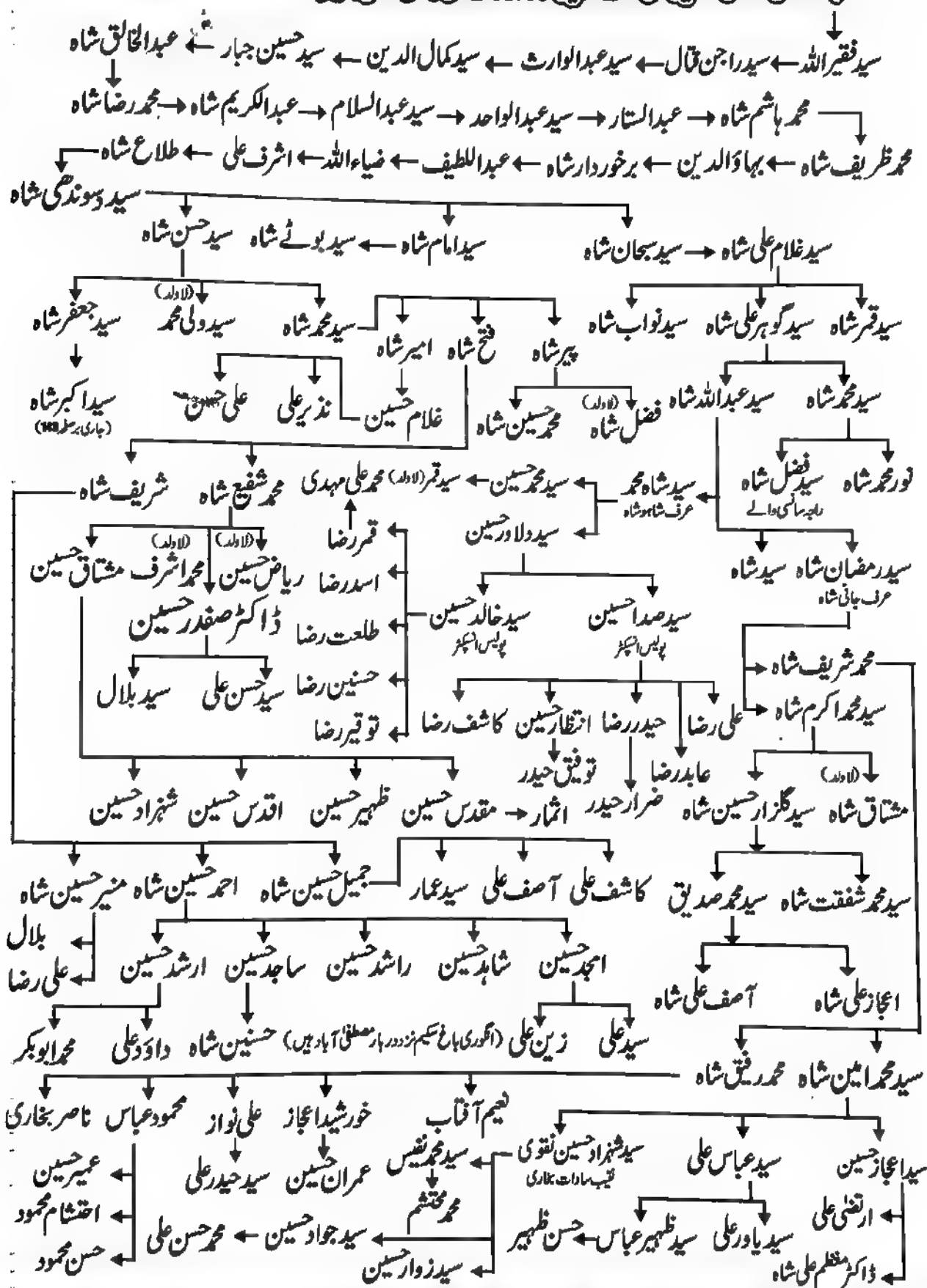
(شجرہ ہذا 1282 حادج شریف کے اس وقت کے مدعی فقہین سید جمال بخاری کا قصد یقین شدہ سید عرفان حیدر 215 قیوم بلاک معطلی ٹاؤن نزد منصورہ لاہور نے پیش کیا)

(125)

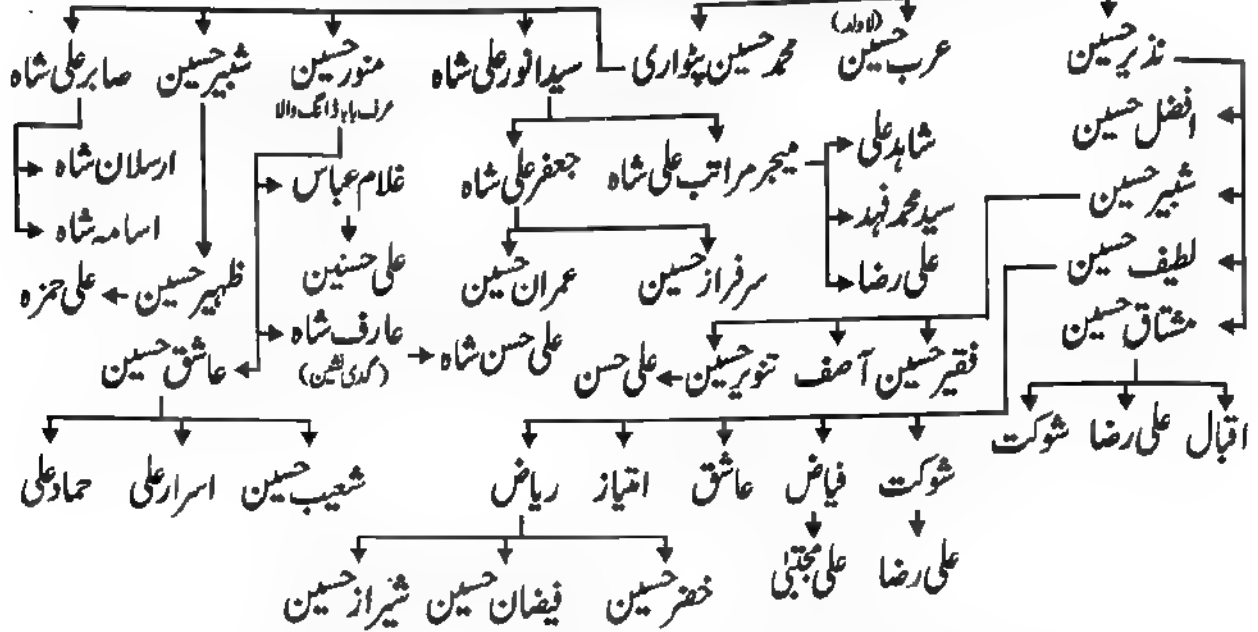


جلال الدین بن محمد حاجی شاہ





نسب نامہ اکبر شاہ بن جعفر علی شاہ بن سید حسن شاہ

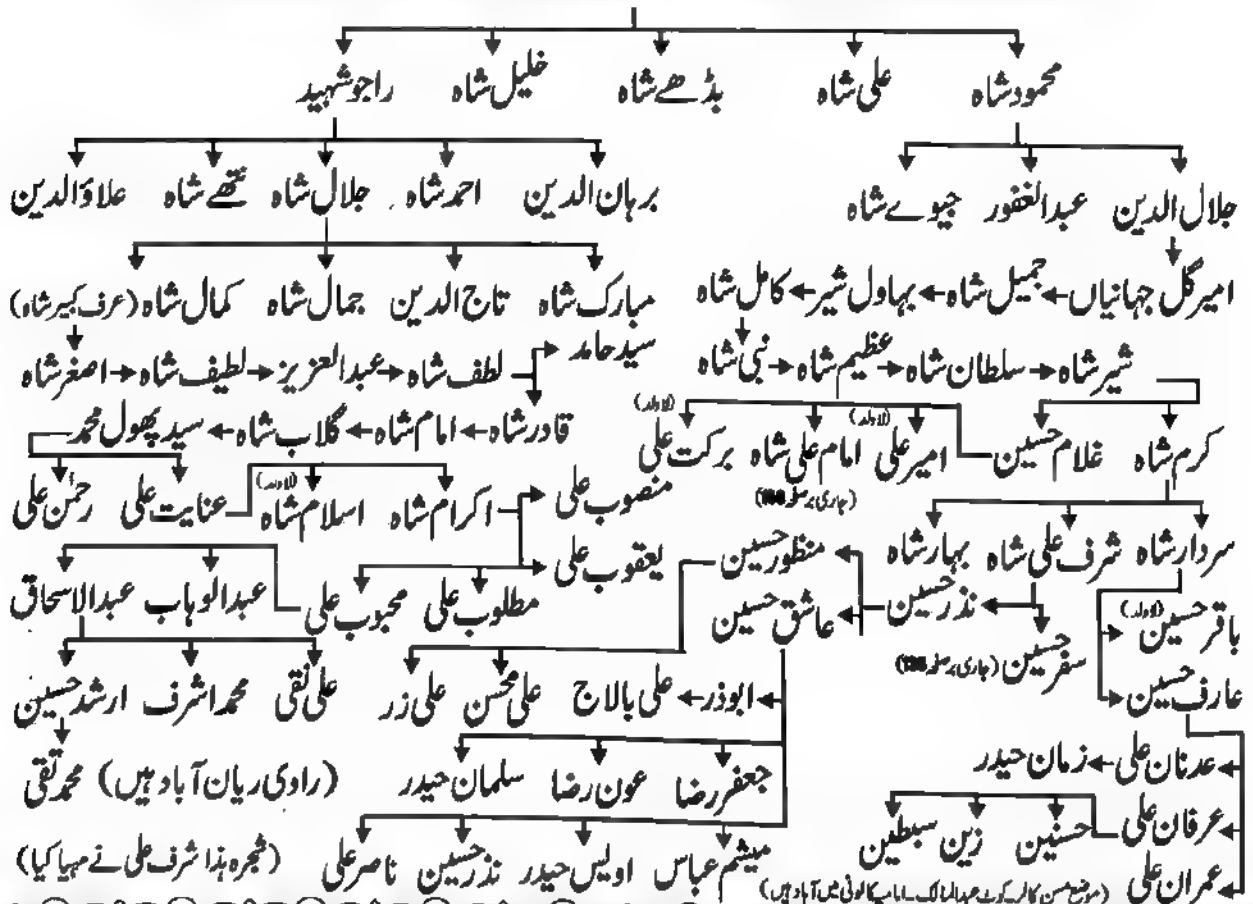


(نوٹ: نسب کی اکثر کتابوں میں شاہ محمد غوث کے چار بیٹے لکھے ہیں لیکن باغ سادات میں جمال الدین کا نام بھی لکھا ہے۔)

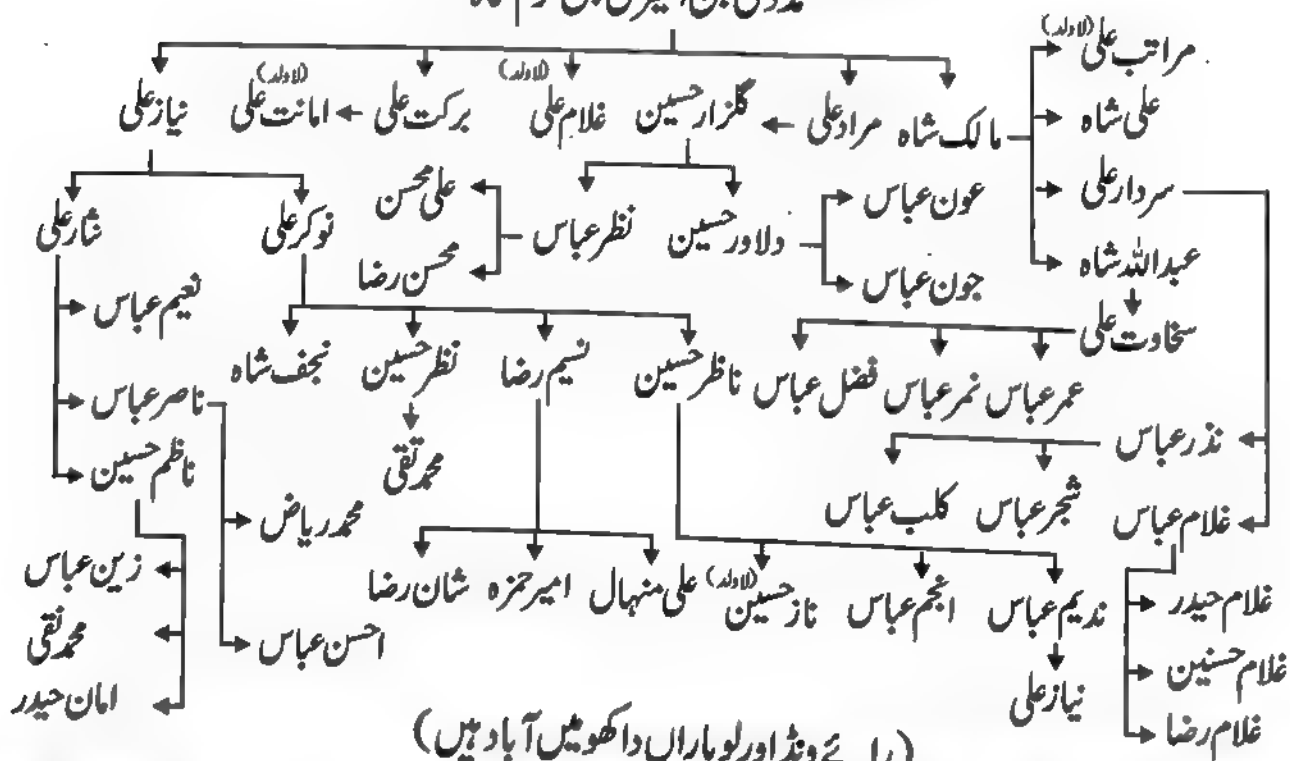
شہزاد حسین نقوی رام گڑھی نمبر ۴ نے جو اپنا قلمی شجرہ پیش کیا ہے اس میں جمال الدین شاہ محمد غوث کا بیٹا لکھا ہے اسی سند پر کتاب میں شامل کیا گیا واللہ عالم باصواب۔ مؤلف)

(۱۴۳)

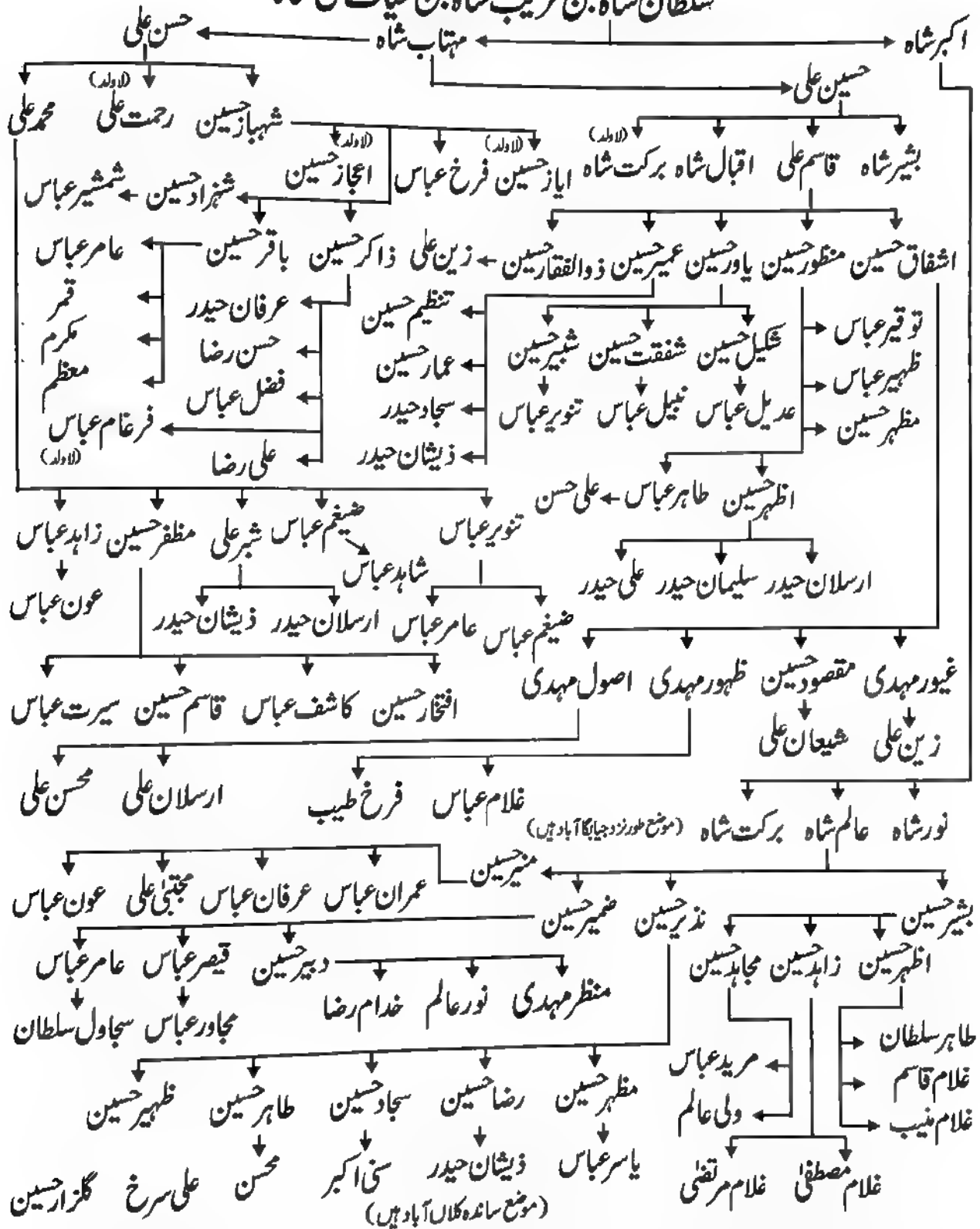
نسب نامہ سید جلال ثالث بن سید درکن الدین ابوالفتح بن سید شمس الدین حامد کبیر



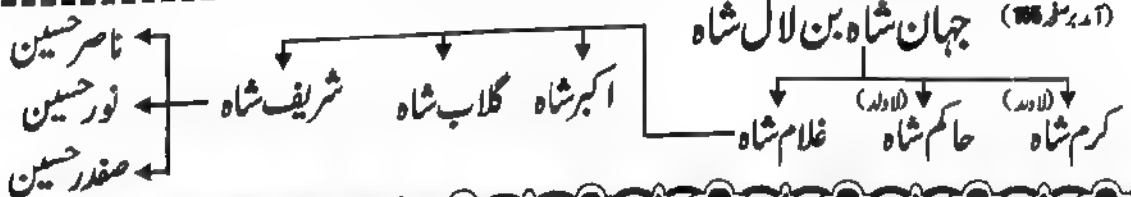
[illegible]



(۱۴۸۵ھ) سلطان شاہ بن غریب شاہ بن حیات علی شاہ

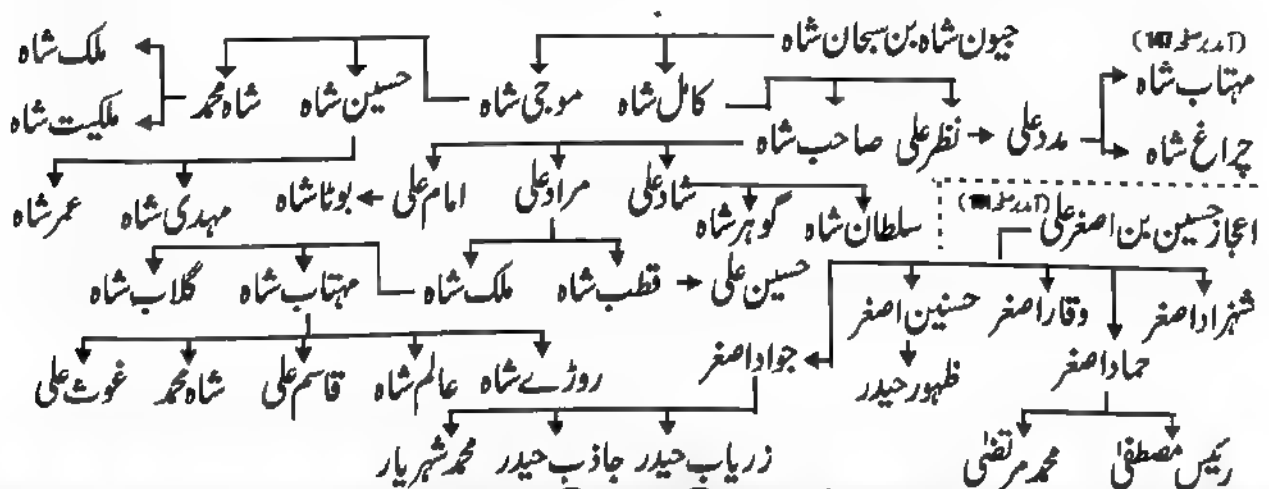
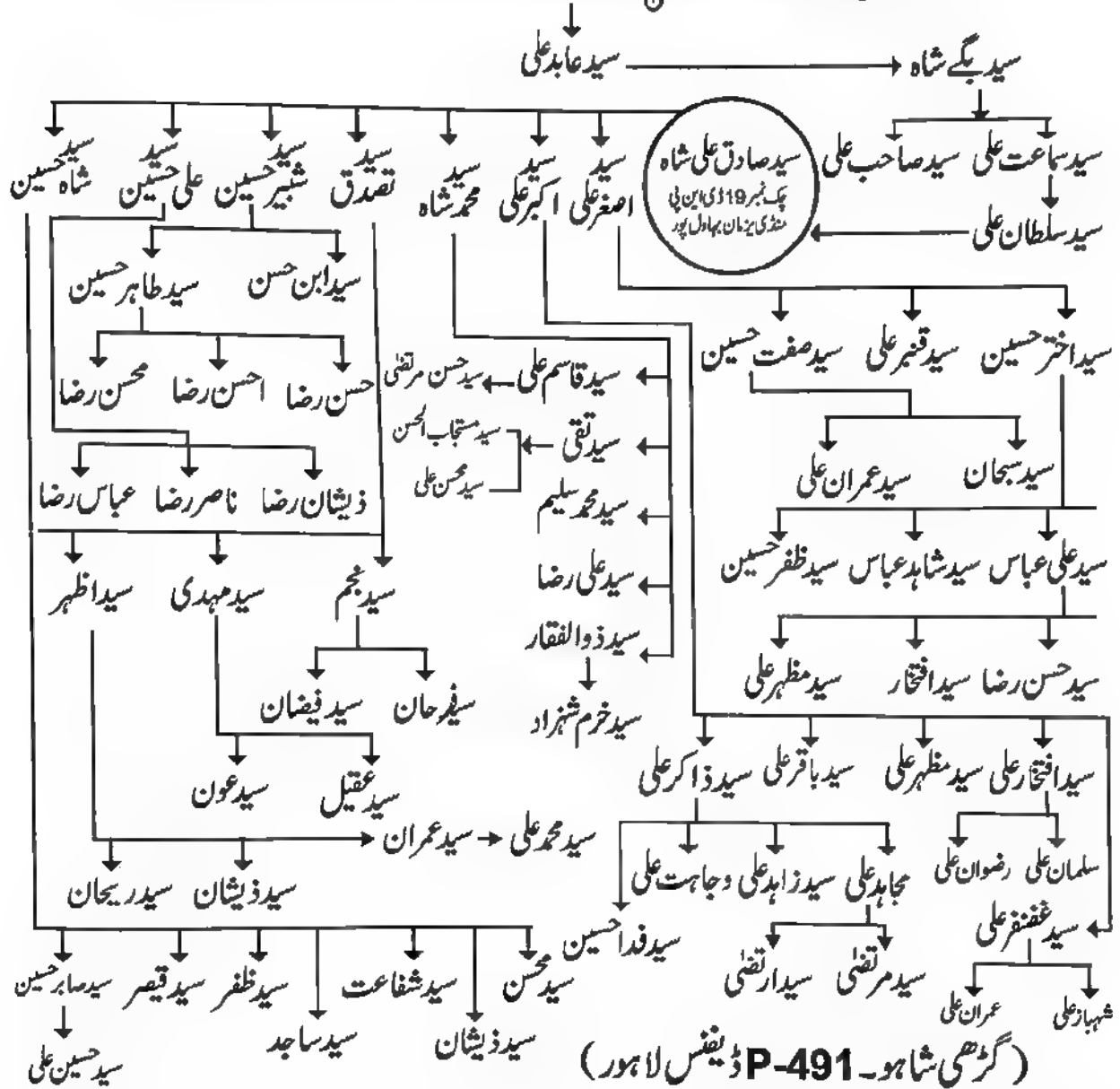


(۱۴۸۵ھ) جهان شاہ بن لال شاہ



[illegible]

نسب نامہ سید قاسم علی بن سید مصطفیٰ بن سید مراد علی



◀ احمد شاہ (جاری بر صفحہ 150)

مُعَظَّم شَہ → بَدِیْہُن شَہ → شَہ جَلِیل → سرخ شَہ → اَحمَد شَہ → فرماں شَہ → مہر شَہ → سُلطان شَہ → جہاں شَہ
 رجب شَہ ← مد علی شَہ ← غلام علی شَہ ← فرزند علی شَہ ← رحم علی شَہ ← ستار شَہ

اسمیں آقبال بن عقیف ساہیل سین بشارت میں

اقبال حسین مشتاق حسین اشتیاق حسین ← سید حسین

تصدق حسین صغیر حسین منیر حسین عرف گدشاہ

اجداد علی اسد علی واجد علی عابد حسین

شوکت حسین لیاقت حسین ریاض حسین فیاض حسین شہباز حسین سجاد حسین

اعجاز حسین امتیاز حسین ہنی شاہ

اکبر علی

ایرار حیدر ← شاہ زیب

فیاض حیدر

علی رضا ذوالقرنین

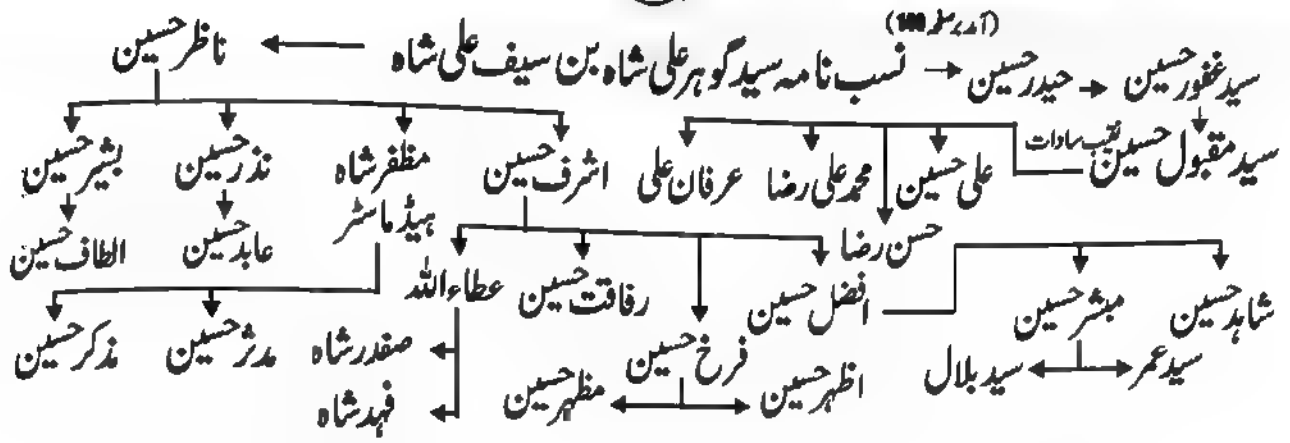
افضل حسین

سجاد حیدر

قمر سجاد → شہزاد → شجر سجاد
 نذر سجاد → علی سجاد
 شہباز حیدر → فیضان حیدر → ذیشان حیدر → شواہب حسین
 ساجدین
 شاہ حسین
 شاہد حسین → جواد علی → عمار علی → فدا حسین → منور حسین → تصور حسین
 ظہیر حسین → سفیر کی → عمر حسین → حماد حسین
 تنویر حسین → سید عادل → سید حماد
 میسر حسین
 مظہر حسین → بلال مظہر → افتخار احمد → ثاقب منیر → قاسم منیر → عاصم منیر
 شیر حسین → حسنین اظہر
 اظہر حسین

علی شاہ → آزاد حسین → امداد حسین مسکین الفت حسین اعجاز حسین امجد حسین لیاقت حسین
 ← افتخار حسین ← اسرار حسین ← بلال حسین ← اظہر حسین
 ← حیدر علی ← مہر علی ← والفقار علی
 کاشف اعجاز آصف اعجاز عابد حسین ساجد حسین وقاص حسین عثمان حیدر
 سہ: علی شاہ کا دادا ناٹورا تو کے اعوان میں آباد ہے۔

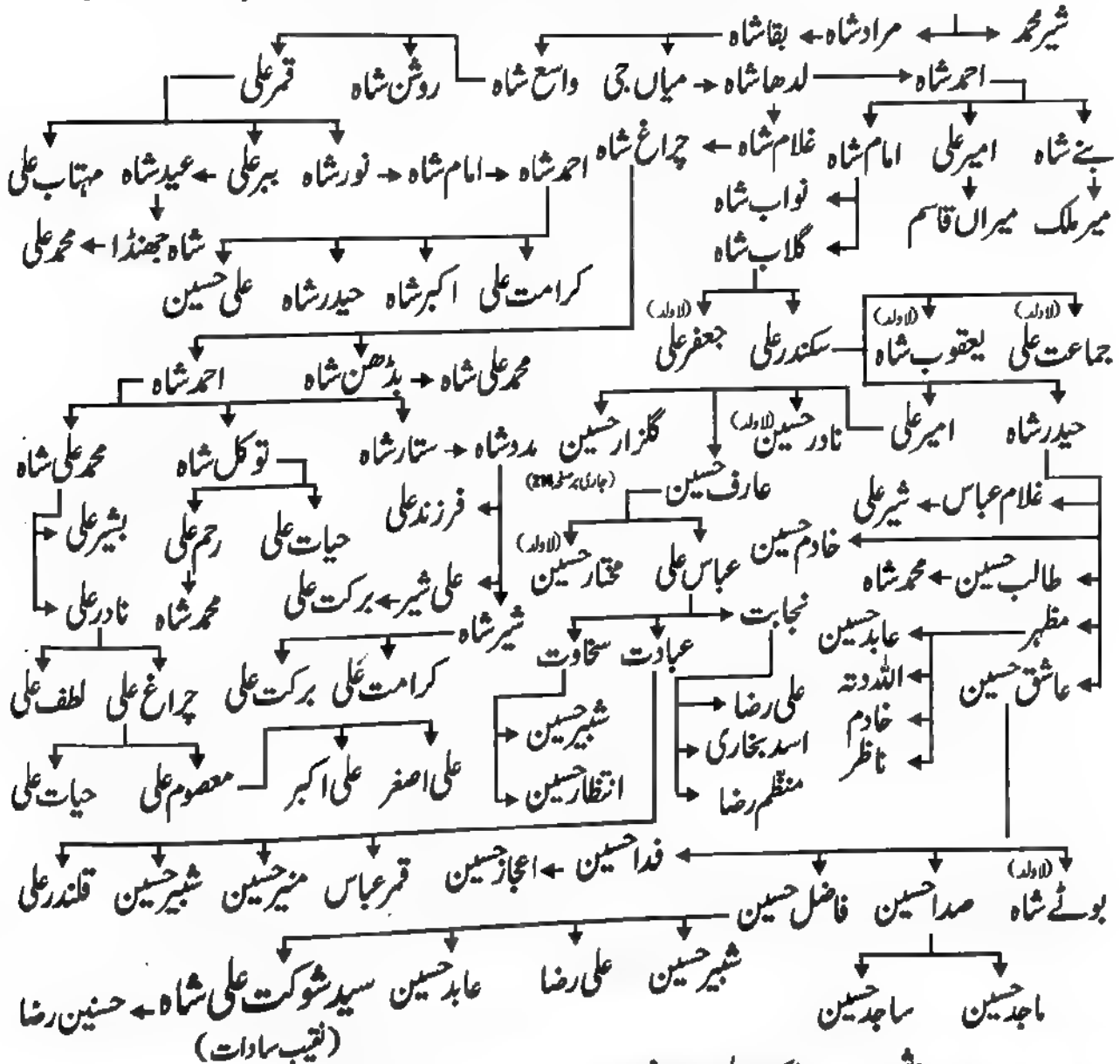
سیف علی شاہ کی اولاد بانٹا پورا تو کے اعوان میں آباد ہے۔



(۱۷۰۰ میلادی)

نسب نامہ احمد شاہ بن حمید الدین حضوری بن علی حسین → عبداللہ شاہ

جمال الدین → محمد شاہ → برہان الدین → شہاب الدین → قطب الدین → زاہد حسین → محمد زکی



(شجرہ ہذا سید شوکت علی شاہ موضع تراوٹیاں سید ادا جلال نزد مہینوال نے مہیا کیا)

نسب نامہ سید صدر الدین راجہ بن قتال بن سید سلطان احمد کبیر بن سید جلال الدین شیر شاہ بخاری



نسب نامہ سید ابواسحاق بن صدرالدین راجن قتال بن سلطان احمد کبیر



سید زین العابدین۔

سید احمد شاہ
 ↓
 قربان علی باغ علی ← سید علی ← سید عبداللہ ← سید منصور شاہ ← سید نور شاہ ← سید محمد بخاری

↓
سید میراں شاہ → سید برہان شاہ ————— لاو لہ ————— لاو لہ ————— لاو لہ ————— لاو لہ ————— لاو لہ
مصطفیٰ شاہ اعظم شاہ سلطان شاہ مرتضیٰ شاہ سید حاکم شاہ سید پیر شاہ ملک شاہ مشتاق شاہ

امداد علی شاہ ← انور شاہ ← اصغر علی شاہ
صغیر حسین تنویر حسین طاہر حسین انوار علی
اکبر شاہ صادق شاہ
لیاقت علی شاہ امانت علی شاہ
سبحان علی احمد علی شاہ
سلیم شاہ عظیم شاہ نعیم شاہ تعلیم شاہ حماد علی شاہ
سید اکبر علی سید اصغر علی

احمد شاہ کرم شاہ ← حسین علی محمد شاہ

سید مظفر حسین سید عنایت حسین سید صادق علی

سید عبدالجید عبدالرشید سید منور حسین سید خادم حسین سید اعظم حسین

حسن شاہ
 نعم حسین
 توقیر حسین
 ظہور حسین
 سید منیر حسین
 ذہیر حسین
 احسن علی
 محسن علی

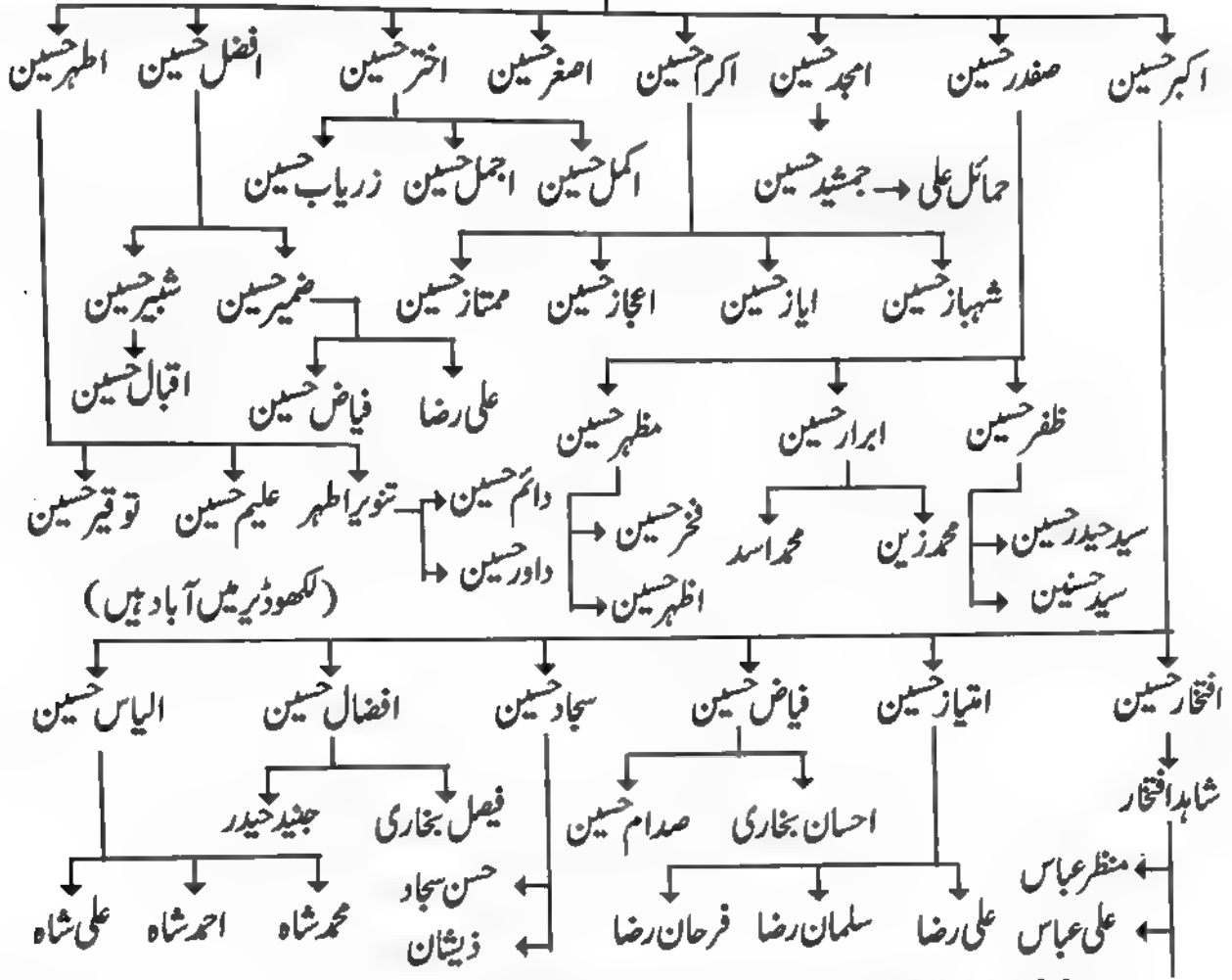
محمد سبطین شاہ
 مصدق شاہ
 ضمیر الحسن شاہ
 غلام شبیر
 غلام شیر

سید محمد حسن شاہ سید عمار مہدی
تصور حسین صابر حسین مصدق حسین طیب حسین

(لکھوڑپیش آباد ہیں)

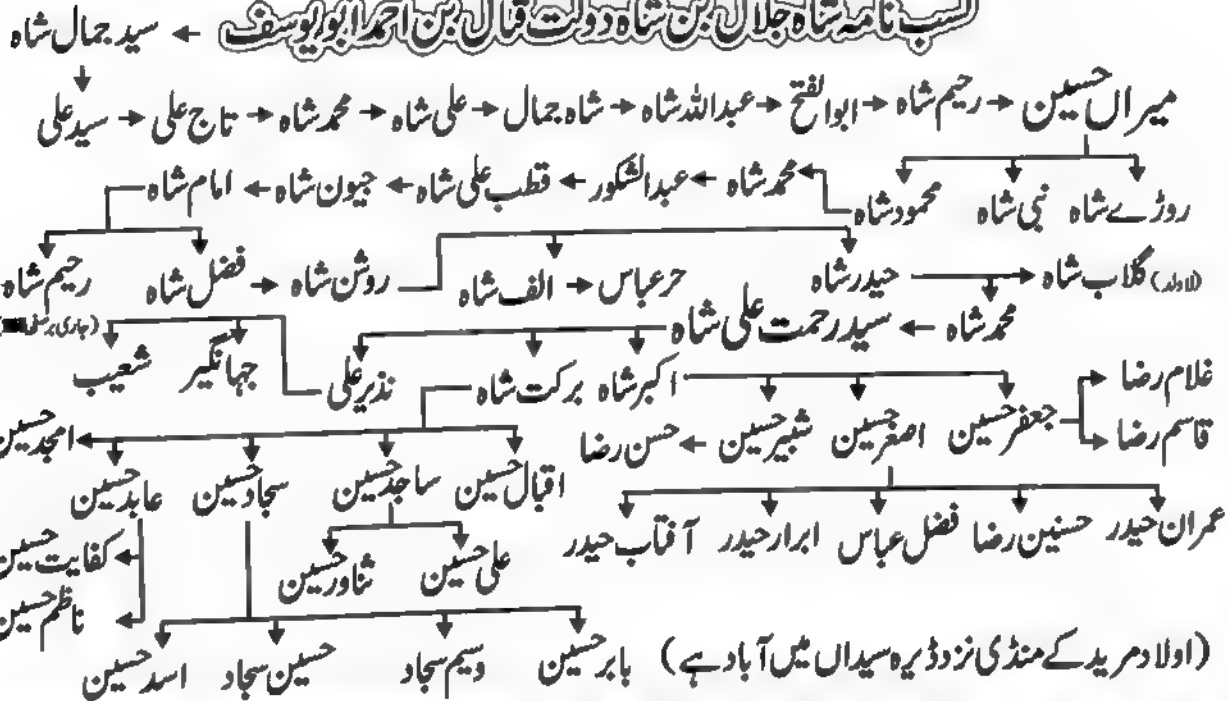
(ہانڈو گجر میں آباد ہیں)

سید عنایت حسین



(آدمی طر 152)

نسب نامہ شاہ جلال بن شاہ دولت قتال بن احمد ابو یوسف



رحمہ شاہ بن امام شاہ بن جیون شاہ



حضرت سید جلال الدین حسین مخدوم جہانیاں جہانگشتؒ

ولادت 14 شعبان 707ھ بمطابق 19 جنوری 1303ء وفات 10 ذوالحجہ 785ھ بمطابق 3 فروری 1384ء

ہندوستان میں خانوادہ سادات بخاری کے ایک نامور بزرگ تھے۔ آپ کا مزار اُوج شریف میں ہے۔ آپ سید احمد کبیر کے فرزند تھے آپ کے دادا سید جلال الدین سرخ بخارا سے ہجرت کر کے ملتان پہنچے اور بہاؤ الدین زکریا ملتانی کے مرید اور خلیفہ ہوئے اور اپنے شیخ کی اجازت سے اُوج شریف میں سکونت اختیار کی۔ اُن کے تین بیٹے ہوئے۔ ایک سید احمد کبیر دوسرے بہاؤ الدین تیسرے سید محمد۔ مخدوم جہانگشتؒ کی ولادت بروز جمعرات 14 شعبان 707ھ کو ہوئی۔ آپ کے بھائی سید راجن قتال نے بھی کافی شہرت پائی۔

آپ کا بہت سا زمانہ سیر و سیاحت میں گزرا اس لئے آپ کو مخدوم جہانیاں جہانگشتؒ کہتے ہیں آپ نے عرب، مصر، شام، عراق، بلخ و بخارا کی سیر کی اس دوران 36 حج کئے اور متعدد بزرگوں سے فیض حاصل کیا۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے چچا حضرت صدر الدین سے خرقہ خلافت لیا۔ پھر ملتان جا کر شیخ الاسلام رکن الدین ابوالفتح کے پاس ظاہری و باطنی تعلیم حاصل کی۔ آپ حضرت چراغ دہلوی کے بھی مرید تھے۔ مکہ معظمہ میں آپ نے کافی عرصہ امام عبداللہ یافعی کی صحبت میں گزارا۔ اور مدینہ منورہ میں دو سال سید محمد محسن شیخ عقیف الدین عبداللہ المظفری سے عوارف المعارف اور سلوک کی دوسری کتابیں پڑھیں اور باطنی نعمتوں سے مالا مال ہوئے۔ مشہور ہے کہ آپ کو چودہ خانوادوں میں بیعت کی اجازت تھی آپ جس کسی سے مانفہ کرتے اس سے فیض اخذ کر لیتے۔ اپنے زمانے میں آپ کو بڑا اقتدار حاصل تھا۔ محمد تغلق بادشاہ دہلی نے آپ کو شیخ الاسلام کا منصب اور علاقہ سیوستان میں خانقاہ محمدی اور مضافات کی سند عطا کی تھی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد سب کچھ چھوڑ کر حج کیلئے روانہ ہو گئے۔ فیروز تغلق بھی آپ کا بڑا اعتقید مند تھا۔ چنانچہ جب اس نے ٹھٹھہ کا محاصرہ کیا تو اگرچہ وہ اس سے پہلے سندھیوں کے ہاتھوں سخت تکلیف اٹھا چکا تھا۔ اس کا دل اُن کے خلاف غصہ و انتقام سے بھرا ہوا تھا۔ اس نے مخدوم جہانیاں کی سفارش پر انھیں بالکل معاف کر دیا۔ آپ کے ہاتھوں مختلف بڑے بڑے قبائل خصوصاً کھرل راجپوتوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ کا فیض سارے ہندوستان میں پھیلا ہوا تھا۔ آپ کے خلفاء میں آپ کے بھائی راجو قتال لکھنؤ کے شیخ توام الدین ایرج کے شیخ یوسف بدہ تھے اور دہلی کے کئی بزرگوں کے نام لئے جاتے ہیں۔ آپ سہروردیہ سلسلہ کے بلند پایہ بزرگ تھے آپ کا انتقال 20 ذوالحجہ 785ھ کو ہوا اور اُوج شریف میں دفن ہوئے۔

سید بہاؤ الدین بالابڈھا کبیر (جاری برسر ۱۹۹۰)



(157 247)



(۱۸۸۷)



(1934)

(1934)



(موضع مسکن کا لڑکھوٹ عبدالملک - امام کا لونی میں آباد ہیں)

سید برہان الدین عرف رومی شاہ

قطب شاہ
عباس علی
قاسم شاہ

رسول شاہ
غلام رسول
محمد شاہ

بدرالدین کریم شاہ
کرم شاہ
عالم شاہ

مہر شاہ
نذر حسین
فتح شاہ

مبارک علی صدرالدین شاہ دین

رنگ علی میرن شاہ
اکبر شاہ
نواز شاہ (ہادی) → عمر شاہ → قاسم علی محمد شاہ

جلال شاہ (ہادی)
فضل شاہ (ہادی)
جمال شاہ (ہادی)

چراغ شاہ فلک شیر لال شاہ جمال شاہ منظور حسین علی اکبر مظفر حسین انور علی گلفام حیدر عمران حیدر عرفان حیدر اصغر علی وقار حیدر عباس علی عابد علی نجم الحسن علی رضا اکبر علی محمد تقی شبیر حسین شہاب عباس زاهد عباس اخلاق حسین ثقلین حسین ناصر عباس

سید غلام علی

غلام علی محمود شاہ سید داؤد نورنگ شاہ سید گل جہانیاں فضل شاہ غفور بخش ہادی حسین مہدی شاہ راجن بخش محمد عالم زمر حسین کیما نظر جندوڑا مظہر عباس مرید حسین ریاض حسین فیض محمد عبداللہ فیاض حسین محمد شاہ محمد نو بہار قلندر بخش ناصر الدین راجن شاہ محمد جعفر شاہ محمد اعظم محمد جندوڑا حیدر بخش راجن شاہ قلندر بخش غلام علی پیر جہانیاں محبت جہانیاں فیض جہانیاں نور جہانیاں عطاء حسین فدا حسین غلام جہانیاں عاشق حسین اقبال حسین عابد حسین سجاد حسین شوکت حسین غلام رضا غلام علی محمد حسین ممتاز حسین اجاز حسین لیاقت حسین فدا حسین نواز حسین ریاض حسین اعجاز حسین علی حسن زریت عمران علی اکبر رضا علی تراب

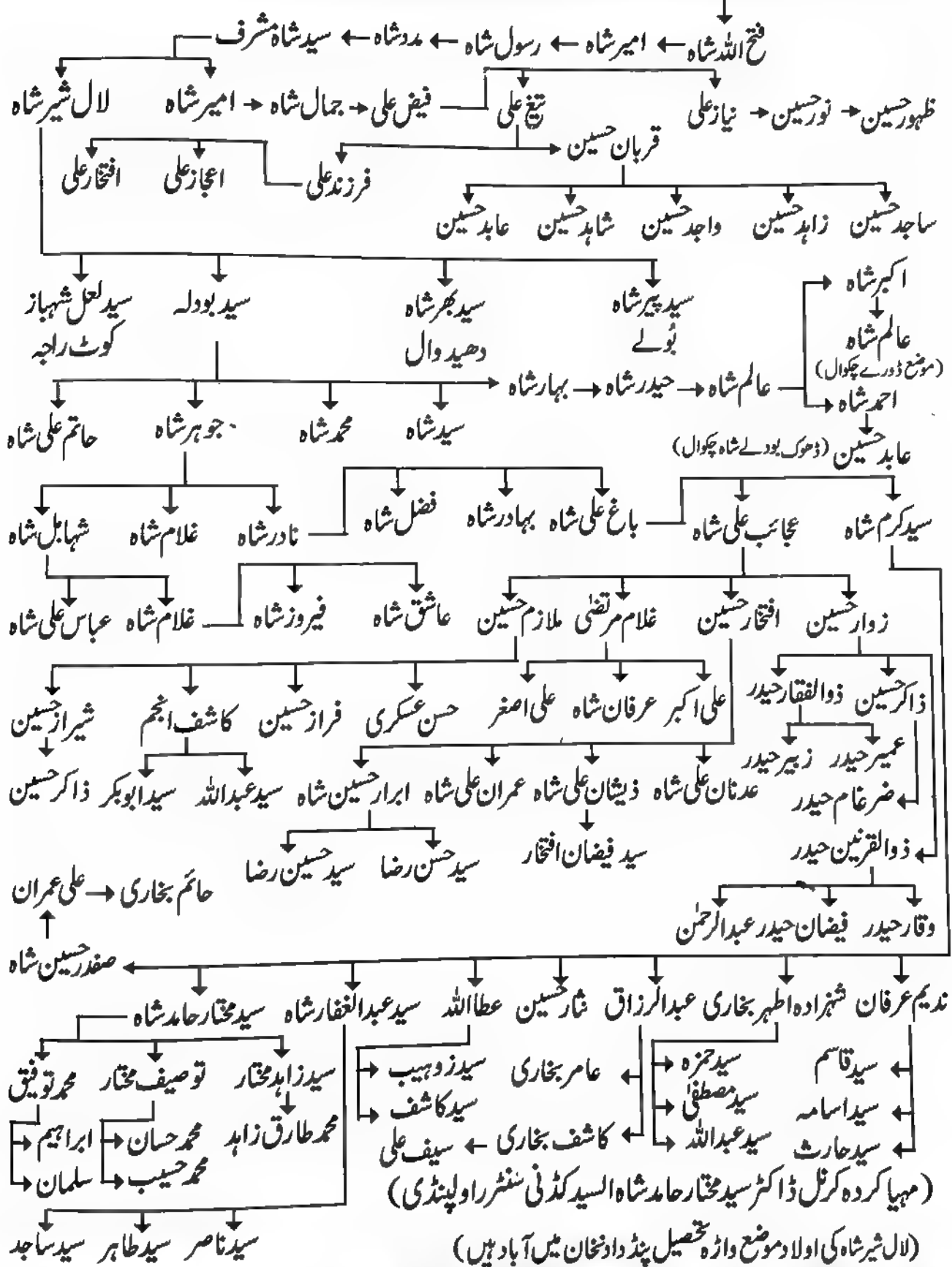
سید محمد نو بہار

زین العابدین مخدوم راجن ناصر الدین سید مراد محمد شریف فتح شاہ مخدوم حسین محمد نو بہار شاہ راجن ناصر الدین محمد شاہ خدا بخش رحمت شاہ

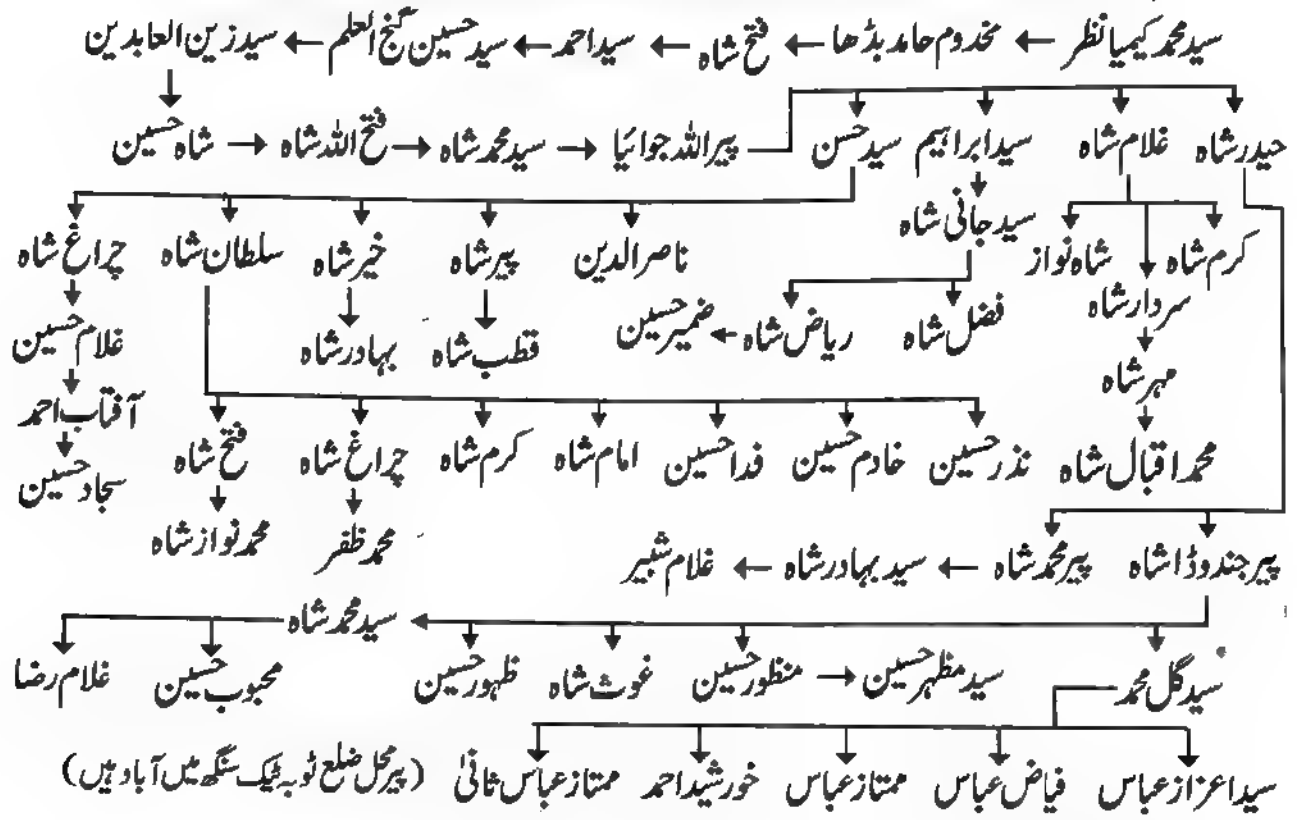
سید عبداللہ سید محمود رکن الدین محمد کیمیا نظر بدھاشاہ سید اسماعیل سید منزل سید برخوردار (ہادی) سید محمد غوث

(پیر دی جمل مظفر گڑھ میں آباد ہیں)

نسب نامہ سید اسحاق بن سید غلام علی بن محمد راجہ سید ابھانگ



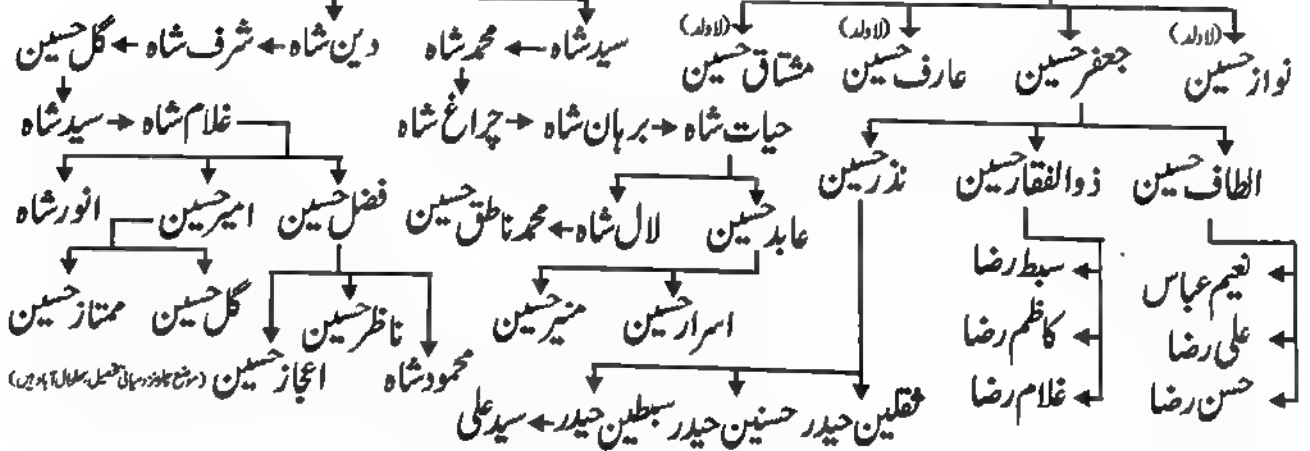
نسب نامہ سید رکن الدین ابوالفتح بن سید شمس الدین حامد کبیر بن سید ناصر الدین محمود



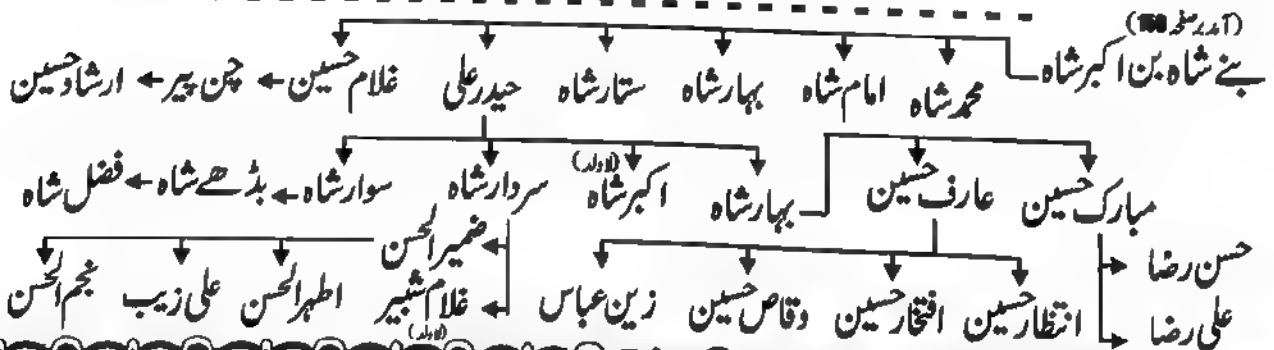
سید برخوردار بن سید منزل

(آدمیہ ۱۵۸)

سید شاہ بن محمد شاہ

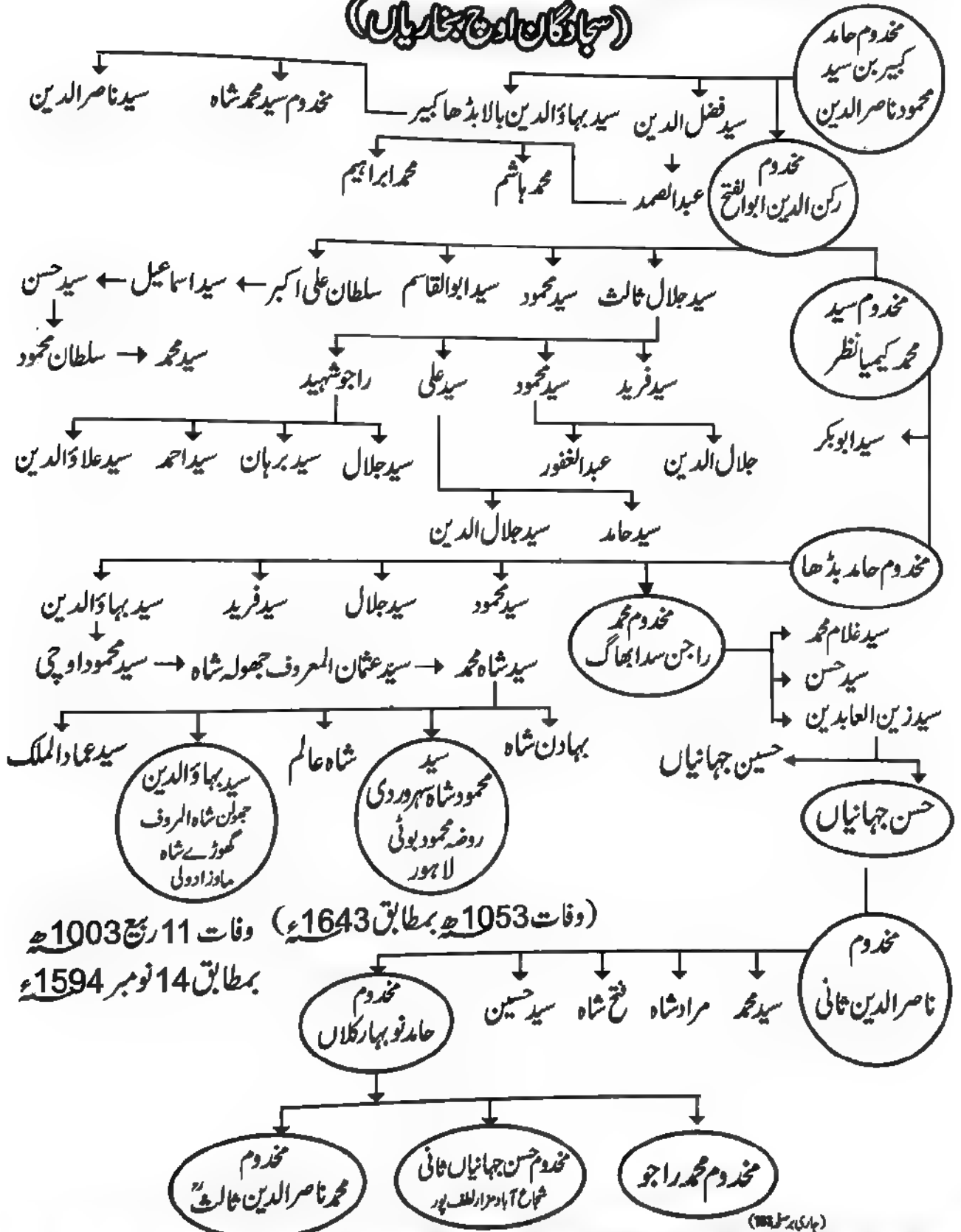


(آدمیہ ۱۵۸)

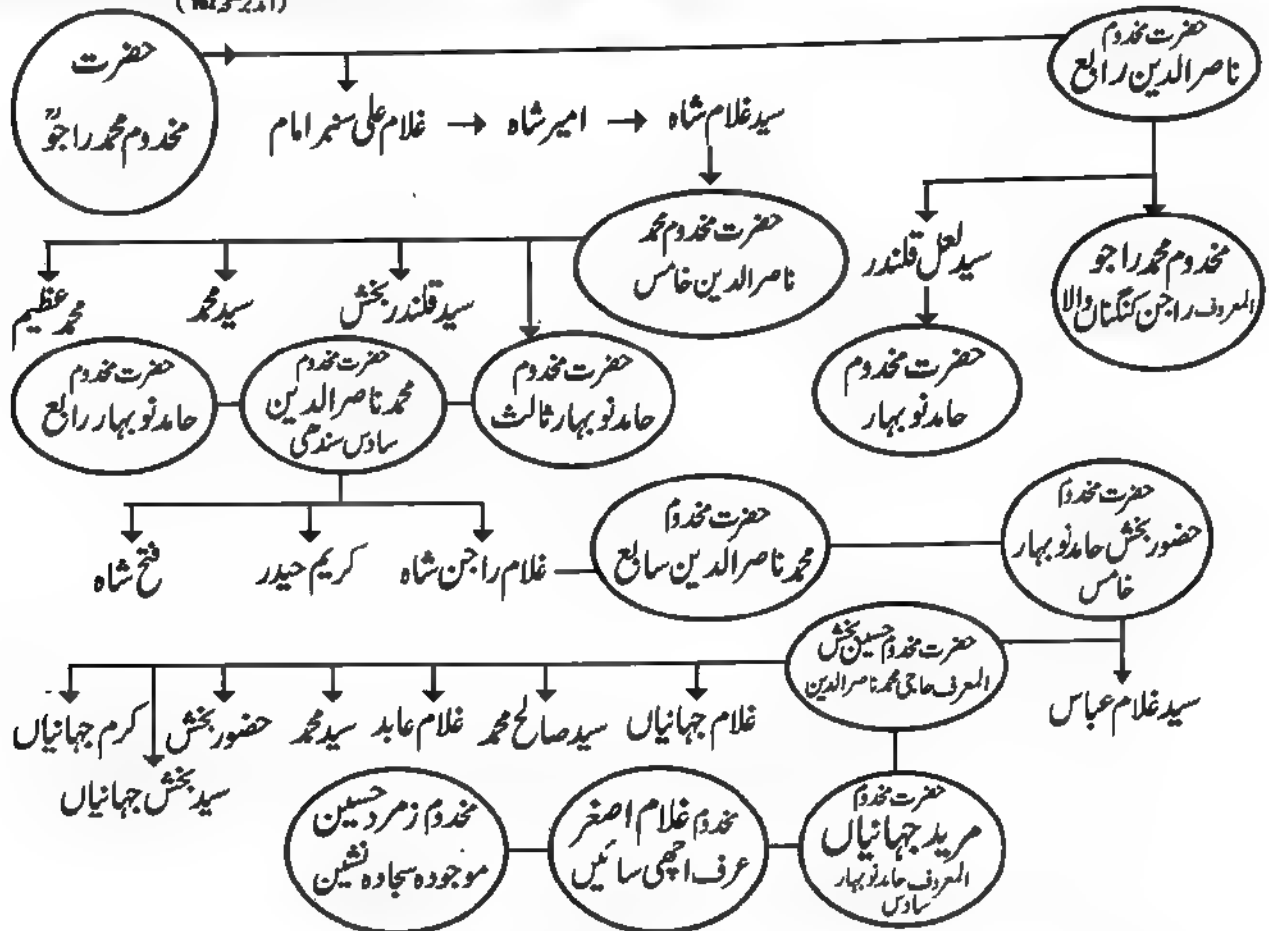


نسب نامہ اولاد سید شمس الدین حامد کبیر الدین ناصر الدین محمود بن خردم جہانیاں

(سجادگان ادج جہانیاں)

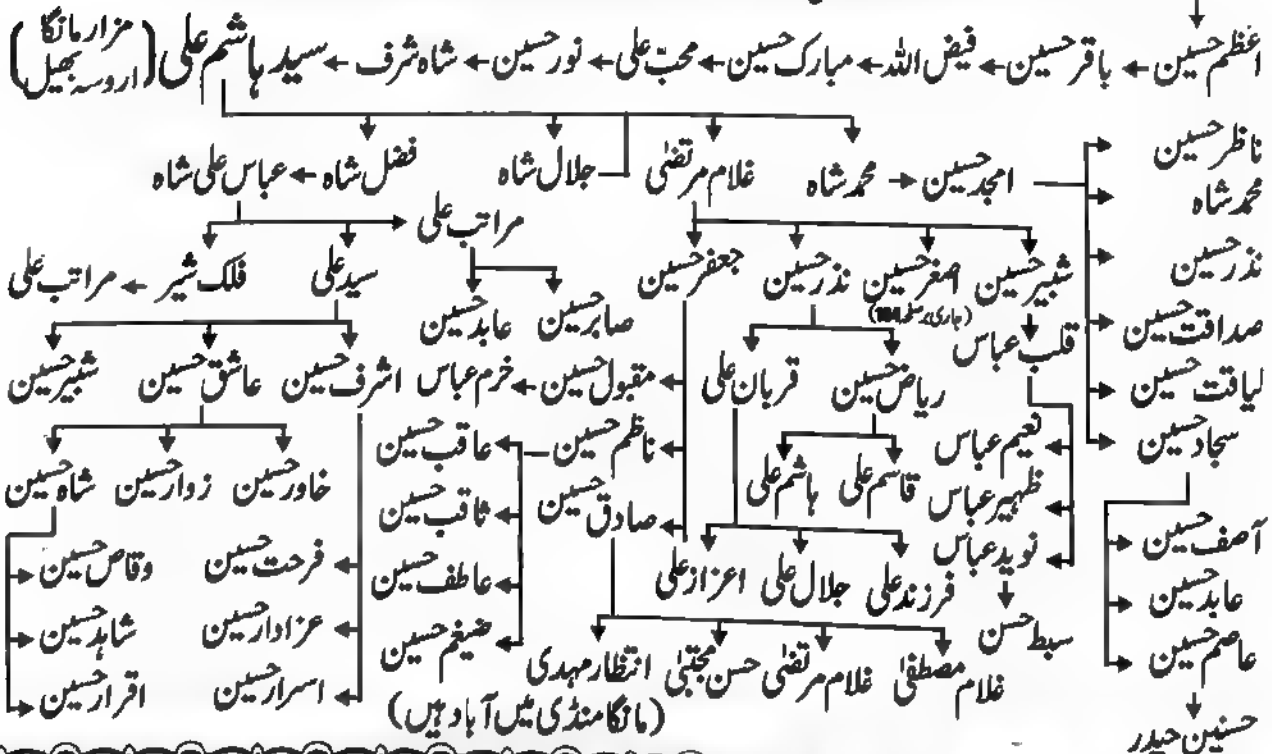


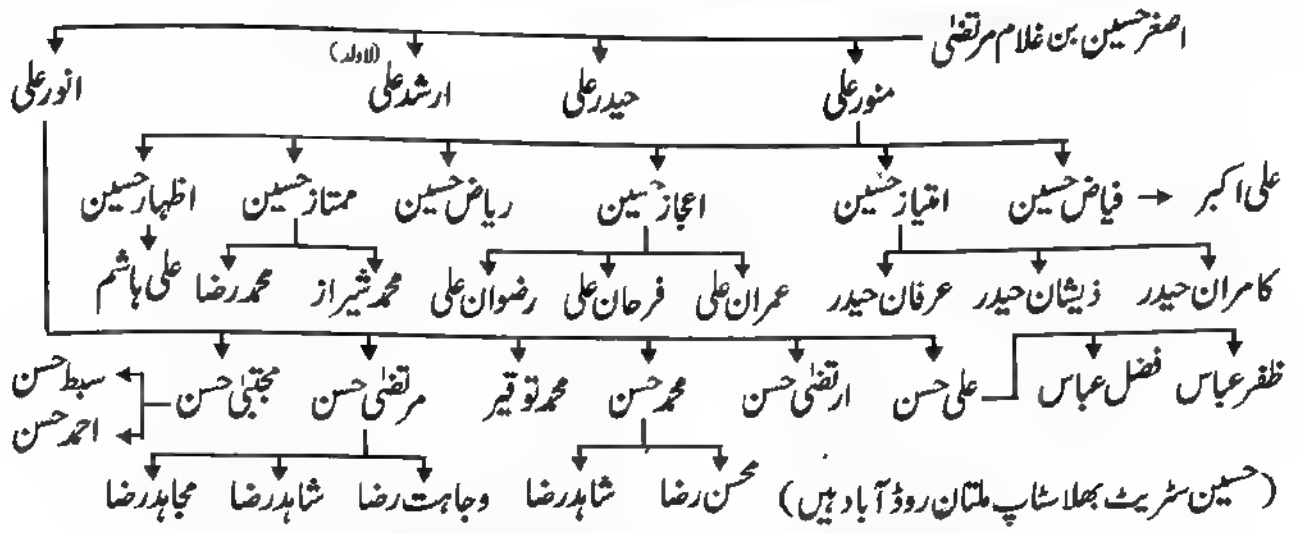
(آمد بر سطر 162)



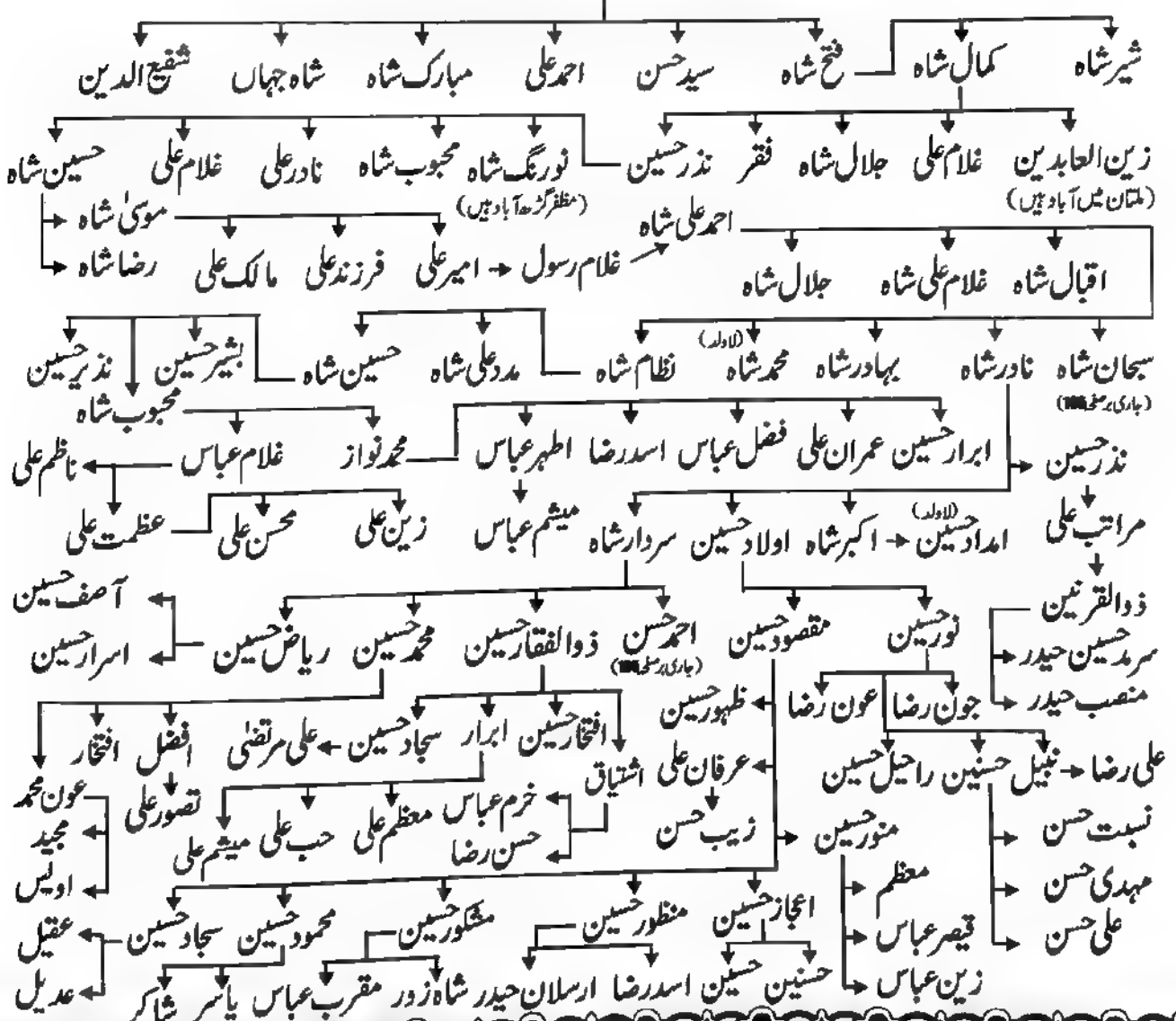
(آمد بر سطر 161)

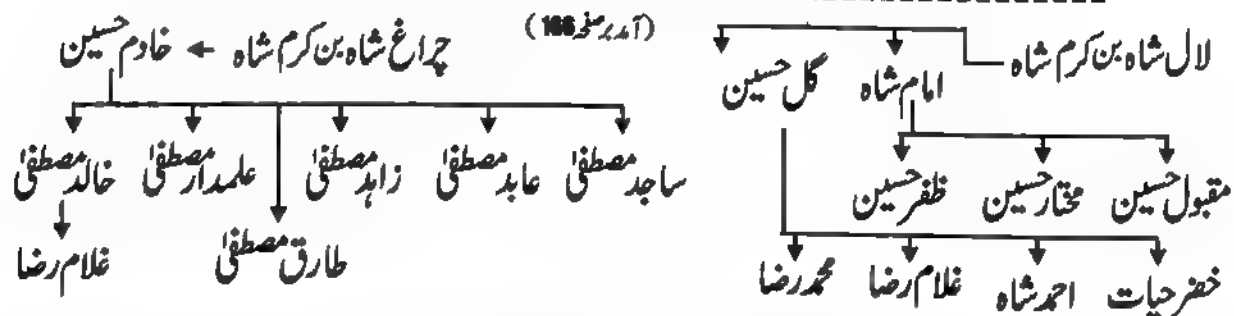
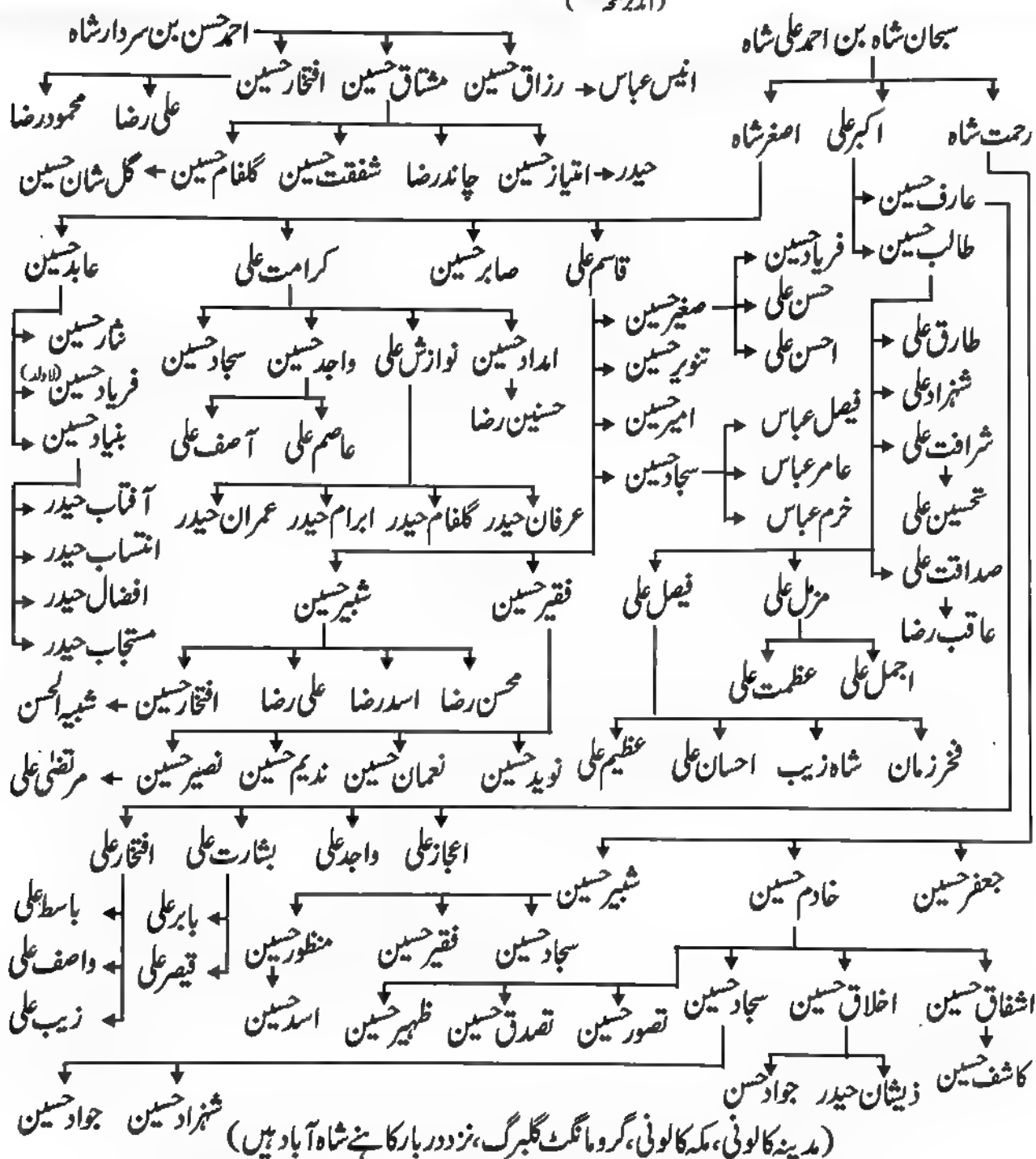
نسب نامہ سید کاظم حسین بن سید فضل الدین بن سید حامد بن سید حامد الدین





نسب نامہ سید حسین بن حامد شاہد الدین بن محمد گیسو نظر





(موضع ناتو والا کوٹ نواز پیر محل)

نسب نامہ سید اسماعیل بن سید حامد بدخشاہ بن سید محمد گیمیا نگر



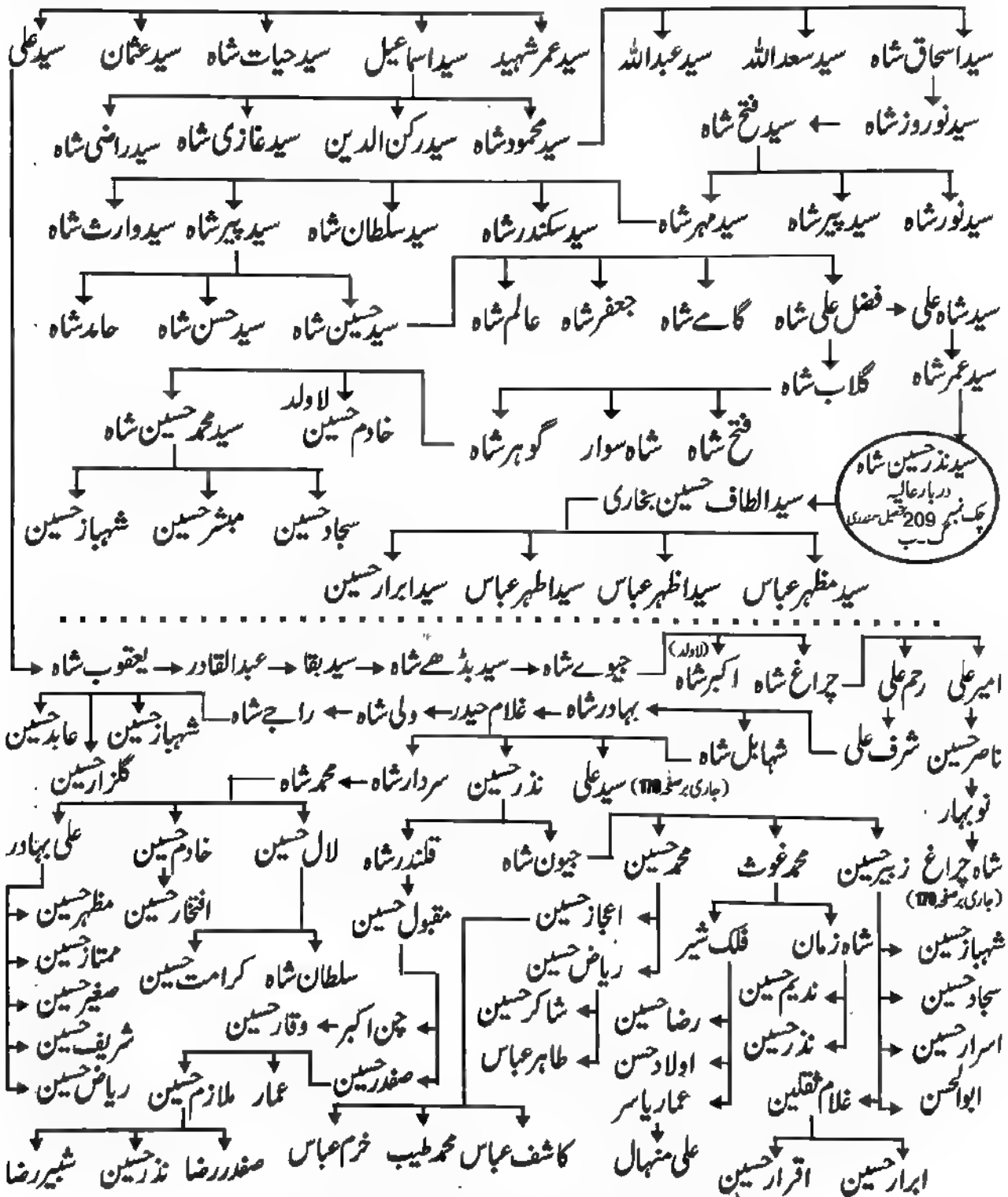


نسب نامہ مبارک حسن بن فتح احمد شاہ بن سید اسماعیل

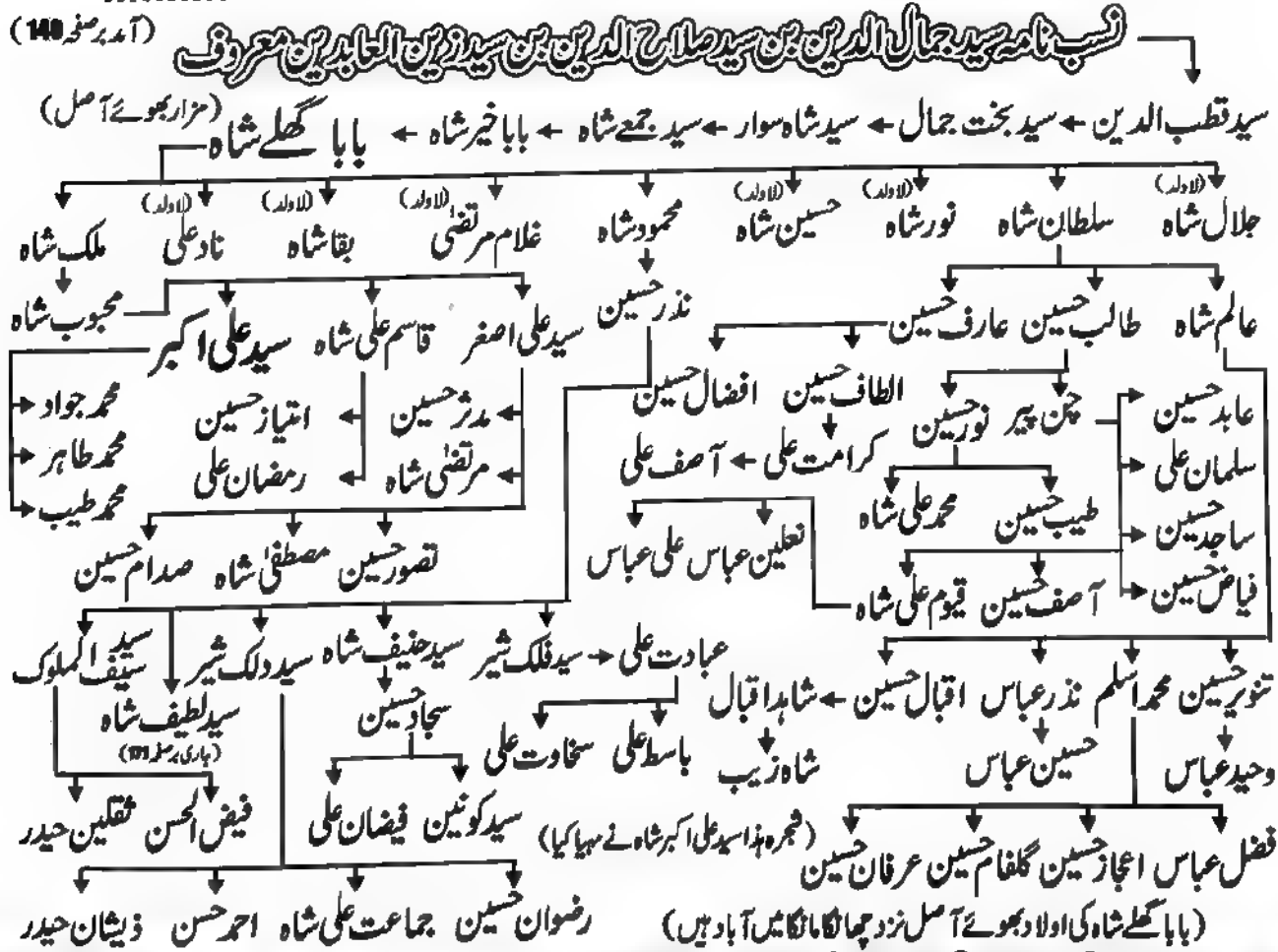
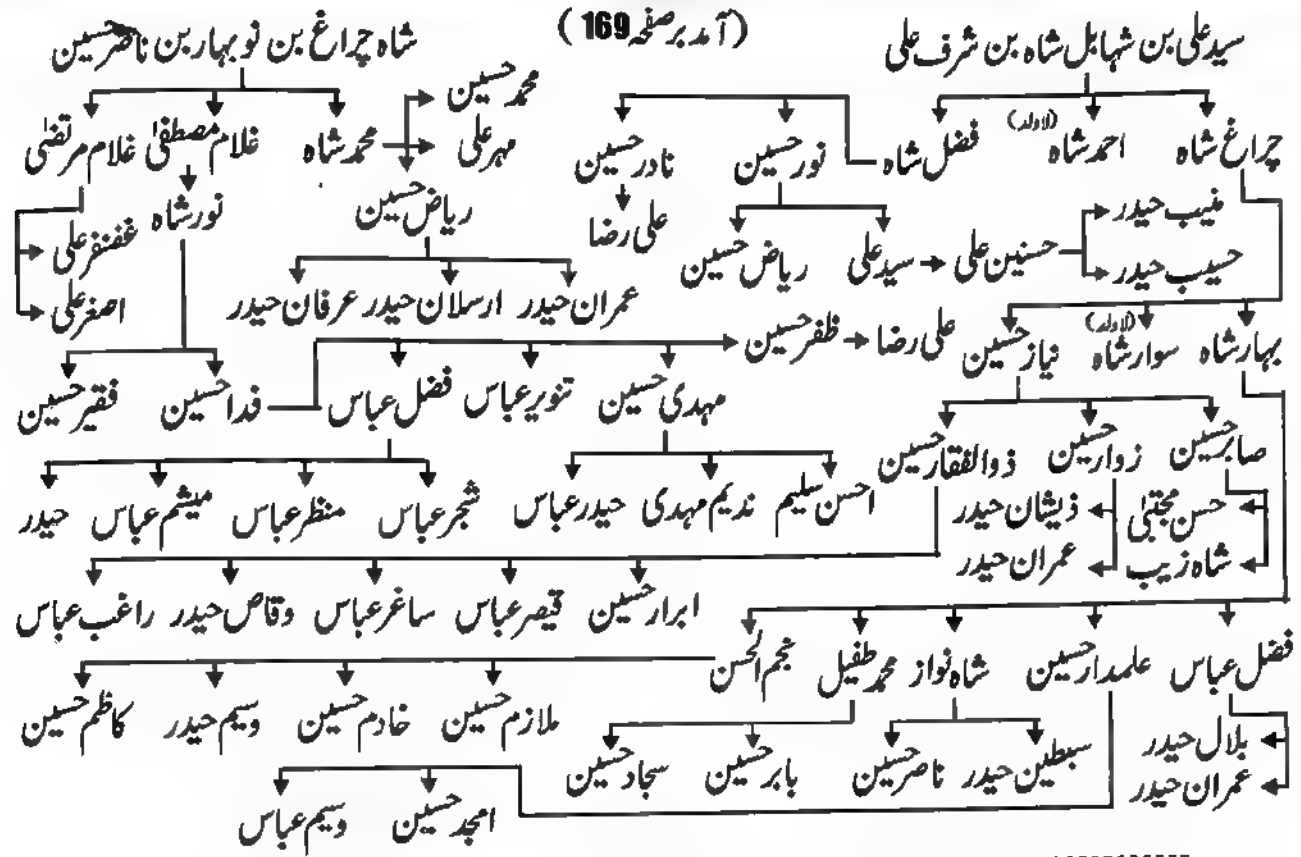


سیالکوٹ

سید شرف الدین ← سید نظام الدین ← سید جلال شاہ ← سید میراں شاہ ← سید مبارک ← سید کمال قطب الدین

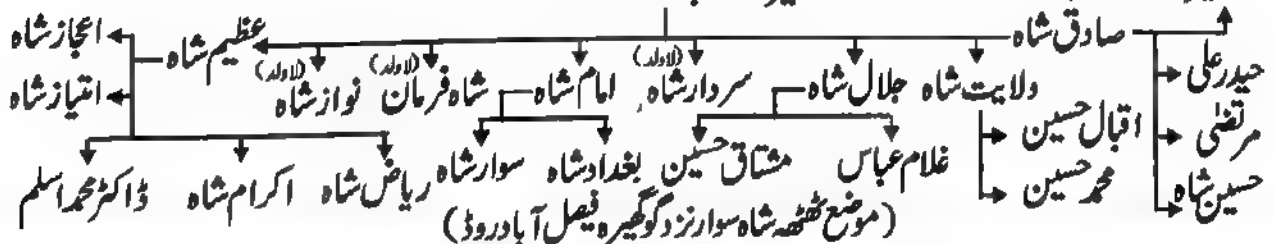
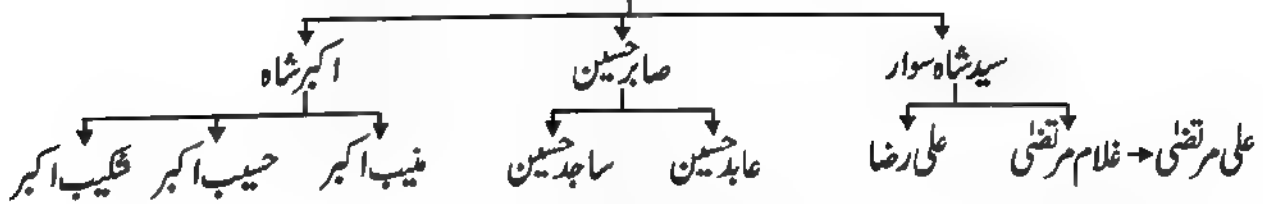
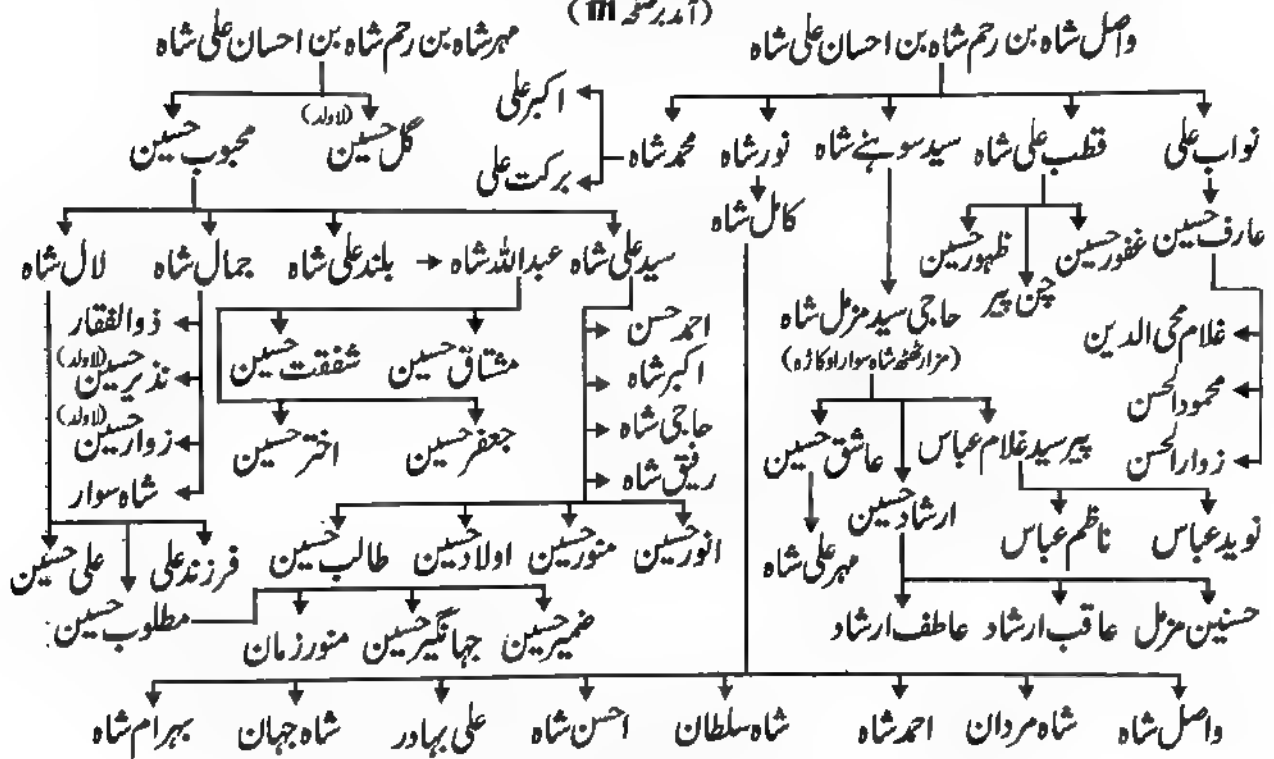
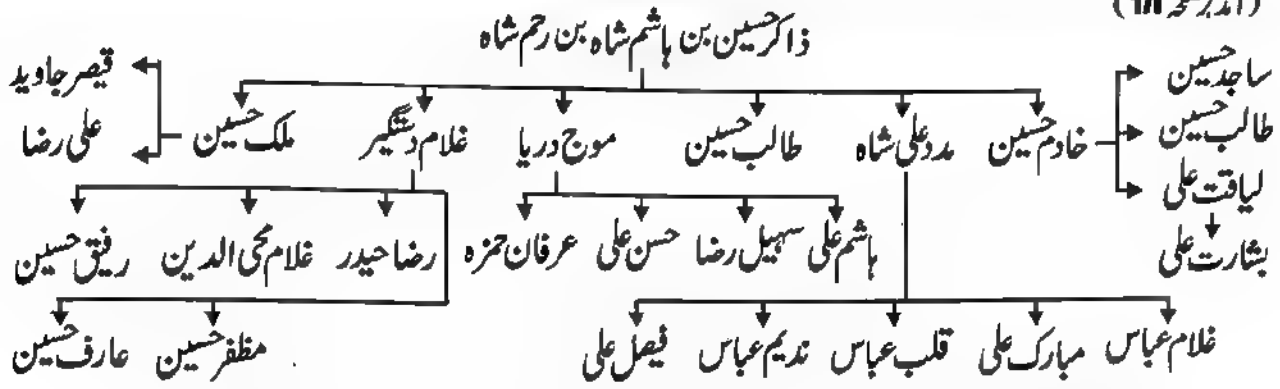


(بمقام چوچک رینالہ خورد اوکاڑہ میں آباد ہیں)



نسب نامہ سید اسماعیل و حبیب الدین بن ناصر الدین محمود بن محمد بن جہانیاں جہاں گشت

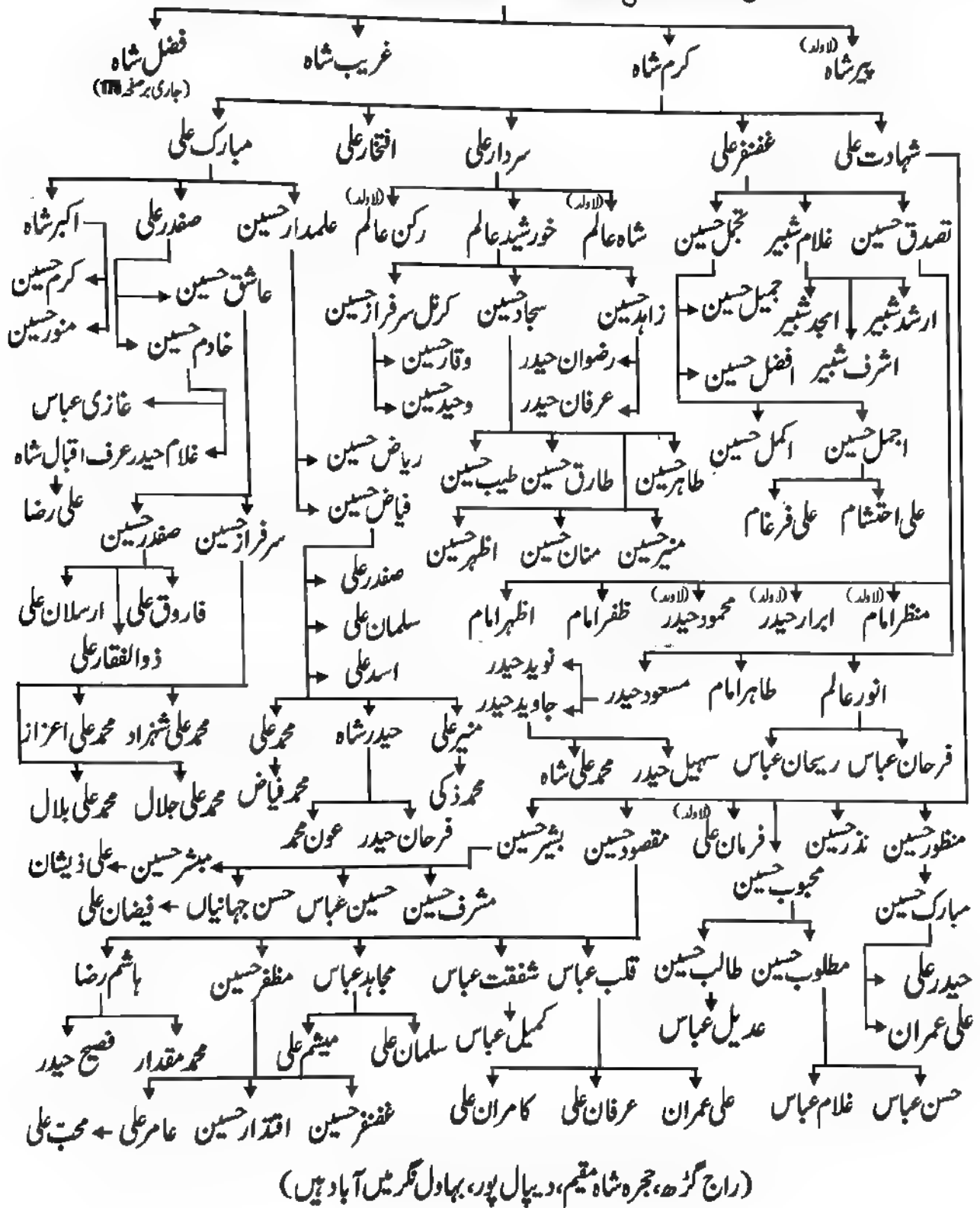




بحر العلوم سید حسین شاہ



نسب نامہ محمد علی شاہ بن شیر شاہ بن سید علی شاہ بن محمد شاہ (آمد بر صفحہ 173)



حسن شاہ

جماعت علی شاہ ← نجف علی

علی احمد

سید علی

محمد حسین (ولد)

محمد حسین

مہدی حسین

مبارک علی

عشرت علی

شفا علی

علی رضا

شہزاد حسین

ذیشان حیدر

اختر حسین

عشرت حسین

محمد علی شاہ

امداد حسین

وجاہت علی

جواد علی

محمد علی

حماد علی

اعزاز علی

منیر حسین

چراغ حسین

حسن جمال

اصغر علی

علی عدیل

راحت علی

وقار حسین

طارق حسین

محمد تقی

محمد علی

افضل حسین

ظفر حسین

لیاقت علی

حسن

عمران اشرف

نواز علی

محمد علی

عجم الحسن

رضا اصغر

کامران اصغر

عرفان اصغر

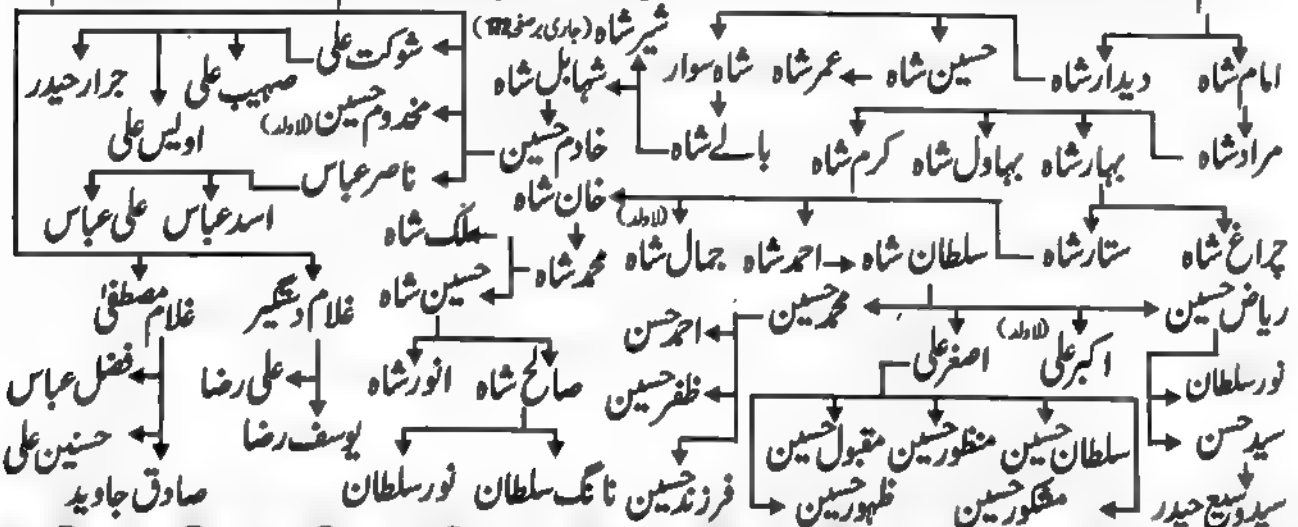
عمران اصغر

(راج گڑھ، حجرہ شاہ مقیم، دیپال پور، بہاول نگر میں آباد ہیں)

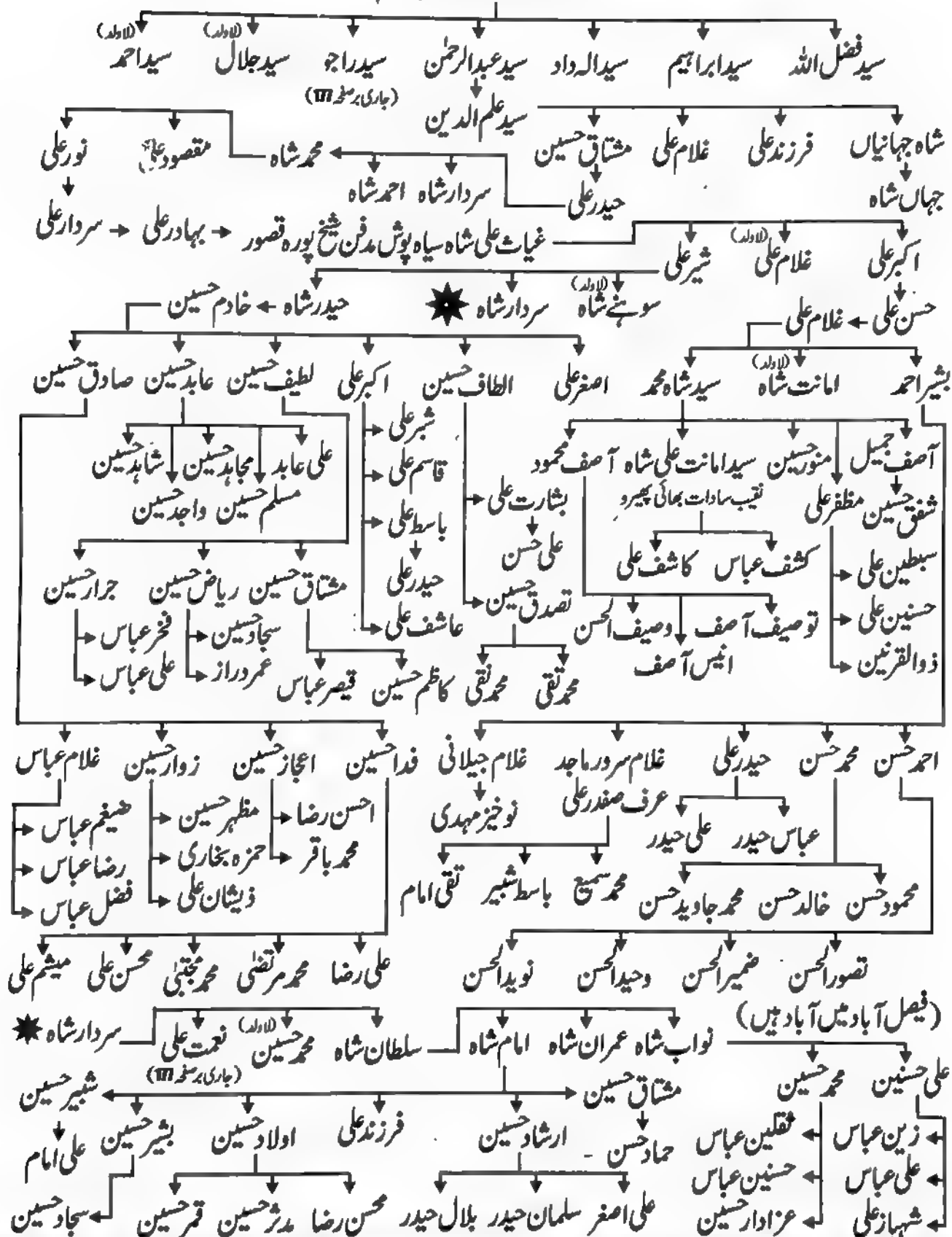
(1134)

شاہ داؤد ← شاہ حسین ← قاسم علی ← امام الدین ← عبدالرحیم ← عبدالغفور ← بہاؤ الدین ← محمد شاہ

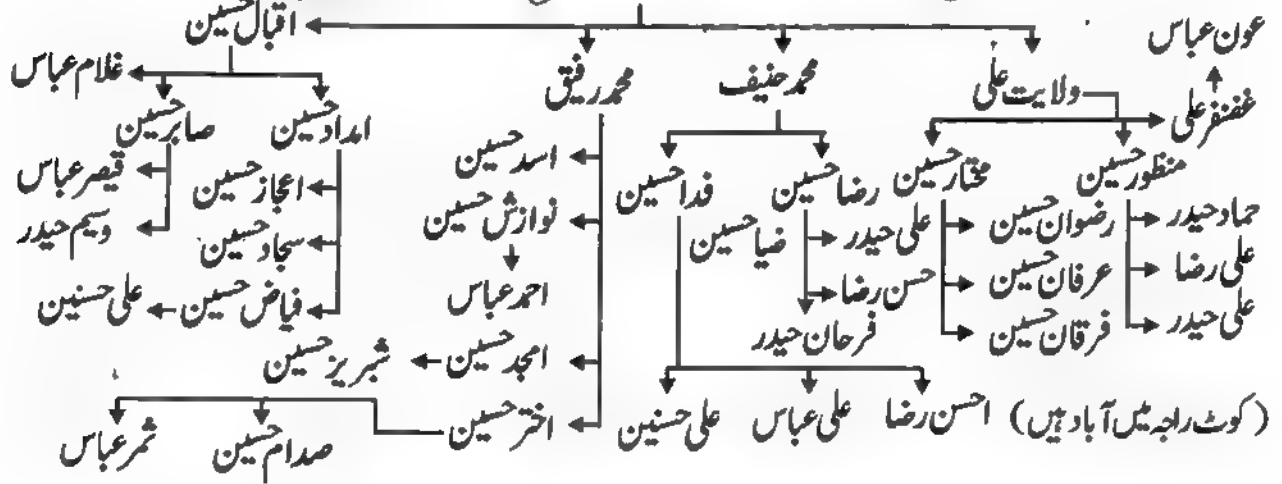
عظیم شاہ → حافظ سلطان → پیر شاہ → نور محمد → احمد علی شاہ → جمال علی شاہ → کرم علی شاہ → محمود شاہ → امام شاہ



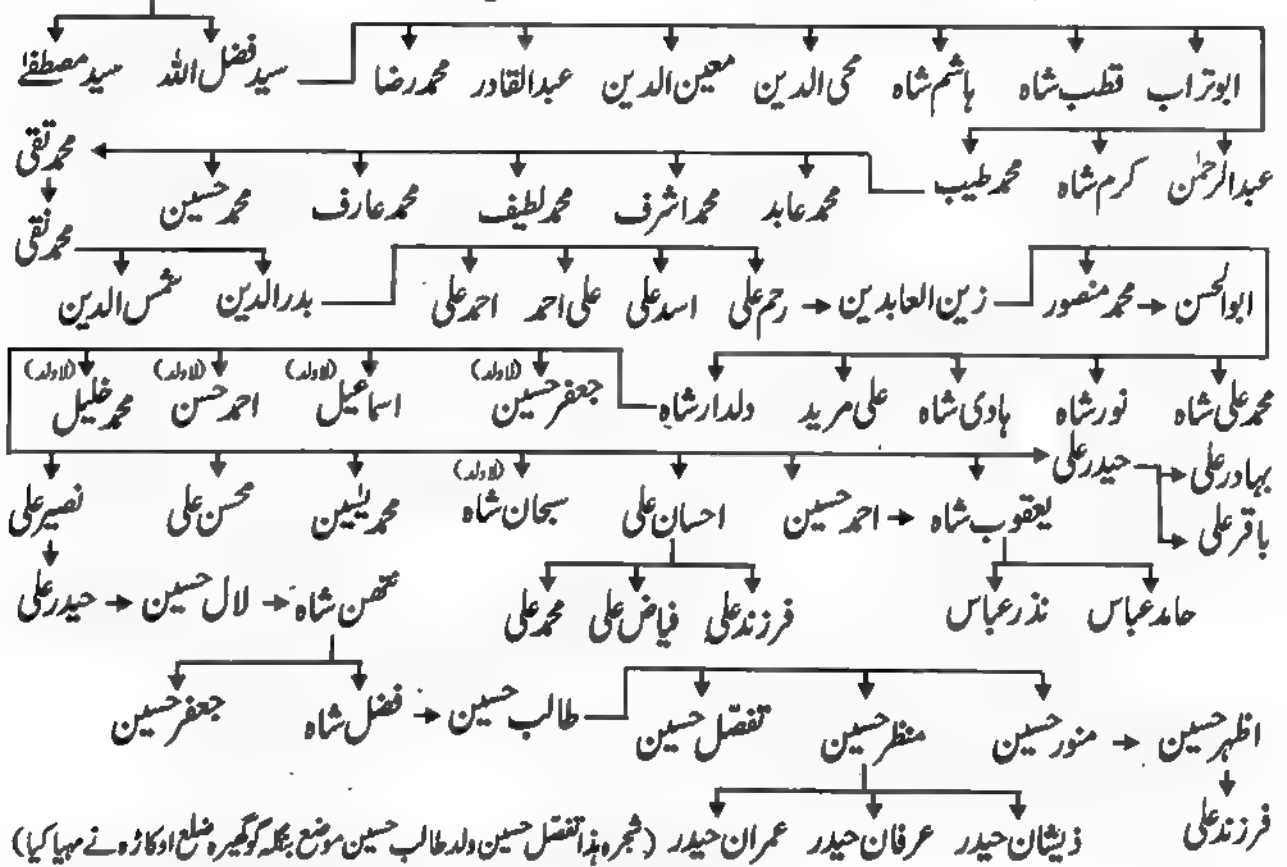
ابوالفتح سید عبداللہ قطب عالم



نسب نامہ سید نعمت علی بن سردار شاہ بن شیر علی

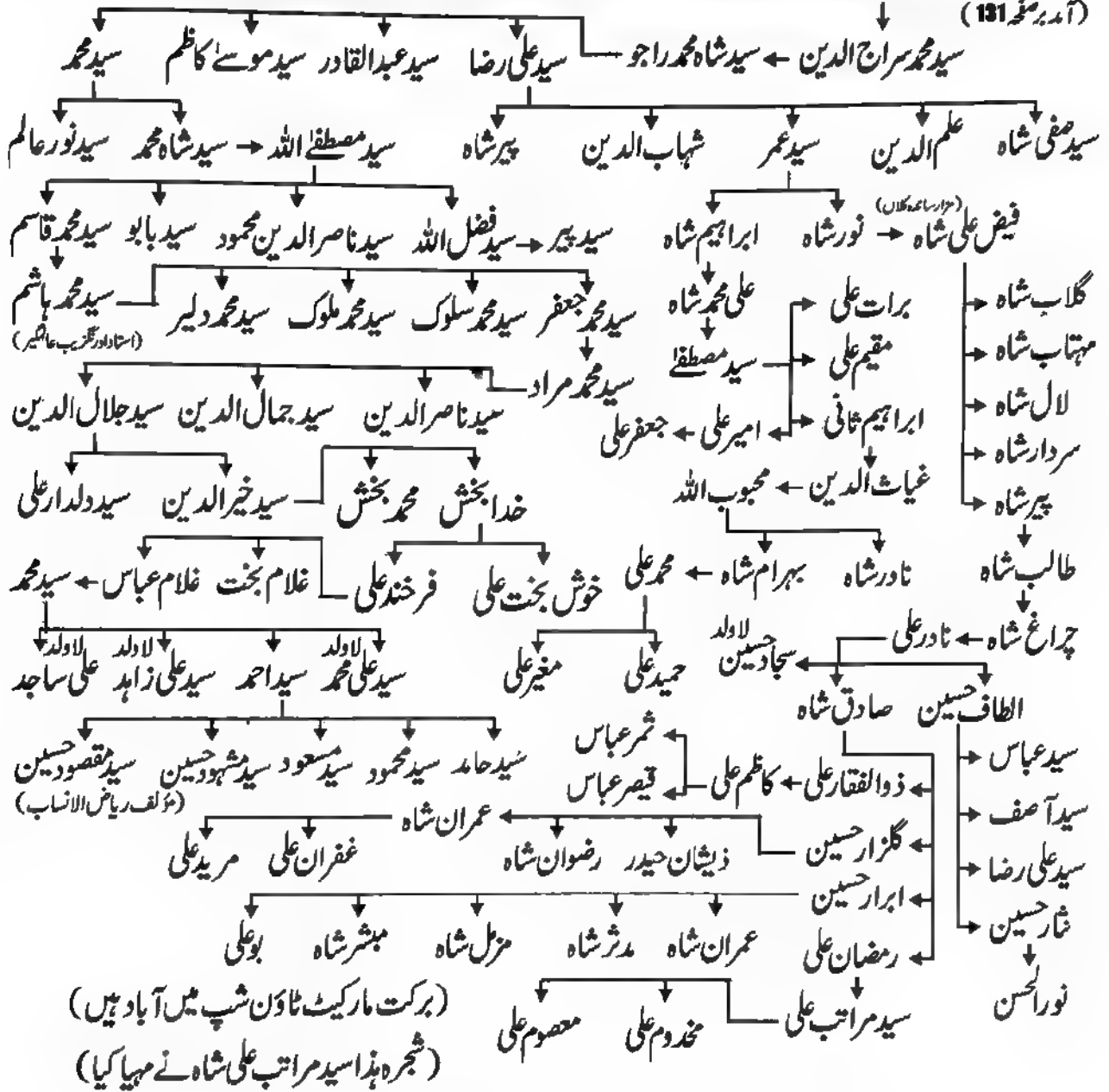


نسب نامہ سید محمد راجہ شہید بن الامام سید عبداللہ قطب عالم بن سید شہاب الدین (آمد بر صفحہ 176)

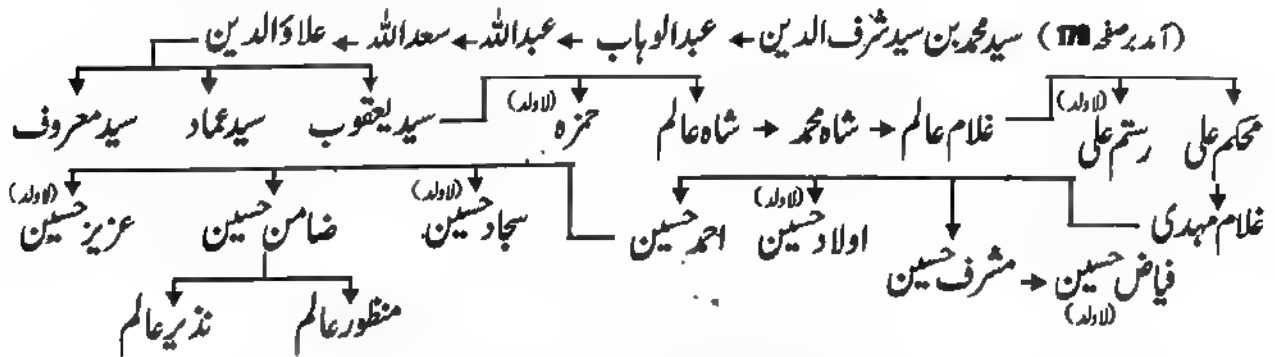


نسب نامہ سید محمد بن سید ناصر الدین محمود بن خردم جہانیاں جہاں گشت

(آمد صفحہ 131)

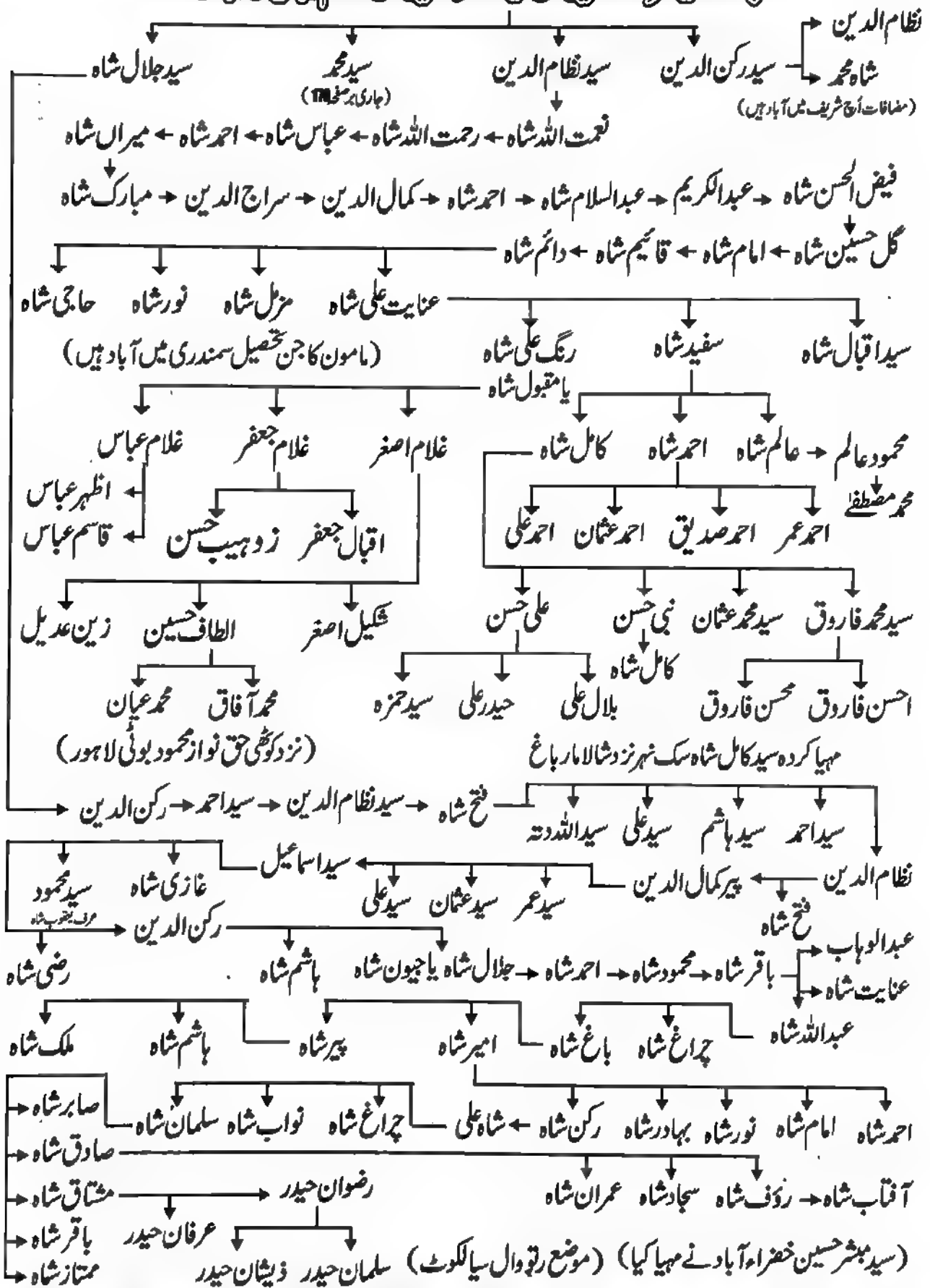


(آمد صفحہ 170)



(بحوالہ قلمی شجرہ ناظم حسین شاہ پٹی سادات)

(آدم بر صفحہ 131) نسب نامہ سید شرف الدین بن سید ناصر الدین بن محمد جمالی اہل جہاں گشت



سید جمال الدین سید جلال الدین سید کمال الدین سید شاہ ابوالخیر (جاری برصغیر ۱۸۵۵) سید عبدالرحمن (جاری برصغیر ۱۸۵۵)

سید عبدالعزیز سید علم الدین ثانی سید موسیٰ سید منور سید شہاب الدین (جاری برصغیر ۱۸۵۱)

سید میراں محمد شاہ (جاری برصغیر ۱۸۵۱) سید فرید ابوالفتح سید نظام الدین

سید شاہ مراد → سید عمر → سید عبداللطیف سید کمال الدین نوری سید جعفر اعظم (جاری برصغیر ۱۸۵۲) سید صفی الدین نہرہ (جاری برصغیر ۱۸۵۳)

(تکلیف شاہ مراد چکوال) سید پیر حسن حضرت سید قطب الدین معظم بخاری سید شاہ مومن (موضع سولہ اظہار لاہور) شاہ برہان الدین (موضع کاچنواں اظہار)

سید علاؤ الدین سید شاہ محمد سید عبدالحمید سید احمد علی سید بزرگ سید اکرم علی سید شاہ چراغ سید مہتاب (کلا نوراظہار)

سید عبدالکریم شاہ سید شاہ اللہ داد سید غالب شاہ سید میراج الدین سید نور شاہ سید شاہ چراغ سید مہتاب (کلا نوراظہار)

مراد جہانیاں میراں شمس الدین سید نعل شاہ شاہ سکندر سید درویش شاہ (لاہور) سید میراں گل محمد سید غلام رسول

سید نواب شاہ بخاری سید اکبر شاہ بخاری سید محمد شاہ بخاری غریب اللہ شاہ بخاری عصمت اللہ شاہ سید گوہر شاہ → سید پھولے شاہ بخاری سید واصل شاہ بخاری (جاری برصغیر ۱۸۵۱)

سید درویش شاہ طالب حسین شاہ → مہر علی شاہ سید کریم حسین سید میر گل محمد سید علی حسین سید امانت علی شاہ (موضع سولہ اظہار) سید کرامت حسین (جاری برصغیر ۱۸۵۱) سید الطاف حسین

عمران علی بخاری رضوان علی بخاری عرفان علی تعلین علی عامر علی بخاری

آصف عباس نقوی توصیف عباس نقوی عتیق نقوی عقیل عباس نقوی کاشف عباس نقوی

سید محمد شاہ بخاری → سید احمد شاہ بخاری · سید حسین شاہ بخاری · سید بہادر شاہ بخاری · سید صدر شاہ بخاری

غلام مصطفیٰ بخاری · کریم حسین شاہ بخاری · سید برکت علی بخاری · سید شاہ نواز بخاری · سید عطر شاہ بخاری

سید محمد شفیع بخاری · سید محمد علی بخاری · سید منظور حسین بخاری · سید فرزند علی بخاری

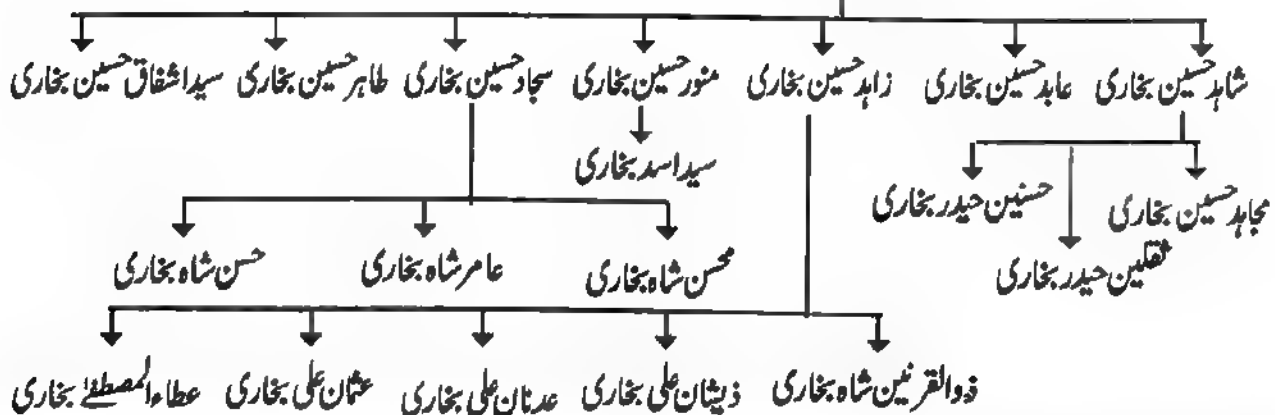
مشتاق حسین شاہ بخاری · مظہر حسین بخاری · گلزار حسین بخاری · سید محمد یعقوب بخاری (لاہور) · فیصل آباد · شورکوٹ

زوالفقار علی بخاری · سر فراز علی بخاری · امیر احمد بخاری · افتخار علی بخاری · شہد الرحمن بخاری · طیب الرحمن بخاری · اعظم عباس بخاری · ہاشم عباس بخاری · سید بلال حیدر بخاری · سید لقمان حیدر بخاری · سید فیضان حیدر بخاری

محمد یوسف بخاری نقیب سادات کریم پارک لاہور

توصیف احمد بخاری · شیر احمد بخاری · سید منور عباس بخاری · سید قمر عباس بخاری · سید عبد اللہ بخاری · سید محمد عباس بخاری · سید حسن عباس بخاری · سید سعید حیدر · سید حسنین حیدر

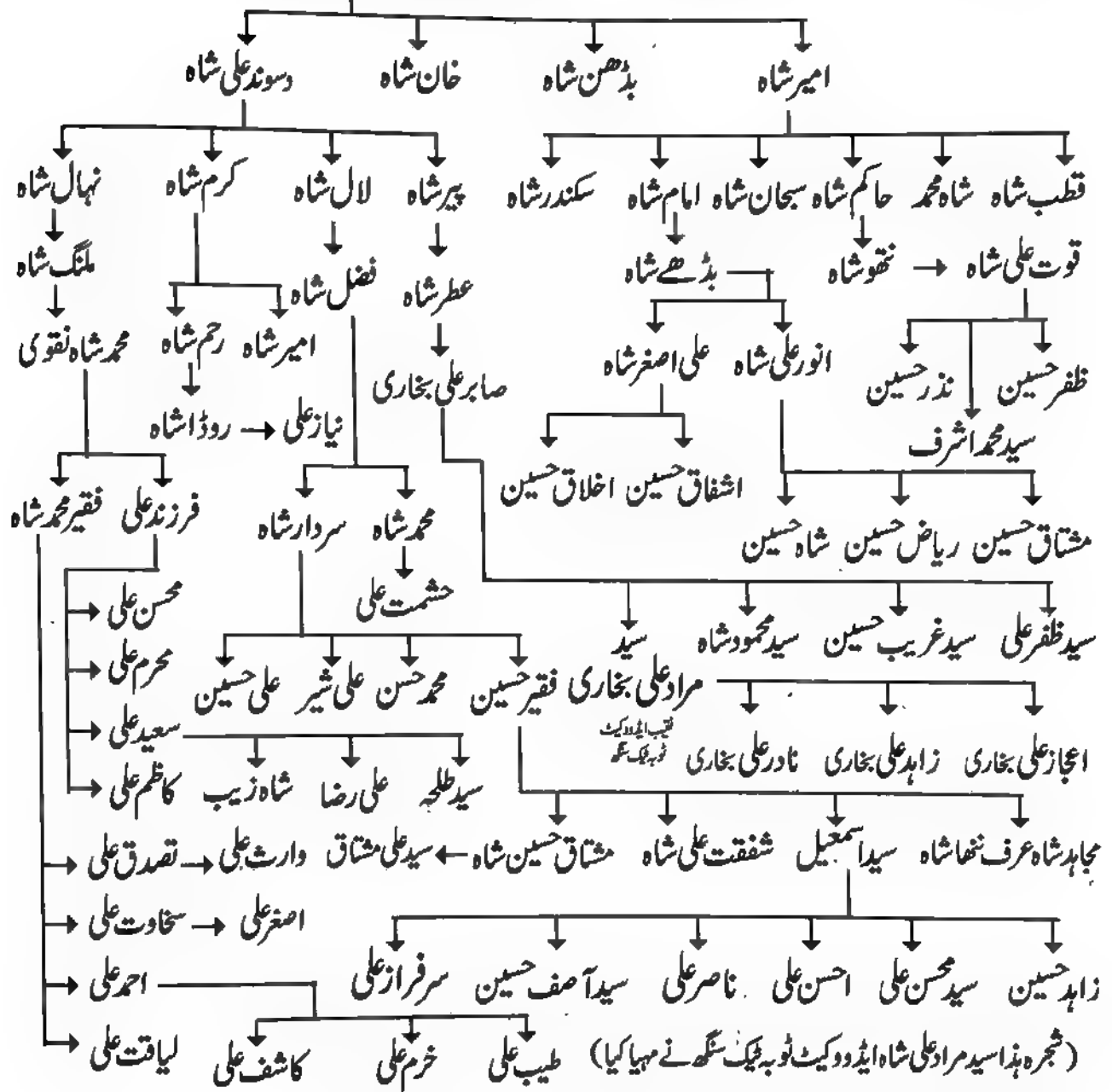
سید صابر حسین بخاری سید بشیر حسین بخاری ← سید رفاقت علی بخاری
(یک نمبر 209 گپ سندی) (اوکاڑہ)



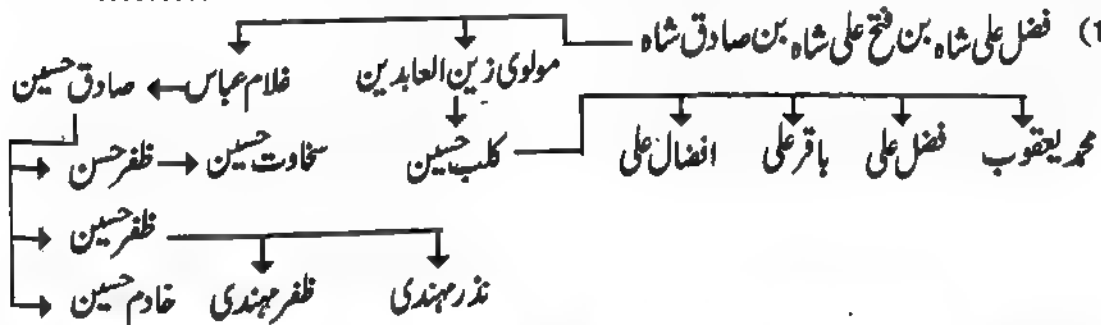
(شجرہ ہذا سید محمد یوسف بخاری کریم یارک لاہور نے مصیبا کیا)

نسب نامہ سید جعفر شاہ اعظم بن سید نظام الدین بن سید عالم الدین

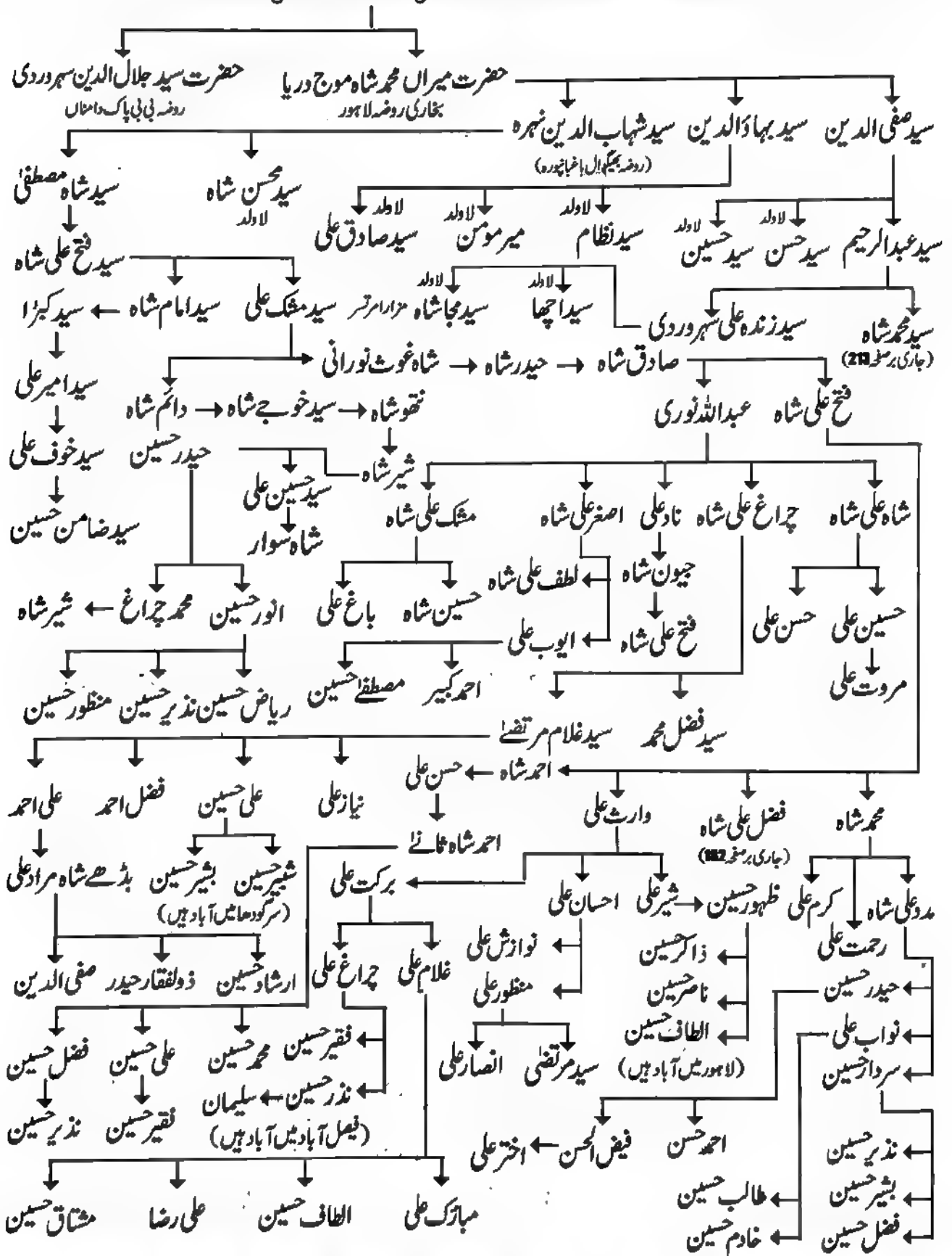
سید عبداللہ (روضہ ملتان) ← سید میراں رسول ← سید حساب علی ← سید مراد علی



(163 ۱۶۱۷)



نسب نامہ سید رضی الدین خورشید بن سید نظام الدین بن سید عالم الدین ثانی

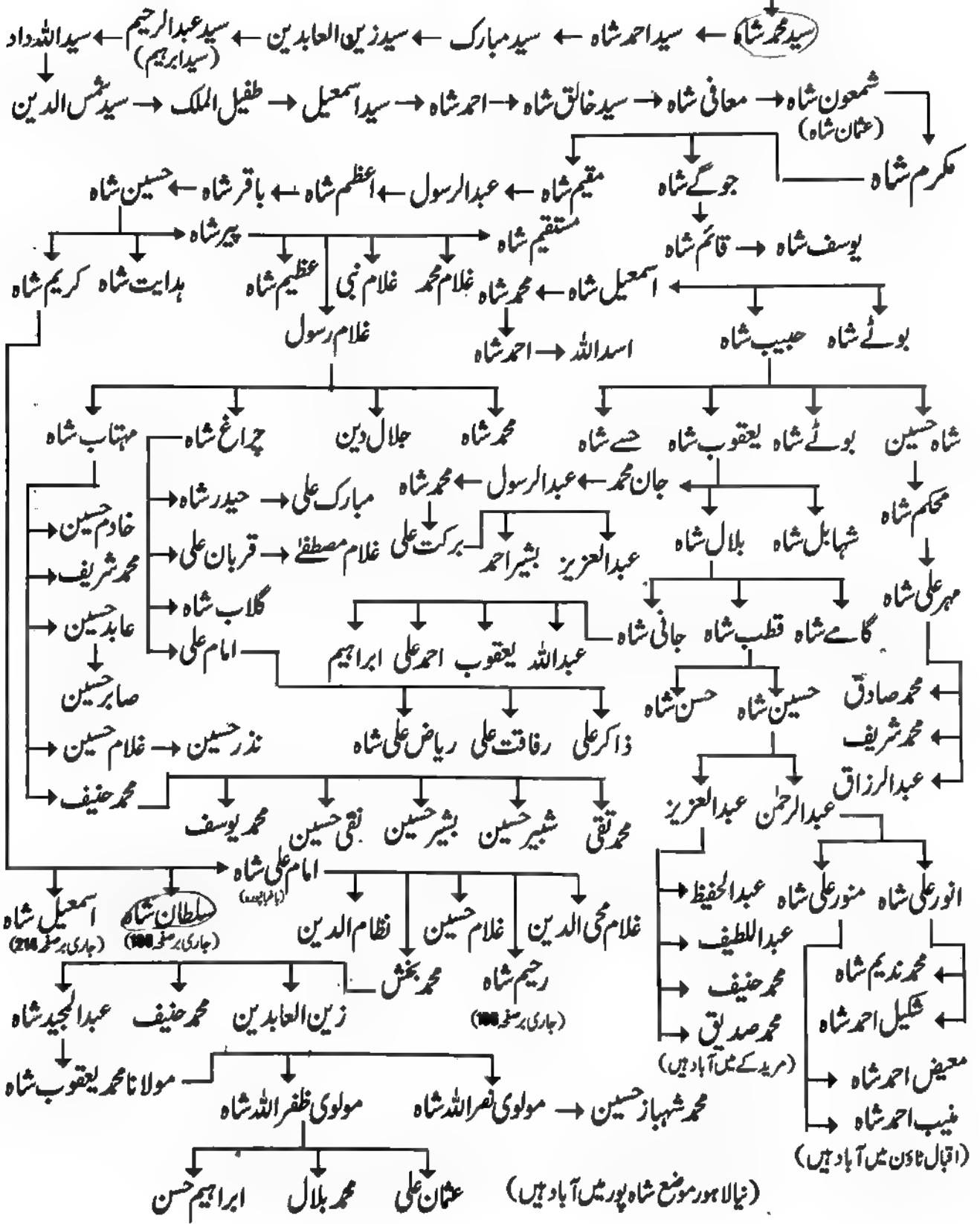


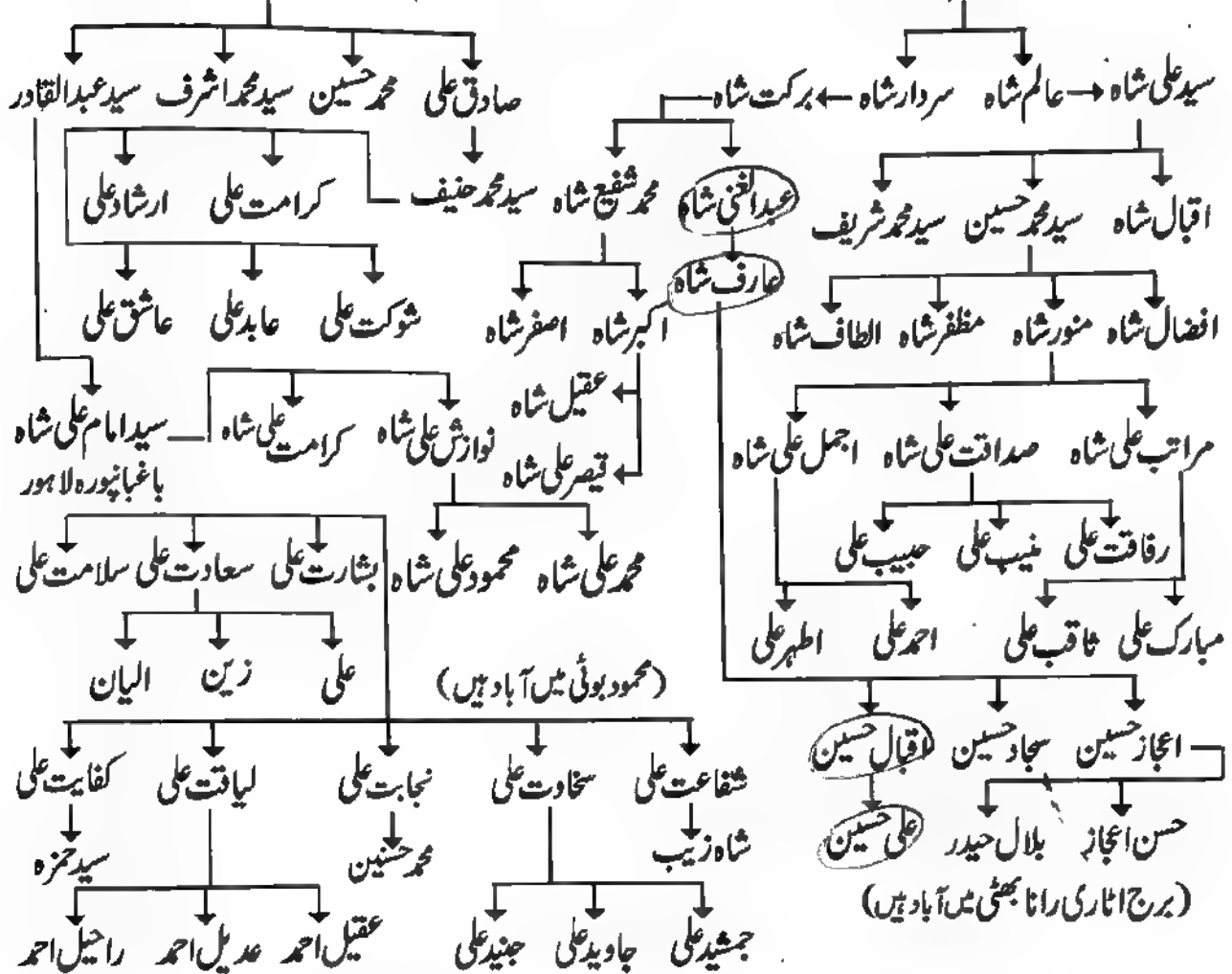
سید میراں محمد شاہ الکشہور رموج دریا بخاری

آپ کے جد امجد سید جلال الدین شیر جلال الدین شیر شاہ بخاری بخارا سے اوج تشریف لائے وہاں سے سید میراں شاہ رموج دریا بخاری کے آباؤ اجداد لاہور تشریف لائے۔ اکبر بادشاہ اُن کا بڑا متعقد تھا۔ اکبر بادشاہ نے ”بٹالہ“ کے علاقے میں آپ کو جاگیر دی 1013ء میں آپ کی وفات پر اکبر بادشاہ نے آپ کا مقبرہ تعمیر کروایا۔ ان کے دو فرزندوں کی قبریں صفی الدین و بہاؤ الدین مزار میں ہیں۔ ان کے تیسرے بیٹے شہاب الدین کی قبر موضع بھوگیوال لاہور میں ہے۔

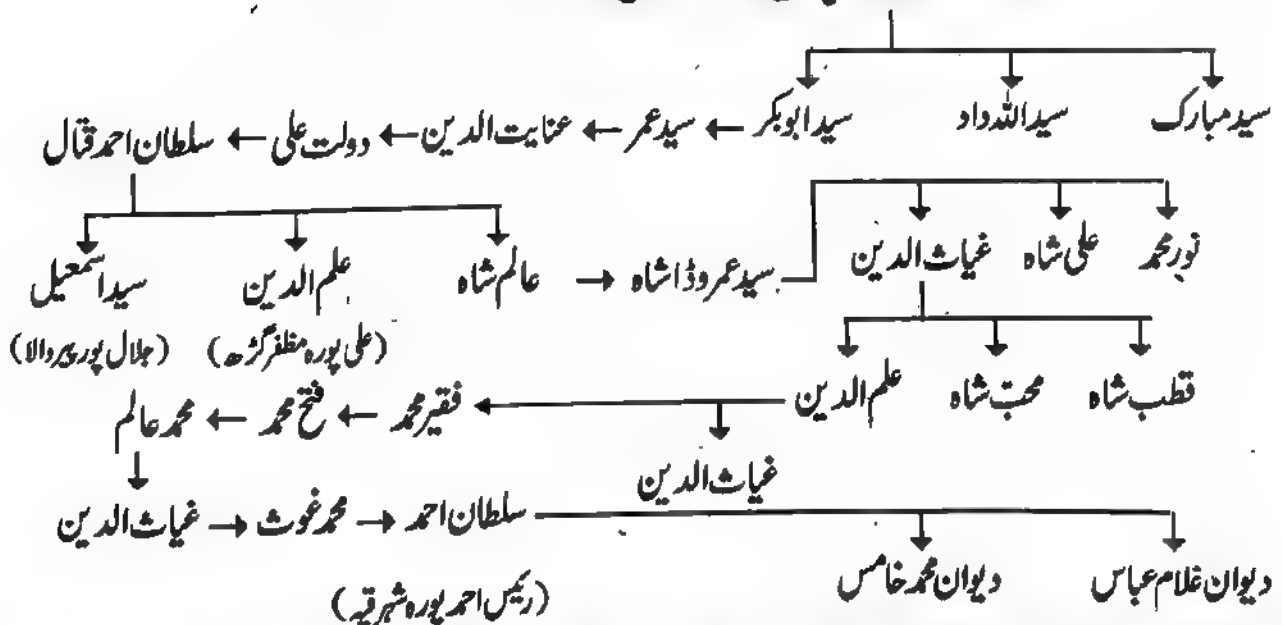
آپ حضرت جلال الدین بخاری کی نویں پشت میں سے ہیں۔ آپ کے والد سید صفی الدین بخاری خانقاہ عالیہ اوج کے سربراہ تھے آپ اوج میں 940ھ بمطابق 1533ء پیدا ہوئے۔ یہ خانقاہ اُس وقت پورے برصغیر میں اسلام کی منظم تبلیغ کے باعث ایک ممتاز حیثیت کی حامل تھی۔ اور حکمران وقت ان کے آستانہ پر سر تسلیم خم کرنا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ بادشاہان تغلق کی طرح شہنشاہاں مغلیہ بھی آستانہ عالیہ کی عظمت رشد و ہدایت اور روحانیت کے قائل تھے۔ 1567ء میں اکبر اعظم نے ریاست میواڑ کو فتح کرنے کیلئے حملہ کیا۔ راجپوتوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ چتوڑ کا قلعہ اپنی مضبوطی اور سامان حرب کے لحاظ سے اکبری فوج کیلئے فتح کرنا آسان نہ تھا چنانچہ اکبری فوج کے حوصلے پست ہو گئے۔ جب کوئی صورت نظر نہ آئی تو شہنشاہ اکبر نے اپنا نمائندہ آستانہ عالیہ جلالیہ حضرت صفی الدین بخاری کی خدمت میں بھیج کر درخواست کی کہ دعا فرمادیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مولائے کریم قلعہ فتح فرمائے گا۔ اور ہمارا فرزند سید شاہ رموج دریا موقع پر پہنچ جائے گا۔ خیال کرنا اس وقت میدان کارزار میں زبردست آندھی آئے گی۔ خیمے اکٹڑ جائیں گے شمعیں گل ہو جائیں گی صرف ایک شمع روشن رہے گی۔ وہ محمد شاہ رموج دریا بخاری کی ہوگی۔ اس وقت رموج دریا کی سربراہی میں قلعہ پر بھرپور حملہ کر دینا۔ چنانچہ ایسا طوفان آیا کہ تمام خیمے اکٹڑ گئے۔ پس حضرت رموج دریا نے حملے کا حکم دیا گھسان کارن پڑا راجپوتوں کے کشتوں کے پستے لگ گئے۔ اس طرح قلعہ فتح ہوا اور حضرت رموج دریا واپس اوج تشریف لائے۔ مگر اکبر اعظم کی التجا پر آپ لاہور تشریف لے گئے اور جہاں پرانی انارکلی میں آپ کا روضہ مبارک ہے یہاں پر خانقاہ جلالیہ کی بنیاد رکھی۔ حضرت عبدالقادر ثالث گیلانی نے جن کا مزار اندرون مقبرہ شاہ چراغ میں ہے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ کی شادی آپ سے کر دی اس سے حضرت کے دو بیٹے سید صفی الدین بخاری اور سید بہاؤ الدین بخاری پیدا ہوئے اکبر بادشاہ نے لنگر خانہ کیلئے دو سو بیگہ زین بطور جاگیر بٹالہ میں دی۔ اور حضرت کی زندگی میں ہی آپ کا روضہ مبارک تعمیر کروایا۔ بعد میں حضرت نے بی بی نورنگ سے عقد ثانی کیا ان کو اپنی جاگیر بٹالہ ہی میں رکھا۔ آپ سے سید شہاب الدین نہرا پیدا ہوئے۔ آپ نے 10 ربيع الثانی 1013ھ بمقام خان فتاوات پائی اور پھر لاہور لا کر تعمیر شدہ روضہ میں دفن کیا گیا۔ آپ کی نسل سید شہاب الدین نہرا سے چلی جن کا مزار موضع بھوگیوال باغبانپورہ لاہور میں ہے۔

نسب نامہ سید عبدالرحمن بن سید عالم الدین بن سید ناصر الدین محمود

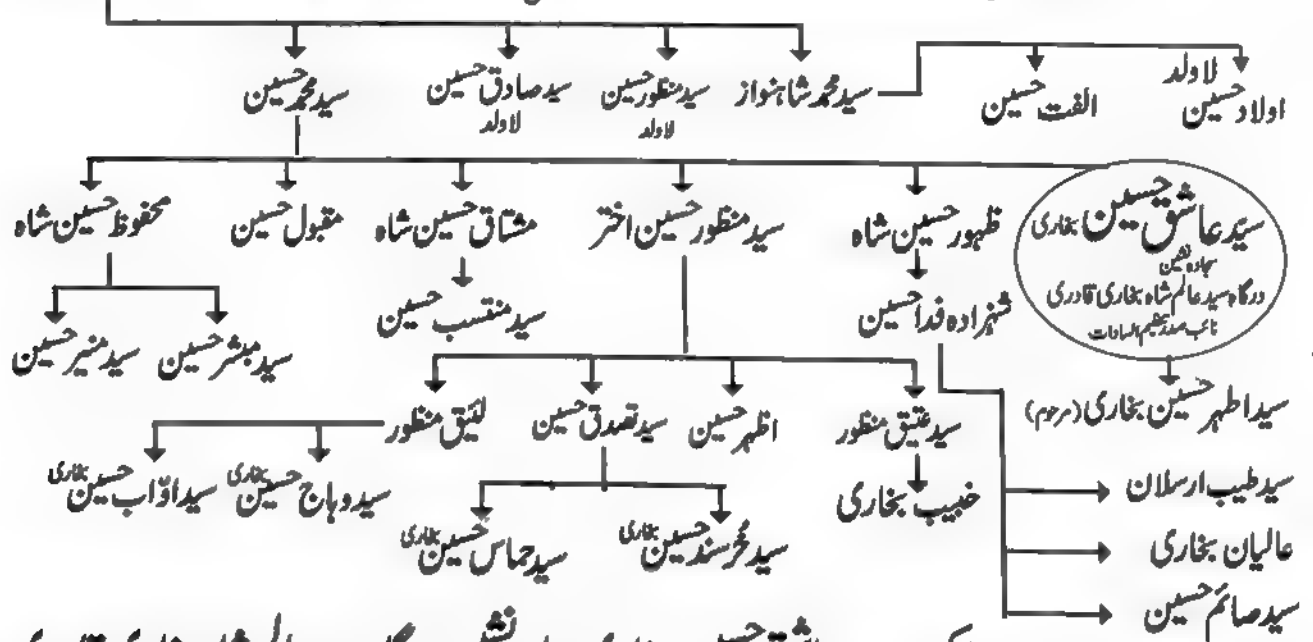




سید الشہیدین علیؑ و سید الشہداء حسنؑ و حسینؑ علیہ السلام (آدم ص 180)

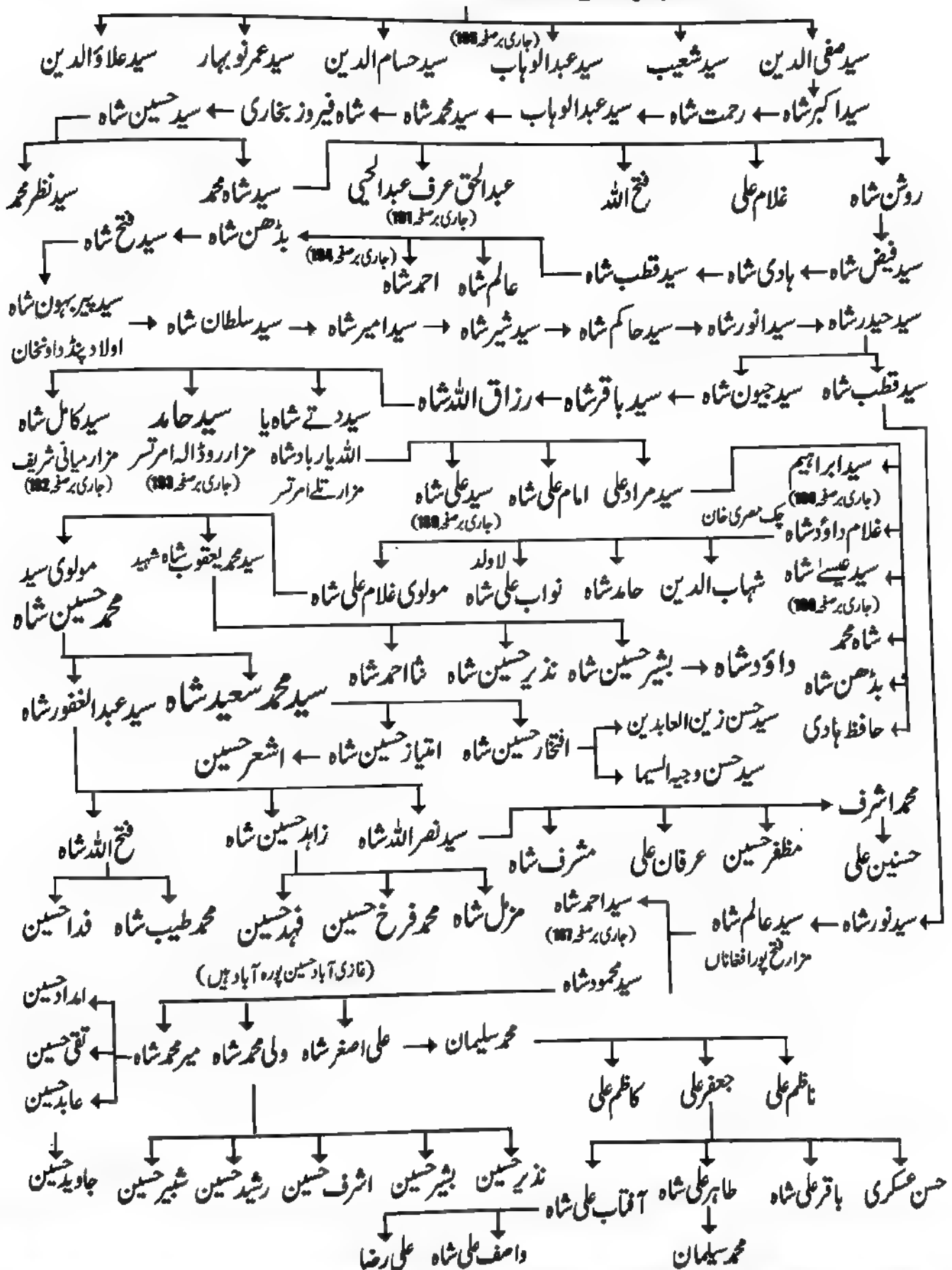


نسب نامہ سید احمد شاہ بن سید عالم شاہ بن سید نور شاہ ← محمد شریف شاہ (آدم بر صفحہ 188)

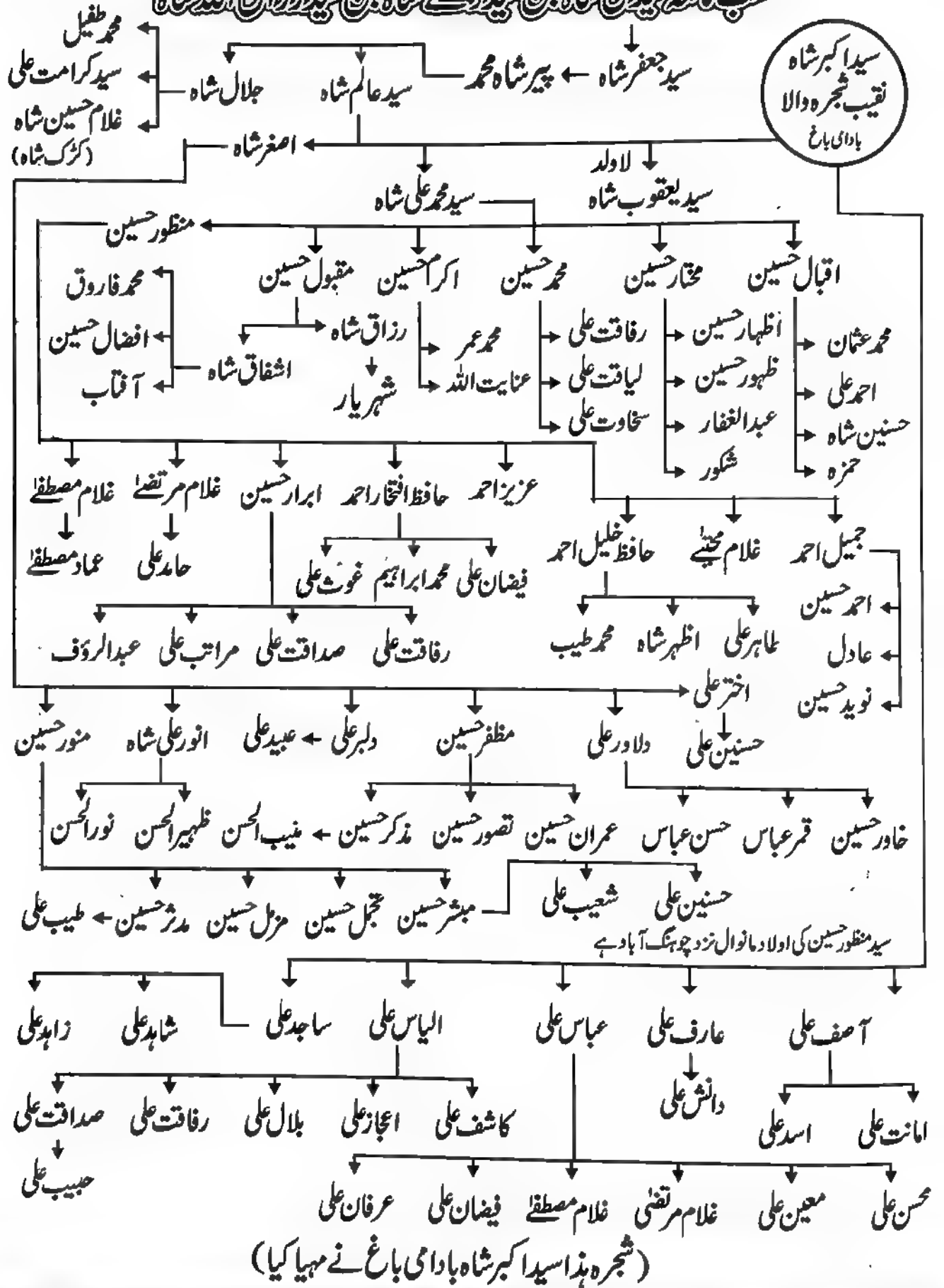


مہیا کردہ سید عاشق حسین بخاری سجادہ نشین درگاہ سید عالم شاہ بخاری قادری

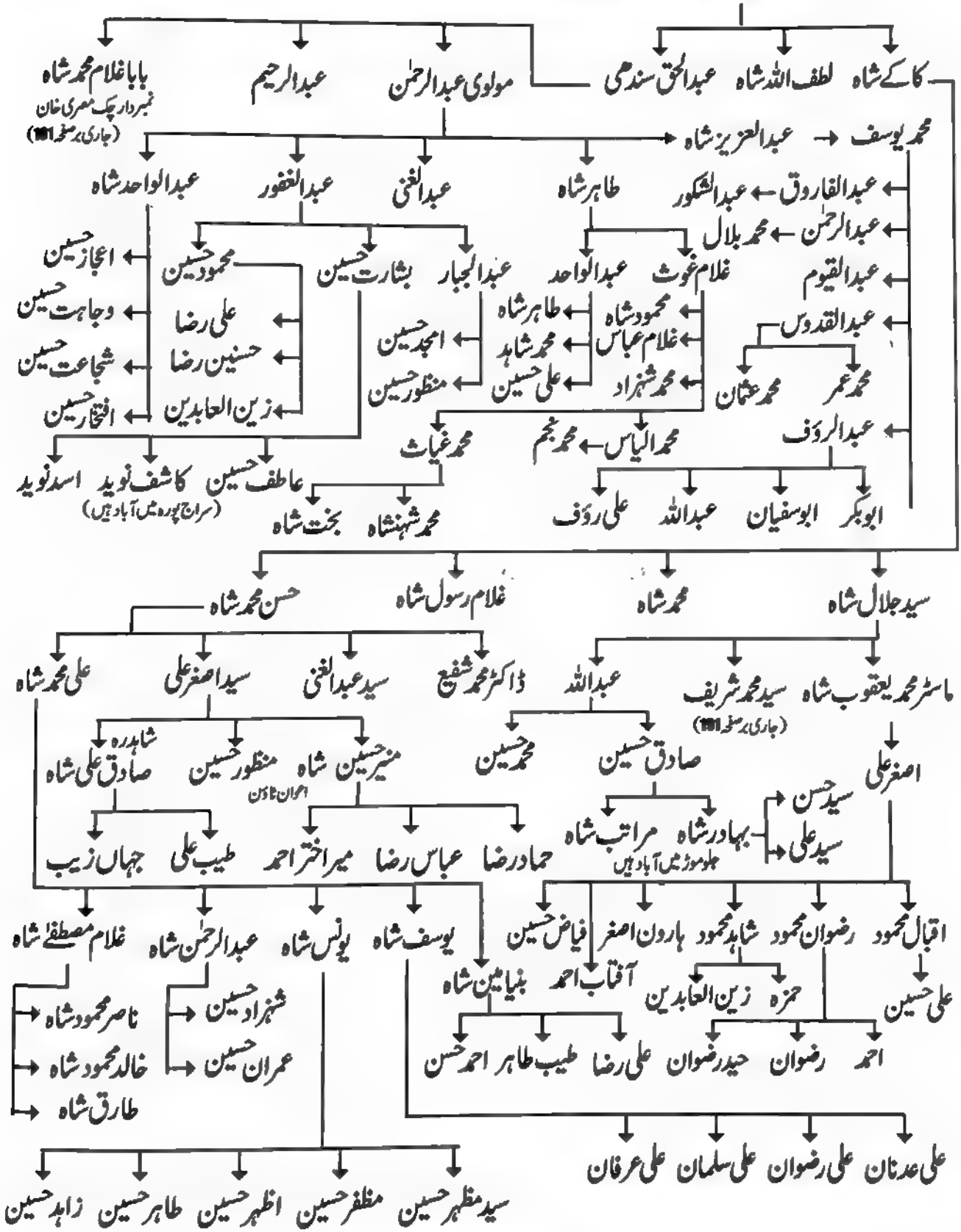
(131 頁)



نسب نامہ سید علی شاہ بن سید دے شاہ بن سید رزاق اللہ شاہ



نسب نامہ سید عیسیٰ شاہ بن مراد علی شاہ بن سید دتے شاہ



یہ سب شاہدرہ ٹاؤن آباد ہیں

عرفان حیدر
اولاد حسین
علی حسین
ذیشان حیدر
امداد حسین
لسان حیدر
عمران حیدر

مداد حسین
سمعی حیدر
عامر علی
شمر علی
علی حیدر
گل حیدر
شریف حسین
نایاب حسین
دراب حسین
تراب حسین

نزد ما چس فیکٹری شاہدرہ میں آباد ہیں۔

نسب نامہ بابا غلام محمد شاہ بن عبد اس سندھی بن - سی شاہ
نمبردار چک مری خان

نذیر علی شاہ رید حسین شاہ فقیر حسین شاہ ماسٹر عبدالغنی شاہ علی احمد شاہ

مشتاق حسین عبدالنہیں مقصود حسین شاہ منور حسین خالد محمود محمد احسان عالم شاہ بخاری محمد حسین شاہ
(قبر مولیٰ وال خورد لاہور)

(موتی چک دامو آٹہ ضلع شیخوپورہ میں آباد ہیں)

محمد تحسین محمد ثقلین عبدالرحمن محمد عبداللہ

عاشق حسین غلام حسین شاہ عارف حسین فرزند علی صداقت حسین مشتاق حسین سید دلاور حسین

امیر شاہ رسول شاہ شیر شاہ جمال شاہ رحم اللہ فتح اللہ شاہ عبداللہ شاہ جاگے شاہ شیر شاہ

کرم شاہ خیر شاہ فتح علی جلال شاہ لال شاہ احمد شاہ قلندر شاہ حسین شاہ رسول شاہ حسین (اولاد)

حسین علی مرید حسین صادق شاہ رسول شاہ فتح دریا غلام علی نور حسین سردار شاہ عباس شاہ گلزار حسین

غلام شبیر (دہلی) اصغر علی سجاد حسین غلام عباس ریاض حسین امجد حسین اصغر علی اسلام حسین منظور حسین مقصود حسین

حسنین قیصر قیصر عباس امداد حسین نجم الحسن قلب عباس جابر رضا عامر رضا محسن رضا حسن رضا علی رضا

(شجرہ ہذا سید عابد حسین موضع منگوکی پنڈی بھٹاں)

(آذربائیجان 190)



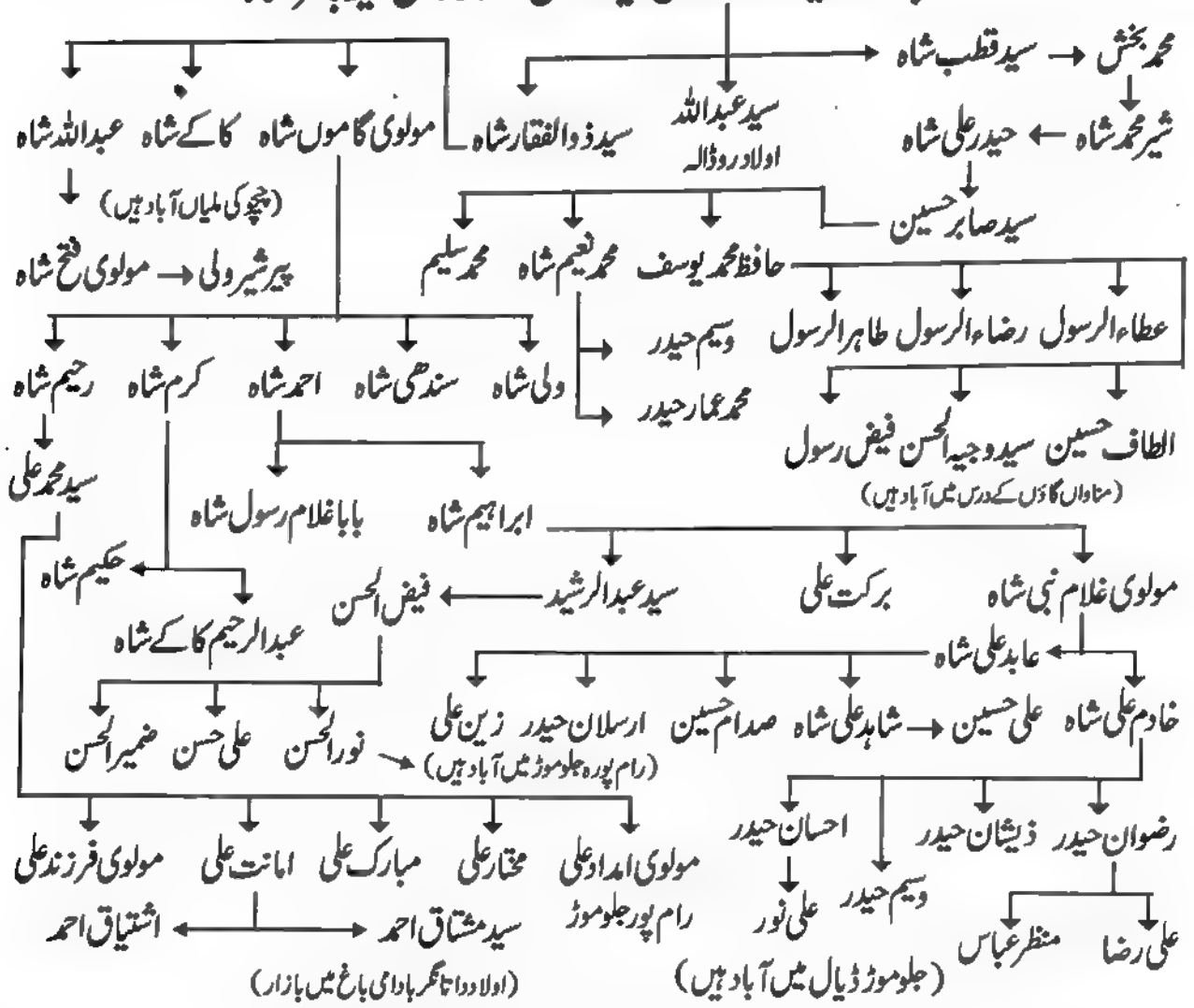
(101 3/4)

(101 3/4)

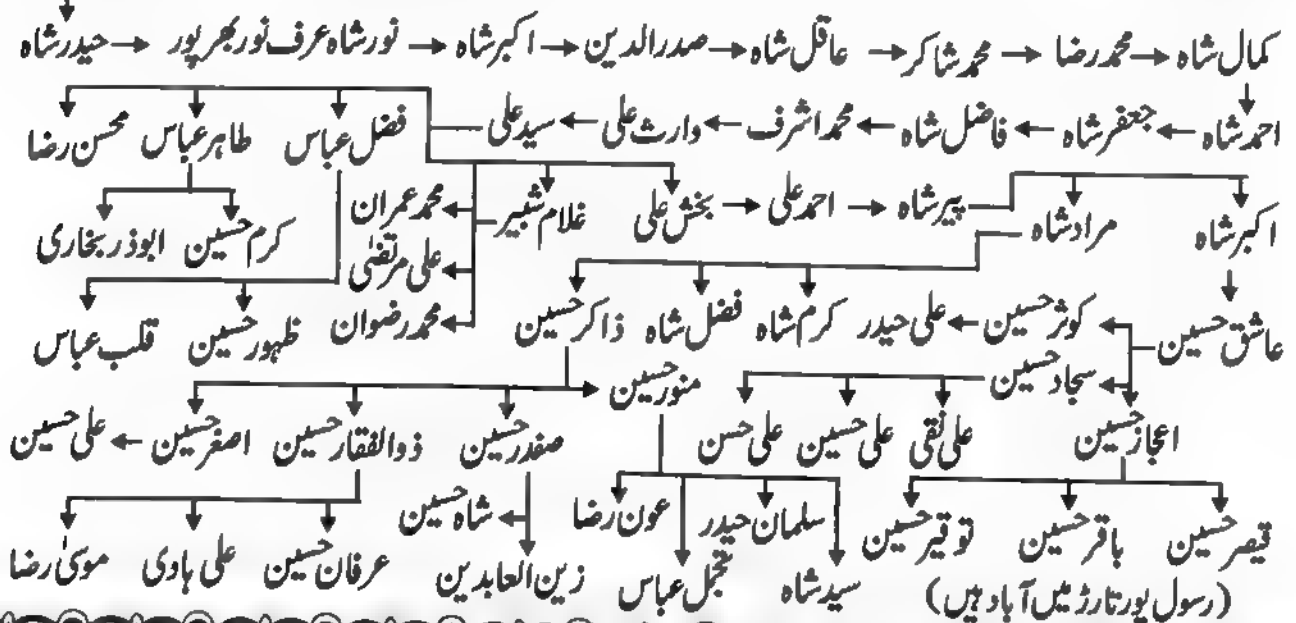


(101 3/4)

نسب نامہ سید حامد شاہ بن سید رزاق اللہ شاہ بن سید باقر شاہ



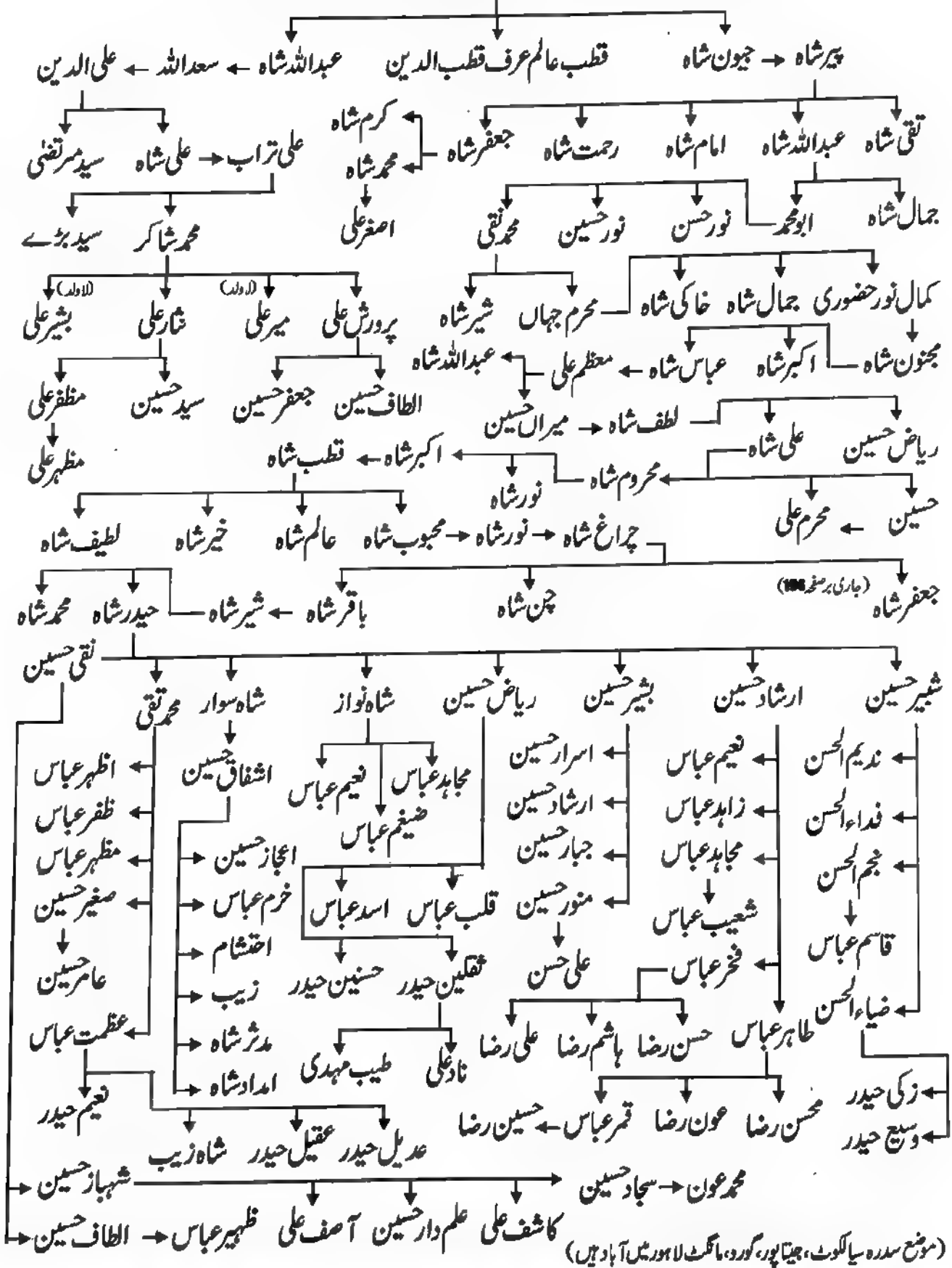
نسب نامہ سید عبد الوہاب بن ناصر الدین محمود بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت قطب الدین



(قلمند پورہ جی ٹی روڈ لاہور)

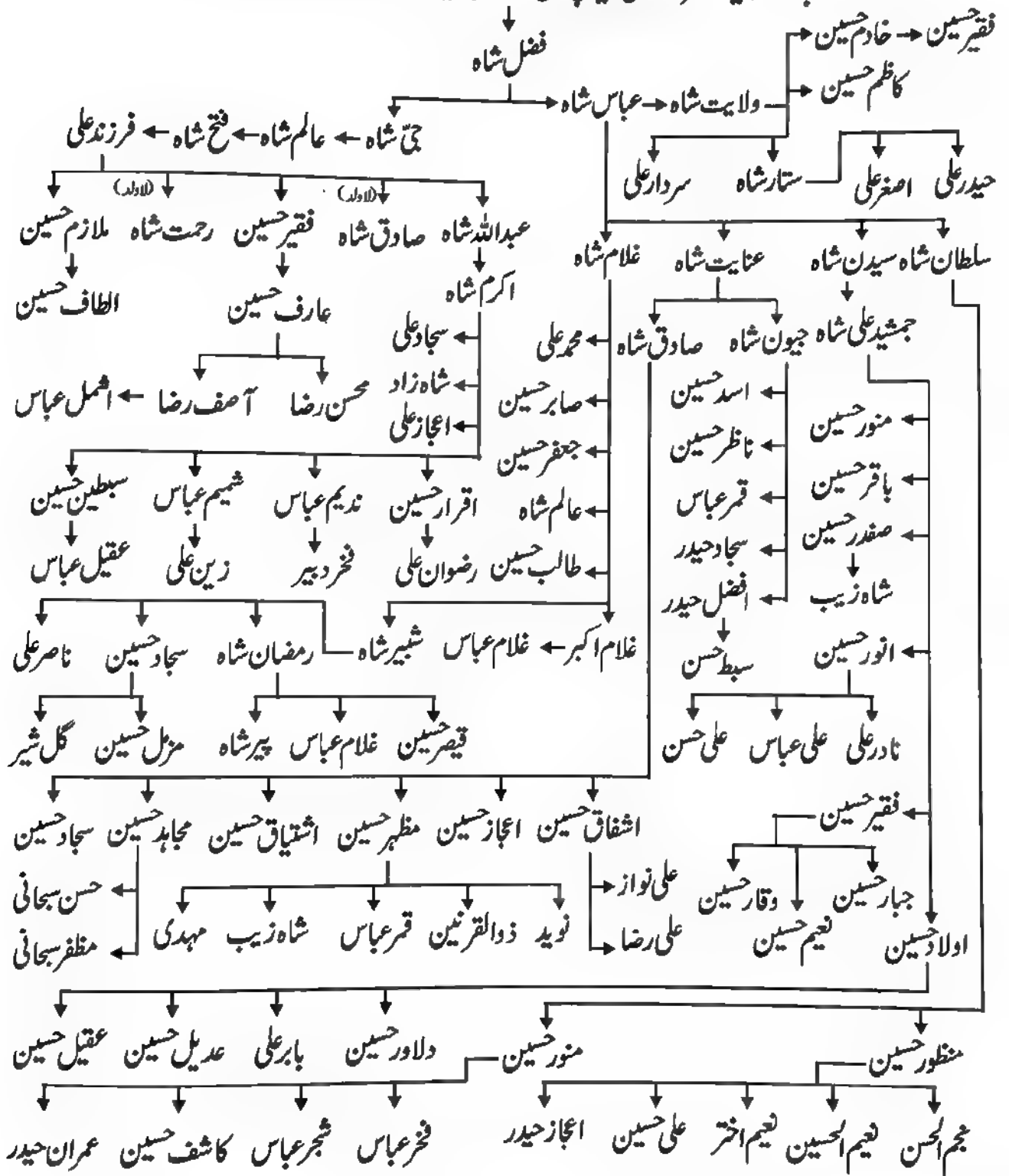
(شجرہ ہذا نقیب سادات سید منور حسین سرانچ پورہ گلی نمبر 2 نے مہیا کیا)

(آمد بر صفحہ 188) نسب نامہ سید عبدالوہاب بن سید شہاب الدین بن سید مخدوم ناصر الدین محمود



(آمبری 195)

نسب نامہ سید جعفر شاہ بن سید چراغ شاہ بن سید نور شاہ اولاد سید شہاب الدین



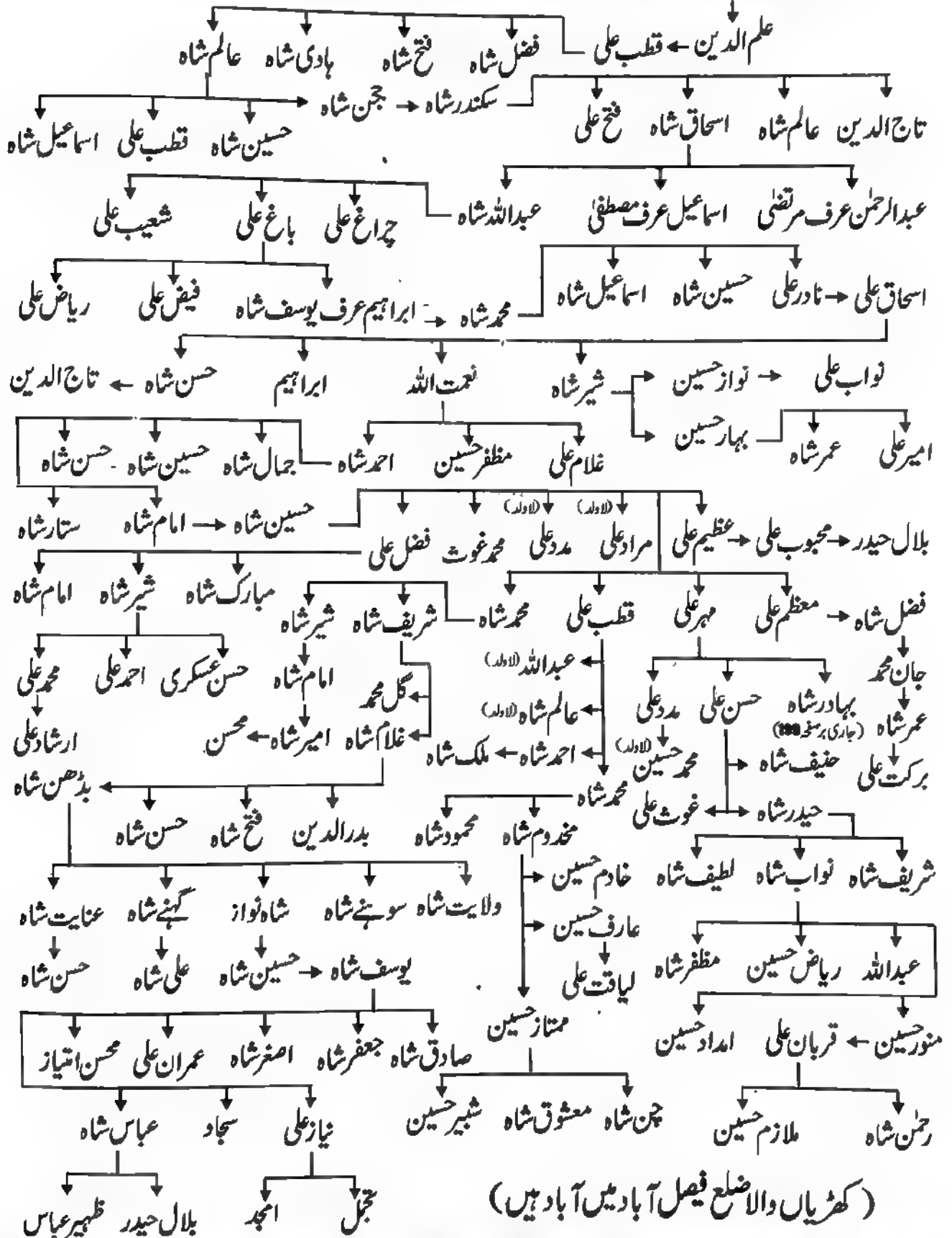
(موضع سدرہ سیالکوٹ، جیتا پور، گورد، مانگٹ لاہور میں آباد ہیں)

سید فیض گنج عالم ← سید شاہ عبدالرحمن ← سید رکن الدین ← سید بڑھے شاہ ← سید عالم شاہ
(جاری ۱۸۸۰ء)

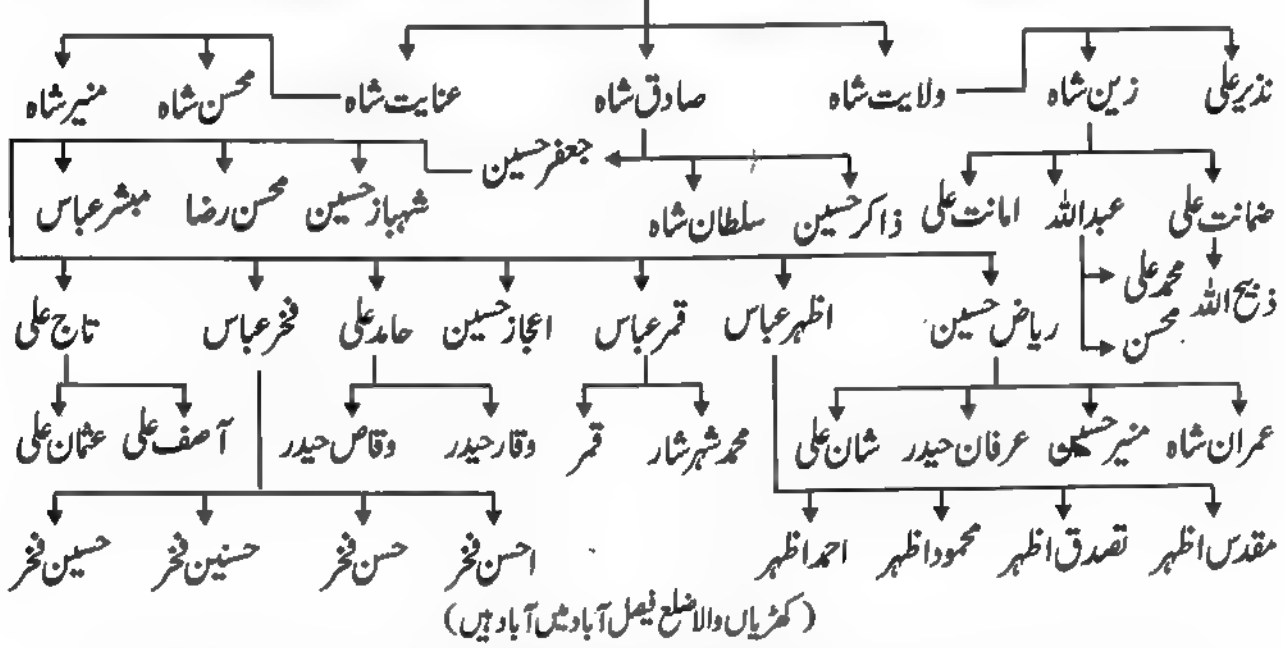
سید نبی شاہ ← سید قطب شاہ ← سید فتح شاہ → سید محمد حسین → سید حاجی شاہ → سید رحمت اللہ
سید قطب شاہ ← سید زمانی شاہ ← سید بزرگ شاہ ← سید مراد شاہ
سید نبی شاہ ← سید نجیب شاہ → مردان شاہ → سید شیر شاہ
امان علی شاہ ← نگار علی شاہ
نور حسین ← طالب حسین ← امیر حسین
غلام جعفر شاہ ← چمن شاہ → زمان شاہ
سید حسن عسکری ← مردان شاہ ← سید توقیر عباس ← سید مرید عباس ← سید شمس شاہ
گل بادشاہ ← ایوب حسین شاہ
محمد علی شاہ ← حیدر علی شاہ ← صفدر عباس ← فضل عباس ← ظفر علی شاہ
(مہیا کردہ سید لال حسین شاہ موضع جند ضلع کھل پور)

سید عالم شاہ → سید میر احمد → سید یوسف → عبداللہ شاہ → سید اسحاق شاہ → سید سکندر شاہ → محسن علی
سید محبت علی ← پناہی شاہ ← پیر شاہ ← سید شاہ ← عظمت شاہ ← محمد شاہ ← پیر شاہ ← شیر عالم شاہ
ظفر علی شاہ → قادر علی شاہ
سید اقبال ظفر ← عرفان علی ← جاوید ظفر
محمد حسن ← طالب حسین
احمد حسن ← منظور حسین
محمد نواز ← علی نواز
محمد نواز
حسن رضا ← احمد رضا
(کوٹ حلیم خان قصور میں آباد ہیں) (مہیا کردہ اقبال ظفر قصور)

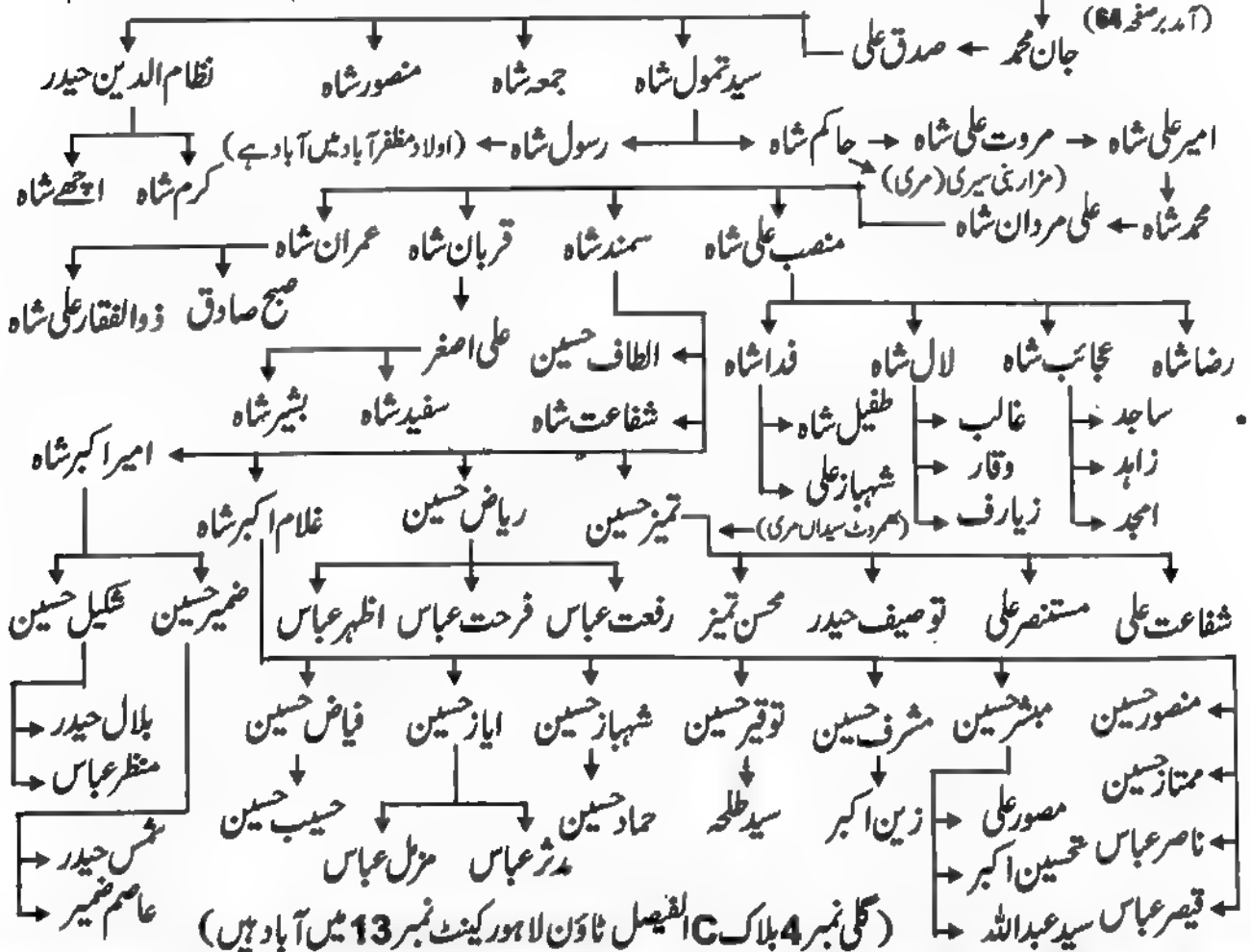
نسب نامہ سید جلال شاہ بن سید سراج الدین بن ناصر الدین محمود



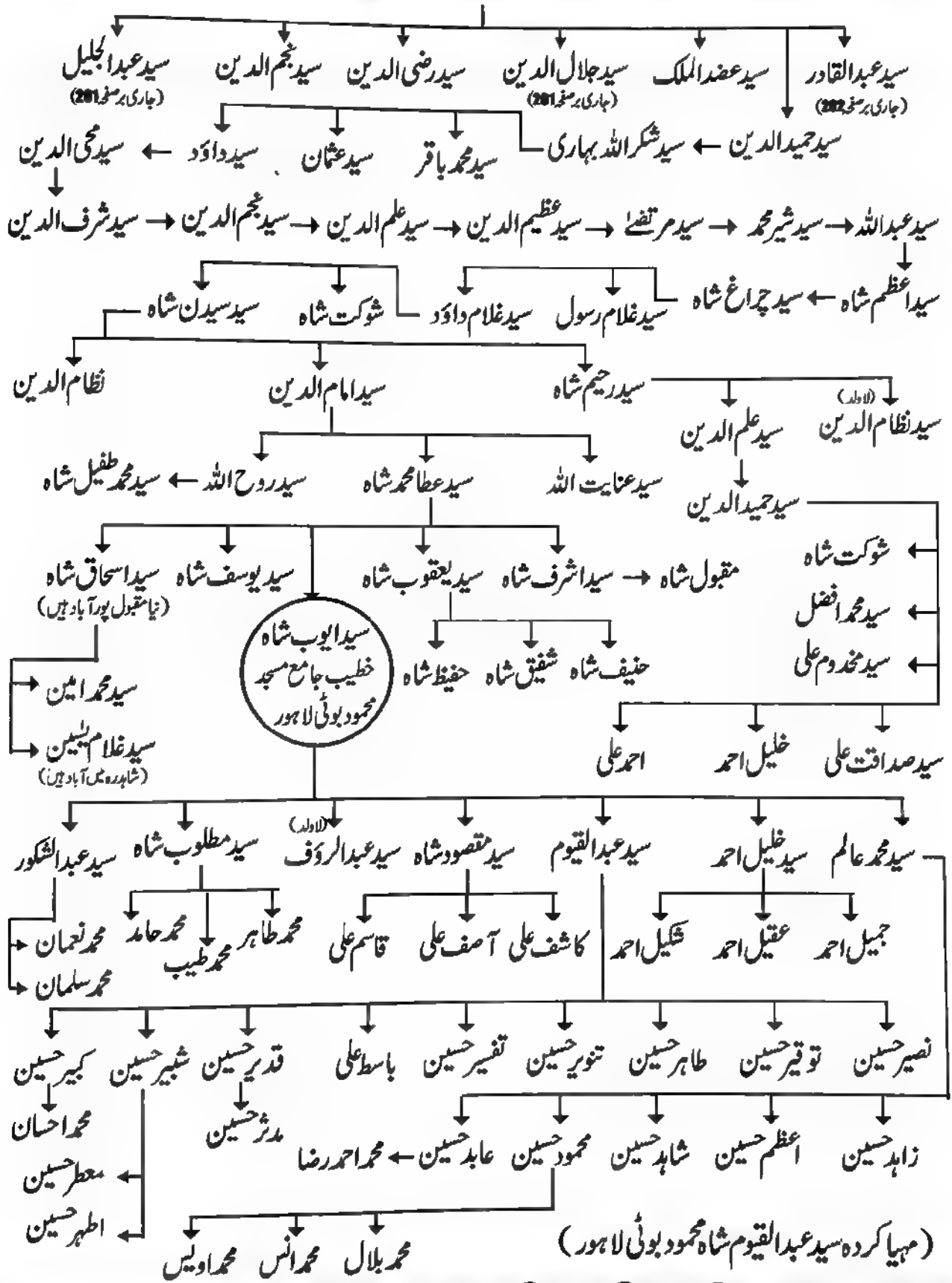
نسب نامہ سید بہادر شاہ بن سید مہر شاہ بن سید حسین شاہ

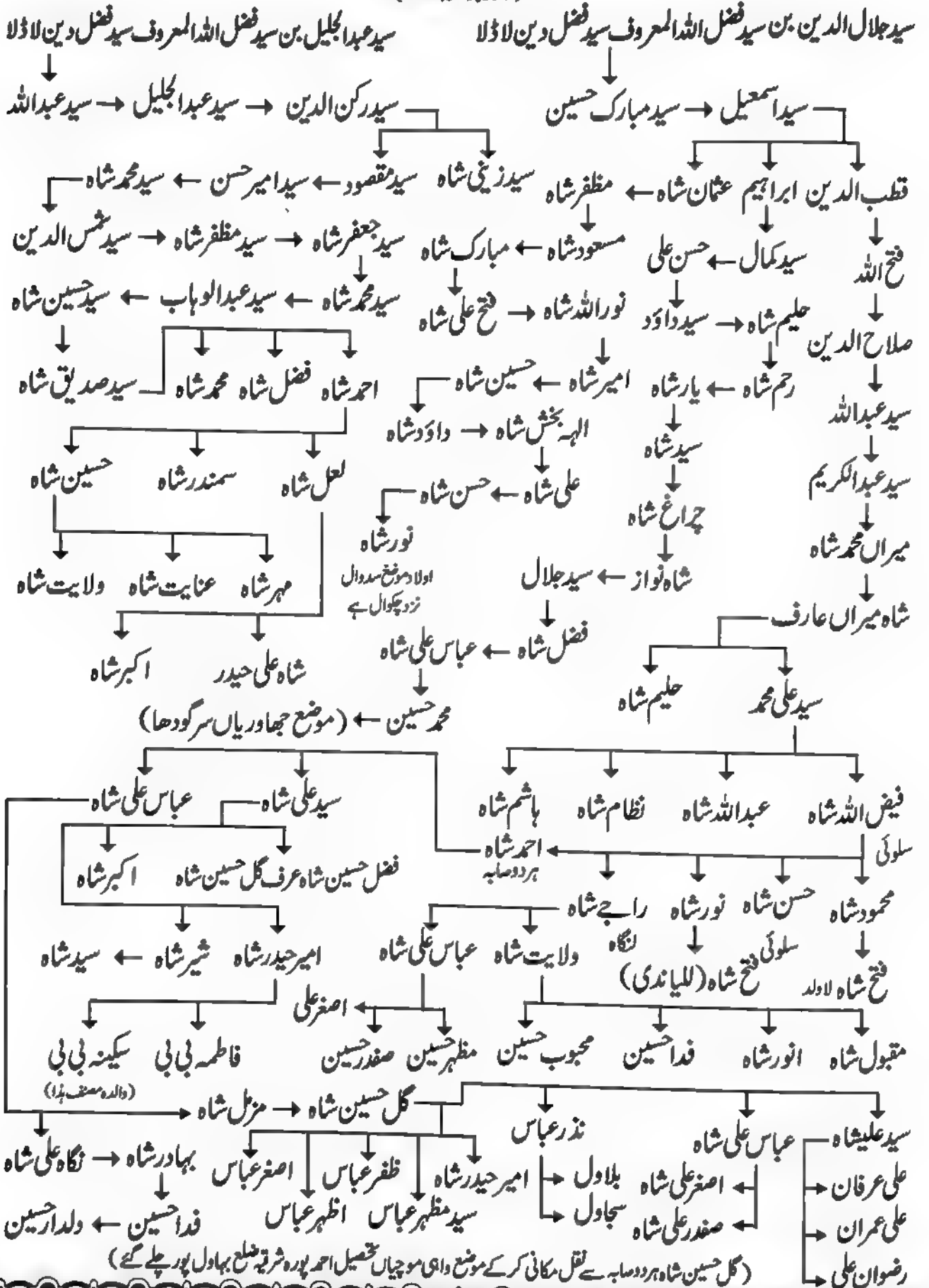


نسب نامہ سید معروف شاہ بن سید الدین حیدر بن سید شمس الدین فتح شاہ اولاد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

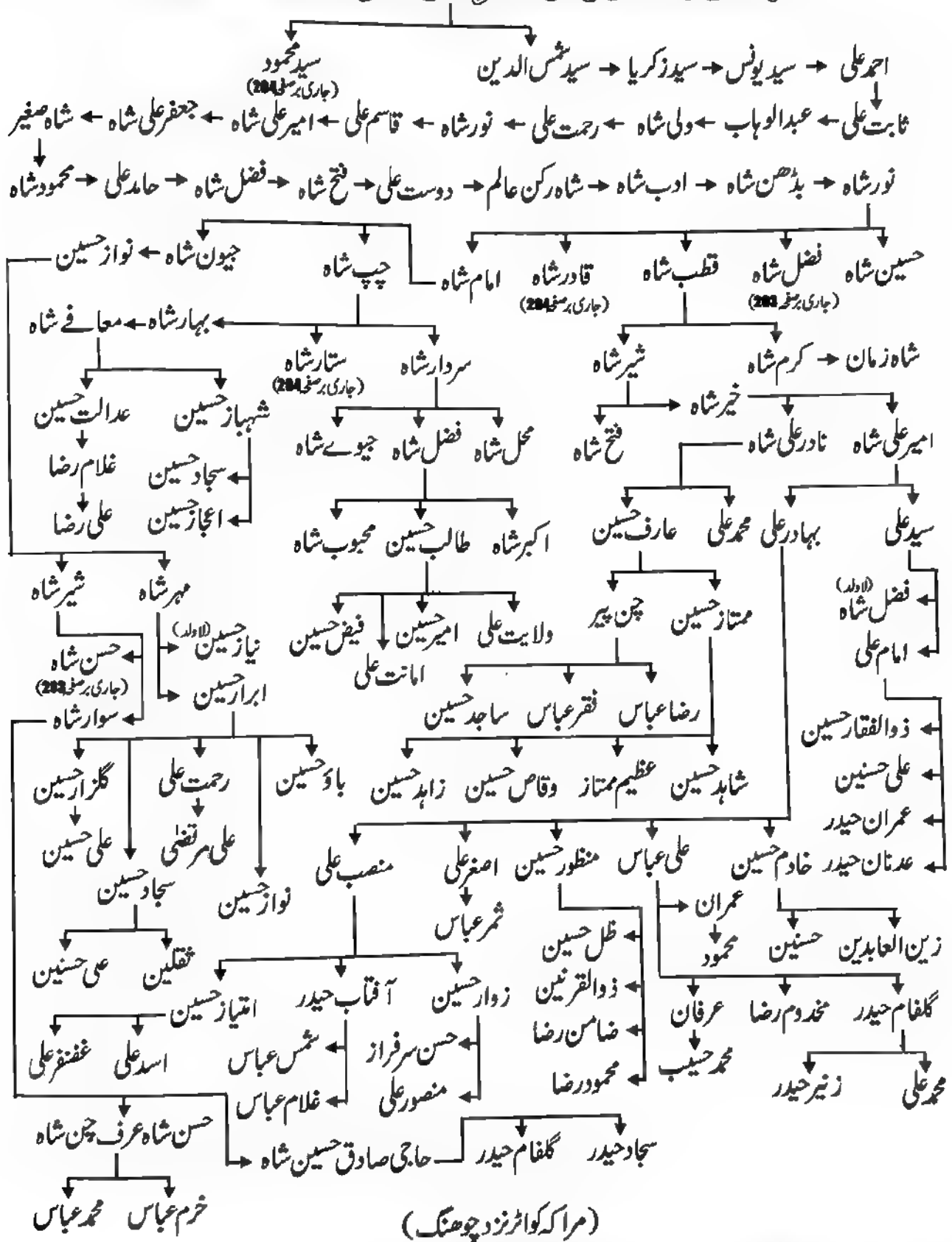


نسب نامہ سید فضل اللہ المعروف سید فضل دین لاڈلا بن سید ناصر الدین محمود بن سید محمد جمالی جہاں گشت

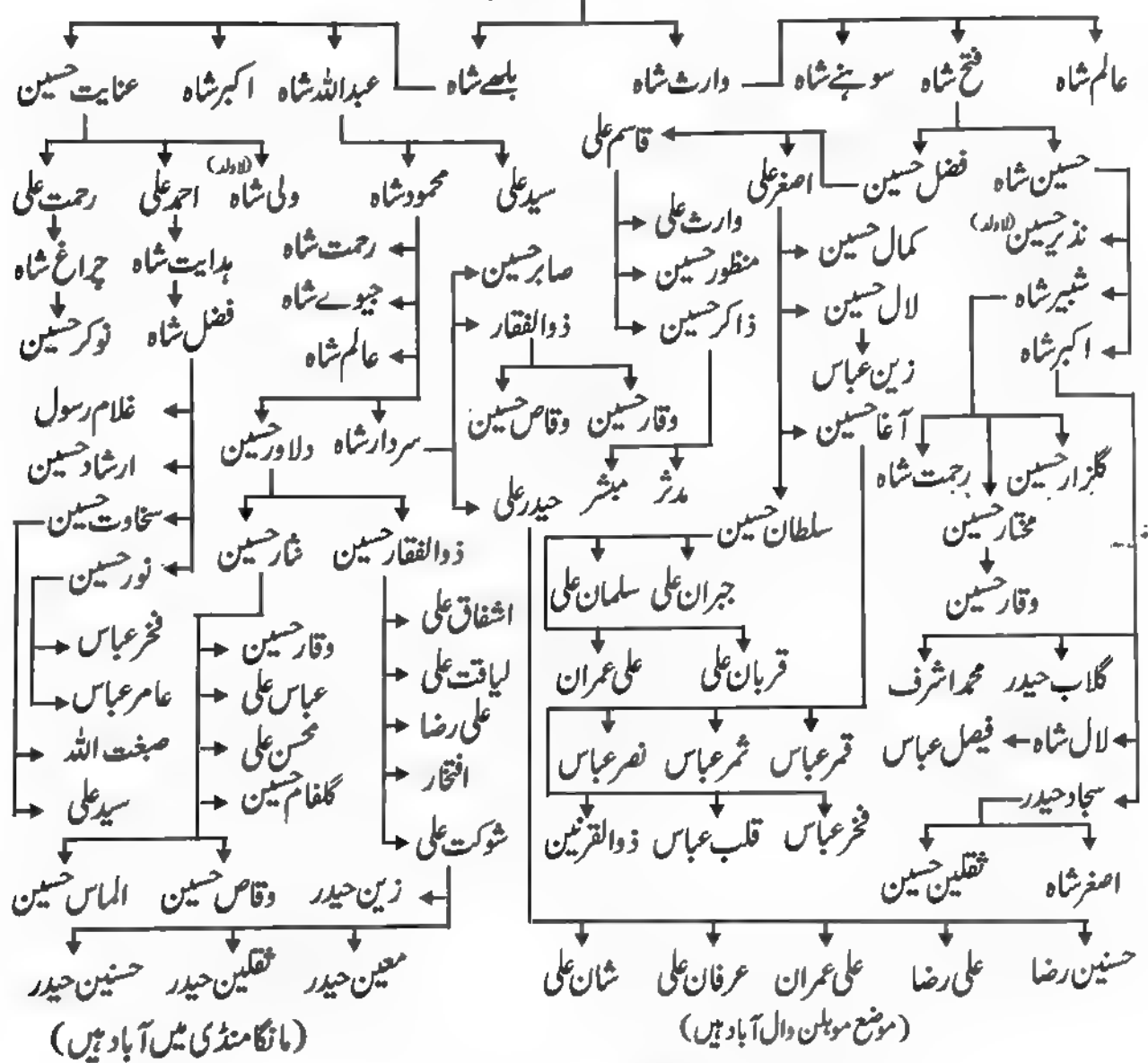




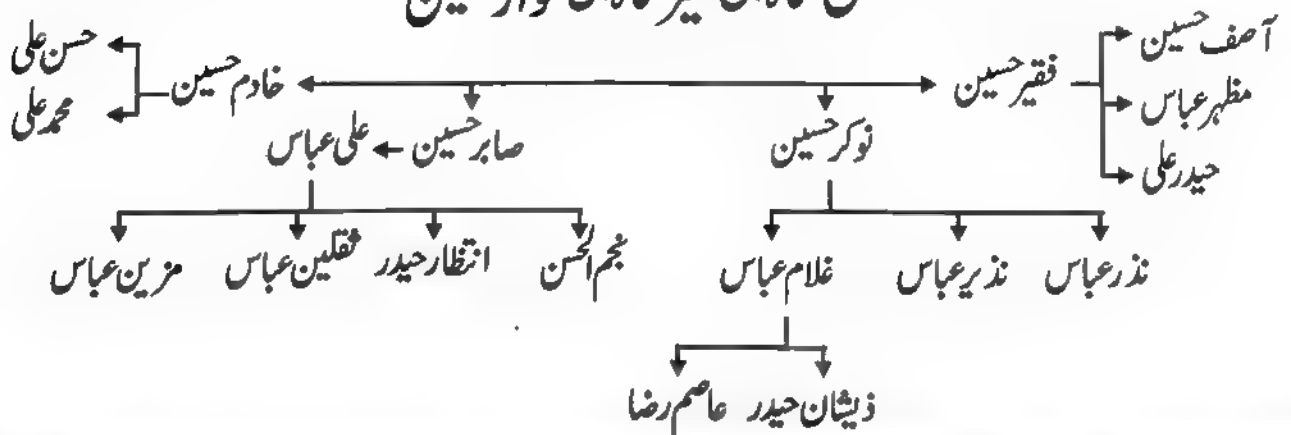
نسب نامہ سید عبدالقادر بن سید فضل اللہ المعروف سید فضل دین لاؤا الدین سید ناصر الدین محمود



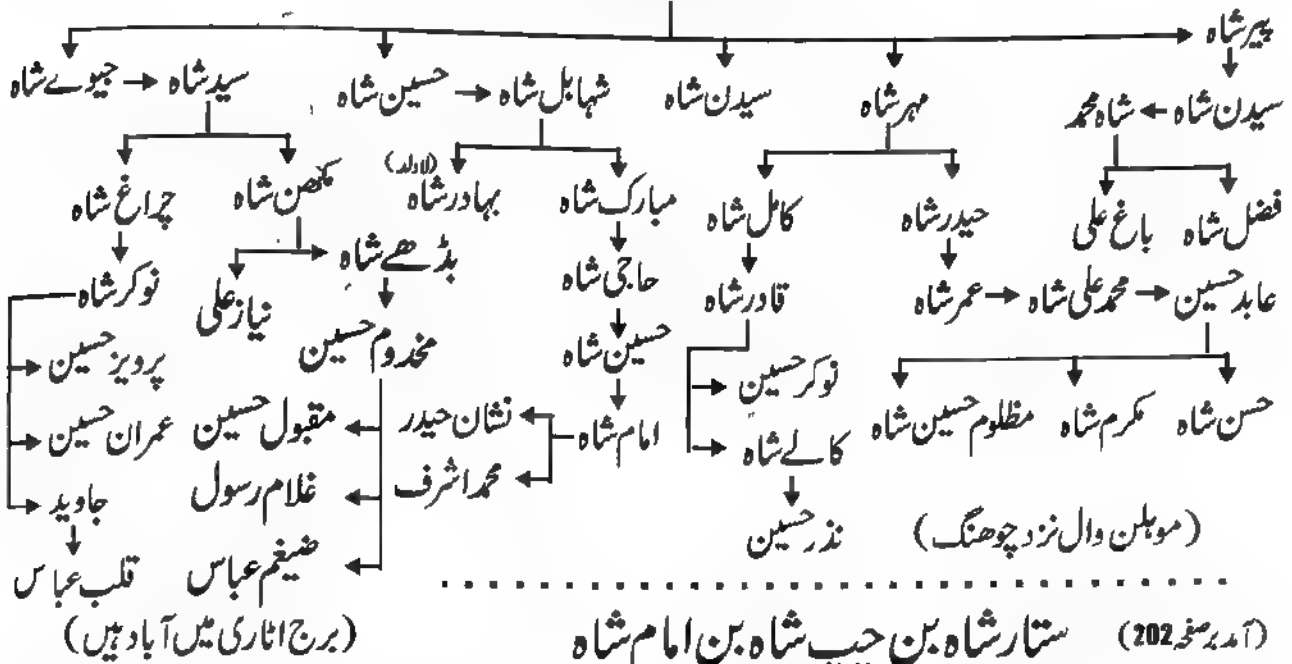
فضل شاہ بن نور شاہ بن بدھن شاہ



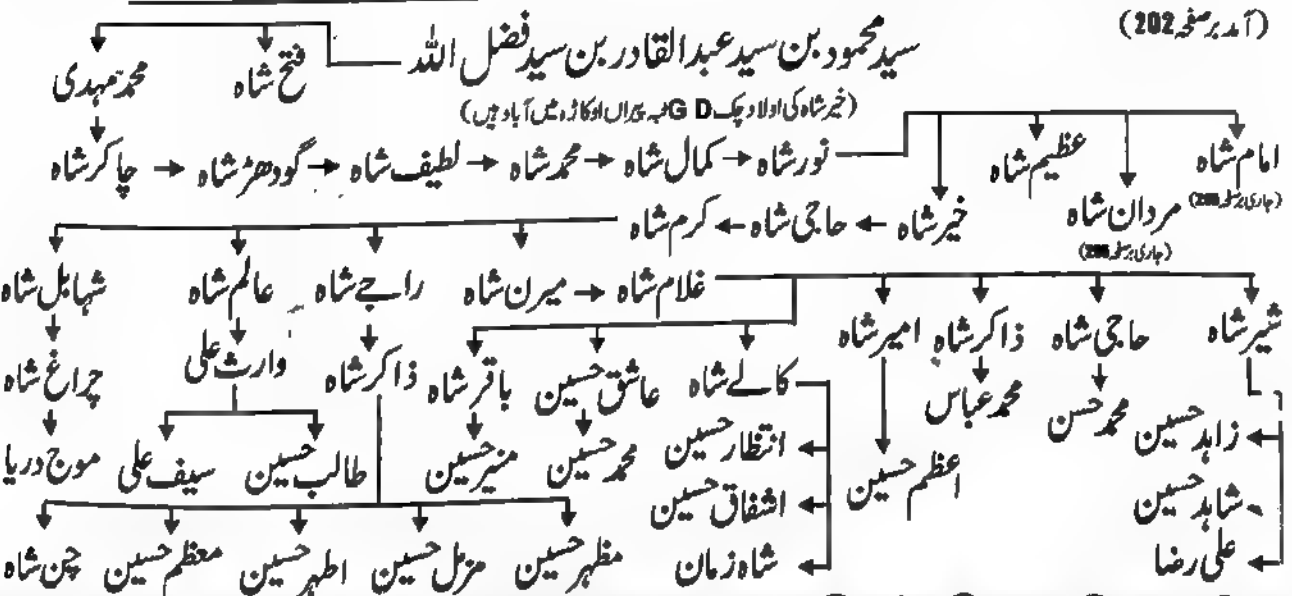
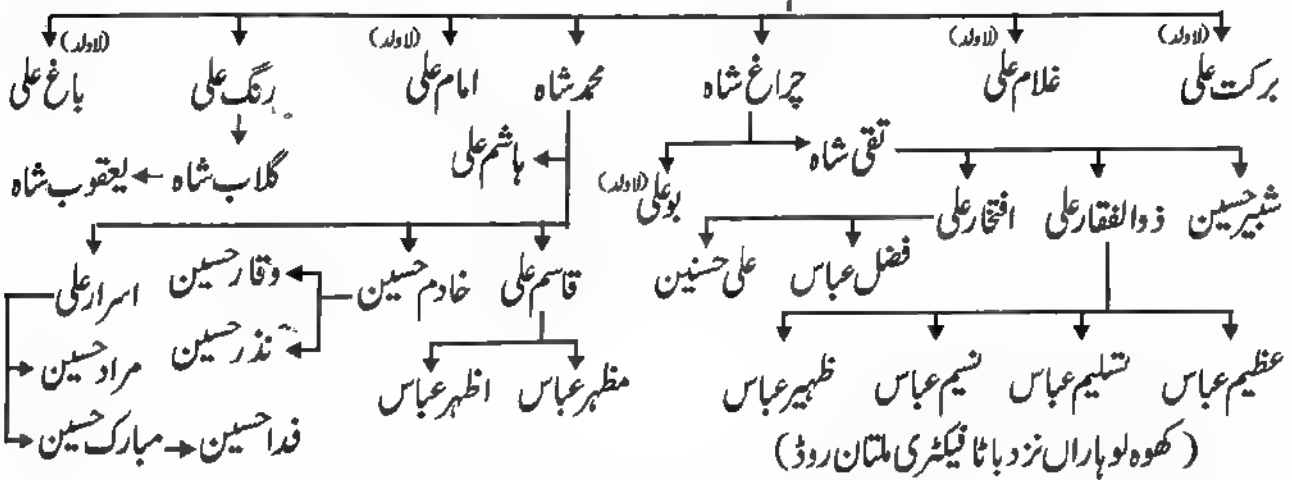
حسن شاہ بن شیر شاہ بن نواز حسین (آئینہ 202)

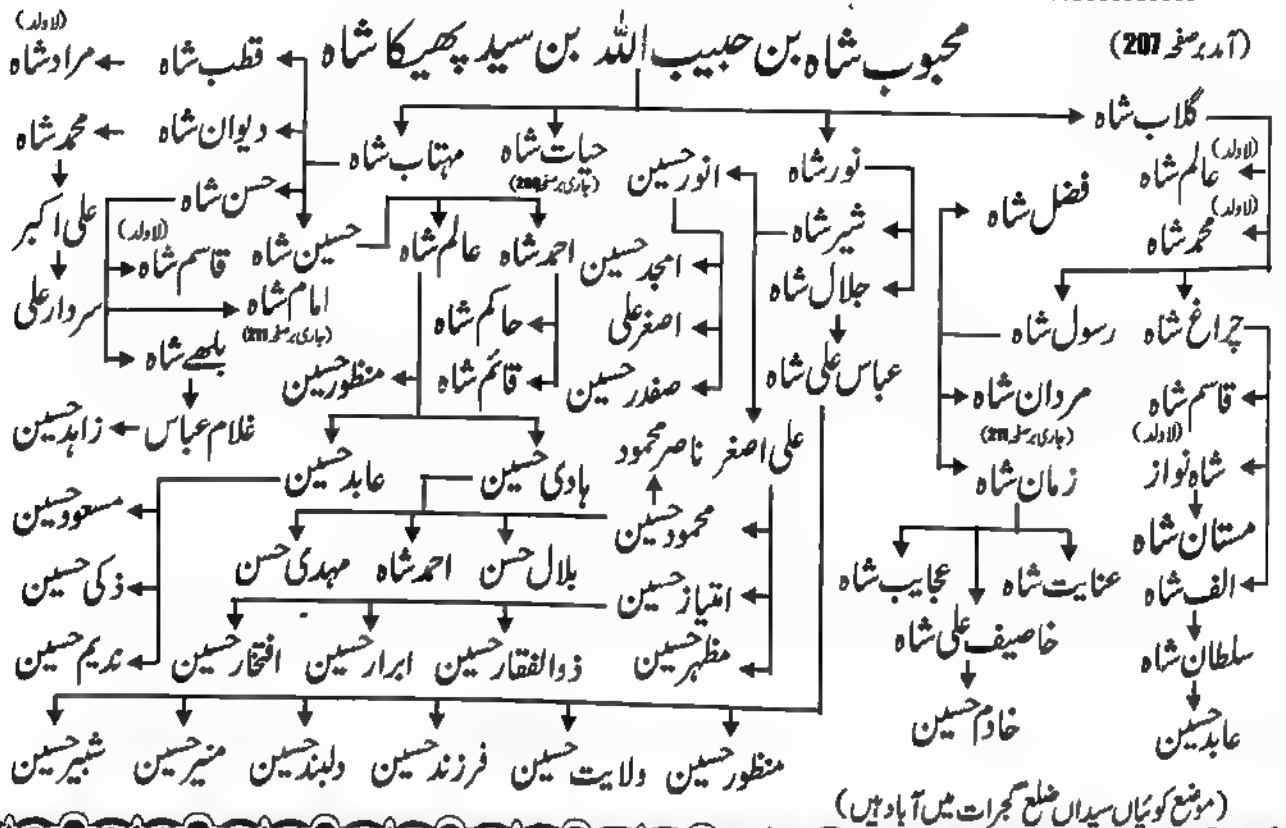
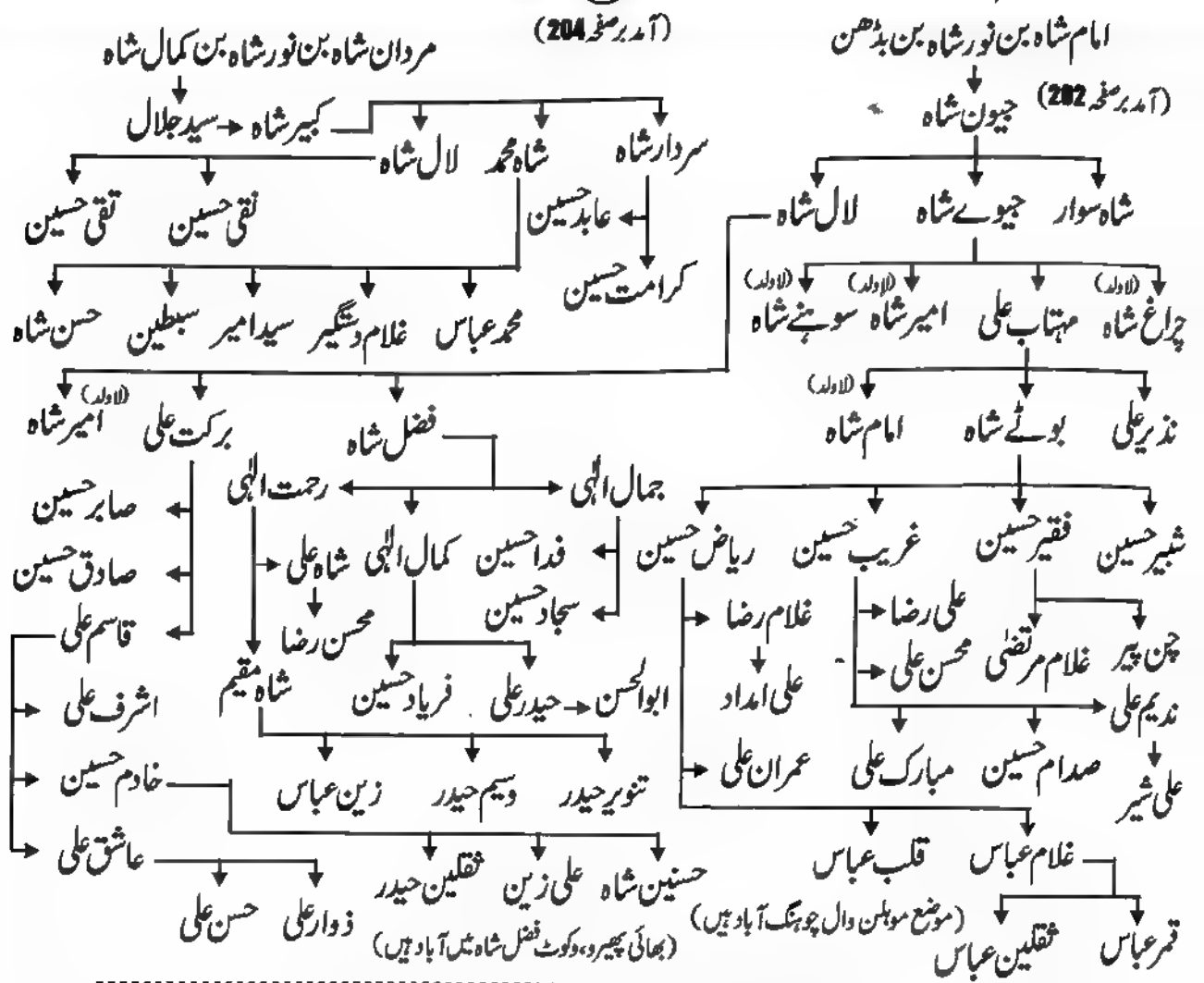


قادر شاہ بن نور شاہ بن بدھن شاہ

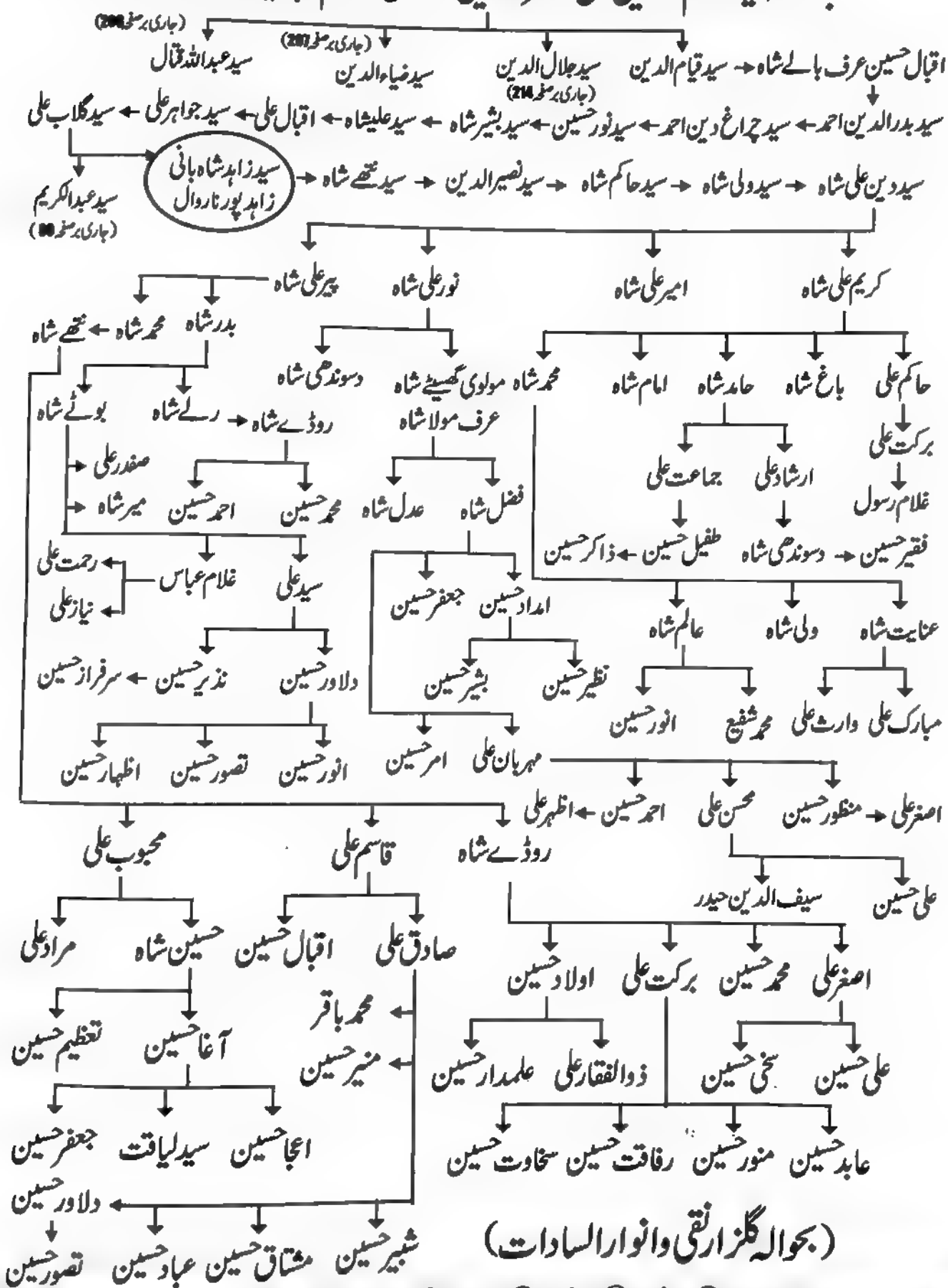


ستار شاہ بن چپ شاہ بن امام شاہ

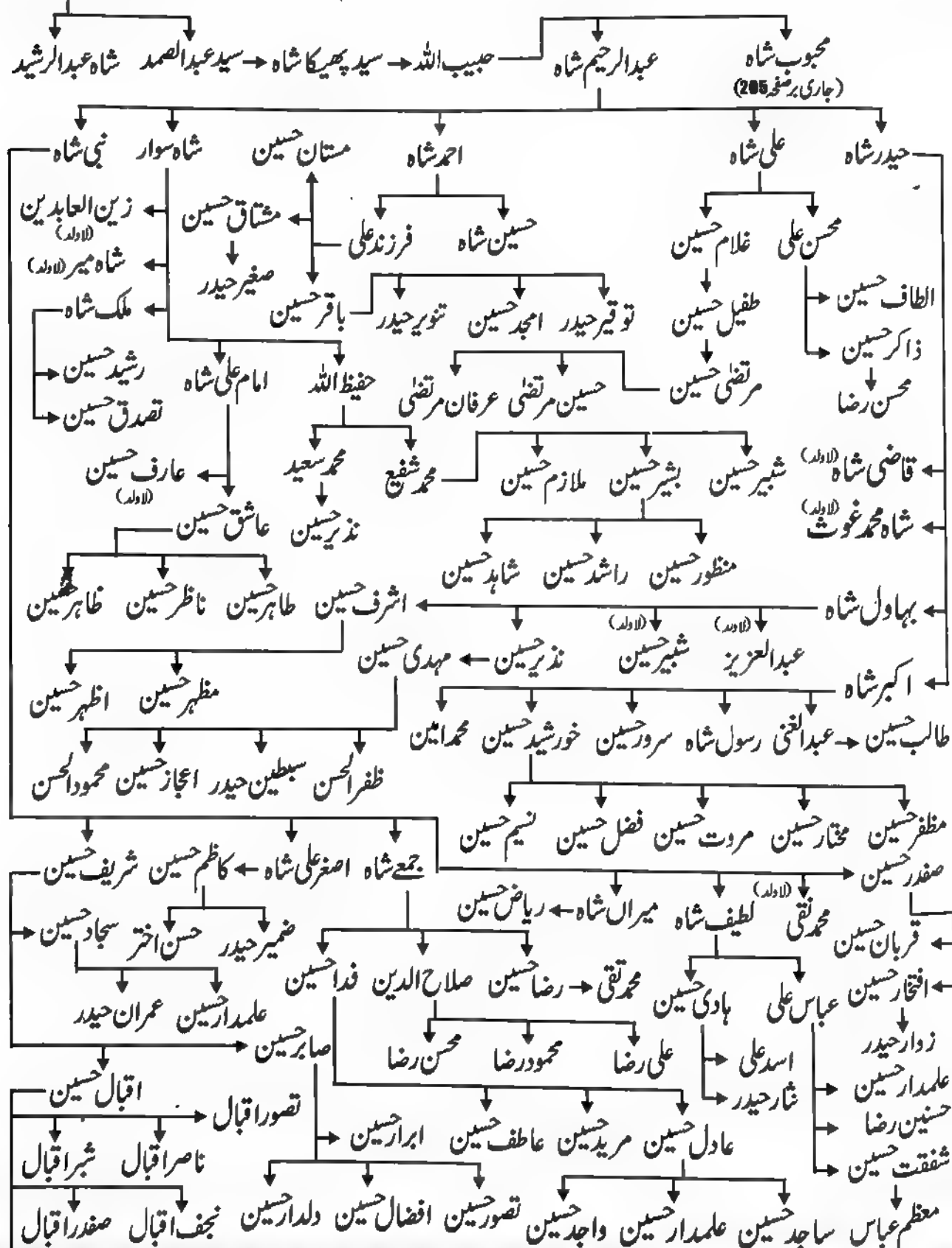




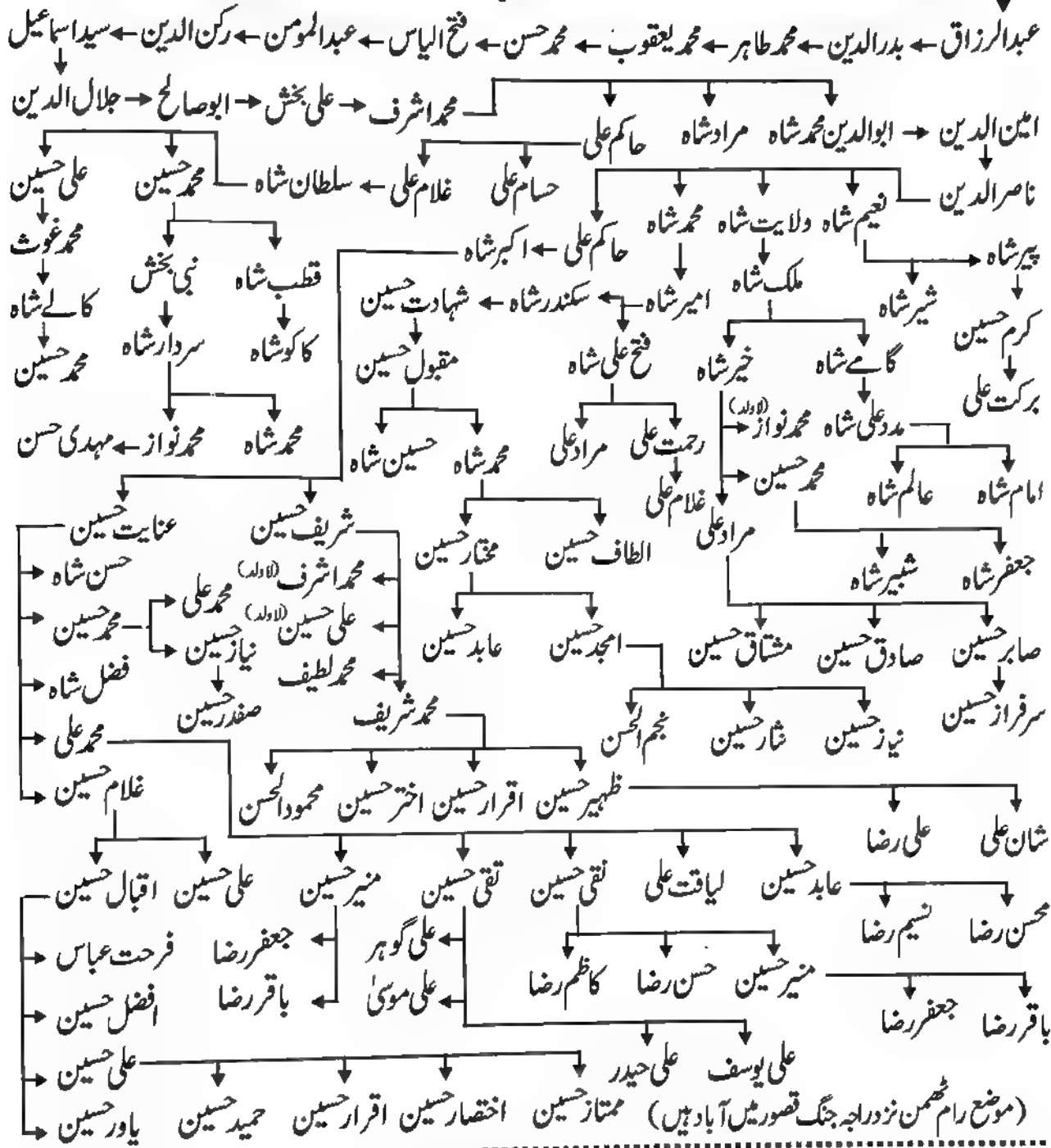
(جاری برصغیر 2008)



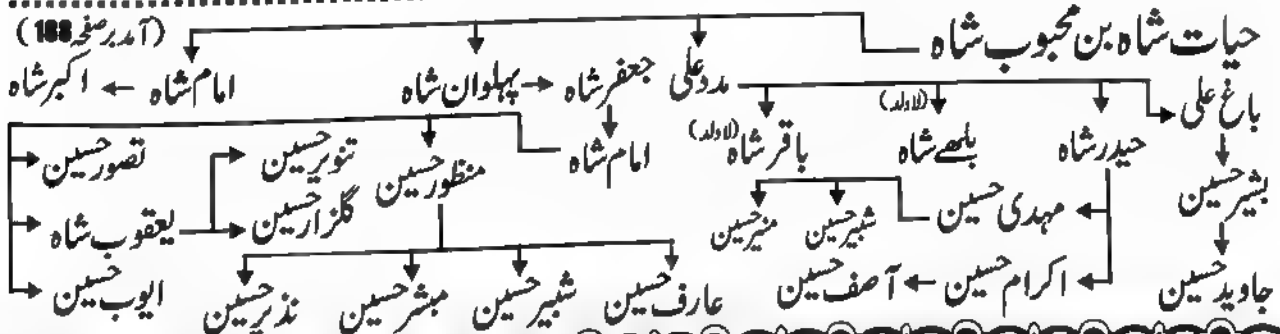
سید بدیع الدین ← نور الدین ← شمس الدین ← اشرف الدین ← سید معصوم ← یوسف شاہ ← محمد صالح ← شاہ ابوالخیر



نسب نامہ سید عبداللہ قتال بن سید نظام الدین بن خرم ناصر الدین محمد



(آمد بر صفحہ 188)



[illegible]

محمد رسول شاہ
مذہب اعلیٰ لکھنؤ

کریم شاہ لاہور

نواب شاہ

حسین شاہ

سید شاہ

ظہور احمد شاہ لاہور

فرزند علی شاہ

مراد علی شاہ

نذر حسین شاہ

جادید حسن

دلدار حسین

شیراز حسن

ساجد حسین

وقاص

عشرت علی نوید احمد شاہ

عجائب حسین شاہ

غفار حسین شاہ

محمد سائید حیدر

قمر علی شاہ آفتاب احمد شاہ

متناز حسین

مہتاب حسین

بابر علی

تصور علی

خضر علی

لطیف شاہ

ظفر علی شاہ

ثاقب علی

مبشر حسین

قاسم علی

عنایت شاہ

رحمت علی شاہ

زکی احمد

طاہر محمود

فیضان حیدر

خالد محمود

شیان حیدر

کاشف علی کوئیل عباس شیراز علی عقیل عباس

عظمت شاہ

بجیل عباس

دائم عباس

گل محی الدین

شاہ علی شاہ شفاعت علی شاہ

زبیر احمد شاہ

محمد علی شاہ

تجبیب علی شاہ

عمار علی شاہ عاطف علی شاہ

امرار حسین

حامد علی

جوادی علی

احتمام علی

جماعت علی شاہ

عارف حسین

عدنان حسین

عابد حسین

جمال مصطفیٰ

اسرار احمد

ساجد حسین

ساجد الحسن

سجاد حسین

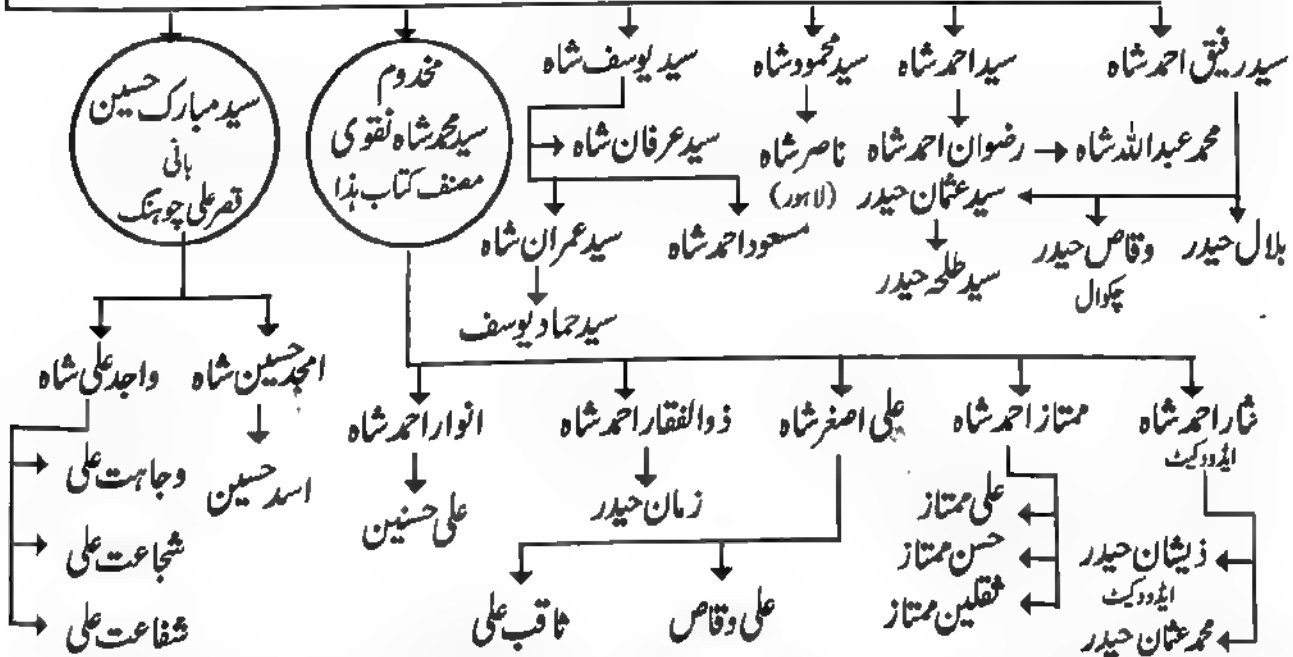
قاسم علی

عمار علی

حبیب علی شاہ

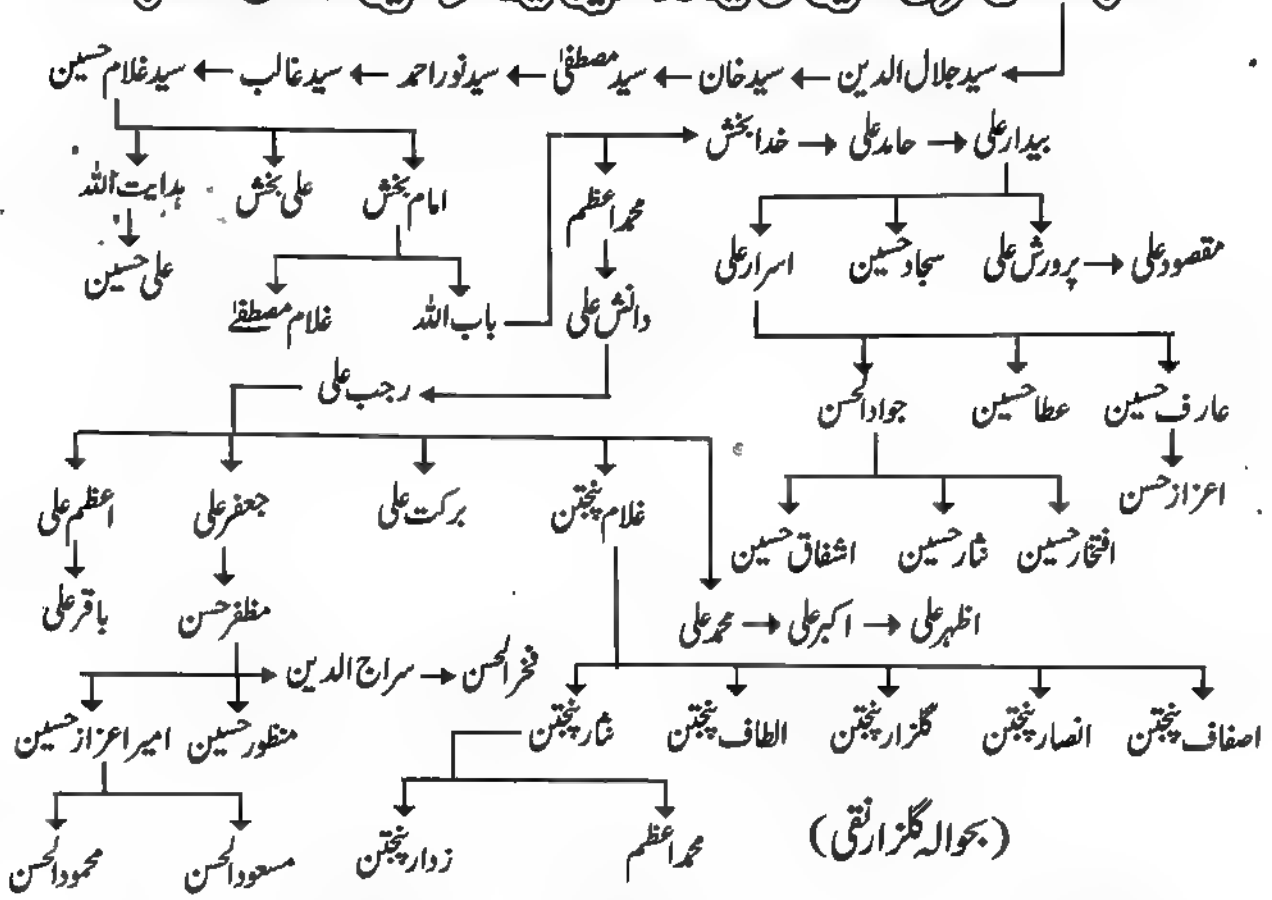
وحید احمد شاہ

(منوع و حدیال شیعہ پگوال میں آباد ہیں)

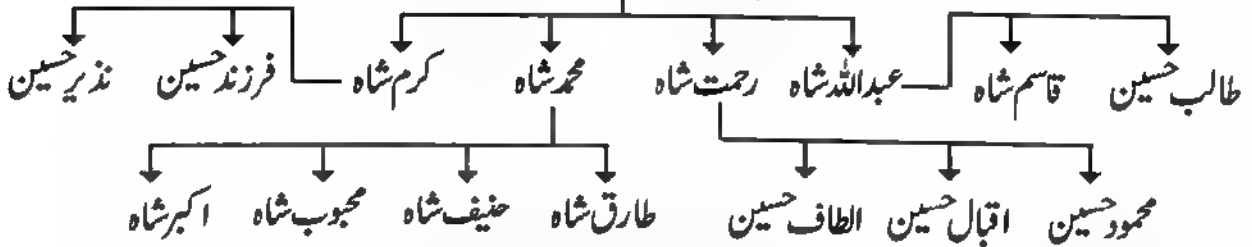


(مصنف کتاب ہذا سید محمد شاہ نقوی کی اولاد شمالا مارٹاؤن میں آباد ہے) (سید مبارک حسین کی اولاد موضع چوہنگ ملتان روڈ آباد ہے)

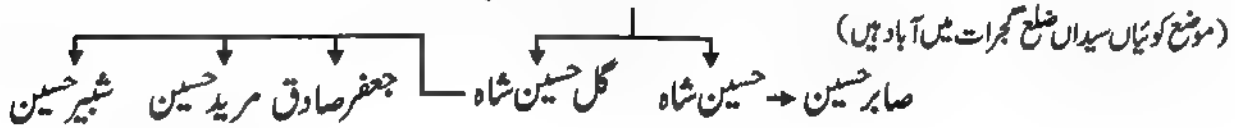
نسب نامہ سید سراج الدین بن سید علاؤ الدین سید ناصر الدین محمود ساکن گڑھ مانگپور



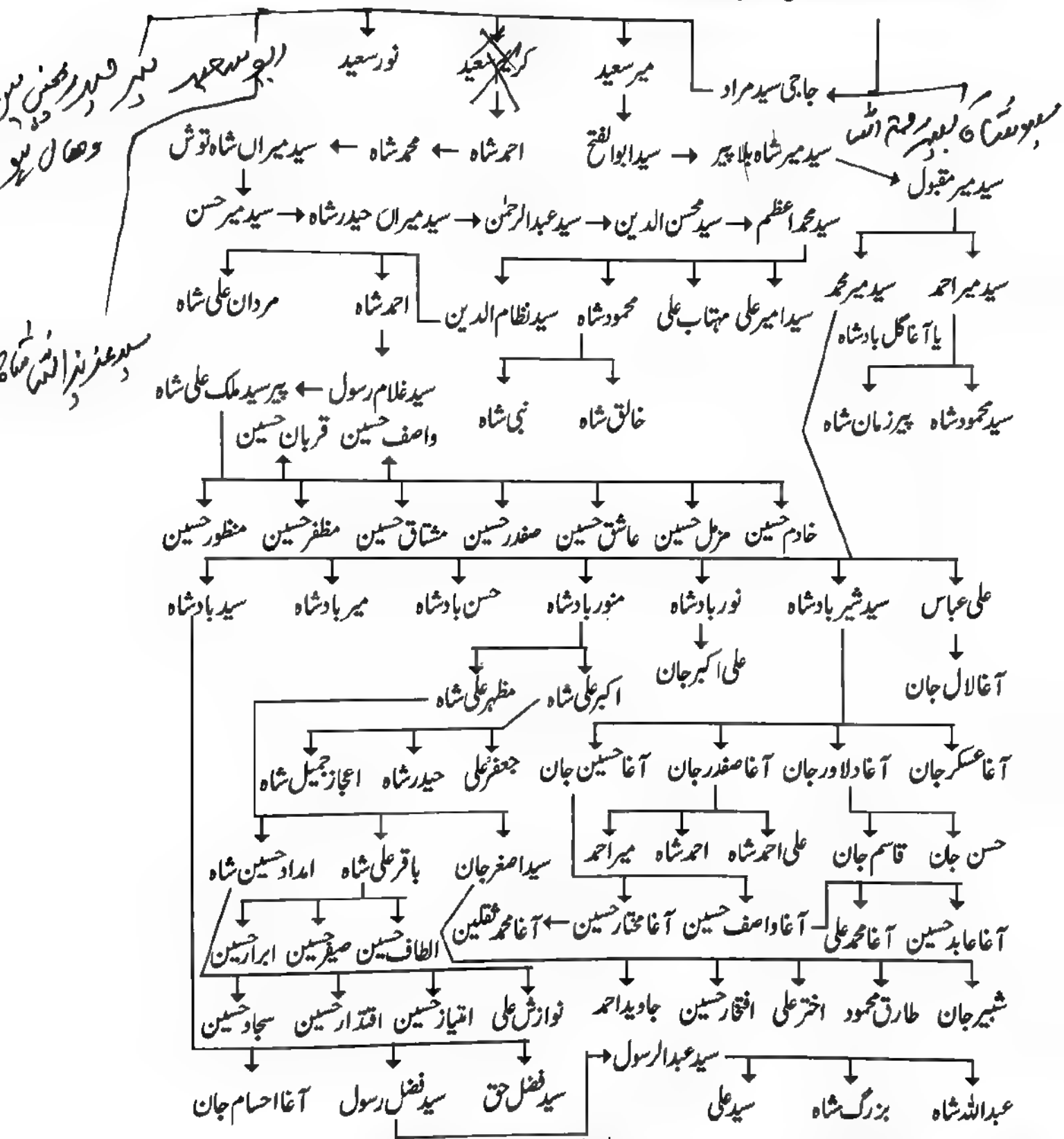
نسب نامہ امام شاہ بن حسن شاہ بن مہتاب شاہ (آمد بر صفحہ 205)



مردان شاہ بن رسول شاہ بن گلاب شاہ (آمد بر صفحہ 205)

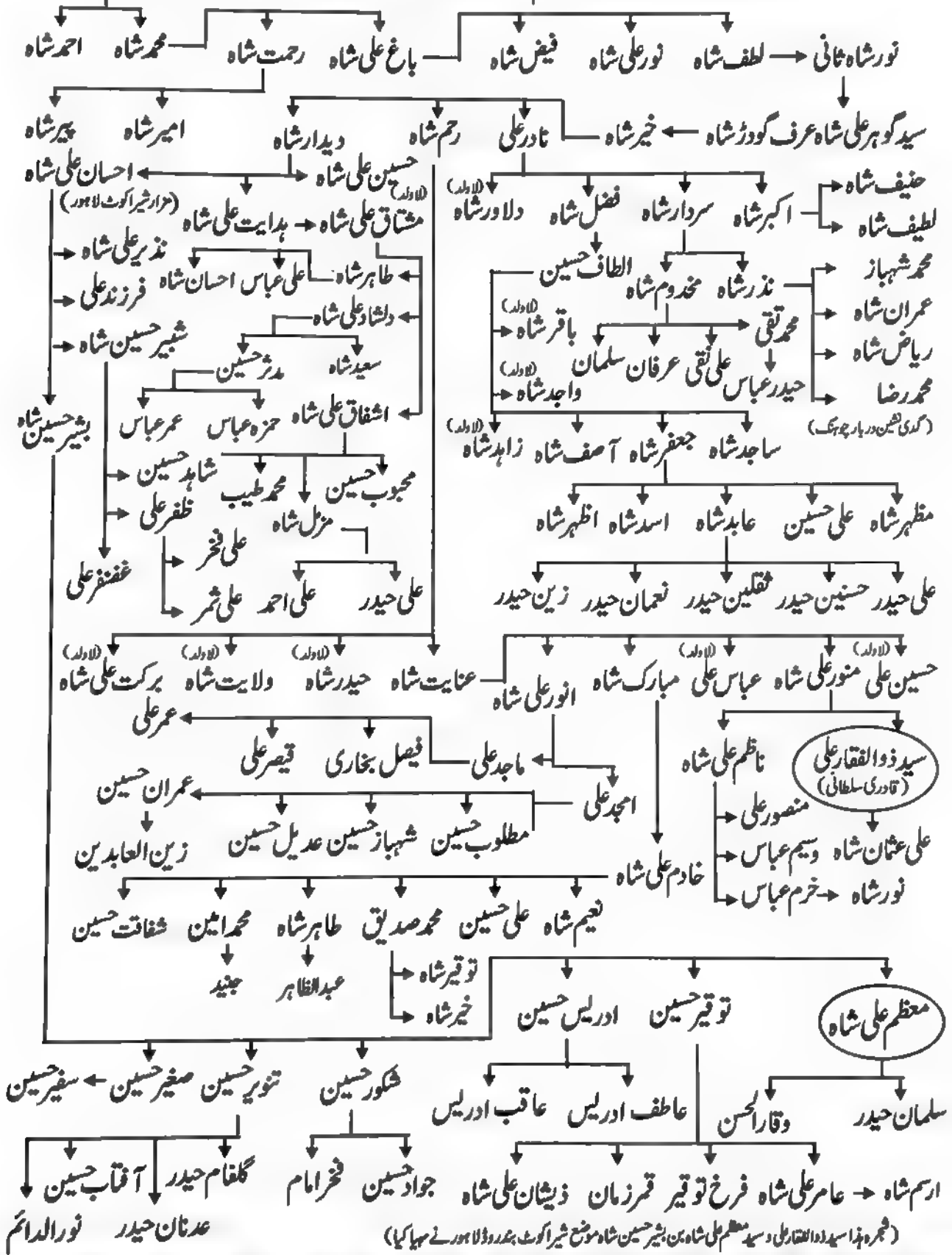


نسب نامہ سید فخر الدین بن سید علاء الدین بن سید محمود بن ناصر الدین

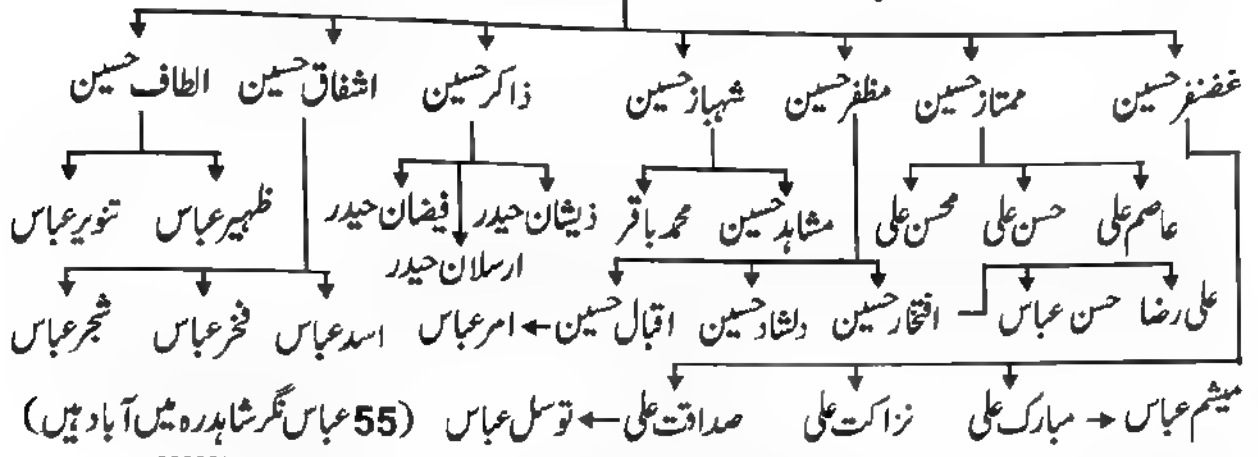


(بحوالہ گزرائفی) قلمی نسخہ فراہم کردہ سید واصف حسین نقوی موضع رہاں ضلع جہلم

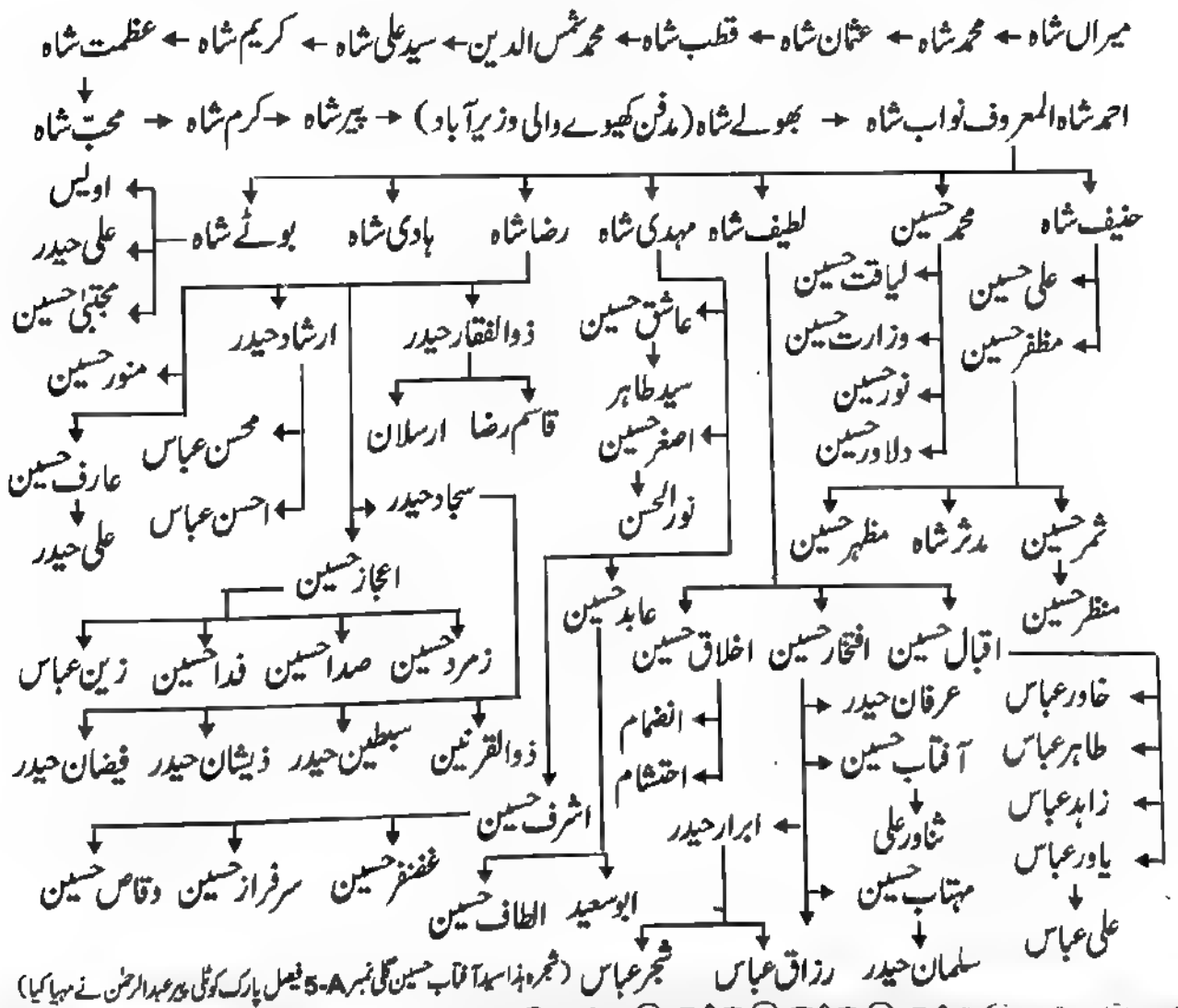
نسب نامہ سید محمد شاہ بن سید عبدالرحیم بن سید صفی الدین بن سید موج دریا ← سید علی شاہ



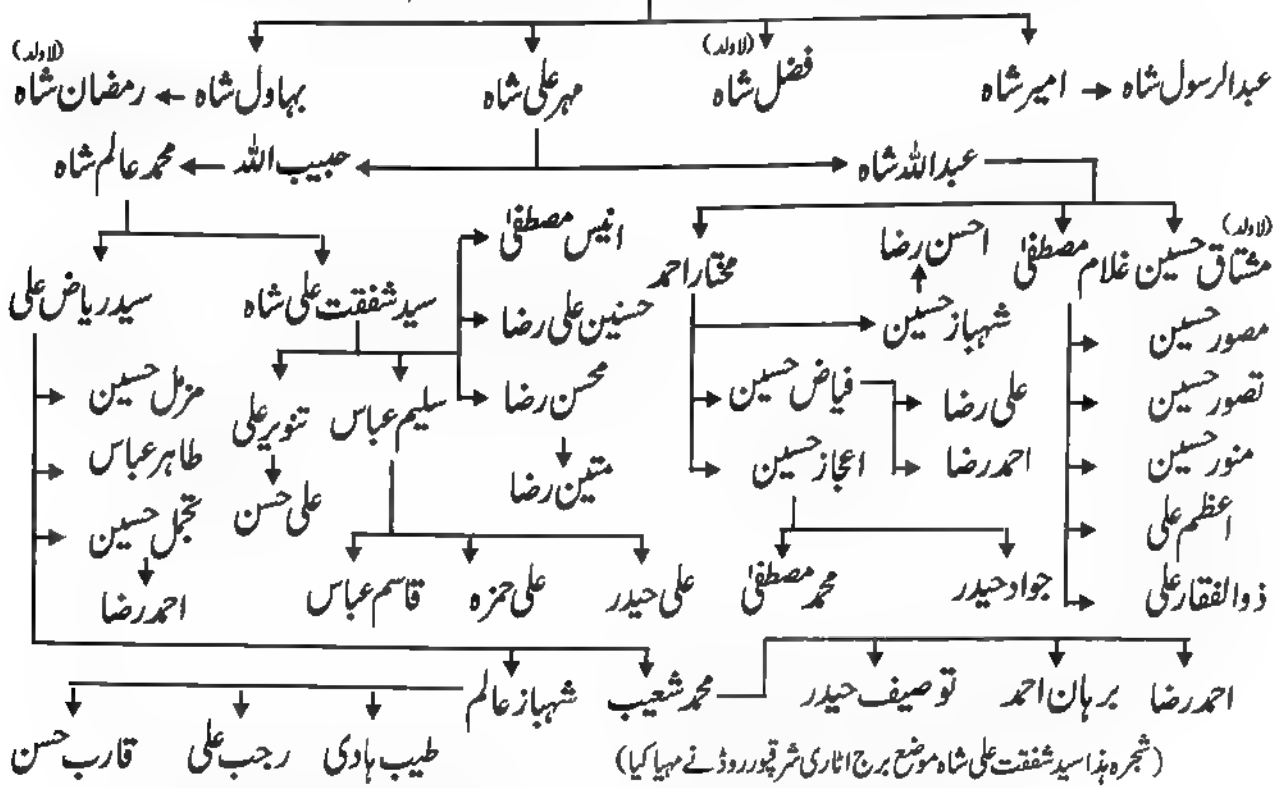
نسب نامہ سید گلزار حسین بن سید امیر علی شاہ



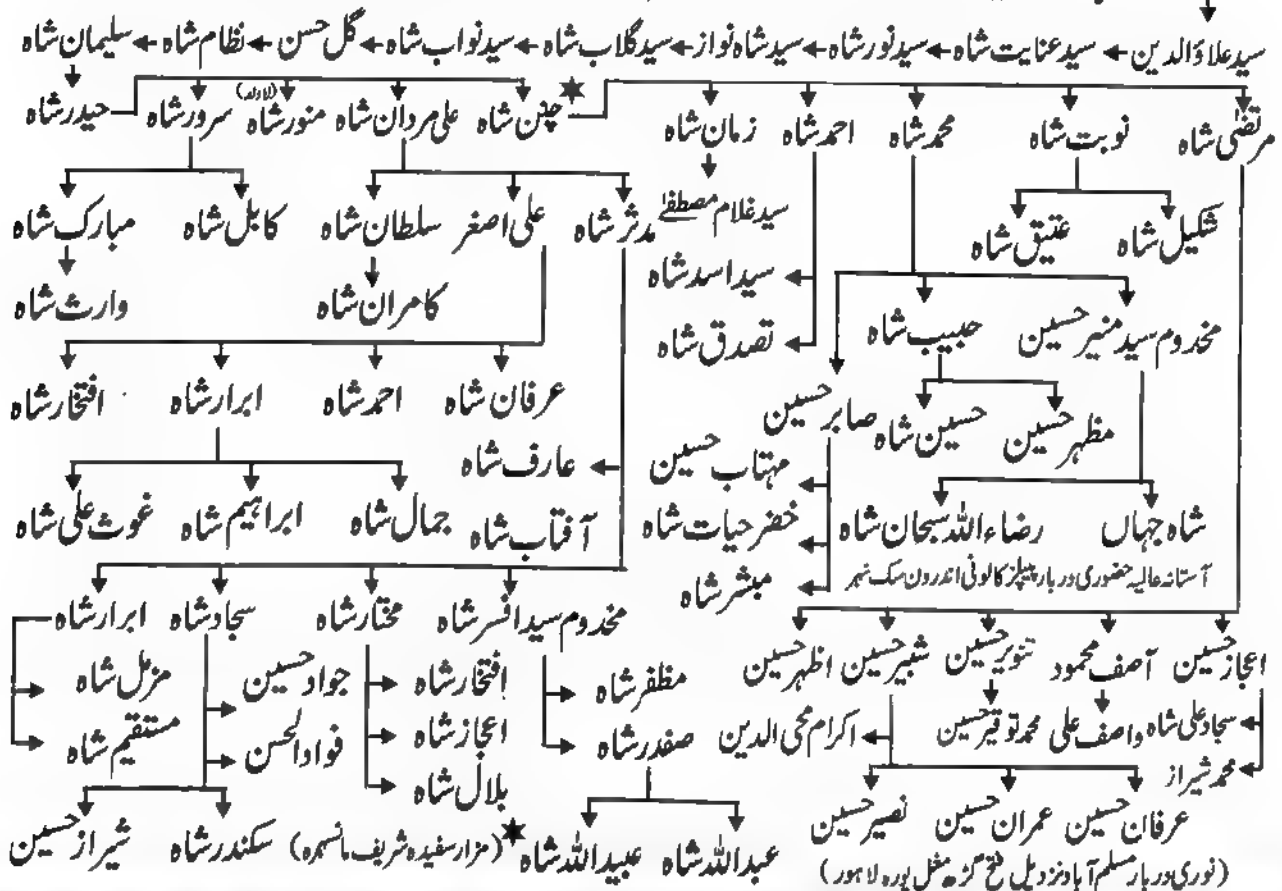
نسب نامہ سید جلال الدین بن سید نظام الدین بن ناصر الدین محمود



نسب نامه سید اسماعیل شاه بن کریم شاه بن حسین شاه اولاد سید علم الدین بن ناصر الدین محمود



نسب نامه سید عبدالخالق بن سید عبدالکریم بن سید وجیہ الدین مشہدی کاظمی سادات (آدم بر ص 81)



نسب نامہ منظوم مصنف سادات نقوی الجلالی بخاری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم والہ الطاہرین

خود ندا بطویل ذات اپنی	میری قسمت نصیب اپنا لقا کر
طفیل شاہ نبیاں مصطفیٰ دی	میرا ایمان کامل تے بقا کر
طفیل حضرت علی المرتضیٰ ^{علیہ السلام} دی	شفیع میرا محمد مصطفیٰ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کر
طفیل حضرت حسن ^{علیہ السلام} پیر کامل	تمامی دور میں تھیں حرص و ہوا کر
طفیل حضرت حسین ^{علیہ السلام} شہید کر بلا دی	میرے دل دے آئینہ نوں صفا کر
طفیل حضرت امام زین العابدین ^{علیہ السلام}	شراب معرفت میری غذا کر
طفیل حضرت محمد امام باقر ^{علیہ السلام}	شریعت و چہ اسانوں رہنما کر
طفیل حضرت امام جعفر صادق ^{علیہ السلام}	طریقت داراہ مینوں عطا کر
طفیل حضرت امام موسیٰ ^{علیہ السلام} رضا دی	مینوں صوفیاں و چہ اصفیا کر
طفیل حضرت امام علی ^{علیہ السلام} رضا دی	حقیقت و چہ میرے دل نوں ضیا کر
طفیل حضرت امام تقی ^{علیہ السلام} دی	کرم بخشی دی سعادت چا عطا کر
طفیل حضرت امام علی ^{علیہ السلام} نقی کی پیش وادی	بقا باللہ دے و چہ مینوں بقا کر
طفیل حضرت جعفر ثانی سید السادات	عبادت و چہ میرا دل بے ریا کر

طفیل حضرت علی اصغر دے مینوں	فنا فی اللہ دار تہ چا عطا کر
طفیل حضرت عبداللہ رہنمادی	بقا باللہ دے وچہ مینوں بقا کر
طفیل حضرت سید احمد بغداد	مینوں وسوسہ شیطان سیں چارہا کر
طفیل حضرت محمود بغدادی	سیاہی دور کردل نوں جلا کر
طفیل حضرت محمد مخدومی	تمامی دور میں تھیں رد بلا کر
طفیل حضرت سید جعفر ثالث	تمامی دور حرص و ہوا کر
طفیل حضرت علی ابوالموئید	میں بے قسمت نوں یارب بے بہا کر
طفیل حضرت سید سرخ جلال الدین شاہ	تمامی سر میرے تھیں قرض ادا کر
طفیل حضرت شاہ سلطان احمد کبیر	شفاعت مصطفیٰ ﷺ مجھ پر روا کر
طفیل حضرت پیر مخدوم جہانیاں	سبھی مرضاں تے درداں تھیں شفا کر
طفیل مخدوم نوزناصر الدین ولی دی	تمامی عیب کج رد خطا کر
طفیل حضرت مخدوم علاؤ الدین کاشمیری	سوال اللہ رد ہوا کر
طفیل حضرت ضیاء الدین احمد	میری توں مستجاب کل دعا کر
حضرت مخدوم محمد زندہ پوش	مینوں دردِ دل اپنا عطا کر
طفیل حضرت مخدوم سید ابراہیم	میرے دل پر اپنا چالقا کر
طفیل حضرت سید مبارک شاہ اول	بہشت اندر ساڈے گھردی بنا کر
طفیل حضرت مخدوم درویش علی شاہ	مجھ پر مہر کرم دی چا نگاہ کر
طفیل حضرت مخدوم سید یعقوب شاہ	تمامی حادثوں سے رکھ بچا کر

تو عشق اپنا عاصی نوں عطا کر	طفیل حضرت داؤد علی شاہ
مینوں حافظ کلام اللہ دا چا کر	طفیل حضرت مخدوم مبارک شاہ ثانی
روز حشر اٹھائیں مومنوں وچ رلا کر	طفیل حضرت مخدوم حیدر شاہ ثانی
نظر رحمت اپنی چا عطا کر	طفیل حضرت مخدوم جلال الدین ثانی
اپنے راہ وچ مینوں چا فدا کر	طفیل حضرت مخدوم عبد اللہ شاہ فدائی
اٹھائیں روز محشر ولایاں سنگ رلا کر	طفیل حضرت مخدوم نعیم شاہ ولی دی
راہ معرفت دا چا مینوں عطا کر	طفیل حضرت مخدوم ولی شاہ گرامی
دنیا وچ وسیلہ رہنما کر	طفیل حضرت مخدوم غلام شاہ بخاری
شر شیطان میں تھیں دور ہٹا کر	طفیل حضرت مخدوم سید اسد شاہ بخاری
مجھے ایمان سلامت چا عطا کر	طفیل حضرت مخدوم امام شاہ ولی بخاری
دنیا عقبی وچ مینوں عزت عطا کر	طفیل حضرت مخدوم سید محمد رسول شاہ بخاری

طفیل تمام صاحب آل عبادی

میری بخشش دا وسیلہ چاہنا کر

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد والہ الطّٰہرین اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین

خاک پائے آل عبا

محمد شاہ نقوی محلّہ محمد پورہ شالیمار ٹاؤن لاہور

مختصر حالات سجادہ گمان اوج بخاری حضرت سید جلال الدین شیر شاہ بخاری

آپ کی بیعت اپنے والد ماجد سید علی بخاری علیہ رحمۃ اللہ سے ہے۔ خرقہ خلافت و تبرک اپنے والد ماجد سے پایا۔ جس وقت وقت آپ بغرض سیر و سیاحت ہندوستان تشریف لائے۔ تو آپ کو خیال آیا کہ حضرت والد ماجد بزرگوار حضرت بہاؤ الدین ذکر یا ملتانی قدس سرہ کی اکثر تعریف فرمایا کرتے تھے کہ آپ بڑے صاحب کمال بزرگ ہیں۔ اس لئے جناب نے سید حاتم کارخ کیا اور حضرت بہاؤ الدین کی زیارت سے شریاب ہوئے۔ شدت گرمی سے جناب نے بخارا کو یاد فرمایا۔ آہ بخارا۔ تو حضرت بہاؤ الدین نے ہمراہی مجلس دعا خیر فرمائی۔ کہ یا الہی سید جلال الدین کی خاطر آج ملتان کو بخارا بنادو۔ چنانچہ دعا مستجاب ہوئی۔ اور اسی وقت ایک ابرسا منے نمودار ہوا۔ جس نے سر پر پہنچتے ہی ڈالہ باری شروع کر دی۔ ایک ایک ڈالہ بقدر انڈا مرغی کے برس رہا تھا۔ جس سے ملتان میں موسم نہایت خوشگوار ہوا۔ اس اثنا میں حضرت بہاؤ الدین نے فرمایا کہ اے سید جلال الدین بخاری بخارا بہتر است یا کہ ڈالہ ملتان۔ حضرت جلال الدین نے فرمایا۔ کہ یک صد پر کالہ بخارا سے ایک ڈالہ ملتان بہتر است آپ کو اس وقت آپ کی بزرگی کا کامل یقین ہو گیا۔ اور خرقہ خلافت حضرت بہاؤ الدین ذکر یا ملتانی سے حاصل کیا۔ چنانچہ سیر العارفین میں اسی طرح مذکور ہے اور حضرت مخدوم جہانیاں بھی اپنی کتاب جامع العلوم میں فرماتے ہیں کہ میرے جد بزرگوار حضرت جلال الدین بخاری تکمیل فقر کیلئے حضرت بہاؤ الدین ذکر یا ملتانی کے پاس تین سال رہے اور یہاں ہی پھر تبلیغ اسلام کیلئے بمقام اوج تشریف لائے جہاں اب بھی جناب کی اولاد میں سجادگی چلی آتی ہے۔

حضرت سلطان احمد گبیرؒ

آپ کی بیعت اپنے والد ماجد حضرت جلال الدین شیر شاہ بخاریؒ سے تھی۔ اور خرقہ خلافت بھی اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔ آپ علم ظاہری باطنی میں اپنا ہمسرہ رکھتے تھے۔ آپ کا فتویٰ اور حکم انسان کیا حیوانوں تک بسر و چشم مانتے تھے اور اب بھی مان رہے ہیں۔ آپ کا علم و فقر شہرہ آفاق تھا۔ آپ کے کڑے آج تک زبان زد خلایق ہیں۔ جس کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے۔ آپ کا اسم گرامی یا کڑے پڑھ کر دم کر دو خدا کے فضل سے شفا ہوگی۔

حضرت سید جلال الدین حسین المعروف پیر مخدوم جہانیاںؒ

آپ علم ظاہری و باطنی علم میں یکتا تھے۔ اور اسرار الہی کے محیط اعظم۔ آپ سے کبھی کوئی کام خلاف سنت واقع نہیں ہوا جملہ حالات آپ کے خزانہ جلالی۔ جواہر جلالی اور جامع العلوم میں مذکور ہیں۔ بیعت آپ نے اپنے والد ماجد سید سلطان احمد کبیر سے کی۔ لیکن نعمت اور خرقہ خلافت سلسلہ سہروردیہ میں داخل ہو کر حاصل کیا۔ فتح باب سلوک حضرت شاہ رکن عالم ملتائی سے کیا۔ بوقت وفات آپ نے مصلحتاً شیخ قوام الدین (خلیفہ نصیر الدین چراغ دہلوی) سے پوچھا۔ کہ میں اپنے مشائخ کی امانت کس کے سپرد کروں تو شیخ نے عرض کی کہ اپنے بھائی سید راجن قتال (صدر الدین) کو پس آپ نے اپنے بھائی سید محمد صدر الدین راجن قتال کو خلافت دی۔ اور سجادہ بنایا۔ جیسا کہ مناقب قطبیہ میں تحریر ہے کہ آپ نے باصلاح شیخ قوام الدین صاحب کے اپنی قلم مبارک سے تحریر فرمادیا۔ کہ اس مسکین نے اپنے بھائی راجن قتال کو مقام خلیفہ اور سجادہ بنادیا ہے۔ اور مہر بھی ثبت کر دی۔ مہر کے الفاظ یہ تھے۔ خادم القراء حسین بن احمد حسی الحسینی البخاری۔

حضرت مخدوم محمود نو ناصر الدینؒ

اگرچہ باصلاح شیخ قوام الدین حضرت مخدوم جہانیاںؒ نے اپنا خلیفہ اپنے بھائی سید محمد صدر الدین راجن قتال کو بنایا مگر آخر کار حضرت مخدوم جہانیاںؒ کو مشیت ایزدی نے یہاں تک مجبور کر دیا کہ انہیں اپنے فرزند سید محمود نو ناصر الدین جو کہ عشق الہی میں یکتا تھے۔ خرقہ خلافت دینا پڑا۔ اس لئے آپ نے اپنے والد ماجد سے خرقہ خلافت و مجاز بیعت حاصل کی۔

حضرت شاہ کبیر فرزند اکبر مخدوم نو ناصر الدینؒ

آپ قطب زماں تھے اپنے دادا حضرت پیر مخدوم جہانیاں کی زندگی میں پیدا ہوئے۔ اور اپنے جد بزرگوار کی خدمت میں پرورش پائی۔ علم عربی ہدایہ تک پڑھا۔ علم حدیث و تفسیر و اصول فقہ و علم کلام سلوک وغیرہ اپنے جد حضرت مخدوم جہانیاںؒ سے حاصل کیا۔ بعد وفات حضرت مخدوم جہانیاںؒ کے خرقہ خلافت و مجاز بیعت اپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا۔

حضرت مخدوم شیخ رکن الدین الانصاریؒ

آپ بڑے پرہیزگار عالم متقی تھے۔ اپنے والد بزرگوار کی وفات کے بعد سجادہ نشین ہوئے اور خرقہ خلافت و مجاز بیعت مطابق طریقہ سہروردیہ اپنے والد بزرگوار شیخ حامد کبیرؒ سے حاصل کیا۔

حضرت مخدوم محمد گیمیا نظر صاحب

آپ عالم فاضل و اسرار الہی کے راز دار اور قطب زمان تھے آپ کی نظر گوہر بارکیما کا اثر رکھتی تھی۔ حضرت غوث الثقلین عبدالقادر جیلانیؒ کی طرح بارگاہ خداوندی سے چور کو قطب کا درجہ عطا کر دینا ایک ادنیٰ کرامت تھی بعد وفات اپنے والد بزرگوار کے سجادہ نشین ہوئے۔ خرقہ خلافت و مجاز بیعت مطابق طریقہ سہروردیہ اپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا۔

حضرت مخدوم شیخ حامد بڑا صاحبؒ

آپ بڑے عابد زاہد اور پارسا تھے۔ آپ کی زبان درفشاں سے ہر وقت حمد الہی کا ذکر جاری رہتا تھا۔ آپ بعد وفات اپنے والد ماجد سجادہ نشین ہوئے۔ اور خلافت و مجاز بیعت طریقہ سہروردیہ اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔

حضرت مخدوم شیخ محمد راجن سدا بھاگؒ

آپ کا روضہ لعل عیسن کے قریب ہے۔ بعد وفات والد ماجد کے سجادہ نشین ہوئے۔ آپ کے تین فرزند تھے سب سے بڑے زین العابدین، حسن جہانیاں اور حسین ان کے فرزند تھے۔ زین العابدین اپنے والد بزرگوار کی زندگی ہی میں فوت ہو گئے۔ حضرت مخدوم صاحب ہمیشہ ایسے خیال میں رہتے کہ بعد وفات کسی کو سجادہ نشین بنایا جائے۔ ناگاہ ایک رات خواب میں حضرت مولانا علی کرم الہیؒ و جہاںگیرؒ آئے۔ اور فرمایا لئیسؒ منیٰ شخص الاحسن زین العابدین پھر صبح اٹھ کر آپ نے یہ رباعی بنائی اور معلوم کیا کہ میرے بعد حسن میرا پوتا سجادہ نشین ہوگا۔

دی شب بفرمان خدا من خفته بودم
آمد سوار الافتا برستم از صدق و یقین
از خلقہ، گوہر فشاں فرمود ما را این چنین
لئیس منیٰ شخص الاحسن زین العابدین
پس فرمان حضرت مولانا علی کرم الہیؒ و جہاںگیرؒ کے حسن جہانیاں سجادہ نشین ہوئے

حضرت مخدوم محمد ناصر الدین ثانیؒ

آپ بڑے مجاہد تھے۔ ذکر و افکار خداوند میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ آپ نے خرقہ خلافت مجاز بیعت سلسلہ سہروردیہ میں اپنے والد سے حاصل کیا۔ اور بعد وفات والد بزرگوار سجادہ نشین ہوئے۔

حضرت مخدوم حامد نوبہار کلاںؒ

آپ نے خرقہ خلافت و مجاز بیعت سلسلہ سہروردیہ میں اپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا اور بعد وفات اپنے والد کے سجادہ نشین ہوئے اور جہانگیر بادشاہ دہلی سے پہلے جاگیر دار ہوئے۔ اور نواب صادق محمد خان کو اوج شریف میں اپنے پاس آنے کی دعوت دی بمطابق 1110ھ 1728ء میں نواب صاحب اوج شریف میں آپ کے پاس پناہ گزین ہوئے۔ اور اپنی سفارش پر بادشاہ دہلی سے ریاست بطور جاگیر دلوائی۔

حضرت مخدوم محمد ناصر الدین ثالثؒ

آپ نے خرقہ خلافت و مجاز بیعت سلسلہ سہروردیہ میں اپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا اور بعد وفات اپنے والد ماجد کے سجادہ نشین ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ حسن جہانیاں ثانیؒ

چونکہ حضرت مخدوم محمد ناصر الدین ثالث لا ولد فوت ہوئے اس لئے ان کے چھوٹے بھائی مخدوم حسن جہانیاں ثانی سجادہ نشین ہوئے۔ خرقہ خلافت و مجاز بیعت آپ نے اپنے بڑے بھائی مخدوم محمد ناصر الدین ثالث سے حاصل کیا۔ آپ کا مزار موضع لطف پور تحصیل شجاع آباد میں ہے۔

حضرت مخدوم شیخ محمد راجہ بن حامد نوبہار کلاںؒ

چونکہ حضرت مخدوم حسن جہانیاں لا ولد فوت ہوئے۔ اس لیے آپ نے اپنے بڑے بھائی مخدوم حسن جہانیاں سے خرقہ خلافت و مجاز بیعت حاصل کیا۔ آپ کی سکونت جہان پور میں تھی آپ پہلے جاگیر دار جہانپور و اے صاحب تھے۔

حضرت مخدوم محمد ناصر الدین راجہ بن شیخ محمد راجہؒ

آپ بڑے عالم فاضل متقی پرہیزگار تھے۔ اپنے والد بزرگوار کی وفات کے بعد سجادہ نشین ہوئے خرقہ خلافت بیعت سلسلہ سہروردیہ میں اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔

حضرت مخدوم محمد راجو المعروف راجہ کنگڑا نوالہ بن ناصر الدین راج

آپ بعد وفات اپنے والد بزرگوار کے سجاد نشین ہوئے اور خرقہ خلافت و مجاز بیعت سلسلہ سہروردیہ میں اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔

حضرت شیخ حامد نو بہار ٹانے بن العنقل قلعہ در شاہ

حضرت شیخ محمد راجو المعروف کنگڑا نوالہ لاؤلف فوت ہوئے۔ اس لئے انہوں نے اپنے بھتیجے حامد نو بہار ٹانے کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ اور خرقہ خلافت و مجاز بیعت سلسلہ سہروردیہ آپ نے اپنے چچا شیخ راجو سے حاصل کیا۔

حضرت مخدوم محمد ناصر الدین خاس غلام شاہ بن حامد نو بہار ٹانے

جب حضرت نو بہار ٹانے فوت ہوئے۔ تو آپ نے دو صاحبزادیاں چھوڑیں۔ ایک محمد ناصر الدین خاس کے نکاح میں تھی اور دوسری شیخ محمد کیمیا نظر صاحب سیت پوری کے نکاح میں تھی۔ بعد وفات حامد نو بہار ٹانے بسبب دامادی کے آپ سجادہ نشین ہوئے۔ آپ بڑے باکمال بزرگ تھے۔ علم و عمل میں بے نظیر تھے۔ خرقہ خلافت و مجاز بیعت سلسلہ سہروردیہ مخدوم حامد نو بہار ٹانے سے حاصل کیا۔

مخدوم حامد نو بہار ثالث بن مخدوم بن ناصر الدین خاس

آپ بعد وفات اپنے والد بزرگوار کے سجادہ نشین ہوئے خرقہ خلافت اپنے والد سے حاصل کیا۔ آپ نے بہر اہی خواجہ سلیمان تونسوی کے برادر بار حضرت سید جلال الدین شیر شاہ بخاری حضرت خواجہ نور محمد مہاری سے بیعت کی۔ اور خرقہ خلافت اور مجاز بیعت سلسلہ چشتیہ سے بھی حاصل کیا۔

حضرت مخدوم ناصر الدین سادس سندھی بن شیخ حامد نو بہار ثالث

جب قلعہ در شاہ برادر حقیقی نے مخدوم نو بہار ثالث کو شہید کر دیا۔ تو اس وقت مخدوم محمد ناصر الدین سادس ہفت سالہ بچے تھے برائے تعلیم حاصل کرنے ریاست خیر پور میرس چلے گئے۔ اور میر سراب والی ریاست خیر پور میرس کے پاس پرورش پائی۔ چونکہ میر سراب نادر شاہ کے وقت مذہب شیعہ کا پیرو ہو چکا تھا اس لئے مخدوم صاحب بھی مائل مذہب شیعہ ہوئے بعد بالغ ہونے کے سجادہ نشین اپنے والد بزرگوار کے ہوئے۔

مخدوم حامد نو بہار رابع بن ناصر الدین ساوس سندھی

بعد وفات اپنے والد بزرگوار کے سجادہ نشین ہوئے اور اپنے والد کے پیرو مذہب شیعہ تھے۔

مخدوم محمد ناصر الدین سابع بن غلام راجہ بن شاہ بن محمود ناصر الدین ساوس سندھی

آپ بڑے صاحب کمال بزرگ تھے۔ بعد وفات اپنے چچا لاؤد نو بہار رابع بن مخدوم ناصر الدین ساوس سندھی کے سجادہ نشین ہوئے۔

مخدوم حامد نو بہار خامس بن مخدوم ناصر الدین رابع

بعد وفات اپنے والد بزرگوار ہوئے اور 1339ھ بمطابق 1920ء میں مذہب اہل سنت جماعت قبول کیا۔ آپ کے بیان عدالت میں موجود ہیں۔

مخدوم حسین بخش المعروف حامد محمد ناصر الدین نو بہار خامس

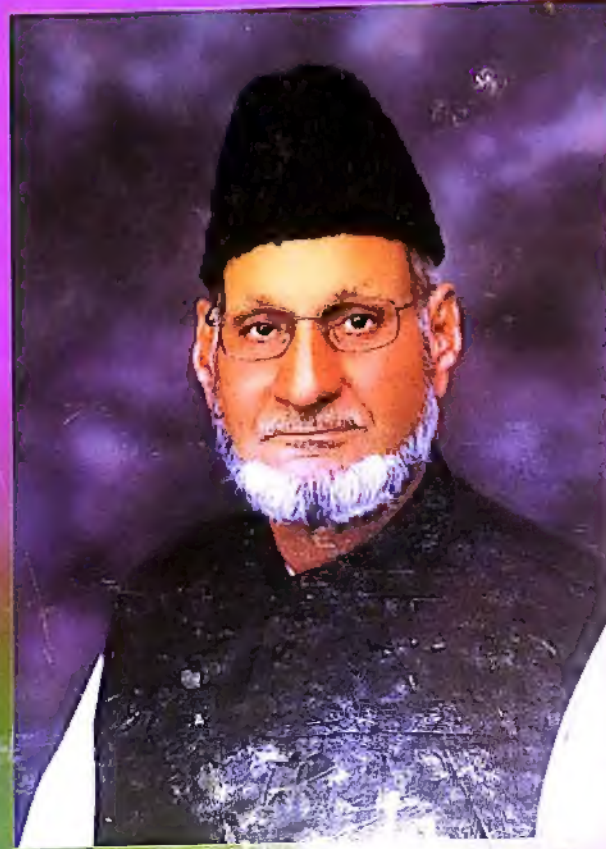
بعد وفات اپنے بزرگوار 1921ء/1340ھ میں سجادہ نشین ہوئے اور اسی سال آپ کی دستار بندی بھی ہوئی آپ اہل سنت جماعت کے پیرو ہیں۔ ایک مولوی فاضل برائے درس و تدریس طلباء مقرر ہے جس کا خرچ تنخواہ خوراک معہ طلباء کے لنگر سے دیا جاتا ہے۔ انہی مخدوم محمد ناصر الدین نے 1930ء میں مصنف کے والد جناب مخدوم سید رسول شاہ بخاری کو پنجاب میں سادات بخاری کے شجروں کے تصدیق کیلئے اپنے نام کی خصوصی مہر عنایت فرمائی۔

(نوٹ)

ضروری اطلاع

بندہ کے پاس حضرت سید جلال الدین شیر شاہ بخاری کا جواہر جلالی نام کا قلمی نسخہ بزبان فارسی معہ اردو ترجمہ موجود ہے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو انشاء اللہ بہت جلد ایک کتاب کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

مؤلف: محمد شاہ نقوی



کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ
نہن دوست و دامان آل رسول
(سیدی شیرازی)

خدا یا بحق
اگر دعوتم را کنی

بندہ کے جد امجد سید علاؤ الدین سید محمود نور ناصر الدین بن سید جلال حسین مخدوم جہانیاں کے فرزند ارجمند تھے۔ تبلیغ دین کیلئے اوج شریف سے ہندوستان سے ہوتے ہوئے کشمیر تشریف لائے اور ہزاروں غیر مسلموں کو مسلمان کیا اس وقت کا حکمران آپ کا بہت معتقد تھا۔ اس نے لنگر چلانے کیلئے ایک گاؤں موضع غنڈا لوچہ ضلع بارہ مولا بطور جاگیر عطا کیا۔ سکندر پورہ نزد بارہ مولا کشمیر میں آپ کا روضہ مبارک ہے۔ چکوال ڈھڈیال موضع سرال موضع پڑہال موضع قم موضع ہمارے بزرگوں کے مریدوں میں سے تھے چنانچہ بندہ کے والد کے دادا حضرت مخدوم سید اسد شاہ صاحب مریدوں کے اصرار پر یہاں ہی قیام پذیر ہوئے بعد میں میرے دادا حضرت امام شاہ ولی نے موضع ڈھڈیال میں ریلوے اسٹیشن کے بالکل قریب دو ایکڑ زمین خرید کر 1902ء میں رہائش اختیار کی جو شاہانی حویلی کے نام سے مشہور ہے میرے والد مخدوم سید محمد رسول شاہ اس وقت کے ماہر نساب مانے جاتے تھے 1930ء اوج شریف تشریف لے گئے اور اس وقت کے سجادہ نشین مخدوم حامد محمد ناصر الدین کو اپنا شجرہ مبارک دکھایا مخدوم شجرہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور چند دن خصوصی طور پر مہمان رکھا اور اپنا شجرہ بھی ان سے بنوایا بعد میں اپنی مہر عنایت فرماتے ہوئے اجازت دی کہ پنجاب میں نسب نامہ سادات بخاری کو آپ تصدیق کر کے میری طرف سے ہر لگا سکتے ہیں۔

بندہ 1935ء میں ڈھڈیال میں پیدا ہوا، دنیاوی اور دینی تعلیم کے بعد بطور سینئر ٹیچر تعینات ہوا لیکن گاؤں سے دوری کی وجہ سے لاہور منتقل ہو گیا بندہ کا یہ شوق والد محترم سے ودیعت ہوا، ناچنے اپنے والد محترم سے سلسلہ سہروردیہ میں بیعت ہوا اب بندہ کی رہائش محلہ محمد پورہ شالیمار ٹاؤن لاہور میں ہے۔

دعاؤں کا طالب
محمد شاہ نقوی